

ہیزل کا آج ہائی سکول میں لاسٹ ڈے تھا۔۔۔

اور یہاں آتے ہوئے اسے بہت زیادہ پرل کی یاد آرہی تھی وہ تھیں ہی اتنی اچھی۔۔۔ کہ اکثر

جگا ہوں پر وہ انھیں یاد آتی تو۔۔۔ وہ مسکرا دیتی

خیر اب تو وہ اس سے کافی دور تھیں۔۔۔ نہ ہی شاید وہ انکے پاس جاسکتی تھی۔۔۔۔۔ مگر وہ انھیں یاد کر کے ہمیشہ انکی یاد تازہ رکھتی تھی

ہائی سکول میں بھی وہ انھیں کی بدولت آئی تھی اور اکثر جگا ہوں پر۔۔۔ وہ ناکہ مدد کرتی تھی مگر اب اسے اندازا ہو رہا تھا آہستہ آہستہ آہستہ کے وہ اب دوبارہ اسکی مدد کو نہیں اپائے گی۔۔۔ اور جس کالج میں وہ داخلہ چاہتی تھی اس کے لیے اگر وہ دن رات بھی ایک کر دیتی محنت کر کر کے تب بھی۔۔ اس کالج میں اڈمیشن نہ ہوتا۔۔۔

جبکہ تک اسکے فادر زندہ رہے۔۔۔ تب تک۔۔۔ شاید فکر اتنی نہیں تھی۔۔۔۔۔

مگر اب اسکو فکروں نے گھیر لیا تھا ماں تو بچپن میں ہی ہیں کھو گئی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ بابا سے وہ بہت کلوز تھی۔۔۔ اور پرل کے ساتھ وہ نو سال تک رہی۔۔۔ جبکہ اسکے بعد انھیں گھر سے نکال دیا گیا۔۔ مطلب جیک سر نے انھیں جو ب سے نکال دیا۔۔ پرل سے لگ کر بہت روئی تھی یہاں تک کے۔۔۔ اب تو اسے انکے دونوں بیٹوں کے نام بھی نہیں یاد ان دونوں نے اسے بہت مارا تھا اور۔۔۔ پرل کے روکنے کے باوجود بھی ایک نہ سنتے ہوئے اسے باہر نکال دیا تھا۔۔ اور اس طرح دس سال پہلے وہ اپنے باپ کے ساتھ اس گھر سے نکل آئی تھی۔۔۔

پرل نے چھپ کر انکو کافی بڑی رقم دی تھی۔۔ اور ہائی سکول میں۔ اڈمیشن تک بھی وہ چھپ
چھپ کر مدد کرتی رہی تھی مگر۔۔۔ کبھی سمانے نہیں آئی تھی اور نہ ہی دس سالوں میں اسنے
انھیں دیکھا تھا نہ جانے اب وہ کیسی دیکھتی ہوں۔۔۔۔

پہلے تو دنیا میں شاید ان سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں تھا۔۔۔ مگر اسے۔۔۔ جیک جیمز جیکوب
سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔۔۔

جیکوب تو اس سے اپنے سارے کام کراتا تھا جبکہ جیمز منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔۔ اور جیک
ایسے دیکھتا تھا جیسے وہ بہت کوئی حقیر سی چیز ہو جس سے وہ شرمندہ سی رہ جاتی۔۔ اور کچھ کہنے
بولنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔۔۔

اسنے جلدی سے دماغ جھٹکا

ہائی سکول کالاسٹ ڈے تھا۔۔۔ اور اسکی کوئی دوست نہیں تھی۔۔ نہ جانے یہاں سکول میں
سب بچوں کو کیسے پتہ لگ ا تھا کہ وہ مالی کی بیٹی ہے۔۔ تب سے سب اسکا مزاق بناتے اسکے بال
کھینچتے اس سے اپنے کام کراتے اور وہ ڈر کر انکے کام کر دیتی۔۔ کہ شاید وہ اسے۔۔۔ مزید تنگ نہ
کریں۔۔ مگر۔۔۔ پڑھائی میں وہ ہمیشہ فرسٹ آتی تھی۔۔

یہاں تک کے۔۔ سب ٹیچرز بھی حیران رہ جاتے تھے۔۔ اسکی قابلیت دیکھ کر۔۔۔ اب تک
ہائی سکول میں اسنے ٹاپ کیا تھا۔۔

برگر کی چھوٹی سی بائیٹ لیتے ہوئے وہ سوچ کر مسکرا دی۔

وہ پڑھ کر کچھ کرنا چاہتی تھی۔۔

تبھی وہ پارٹ ٹائم کی جوبز کرتی تھی۔۔ صرف اس کالج میں داخلے کے لیے جو اسکا خواب تھا۔۔

نیویورک کی ہر راستے پر جہاں اسکی عمر کی لڑکیوں کے بوائے فرینڈز ہوتے تھے وہاں اسکے پاس
بوائے فرینڈز نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔۔۔

اور خیر اسکے پاس کسی بوائے فرینڈز کے لیے وقت بھی نہیں تھا

پارٹ ٹائم جوب ایک نہیں دو نہیں چار سے پانچ جوبز تھیں اسکی۔۔ یہاں تک کے اکثر وہ سوئے
بنا۔۔۔ کالج چلی جاتی۔۔۔ یہ اسکی زندگی تھی

کافی مشکل محنت مشقت سے بھرپور۔۔۔ ایسی زندگی جس میں اسے آرام میسر نہیں تھا

بس ایک سہولت تھیا اور وہ یہ تھی کہ۔۔۔ اسکے پاس گھر پانا تھا۔ پرل کے دیے پیسوں سے بابا نے اپنا گھر خرید لیا تھا۔۔ جبکہ بابا کی ڈیبتھ کے بعد اسکو بس اتنا فائدہ ہوا تھا کہ۔۔ وہ ایک چھت تلے ہوتی تھی۔

اور اس گھر میں خود کو محفوظ تصور کرتی تھی

اسکی زندگی میں بہت بار ڈاونز آئے۔۔۔ اپس کی تو کوئی وجہ ہی نہیں تھی۔۔

بہت بار اسے اپنی عزت کی حفاظت کے لیے۔۔۔ بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔

حالانکہ نیورک میں تو یہ عام بات تھی۔۔۔۔

یہاں ورگینٹی کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔۔۔

مگر وہ۔۔۔ ہمیشہ سے خوف زدہ رہتی تھی ان سب چیزوں سے۔۔

اور پھر اکثر سوچتی کہ آخر وہ بھی نیورک میں پھیرنے وی ہر نارمل لڑکی کی طرح نارمل کیوں نہیں

ہے

۔۔۔ اسے بہت پیسہ مل سکتا ہے۔۔۔ خود کو بیچ کر۔۔۔

جب سوچیں منتشر ہو جائیں تو وہ بس اتنا ہی سوچتی۔۔۔

پھر سہم ہی جاتی۔۔

وہ خود کو بیچ دے۔۔۔ خود کو نوچنے کا پیسہ کھائے اور پھر شرمندگی سے سر جھک جاتا۔۔۔ اور وہ

اس محنت کا زیادہ اہمیت دیتی۔۔۔ جو کہ۔۔۔ وہ کر رہی تھی

مگر یہ ایسی محنت تھی جسے۔۔ کرتے رہنے اور مسلسل کرنے کے باوجود بھی اسے کچھ دائرہ حاصل نہیں ہو رہا تھا۔۔

وہ یوں ہی کٹے ہوئے ہاتھوں سے رہ گئی تھی۔۔۔

وہ اٹھی اور اسنے ہاتھ جھاڑے۔۔

ہائی سکول کو ایک نظر دیکھا۔

اکثر سکالر شپ کے لیے اپیل کیا تھا اسنے مگر اتنے اچھے مارکس اور ٹاپ کرنے کے باوجود آج تک

اسے کوئی سالار شپ نہیں ملی شاید سکالر شپ پر بھی صرف امیروں کا حق تھا۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم بھارتی باہر نکلنے لگی۔۔۔

اسکی ڈریسنگ ہائی سکول میں موجود لڑکیوں کی نسبت بے حد عام سی تھی۔۔۔ اتنی عام جتنا وہ سوچ

سکتی تھی۔۔

وائٹ شوز بلیو جینز اور وائٹ آنر شرٹ پر گٹھنوں تک آتا کوٹ۔۔۔۔ جبکہ گولڈن بالوں کو
پونی میں قید کیے۔۔۔ وہ بڑی بڑی آنکھوں ملائی۔ جیسی رنگت۔۔ جس میں سرخی ایسی گھلی
تھی جیسے چیریز اسکے گالوں میں مکس کر دیں ہوں جبکہ۔۔ گالوں کے گڈھے۔۔۔ غضب تھے
۔۔۔ چھوٹی سی ستواں ناک اور گلابی ہونٹ۔۔ جو کہ قدرتی گلابی ایسے تھے کہ اسے کبھی کچھ
لگانے کی ضرورت نہیں پڑی۔۔۔

اکثر اس کا دل کرتا تھا اپنے ہونٹوں کو رنگ لے۔۔ مگر اسے کبھی ایس اکیا نہیں تھا۔۔۔
گلابی رنگت ہی ایسی تھی۔۔۔

اور اسپر۔۔۔ تباہی۔۔۔ نیچلے ہونٹ کے بالکل نیچے۔۔۔ ہونٹ کے خم میں سیاہ تل۔۔۔ وہ
چلتی پھرتی۔۔۔ آفت سی لگتی تھی۔۔ مگر اسپر سب کی نظریں۔ اسکے پیسے کے حساب سے پڑتیں
تھیں۔۔ لڑکیاں جہاں ہمیشہ اس سے جیس رہیں وہیں لڑکے صرف حوس کی گرز سے اسکی طرف
بڑھے۔۔۔

خیر اسنے اچھا وقت گزارا تھا اور۔۔۔ شاید وہ چند اچھی یادیں لے کر یہاں سے جا رہی تھی۔۔
وہ ہائی سکول سے نکل گئی۔۔۔۔

اور اسنے وقت دیکھا۔۔۔ ٹھنڈ بہت تھی۔۔۔ کہ وہ کانپ سی گئی۔۔۔ اسنے ایک بار دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑا اور سفید روئی کی طرح بکھری چاروں طرف برف کو دیکھا۔۔۔

اور لائنز کے لگاتار درختوں کو کھوکھو کوس میں ٹھنڈی بخ بستہ ہوا سے محفوظ ہوتے جھوم رہے تھے

--

حالانکہ سردیوں میں درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں مگر لائنز کے سرخ درخت اسکے لیے ہمیشہ اٹریکشن کا سبب رہے تھے۔۔۔

وہ روڈ پر چلنے لگی اسکی ڈیوٹی شروع ہونے میں بس دس منٹ تھے۔۔۔ اچانک اسکے پاؤں میں تیزی آگئی کیونکہ احساس ہوا کہ وہ اپنی سوچوں میں مگن کافی سستی سے چل رہی ہے۔۔۔

جلدی جلدی قدم بھارتی وہ بس کا کرایہ بچاتی۔۔۔ کیفے تک پہنچنا چاہ رہی تھی۔۔۔

یہاں تک کے اب اسے بھاگنا پڑا کیوں کہ۔۔۔ اگر ڈیوٹی ٹائمنگ سے ایک منٹ بھی اوپر نیچے ہو جاتا تو کیفے کا اونر۔۔۔ پیسے کاٹ لیتا تھا اور منت کرنے اپنے دکھ سنانے سے بھی اس۔ ظالم کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔ تبھی وہ۔۔۔ بھاگ کر وہاں پہنچنے کے لیے بے تاب ہوئی۔۔۔ اور پورے دس منٹ بعد وہ ہانپتی ہوئی کیفے کے اندر تھی۔۔۔

اونرنے وقت دیکھا اور سر ہلایا۔۔۔

ہیزل بھاگ کر اپنا یونیفارم بدلنے چلی گئی۔۔۔۔

جیمز مائی سن۔۔۔ ویک آپ "یہ آواز اسے سنائی دی۔۔۔ اسکے ماتھے پر بل ڈلے۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔ "وہ چیڑ کر بولا۔۔۔

جیمز "غصیلی آواز ابھری وہ ایکدم اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

موم ڈیڈ۔۔۔ یہاں نہ ہونے کے باوجود بھی آپ دونوں نے مجھے تنگ کرنا ہے جیکوب کو اٹھائیں

پہلے "وہ ایل سی ڈی آف کر تاغصے سے بول کر دوبارہ سو گیا۔۔۔

تبھی اسکا سیل فون بجا۔۔۔۔

وہ جانتا تھا اسکا باپ اب آگ بگولا ہو جائے گا اس نے جو حرکت کی ہے۔۔۔ کہ ایل سی ڈی ہی

آف کر دی اور۔۔۔ پر لکا چہرہ ایکدم مڑ جھا گیا تھا۔۔۔

تمہیں نہیں لگتا جیمز جیکس روسو تمہیں اسی بستر پر پڑے پڑے مردا سکتا ہے "خطرناک آواز
میں اسنے دھمکی دی۔۔۔

"سیریسلی۔۔۔۔ یوشولڈ نوٹ ہیو بین اوور فادر

اوکے ناؤ ویک اپ "وہ لا پرواہی سے بولا۔۔۔ بچپن سے یہ ہی رونادھونا انکا سن رہا تھا اور اسکی
صحت پر زرا بھی ان چیزوں کا اثر نہیں پڑتا تھا۔۔۔۔۔

جیمز اٹھ کر بیٹھا۔۔۔۔۔

بکھرے بال۔۔۔ وجاہت سے بھرپور چہرہ جو بلیکٹیس میں دبکا ہوا۔۔۔ تھا تو سرخی مائل ہو گیا
۔۔۔ تھا۔۔۔ جبکہ سفید رنگت میں وہ سرخی شاندار لگ رہی تھی۔۔۔ آنکھوں میں خمار۔۔۔۔۔
کھڑی مغرور ناک۔۔۔ اور عنابی لب۔۔۔۔ جبکہ کسرتی جسم۔۔۔ اسکے پھولے ہوئے مسلز اسکی
پاور اسکی طاقت کو شو کر رہے تھے

اسنے ایل سی ڈی اون کر لی۔۔۔

ہاؤڈیٹ جیمز "پرل نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔۔

وہ تو اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ رہنا چاہتی تھی مگر جیک۔۔۔ کو یہ منظور نہیں تھا۔۔۔ نیورک
جیمز کے حوالے کر کے وہ خود لاس ویگاس میں رہنے لگا تھا۔۔۔ امریکہ کے تقریباً شہر۔۔۔
اسکے انڈر تھے اور جب سے جیمز نے قدم رکھا تھا تو۔۔۔ پوری امریکہ پر روبو فیملی کا قبضہ ہونے لگا
تھا۔۔۔

وہ ریچ نہیں تھے وہ شہر کی بلکہ ملک کی کریم تھے۔۔۔

ایلیٹ لوگ جو دوسروں لوگوں کو گھاس بھی نہیں ڈالتے۔۔۔۔ اپنی دنیا میں بادشاہ
وہ ایل سی ڈی کھول کر۔۔۔ نیند میں ڈوبی آنکھوں کو کھلنے کی کوشش کرتا ان دونوں کو دیکھنے لاگ
جو ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

یو آر آلیزی مافیا" جیک بولا۔۔۔

آئی ایم بیٹردن یو۔۔۔ جیک" جیمز۔۔۔ نے کشنز کو بانہوں میں بھرا جبکہ۔۔۔ مسکرانے لگا۔۔۔

No son . when you have Pearl, then you can tell me that you are
better than me

جیک نے پرل کے منہ میں فوک دیا۔۔۔ جس پر سب کا ٹکڑا چپکا تھا وہ بچپن سے ماں باپ کا
رو مینس دیکھتا رہا تھا شرم جھجک انکی کلاس کا حصہ نہیں تھی جو تھا جیسا تھا بس تھا۔۔۔

Well, you really aren't too proud of your pearl.

جیمز نے آنکھیں گھمائی۔۔۔۔

میرا پروڈ کرنا بنتا بھی ہے لوک آئیٹ یور مدر۔۔۔۔ وہ بنی ہی تعریف کے لیے ہے "جیک نے
سکون سے کہا۔۔ جیمز ہنسنے لگا۔۔۔۔

جبکہ پرل شرماسی گئی تھی وہ بالکل نہیں بدلا تھا۔۔۔۔

ویل۔۔۔۔ اب آپ لوگوں نے اٹھا ہی دیا ہے تو۔۔۔۔ آئی ایم گوینگ ٹو ٹیک اشاور "وہ بھرپور
انگڑائی لیتا بولا۔۔۔

لیسن "جیک کی آواز پر رکا۔۔۔۔

یو سپینش کاناٹ ولد آگرل۔۔۔۔ ہوا ز نوٹ وار یگن "جیک نے زرا کڑوے لہجے میں پوچھا۔۔
حالانکہ وہ جانتا تھا جیمز کو۔۔۔۔

جیک آئی ایم نوٹ دیٹ کا سنڈ آف پر سن مجھے جگہ جگہ منہ مارنا پسند نہیں اگر مجھے کسی کو ڈیٹ کرنا
ہو گا۔۔۔ تو۔۔۔ کھلے عام کروں گا

۔۔ آئی ایم نوٹ جیکوب "وہ بے دھڑک کہہ کر ایک سی ڈی آف کر کے۔۔۔ واشروم میں چلا
گیا۔۔۔

جیکوب ہی اس قسم کی حرکات کرتا تھا۔۔۔ جیک نے ان دونوں کو بس ایک بات سے منع کیا تھا۔
اور وہ تھا۔۔۔۔

ایسی لڑکی وک ڈیٹ کرنا جو پہلے بھی کسی مرد کو کر چکی وہ۔۔۔ جیمز کا مزاج بھی کچھ اس طرح کا
نہیں تھا۔۔۔ وہ ڈکیوں کے ساتھ ہوتا تھا مگر بستر تک کبھی نہیں پہنچا تھا شاید۔۔۔ وہ ہر حالت میں
ایک ورگن کو ڈیٹ کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

جبکہ جیکوب سر سے پاؤں تک مختلف تھا اسکے لیے۔۔۔ کوئی چیز میٹر نہیں رکھتی تھی۔۔۔۔ وہ زیادہ
دیر کسی کے بھی بارے میں نہیں سوچ سکتا تھا تبھی واشروم میں بند ہو گیا۔۔۔
اگر ایک نظر اسکے کمرے پر ڈالی جاتی تو یہ کمرہ دنیا کے حسین ترین کمرہ تھا۔۔۔۔
گولڈ اور بلیک کے کنٹر اس کا۔۔۔۔

جیمز فریش ہو کر آیا جیکوب پہلے سے جاگ رہا تھا۔۔ اسی عادت جلدی اٹھنے کی تھی کیونکہ دن
بھر میں ہزاروں لڑکیوں کو اسنے ڈیٹ کرنا ہوتا تھا تبھی۔۔۔ وہ جلدی اٹھتا تھا جبکہ جیمز۔۔۔۔
سونا پسند کرتا تھا

جیمز بیٹھا جیکوب نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

دونوں خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے جبکہ۔۔۔۔ جیمز کے نمبر پر کارٹر کی کال آگئی۔۔۔

"اٹھ گئے ہو۔۔۔۔"

ہممم "جیمز نے کہا۔۔۔۔"

اوکے میں باہر ویٹ کر رہا ہوں "کہہ کر فون بند کر دیا جبکہ جیمز۔۔۔۔ نے ناشتہ یوں ہی ادھورا
چھوڑا اور اٹھ گیا۔۔۔۔

جیکوب سٹینڈ آپ "اسنے کوٹ پہنا۔۔۔ اور جیکوب۔۔۔ نے لاسٹ بائیٹ لی اور دونوں۔۔۔ بھائی
ساتھ۔۔ گھر سے نکلے تو منظر بڑا بھرپور تھا۔۔۔

وہ دونوں ہی اپنے باپ سے کہیں گناہ زیادہ سفاک تھے۔۔۔ اور سٹیون کی جگہ اسکے بیٹے کارٹر نے
سمبھال لیا تھی

ماہی حالنکہ اس ک سے نفرت کرتی تھی مگر سٹیون کی ضد کی وجہ سے اور پھر کارٹر
کے اپنے ذاتی انٹرسٹ کی بنا پر اسنے اس پر فیشن کو چوز کیا تھا۔۔۔

پر سوار ہوئے۔۔۔ اور انکے قدم اپنے (Lamborghini) وہ دونوں اپنی اپنی لیمبورگھنی
راستے پر چل پڑے۔۔۔۔

جہاں سفاکیت کی انتہا تھی۔۔۔۔

وہ ایک بڑی ساری بیلٹنگ میں داخل ہوئے۔۔ وہاں کرنے لوگ تھے تعداد کا شمار نہیں کیا جا
سکتا تھا۔۔۔۔

اوہ دس اولڈ مین "20 فلور پر کارٹر نے پیش کیا یہ ساری بیلڈنگ اسی کی تھی۔۔۔۔

وہ جیسے ہی داخل ہوئے تو ایک آدمی زمین پر بیٹھا تھا اسکے ہاتھ بندھے تھے جبکہ اسکے ارد گرد سیاہ
سوٹ بوٹ میں کئی مرد نوجوان کھڑے تھے

۔ جیمز کو بوڑھی ٹیم پسند نہیں تھی تبھی باپ کے بلکل اپوزیٹ چلتا تھا۔۔۔ یہاں تک کے اسنے
جیک کے۔۔ سینیر بندوں کو بھی نکال باہر کیا تھا۔۔۔ جیک کے کہنے اور منع کرنے کے باوجود وہ
منہ زور تھا اور باہر جیک کتنا غصہ کرتا وہ اسکی منہ زوری ہر بے حد خوش ہوتا تھا۔۔۔

وہ اس آدمی ہے پاس آئے۔۔۔

اوہ بلڈی اولڈ باسٹرڈ "جیکوب نے اسکے بال جکڑ لیے۔۔۔ یہ وہ آدمی تھا جو انکے کام کے کئی بندوں
کو مار چکا تھا۔۔۔ انکے ہر کام میں ٹانگ اڑاتا تھا۔۔۔ کیونکہ شاید وہ یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ نیورک اس طرح
اسکو مل جائے گی۔۔۔ تو وہ بھولا ہوا تھا۔۔۔ کہ اگر نیورک کی محبت تھی تو اس سے کئی گناہ زیادہ وہ
دنوں نیورک کے دیوانے تھے انکے باپ نے انھیں نیورک سے عشق سکھایا تھا اور نیورک پھر
بھلا کسی کی ہو سکتی تھی۔۔۔

جیکوب نے اسکے بال نوچ کر اسکے منہ پر کئی تھپڑ دے مارے۔۔۔۔

میں تم لوگن کو چھوڑو گا نہیں "وہ آدمی ان کو گھور کر بولا۔۔۔

جبکہ جیمز مسکرایا۔۔۔ اسنے جیکوب جو غصے سے اشتعال کہا تھا۔۔۔ اسے دور کیا۔۔۔۔

تمہیں ایس اکیوں لگا میں چاہتا ہوں تم ہمیں چھوڑ دو اور دنیا سے رخصت ہو جاؤ " وہ طنزیہ نظریں

اسپر گاڑتا بولا۔۔۔

کتے کی موت مرو گے تم دونوں " وہ آدمی دھاڑا۔۔ جبکہ جیکوب نے کھینچ کر اسکے پیٹ پر لات

ماری۔۔۔

یہ پیشنس تمہارے اندر ہو گا اس کی بکواس سہل بننے کا

ڈونٹ وری جیکوب میں سیدھا گولی کی طرح دل پر بنتا ہوں ٹھا کر کے " اسنے ایک آدمی کو اشارہ کیا

اور وہ آدمی اشارہ سمجھ کر سر ہلا کر۔۔۔۔

ایک لڑکی دک کھینچ لایا۔۔۔۔

جس کی آنکھوں پر کالی پٹی بندھی تھی

" نہیں " وہ آدمی بے چین ہوا۔۔۔ تمہارا بدلاجھ سے ہے میری بیٹی کو چھوڑ دو

اوہ ٹینشن کیوں لے رہے ہو۔۔۔۔۔ ت

جاری بیٹی ضرور۔۔ تمہارا کیا بھگتے گی

- خیر۔۔۔ پٹی ہٹاؤ اسکی آنکھوں پر سے " جیمز نے آرڈر دیا۔۔۔

جیکوب کی نظریں اس لڑکی پر تھیں جو ہل رہی تھی خود کو چھڑانا چاہا رہی تھی۔۔

جبکہ جیمز اس آدمی کی ناہون میں اترتے درد سے محظوظ ہوا تھا

جیسے ہی اس لڑکی کی آنکھوں پر سے پٹی پٹی۔۔۔

جیکوب اسکے ٹھٹھا کا دینے والے حسن پر۔۔۔ ایک دم رکا تھا۔۔۔

بابا "وہ لڑکی چیچی

آدمی مغل اٹھا گولی لگنے سے بھی اسے اتنی تکلیف نہ ہوتی جتنی تکلیف اسے۔۔۔ اس اپنی بیٹی کے
یہاں ہونے سے ہو رہی تھی۔۔۔

جیکوب کو یہ منظر بہت خوبصورت لگا اور اسنے گن لوڈ کر کے۔۔ اس آدمی کے سر پر رکھ دی

نو نو یز نو۔۔۔ رک جاؤ مت مارو میرے بابا کو "وہ اس سے بھیک مانگنے لگی۔۔

بیگ فور اٹ بیبی "جیمز مسکرا کر یہ سب تماشہ دیکھ رہا تھا جبکہ۔۔ جیکوب اس کے نزدیک گیا

ہٹ جاؤ اسکے پاس سے "وہ آدمی چلایا۔۔۔

میں آج کے بعد تمہارے کام میں نہیں اوگا۔۔۔ "فورا اسنے اپنی غلطی کی معافی مانگی تھی۔۔۔

ایسا کام ہی نہ کرو جس سے معافی مانگنی پڑے "دونوں بیک وقت بولے تھے اور جیمز نے پیچھے اس

آدمی وک شوٹ کیا جبکہ جیکوب نے اس لڑکی کے ہونٹوں پر گن رکھ دی۔۔۔

آنکھ کے اشارے سے۔ گویا سنے گولی ماری تھی لڑکی کے۔۔۔

لڑکی کی آنکھیں۔ پھٹی رہ گئیں۔۔۔۔

بابا "وہ سر سراتے لہجے میں بولی۔۔۔

جیکوب نے اس لڑکی۔۔۔ کے بال مٹھی میں جکڑے

۔۔۔ اور سب کے سامنے۔۔۔ اسکے چہرے پر جھک گیا۔۔۔

باسٹرڈ "جیمز نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔۔ اور وہاں سے پلٹ گیا۔۔۔ جبکہ جیکوب۔۔۔

نے لڑکی کو خوبصورتی سے آنکھ ماری۔۔۔۔

لڑکی شاکڈ حونک تھی۔۔۔۔

ٹیک دس گرل ٹودی مینشن "وہ سکون سے کہتا۔۔۔ اپنے حسین بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہاں سے چلا

گیا۔۔۔ جبکہ وہ لڑکی باپ کی الش دیکھ رہی تھیں ور خاکہ پوری بیلڈنگ میں اسکی چیخیں گونج گئی



تمہیں کیا ضائقہ ملتا ہے اس طرح سب سے چپکے سے "ان دونوں نے کافی دنوں بعد سکون کی
سناس لی تھی کارٹر بھی انکے پاؤں موجود تھا وہ۔۔ کافی دنوں بعد۔۔ لوہار میں موجود تھے جو پہلے س
ے کی گناہ حسین وہ چکا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ اب جیمز کی اسپر ملقیت تھی

شی ازلیٹر لی سو ٹیسٹی "جیکوب بولا۔۔۔

اوہ پرورٹ "کارٹر نے ڈرنک کا گلاس پیا۔۔۔

یوڈونٹ تھینک سو "جیکوب نے بھی گلاس ٹیبل پر رکھتے چیلینجنگ نظروں سے اسکو دیکھا



افکوریس ڈونٹ۔۔۔۔۔ لڑکیوں کو ڈیٹ کیا جاتا ہے میں بھی کرتا ہوں مگر ہر راہ چلتی کو نہیں "کارٹر

نے شانے اچکائے

جیمز لا پرواہ سا بیٹھا تھا

تم مجھے چیلینج کر ہی نہیں سکتے اس معاملے میں۔۔۔۔۔ میری سینس شارپ ہے۔۔۔ تم چاہو تو

میرے بعد اس لڑکی کو ٹیسٹ کر سکتے ہو۔۔۔ تم مزے آئے گا "جیکوب ہنسا۔۔۔

کارٹر بھی ہنسنے لگا۔

ویسے اول تو جیمز کو دینی چاہیے وہ لڑکی۔۔

شی از نوٹ وار یکن۔۔۔۔۔ "جیمز نے بیر مین لبوں سے لگایا۔۔۔

اور تمہیں کیسے پتہ "دونوں یک زبان بولے۔۔۔

ہو سکتا ہے ہو "کارٹر نے کہا۔۔۔۔۔

یو مسٹ چیک اٹ "وہ بولا لبوں پر مسکان تھی۔۔۔۔۔

جبکہ۔۔۔۔۔ پل میں وہ مسکان غائب ہو گئی۔۔۔۔۔

اور جیو کب نے گھونٹ بھرتے تالی بجا دی

اگر یہ سچ ہو تو۔۔۔ یو آر۔۔۔ مائی بوس برو "جیکوب نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔ تو جیمز نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور دونوں نے مٹھی بند کر لی۔۔۔ کارٹر اور جیکوب ہنسنے لگے جبکہ جیمز بس مسکرایا تھا

اڈمیشن کے دن قریب ارہے تھے ہر گزرتا دن اسے پریشان کر رہا تھا کہ وہ کالج میں اڈمیشن کیسے لے گی اسکے پاس اتنی رقم نہیں تھی۔۔۔ دن رات محنت کرنے کے بعد بھی وہ اتنی رقم جمع نہیں کر سکی اگر وہ اپنی جاب مزید بڑھا دیتی تب بھی شاید نہ ہوتی مگر پھر بھی اسنے کوشش کی تھی کچھ ریفرنس سے اسکی ایک بڑے ہوٹل میں نوکری لگ گئی مگر کالج کے لیے پیسے نہیں ہو سکتے تھے اسنے ہر کعبہ ازمالیا تھا مگر نتیجہ صفر تھا اور جب اسے کچھ ہوتا ہوا نظر نہیں آیا تو اسنے کیفے کے اوپر سے بات کرنے کی سوچی شاید وہ اسکی کوئی مدد کرے۔۔۔

اسنے ان سے بات کی تو۔۔۔ انھوں نے ایسے جھاڑا کہ وہ شرمندہ ہو گئی اسکی آنکھوں میں آنسو بھر گئے۔۔۔ اور پھر وہ کچھ نہیں کہہ سکی۔۔۔

اب اسنے کچھ بھی نہیں بولنے کا ارادہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔

تبھی وہ خاموشی سے نوکری پر لگ گئی۔۔۔۔

کینے سے فارغ ہو کر اسنے ہوٹل میں جانا تھا جہاں سرونٹ کی نوکری تھی۔۔۔۔

اسنے اپنا یونیفارم چیلنج کیا اور۔۔۔ وہ جلدی سے باہر نکلی زندگی اسکی بس ان نوکریوں میں ہی پھنس کر رہ گئی۔۔۔ تھی اسکے پاس نیویارک میں چلنے والی ٹھنڈی میٹھی ہوا کو محسوس کرنے کا بھی وقت نہیں تھا۔ وہ بھاگ کر اپنی اگلی نوکری پر پہنچنا چاہتی تھی تبھی تیزی سے قدم بھرتی وہ آگے بڑھنے لگی

شہر میں رنگینیت رات ہوتے ہی شروع ہو جاتی تھی۔۔۔ تبھی لوگ ادھر ادھر آیک دوسرے کے ساتھ ڈیٹ انجوائے کر رہے تھے یہاں کسی کو کسی کی پرواہ نہیں تھی کہ کوئی دیکھ کر کیا سوچے گا نیورک میں یہ سب عام تھا۔۔۔ وہ ہوٹل کے سامنے پہنچی ایک گھیری لمبی سانس بھری اور جلدی سے۔۔۔ اندر داخل ہوئی اور یونیفارم چیلنج کرنے کے لیے وہ۔۔۔ روم میں پہنچی۔۔۔ وہاں یونیفارم چیلنج کیا اور وہ جلدی سے باہر اگئی کیونکہ رات کے وقت۔۔۔ ہوٹل میں رش بہت ہوتا تھا۔۔۔۔ یہ نیورک تھا۔۔۔۔ ایک بڑا شہر۔۔۔۔

جہاں دو بھائیوں کی حکومت تھی خیر وہ جانتی تھی کن کی حکومت ہے نیورک میں۔۔۔۔۔

مگر عرصہ ہو گیا تھا ان سے نہیں ملی تھی دیکھا بھی نہیں تھا اسنے ساری سوچوں کو جھٹکا اور اپنے کام پر دھیان دیا۔ اور آرڈر لینے کے لیے لوگوں کے پاس جاتی اور جلدی سے آرڈر شیف کو دیتی۔۔ اور وہ بنا کر اسکو دیتا۔۔۔

اسکی کوشش ہوتی زیادہ سے زیادہ آرڈرزا کھٹے کر لے تاکہ۔۔ وہ کچھ۔۔ بونس کما سکے۔۔۔
لوگ اسکے ساتھ چھیڑ خانی بھی کرتے۔۔ کچھ کسٹمر تو ایسے ہوتے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس ہی کھڑا کر لیتے۔۔ کچھ وائن اس سے سرو کراتے وہ چپ چاپ یہ سب برداشت کرتی کہ یہ سب اسکی نوکری کا حصہ تھا۔۔۔

اور وہ جب گھر جاتی تو خود کو بے حد تھکا ہوا محسوس کرتی جیسے وہ ہر روز بہت تھک جاتی ہو۔۔۔۔
وہ ایک ٹیبل پر آرڈر لینے گئی۔۔۔۔

تو اسے ایک دم ٹھٹک کر روکنا پڑا۔۔۔ بلیک ڈنر سوٹ میں۔۔۔ ماسک لگائے دو لڑکے آگے پیچھے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔ اور وہ سیدھا ایک پرائیویٹ کیبن میں چلے گئے۔۔۔

انکی صرف آنکھیں دکھ رہیں تھیں اور دونوں کی ہی آنکھیں خوبصورت تھیں مگر ایک کی آنکھوں کا گرے کلر بے حد متاثر کن تھا۔۔ ان کے پیچھے بہت سارے لڑکے۔۔ جوان مرد

داخل ہوئے لوگ انھیں دیکھ رہے تھے۔۔ اور پھر سب کیمین میں چلے گئے اسنے سر جھٹکا اور۔۔

وہ۔۔ ٹیبل پر اور ڈر سر و کرنے پہنچ گئی۔۔ دوسری ٹیبل سے آرڈر لیا تو تبھی اسے

۔۔ مینیجر نے آواز دی۔۔۔

جاؤ آرڈر لکھو اگر لاؤ اور اپنا حولیہ درست کر لو۔۔۔" اسنے کہا۔۔ ہیزل فطرتا ایک گھبرائی ہوئی

اور جلد شرما جانے والی لڑکی تھی یہاں تک کہ وہ پل میں کنفیوز ہوتی تھی۔۔

اسنے اپنے بالوں کو ہاتھ مار کر درست کیا اور۔۔۔

ہیزل پریشانی سے منیجر کے پیچھے گئی

بٹ سر۔۔ پرائیویٹ آرڈرز تو۔ ایسا میم لیتی ہیں" وہ بولی۔ انکھیں معصومیت سے پٹپٹانے لگی

۔۔۔

ہاں مگر اسکے چہرے پر۔۔۔ داغ پڑ گیا ہے اور میں چاہتا ہوں یہ ایٹ لوگ ہمارے ریگولر کسٹمر

بنیں تبھی تمھیں بھیج رہا ہوں" اسنے کہا۔۔ ہیزل شرمندہ سی رہ گئی کتنے افسوس کی بات تھی۔۔

ایسا نے ہیزل کو نفرت سے دیکھا جبکہ ہیزل کہاں یہ بے حیائی چاہتی تھی۔۔ وہ کچھ بول نہیں

سکی۔۔۔ اور۔۔۔ اپنی انگلیاں چٹخانے لگی۔۔۔

تمہارا ہی فائدہ ہے بیوقوف وہ۔۔۔ ٹیپ تمہیں بھاری بھر کم دیں گے "ایک لڑکی نے دانت نکال کر کہا

اسے تو ان سے ڈر لگ رہا تھا اب ٹپ کے لالچ میں وہ یہ سب تو نہیں کر سکتی تھی

اسکے بال۔۔۔ منیجر کے کہنے پر لڑکی نے ہئیر بینڈ سے آزاد کر دیے۔ وہ گھبرا رہی تھی۔۔۔ اور ان حالات میں شرم سے اسکے گالوں میں چیریز گھل رہی تھیں۔۔۔

بال کھولنے کے بعد وہ ضرورت سے زیادہ ہی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

پلیز بنڈمائے ہئیر۔۔۔ مجھے پسند نہیں کھلے بال "وہ ہچکچا کر بولی۔۔۔

یار تم آفت لگ رہی ہو لگتا ہے وہاں کا کوئی ایک لڑکا تمہیں ڈیٹ کرے گا۔۔۔ دیکھنا "وہ لڑکی ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

پلیز "وہ یہ سب سننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

اچھا اب نکھرے مت دیکھا جاؤ "وہ لڑکی بولی اور ایسا سے۔۔۔ جھجھکتے ہوئے ہیزل اس پرائیویٹ روم میں جانے لگی۔۔۔

جہاں جاتے ہوئے اسے لگ رہا تھا اسکا دل معصوم چڑیا کی طرح پھڑپھڑا رہا ہے۔۔ وہ انگلیاں موڑتی

دروازہ نوک کر کے اندر آگئی۔۔

وہاں کوئی ڈسکشن جاری تھی۔۔۔

اور اسکے اندر اینٹر ہوتے ہی وہ ڈسکشن رک گئی۔۔۔

وہاں بیٹھے مرد اسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے لگے۔۔ سب کی آنکھوں میں اسکے لیے ستائش تھی

۔۔۔

دو لڑکے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔ ان دونوں کی بھی نظر۔ ہیزل پر تھی اور ہیزل کی حالت ایسی

تھی ابھی رو دے گی۔۔

یہاں کا ماحول عجیب تھا اوپر سے۔۔ بندوقین ٹیبل پر سچی ہوئیں تھیں

کیا یہ مافیا تھے۔۔

کیا یہ "وہ ایکدم نظریں اٹھا کر سامنے بیٹھے لڑکوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

پل بھر کے لیے۔۔ ابھی وہ کچھ سمجھ نہیں سکی تھی کہ پیچھے سے آتے ایک لڑکے نے اسکا شانہ

ہلایا

ہم آرڈر لینے آئے ہیں" وہ اسکے کان میں بولا۔۔

ی۔۔۔۔۔ یس۔۔۔۔۔ ار۔۔۔۔۔ ارڈر پ۔۔۔۔۔ پلیز" اس سے لفظ ہی نہیں جڑ رہے تھے سر جھکا کر بولی۔۔۔

وہاں بیٹھے لوگوں کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔

جیکوب تو۔۔۔۔۔ بڑی توجہ سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ حیران کن تھا اس بار جیمز بھی بڑی توجہ سے اسکو دیکھ

رہا تھا۔۔۔۔۔

سب نے ایک ایک کر کے اسکو آرڈر لکھوایا۔۔۔۔۔ اور پھر وہ چلتی ہوئی جیکوب کے پاس۔۔۔۔۔ آگئی۔۔

یو" وہ بولا

۔۔۔۔۔ خیر وہ تھا ہی ایسا جیمز نے سر گھما کر اسکی طرف دیکھا ہیزل کے ہاتھ سے ایک دم پین اور پیسپر

جیکوب کے قدموں میں گیرا۔۔۔۔۔

وہ سٹیٹا کر وہ اٹھانے کے لیے نیچے جھکی۔۔۔۔۔

جیکوب کی وریفٹہ نظروں کامرکز بن گئی۔۔۔۔۔ جیمز بھی اسے دیکھ رہا تھا جبکہ وہ لڑکا۔۔۔۔۔ بے چین

ہوا کہ کہیں ان دونوں کی کمپلین نہ ہو جائے

یوسیٹ لائنک دس۔۔۔۔۔ یو لوک گور جیس" وہ بولا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں معنی خیزی تھی۔۔۔۔۔

ہیزل۔۔۔ پتے کی طرح کانپ اٹھی اس سے مزید یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا اس طرح پہلے
بھی ہوا تھا مگر یہاں معاملہ اسکی سمجھ سے باہر تھا وہ پیپر پین وہیں چھوڑ کر باہر بھاگ اٹھی۔۔
دونوں نے اسکی طرف دیکھا جیکوب کے مسکرانے پر باقی ٹیم بھی مسکرا دی۔ جبکہ جیمز مسکرایا
نہیں تھا۔۔۔

وہ لڑکا ہیزل کی اس حرکت پر شرمندہ ہوا اور۔۔۔ ان دونوں کے پاس آیا

سر آرڈر "اسنے کہا۔۔۔۔

Send this girl again

(اس لڑکی کو دوبارہ بھیجو) "جیمز بولا۔۔۔ تو جیکوب نے ایکدم اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

جیکوب نے ہنسی روکی۔۔

آئی تھینک شی از نوٹ یور ٹائپ۔۔۔۔ یولائٹ کو نفیڈینٹ گرلز "جیکوب نے اسے یاد دلایا۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

Be quiet for a while

کچھ دیر خاموش رہو "وہ بولا اور لڑکے کی طرف دیکھا جو سر ہلا کر باہر نکل گیا

ہیزل وہیں ایک طرف کھڑی تھی۔۔

وہ خوف زدہ تھی اسے نوکری سے نکال دیا جائے گا اس حرکت پر وہ لڑکا باہر نکلا ہیزل کو دس

باتیں سنا دیں

تم اپنے ساتھ ساتھ میری نوکری بھی ختم کرانا چاہتی ہو

وہ چیخا کہ آواز اندر گئی اسنے ایک دم اپنی زبان دبالی

چلو اندر آرڈر لو "اس لڑکے نے کہا تو۔۔ ہیزل کو چار نچار اندر جانا پڑا

وہ سر جھکائے آنکھیں جھکائے کھڑی ہو گئی۔۔۔

جیمز اسکی طرف دیکھتا رہا۔۔۔۔

جیکوب نے جیمز کو ہلایا۔۔۔

آرڈر "اسنے یاد دلایا۔۔۔۔

نو نیڈ "اسنے بس اتنا کہا

ہیزل کا اس بے عزتی پر چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔

اسنے جیکوب کی طرف دیکھا۔۔۔۔

امم کچھ بھی جو تمہیں پسند ہو "وہ بولا۔۔ اور مسکرا دیا

ہیزل وہاں مزید نہیں کھڑا ہونا چاہتی تھی تبھی وہ۔۔ وہاں سے باہر نکل آئی۔۔۔۔

جبکہ جیمز کا چہرہ سنجیدہ ہوتا جا رہا تھا البتہ جیکوب۔۔۔ کا سارا دھیان اس ویٹریس پر تھا

نیویارک دن بدن خوبصورت ہوتا جا رہا ہے "جیکوب نے جیمز کے کان کے گرد جھکتے کہا

جیمز نے کوئی تاثر نہیں دیا۔۔ البتہ جیکوب ہنسا تھا۔۔ اور پھر دوبارہ انکی میٹینگ شروع ہو گئی

انکا آرڈر۔۔ کچھ دیر بعد آیا مگر ہیزل لے کر نہیں آئی۔۔

جیکوب کو بالکل اچھا نہیں لگا وہ اس لڑکی کو دوبارہ دیکھنا چاہتا تھا اسنے دوبارہ وہ آرڈر واپس بھیجوا دیا

ہیزل سرخ نظروں اور روئے روئے چہرے سے اندر داخل ہوئی اور ان سب کو سرو کرنے لگی

جیکوب کے سامنے اسنے ڈش رکھی۔۔

جیکوب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔

اور اسکے ہاتھ پر جھک کر۔۔ اسنے لمس چھوڑا۔۔۔۔

ہیزل سٹپٹا کر اس سے دور ہوئی۔۔۔۔

جیمز البتہ سنجیدہ یوں ہی بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب کو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آئی۔۔ تبھی پیشانی پر تیور بگڑے۔۔۔۔

وہ لڑکی وہاں سے پھر سے بھاگ گئی۔۔۔۔

وہ بالکل ایسی لڑکی نہیں تھی۔۔ جیسی لوگ اسے سمجھتے تھے منجبر نے لاسٹ وار ننگ دے کر اسکو گھر جانے کے لیے کہہ دیا تھا جبکہ اسکی آج کی تنخواہ بھی کٹ گئی تھی۔۔ اب حالات یہ رہتے تو وہ کبھی کالج کے لیے پیسے اکٹھے نہ کر سکتی۔۔۔

وہ سارے راستے روتی رہی گھر واپس لوٹی تو بس یہ سوچ ائی

وہ مافیا تھے وہ الیٹ کلاس تھے اسنے ایک نظر پھر سے بستر پر لیٹ کر دونوں کی شکلیں ریو اینڈ

کیں۔۔۔۔

نہیں یہ لوگ وہ نہیں ہو سکتے۔۔۔

خیر اسے تو دس سال پہلے کا یہ بھی یاد نہیں تھا دونوں دیکھتے کیسے تھے بس پرل یاد تھی۔۔۔

باقی کچھ یاد نہیں تھا۔۔ اسے سونے کی کوشش کی مگر نیند نہیں آئی اور یہ ہی سوچ ہلکان کرنے لگی

کہ وہ کیسے۔۔۔ کرے گی اتنے پیسے اکٹھے۔۔۔

اور یہ ہی سوچتے سوچتے وہ سو گئی

آہ شی از ٹو۔۔ نوٹ ٹو

۔۔ ایکسٹریمیلی بیوٹیفل لیٹیل گرل کارٹر۔۔۔ اگر ضروری میٹینگ نہ ہوتی تو آج وہ منشن میں

ہوتی۔۔ "جیکوب کارٹر کو بتا رہا تھا جو کسی کام سے جیک کے پاس گیا تھا اور اس میٹینگ میں شامل

نہیں تھا تبھی۔۔۔ جیکوب اسے بتانے لگا

جیمز بئیر پی رہا تھا اس نے ٹیبل پر بئیر رکھی۔۔ ایل سی ڈی پر مووی چل رہی تھی

اٹس۔ ایمپو سیبل کے وہ منشن میں آتی "وہ بس اتنا بولا

کیوں "جیکوب سمجھ نہیں سکا کبھی بھی جیمز اس کے کام کے بچ نہیں آیا تھا۔۔۔

تو اب کہنا اسے کچھ اچھا نہیں لگا۔۔۔

شی از گارڈن گرل۔۔ اولڈ گارڈنر۔۔ گرل۔ ہیزل۔۔۔

Do you remember we beat the girl and left this house.

بیکوز وہ ماما کے بے حد کلوز ہو گئی تھی اور ہمیں یہ اچھا نہیں لگا تھا "جیمز نے اسے بتایا۔۔۔

جیکوب نے سر تھام کر اپنے بھائی کو دیکھا تھا وہ اتنا شارپ تھا آج سمجھ آئی تھی اسے۔۔۔

جیک۔۔ نے جیکوب کو۔۔ نیورک کیوں نہیں دی جیمز کو کیوں دی تھی آج وہ مان گیا تھا وہ ہر چیز پر اتنی گھیری نظر رکھتا تھا۔۔

ریلی مینز تمہیں کیسے پتہ چلا میں تو بالکل نہیں پہنچانا۔۔۔ "جیکوب حیران تھا ساتھ کارٹر بھی۔۔

There was a mole between his lips. Just because of that

اسنے سکون سے سامنے دیکھتے کہا۔۔

مین یو آر ٹو سمارٹ "جیکوب نے اپنے بھائی کے لیے تالی بجائی۔۔۔۔

اسکے علاوہ بھی کوئی تل دیکھا ہوا ہے کیا تم نے "جیکوب نے قہقہہ لگایا۔

جسٹ شیٹ آپ آئی ہیٹ دیٹ گرل "جیمز نے ناگواری سے کہا۔

بٹ آئی ڈونٹ۔۔۔ شی از ٹوپریٹی اور سب سے اچھی بات۔۔۔ وہ شائے ہے۔۔ آئی تھینگ

اب مجھے اپنا ٹیس چینج کرنا چاہیے شائے گرلز ریٹلی کارٹر ٹوگڈ "جیکوب نے کہا۔ تو کارٹر ہنسا۔

جیمز بھی مسکرایا۔۔۔

ڈوپوریمبر یوہو آڈیڈ لائیک آویلن "جیمز نے دوسری بئیر کا کین کھولا

جیکوب کا منہ سا تر گیا۔

ڈیڈ السو ہیٹ ہر "وہ جیسے معصومیت سے بولا۔۔۔

بٹ بروشی از ٹوپریٹی۔۔۔۔ یہ بات تو ماننی پڑے گی۔۔۔

یار کیا چیز تھی "وہ تو پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

اوکے ناؤشیٹ آپ۔۔۔ اور مجھے بتاؤ۔۔۔ فاریکس انڈسٹری کا کیا بنا۔۔۔ "وہ پوچھنے لگا۔۔۔

یار وہ۔۔۔ بندہ زیادہ اور ٹائپ کا ہے۔۔۔ بات سیدھی طرح نہیں کرتا۔۔۔ خود کو بہت بڑی توپ سمجھتا ہے "جیکوب نے بتایا کیونکہ اسکے آدمی اسے دیکھا چکے تھے کہ فاریکس نے۔۔۔ انکا مال سپلائے کرنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

ہی نیور نو اس "جیمز پوچھنے لگا۔۔۔

نو ہی از نیو "کارٹر نے بتایا۔۔۔

اوہ سیلی مین۔۔۔ آئی ہیٹ اولڈز مین۔۔۔ دنیا میں کون سا اور جن چل رہا ہے یہ جانتے نہیں اور مافیا کا حصہ بن جاتے ہیں خیر۔۔۔ تم چیزوں کی کوانٹیلیٹی چیک کر لینا۔۔۔ "کارٹر کی طرف اسنے دیکھا یار وہ مانا ہے نہیں۔۔۔ پھر میں کیا کروں اس مال کا "کارٹر نے کہا

مان جائے گا۔۔۔ ڈونٹ وری "جیمز نے بھی سکون سے کہا

اوکے گا تزمائے ریسٹ ٹائم از سٹارٹ بٹ آئی میس ہیزل۔۔۔ "وہ منہ بناتا اٹھ گیا۔۔۔

جیمز اور کارٹر نے اسے سنجیدگی سے دیکھا

او کے او کے بروز۔۔۔۔۔ ایسے مت دیکھو دونوں کے ہاتھ جاؤ گے میری جوانی کو نظر لگ جائے گی
"وہ کہتا ہنستا ہوا وہاں سے اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔"

کارٹر بھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا البتہ جیمز ایل سی ڈی کی طرف دیکھ رہا تھا دماغ کہیں اور تھا

وہ تل ہاں وہ اسے یاد تھا

۔۔۔۔۔ اکثر۔۔۔۔۔ وہ تل وہ دیکھتا تھا۔۔۔۔۔ مگر کبھی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ پڑی نظر بھر کر دیکھنے کی۔۔۔۔۔

لیکن آج اس نے اس لڑکی کو دوبارہ بلا کر۔۔۔ دیکھا تھا وہ تل۔۔۔۔۔

اینڈ شی ازور یگن "وہ بڑبڑایا۔۔۔۔۔"

اسے جیک کا ڈر نہیں ٹھابٹ اسکا سنڈرڈ نہیں تھا وہ ایک اولڈ مالی کی گرل کے ساتھ ڈیٹ کرتا

ای مس یو۔۔۔۔۔ بوتھ آف یو "پرل ادا سی سے بولی۔

مس یوٹوموم "جیکوب نے کہا جیمز نے بھی ساتھ کہا۔

بٹ ووئی ڈونٹ مس ڈیڈ "دونوں بے وقت بولے۔ اس وقت صبح صبح وہ چاروں اکٹھے ناشتے پر

تھے۔۔ جیک اور پرل ایل سی ڈی پر جبکہ وہ دونوں ٹیبل پر۔۔۔۔

آئی السوڈونٹ مس یو۔۔ "جیک نے جوابی کروای کی۔

آہ۔۔ آپکو موم کے علاوہ کوئی دیکھتا ہی کب ہے "جیکوب نے گھور کر دیکھا۔۔۔

"یس شی ازمائے گرل

نوٹ گرل ناؤ "جیمز مسکرایا۔۔

"یو آر ڈیف۔

اوہ پوزیسو اولڈ مین "جیمز نے ہنسی روکی

"شیٹ آپ سن آئی ایم نوٹ اولڈ۔۔ آئی ہیو اونلی گرے ہئیر

یاہ بٹ یو آر نوٹ اولڈ "وہ دونوں ہنسنے لگے جیک نے گھورا جبکہ پرل بھی ہنس رہی تھی

یو ار مائے گرل "جیک نے اسے یاد دلایا۔

ناؤشی از اوور مدر۔۔ اولڈ مین "دونوں بولے تھے باپ کے جلنے پر محفوظ ہو رہے تھے۔۔۔

اوہ موم ڈویونو۔۔ میں کس سے ملا ہوں کل "جیکوب کو جیسے کچھ یاد آیا۔۔ جیمز کا نوالہ حلق میں پھنس گیا۔۔

جیک اور رپرل نے اسکی طرف دیکھا

کس سے "جیکوب کے ایکسائٹڈ ہونے پر۔۔ پرل مسکرائی۔۔۔

جبکہ جیمز نے نیچے سے کھینچ کر لات ماری تھی جیکوب کے انکا باپ۔۔ کوئی عام آدمی نہیں تھا وہ سب سمجھتا تھا۔۔۔

اور وہ جان لیتا تو۔۔ ادھم اٹھا دیتا جیکوب کو اپنی بیوقوفی کا احساس ہوا۔۔

آآ" وہ اب جیمز کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کوئی بات بنائے۔۔۔

جیمز کی کھا جانے والی نظریں تھیں اسپر۔۔۔

ہر اولڈ فرینڈ "جیمز نے کہا اور جیک سے نظریں بچا کر کھانے لگا۔۔۔

یس یس۔۔۔ مائے اولڈ فرینڈ آئی مین سکول فرینڈ "اسنے کہا۔۔۔

اوہ ریلی۔۔ ہوا زہی "پرل نے اس سے پوچھا۔۔

جیمز نے پانی کا گلاس لبوں سے لگایا اور جیکوب کو غصے سے دیکھا۔۔

ہی از۔۔۔ یوڈونٹ نو "وہ جلدی سے کہہ گیا اور سر جھکالیا جیمز نے ترچھی نظروں سے بھائی کو۔۔

دیکھا تھا ان نظروں میں غصہ تھا۔۔۔

Never try to hide anything from me

جیک نے بس اتنا ہی کہا۔۔

جیمز کو تو شدید غصہ آیا۔۔ جیکوب البتہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

اوکے سن۔۔ وی ویل میٹ سون "پرل کو انکی کوئی بات سمجھ نہیں آئی تبھی بولی۔۔

جیمز نے سر ہلایا اور ایل سی ڈی بند کر دی۔۔۔

اور کھینچ کر جیکوب کے مکہ مارا۔۔

یار برو سوری نہ "وہ بولا۔۔۔

شرمندہ بھی تھا

زبان ہے کیا ہے جو سوچ سمجھ کر نہیں بولتی "وہ غصے سے اسپر چیزیں اچھالنے لگا۔ جبکہ جیکوب
بچ بچ کے نکلنے لگا۔

یو آرمائے برادر۔۔ یوسیومی ان ایوری سچویشن آئی نو "جیکوب نے آنکھ دبائی جیمز غصے سے بھرا
بیٹھا تھا

آئی ویل کل یو "وہ دھاڑا۔۔

آئی لویو "جیکوب ایکدم ہنستا ہوا باہر نکل گیا۔۔

البتہ جیمز کو جیک کی فکر تھی وہ ضرور معلومات نکولائے گا کہانی کیا ہے۔۔۔

اور وہ اس لڑکی تک پہنچ گیا تو واپس نیورک لوٹ آئے گا۔۔ اور پھر۔۔۔ انھیں۔۔ اسکی مرضی
کی زندگی گزارنی ہوتی

کیا بکو اس تھی "وہ چیڑ ہی گیا۔۔۔

ہیزل کالج کے باہر کھڑی تھی۔۔۔ کاش اسے سکالرز شپ مل جاتی۔۔ اسنے ایک بار ٹرائے
کرنے کا سوچا پیسے تو اسکے پاس تھے نہیں وہ اندرائی تو یہاں کی دنیا ہی الگ تھی یہاں پر لوگ۔۔
الگ تھے

الیٹ کلاس تھی۔۔ وہ تو کنفیوز ہی ہو گئی۔۔۔

وہ ان لوگوں میں کیسے پڑھ سکتی تھی۔۔۔

اسکے تو کپڑے بھی اس سنڈرڈ کے نہیں تھے۔۔ تبھی اسنے خود کو سمجھالا اور وہ اندر چلنے لگی۔۔

ادھر ادھر دیکھتی تو زیادہ پریشان رہتی تبھی وہ اندر آ گئی۔۔۔

اور اسنے فی افس کی جانب قدم بڑھائے

وہاں کلرک موجود تھا۔۔۔

سر۔۔ آئی سکالرز شپ "وہ سوال کرنے لگی

اسنے۔۔ ہیزل کا حولیہ دیکھا اور سر نفی میں ہلادیا

نو "وہ بولا۔۔۔ تو ہیزل کا منہ اترا

پلیز سر آئی ایم ویری نیڈی میرے پاس پیسے نہیں ہیں آتے کیا مجھے سکالر شپ مل سکتی ہے " وہ
بیگ کرنے لگی

--- نوجسٹ گو--- تم جیسے غریب لوگوں کے لیے نہیں ہے یہ کالج " وہ بولا۔۔ ہیزل کا منہ اتر
گیا اور اسے اندازا ہو گیا اس کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔۔

وہ دونوں ہی اس وقت ایلن کے پرسنل روم میں تھے جہاں وہ خواب خرگوش کے مزے لوٹ :
رہا تھا یا یہ کہا جاسکتا تھا وہ اپنی زندگی کی لمبی اور پرسکون نیند لینے والا تھا۔۔

رات کی تنہائی میں دونوں نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔۔ وہ دونوں سیاہ لباس میں

تھے سروں

پر انکے کیپ تھی۔۔ جبکہ جیکوب بلیک ہائی نیک اور بلیک جینز میں سردی کے سب بلیک ہی اوپر
جیکٹ لیے ہوئے تھا جو بے حد مہنگی تھی اور بے حد نرم۔۔

اور اس ڈریسنگ میں وہ بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔ اور اسے معلوم بھی تھا وہ کتنا ہینڈ سم ہے۔۔۔

جبکہ دوسری طرف جیمز نے۔۔ بلیک شرٹ ڈالی ہوئی تھی جس کے بازو آدھے تھے اور اسکے

کسرتی بازو اس بلیک شرٹ میں سے صاف واضح ہو رہے تھے

شاید وہ نیورک کے موسم کا عادی تھا۔۔ اور نیورک اسکی ملکیت تھی تو وہ اسکے ہر موسم کو انجوائے کرتا تھا۔۔

اور یہاں تک جس طرح وہ پہنچے تو وہ۔۔ خود کو اتنا کور کر کے یہ کام نہیں کر سکتا تھا۔۔

کیونکہ باہر بے حد سیوری ٹی تھی اور سیوری ٹی کی آنکھوں میں دھول جھونک کر یہاں تک پہنچے تھے

۔۔۔

ڈائریکٹ اٹیک کر کے سب کی نظروں میں آنا نہیں چاہتے تھے۔۔۔ جب تک باہر سے سب کارٹر

اپنے انڈرنہ کر لیتا

جیکوب نے جیمز کو دیکھ کر جھر جھری لی کیونکہ۔۔ باہر برف باری ہو رہی تھی۔۔۔

اندر کا ماحول باہر کی نسبتاً اچھا تھا مگر اتنا بھی نہیں کے اپنے مسلز کی نمائش کرتا پھیرتا وہ۔۔۔۔

جیمز نے سر جھٹکا۔۔ وہ کوئی دسویں بار اسکے سامنے جھر جھری لے رہا تھا اسکو دیکھ کر اور اب جیمز

کو کوفت ہو رہی تھی تبھی اسنے۔۔ منہ موڑ لیا اور ایلن کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسے نیند میں ہی گھیری نیند دے دی جائے "وہ دونوں اب اسکی موت کا سوچنے لگے۔۔۔

جیمز نے جیکوب کی طرف دیکھا۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا یہ دلچسپ ہو گا۔ "جیمز نے نفی کی۔۔۔

تو کیا اسے اٹھا کر بیٹھائیں گے۔۔۔ "جیکوب چیڑ گیا اس کی رات خراب ہو رہی تھی یہ کام جتنی جلدی ہوتا اتنا اچھا تھا مگر جیمز کو پرواہ نہیں تھی تبھی وہ سہولت سے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

بے خبری دیکھوا سکی۔۔۔ کیسے سکون سے سو رہا ہے "جیمز کے لب ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے

۔۔۔

یار تم کیا آرام سے بیٹھے ہو جو کام کرنا ہے کرو "جیکوب نے گھورا۔۔۔۔

تم جانتے ہو اسکی مالیت "جیمز نے اسکی طرف دیکھا۔۔

نہیں "وہ جانتا ہی نہیں تھا

اس آدمی کے پاس دنیا کا نایاب ترین ہیرا ہے جس کی قیمت۔۔۔۔ کا اندازا بھی نہیں لگایا جاسکتا

۔۔

جتنی محنت کر کے اس تک پہنچے ہیں کم از کم وہ ہیرا میرے ہاتھ میں ہونا چاہیے "جیمز ادھر ادھر دیکھتا بولا۔۔۔

واؤ مافیا کا نیا دھندا۔۔ چوری ہے "جیکوب کو ہنسی آئی۔۔۔

جیمز کو ہمیشہ سے۔۔۔ نایاب یا پھر خاص یہ عام زبان میں مہنگی چیزیں رکھنے کا شوق تھا۔۔

مگر یہ زیادہ دلچسپ تب بنے گا جب اسکی اجازت سے یہ ہیرا میرے پاس ہو گا "وہ بولا

جیکوب نے قہقہہ لگایا۔۔ اور دوسری طرف ایلن کی نیند ایک دم ٹوٹی تھی دونوں اسی کی جانب

دیکھنے لگے

-

ایلن نے کروٹ بدلی۔۔ اور مندی مندی آنکھیں کھول کر سامنے کا منظر دیکھا اور آنکھیں بند

کر لیں مگر جیسے ہی دماغ ایکٹیو ہوا اسنے پٹ سے آنکھیں پھر سے کھولیں۔۔ اور ایک دم وہ اٹھ کر

بیٹھا۔۔۔۔۔

اور تکیے کے نیچے سے اسنے گن نکال کر ان دونوں پر تان لی۔۔۔

یس۔۔ یس میں جیت گیا۔۔ آئی ایم ڈیم شور یہ یہ ہی کرنے والا تھا۔۔ "جیکوب ایکدم ایکسانٹیڈ
ہوا۔۔۔۔

جیمز نے جبکہ نفی میں سر ہلاتے اسے اپنی قیمتی انگوٹھی شرط ہارنے پر دی تھی۔۔۔
تم نے میرا قیمتی نقصان کرا دیا "جیمز گھور کر ایلن کو دیکھنے لگا۔۔

کیا بکواس ہے کیوں آئے ہو تم دونوں یہاں "ایلن نے بھڑک کر پوچھا جبکہ گن لوڈ کی۔۔ تو ایک
بار پھر جیکوب چیخا۔۔ اور جیمز نے آگے بڑھ کر۔۔۔۔ لات ماری۔۔۔ اور گن اچھلتی ہوئی
جیکوب کے ہاتھ میں آئی جو اسے کچ کی تھی۔۔۔

تھینکس برو "وہ مسکرایا۔۔۔۔ جبکہ جیمز نے کھینچ کر مکہ ایلن کے منہ پر مارا۔۔۔

مجھے ہارنا پسند نہیں اور تمہاری وجہ سے مجھے دوبار شکست ہوئی کیا تمہیں نہیں لگتا یہ تمہارے حق
میں اچھا نہیں ہوا "وہ اسکی گردن دباتا بولا۔۔ ایلن بسترے میں دبے لگا۔۔ جبکہ جیمز کے ہاتھ
کی مضبوط گریپ محسوس کر کے اسکا سانس خشک ہونے لگا۔۔۔۔

مگر وہ جانتا تھا وہ دونوں کس حد تک سفاک ہیں اور اسے بہت آرام سے مار سکتے ہیں تبھی اسنے۔۔

دوسری گن

بمشکل تکیے کے نیچے سے نکالی۔۔۔

اور اس سے پہلے وہ فائر کرتا جیکوب اسپر جھپٹا۔۔۔

اولڈ مین زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔" جیکوب نے وہی ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔۔۔

تم اپنی موت بھیانک بنا رہے ہو" جیکوب نے آنکھ ماری۔۔۔

اور جیمز نے اسکے منہ پر دو مکے برسادیے۔۔۔۔۔

تبھی دروازہ کھلا اور کارٹر گن لیتا اندر داخل ہوا

سر سب انڈر کنٹرول ہے۔۔۔۔۔" اسنے جیسے ہی سائین دیا دونوں پیچھے ہٹے۔۔۔۔۔

اور مسکراتے ہوئے باہر نکلے

ایلن چیخا۔۔۔۔۔

" میں تمہیں جان سے مار دوں گا

مگر انکی صحت پر کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔۔۔۔۔

کارٹر نے ایلن کے سر پر بولیٹ مارا۔۔۔ اور ایلن ایک دم لڑھک گیا۔۔۔۔۔

شاید وہ بے ہوش ہو گیا تھا اور یہ اچھا ہی تھا۔۔۔ گارڈز نے اسے رسی میں باندھا اور اسے نیچے لے آئے۔۔۔

ایلن کی پوری فیملی کھڑی تھی۔۔۔ وہ سب کھڑے کانپ رہے تھے ایلن کا بیٹا۔۔۔۔۔ چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔ جیمز نے کارٹر کو آرڈرز دیے کہ اسکا منہ بند کروائے اور کارٹر نے ایلن کے بیٹے کو۔۔۔۔۔ گارڈز کے حوالے کر دیا۔

کارٹر کی دو بیٹیاں اور بیوی کھڑی رہ گئی۔۔۔۔۔

کارٹر کو زمین میں پھینکا گیا تو اسکی۔۔۔۔۔ بیوی اور ایک بیٹی۔۔۔۔۔ جیمز اور جیکوب کو گالیاں بکنے لگی

۔۔۔۔۔

دونوں کے ہی خون میں شرارے سے دوڑ گئے۔۔۔۔۔

کارٹر نے انھیں کسی بھی عمل سے باز رکھا اور انھیں بھی گارڈز کے حوالے کر دیا۔۔۔۔۔

وہاں اسکی ایک بیٹی رہ گئی تھی جو زرد پتے کی طرح کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔

اور آنکھیں اسنے زور سے بند کی ہوئیں تھیں اور ان آنکھوں میں سے۔۔۔۔۔ مسلسل آنسو ٹپک رہے

تھے۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے۔۔۔ گھبرا کر۔۔۔ تھوڑی تھوڑی آنکھیں کھولیں اور سامنے باپ کو دیکھ کر وہ روتی ہوئی باپ تک پہنچ گئی۔۔۔

کارٹر آگے بڑھا مگر جیکوب کے ہاتھ سے روکنے پر رک گیا۔۔۔

وہ اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو بابا کہہ کر ایلن سے لیپٹ گئی تھی۔۔۔

جیمز نے گھیرا سانس بھرا مگر بولا کچھ نہیں۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے اس قسم کے نتیجی معاملات میں کم ہی انولو ہوتے تھے۔۔۔

بابا۔۔۔ "اسنے باپ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیا۔۔۔۔

اور سر اٹھا کر۔۔۔ دیکھا تو نظر صوفے پر بیٹھے ان دونوں پر گئی۔۔۔

پلیز میرے بابا کو مت ماریں پلیز میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں انکی کیا غلطی ہے" وہ

سسکیاں لیتی بول رہی تھی جیمز اس ڈرامے بازی سے اکتانے لگا۔۔۔

جبکہ جیکوب کی نظریں۔۔۔ ٹھہری گئیں تھیں۔۔۔

نہ ہل رہیں تھیں۔۔۔ نہ کچھ بول رہا تھا۔۔۔

جیمز نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔۔۔

وہ لڑکی اب بھی رو رہی تھی جبکہ ایلن کو ہوش آنے لگا تھا۔۔۔۔

ایلن ایکدم مکمل ہوش میں آیا۔۔ اور اسنے ڈیزی کی جانب دیکھا ڈیزی ایک ڈر پھوک لڑکی تھی

۔۔۔۔

ڈیزی جاؤ یہاں سے "ایلن نے غصے سے بیٹی کو کہا جبکہ وہ۔۔ خودرسیوں میں جکڑا تھا جیکوب کے ماتھے پر تیوری پڑی۔۔ جیمز البتہ اب انجوائے کر رہا تھا وہ جانتا تھا جیکوب کو برا لگتا ہے ہر وہ شخص جو اس چیز پر حق جمائے جس پر وہ آنکھیں جمالے۔۔

جیکوب نے ایلن کے پیٹ پر لات ماری ایلن کراہ کر ایکطرف لڑھکا۔۔ ڈیزی کی چیخ نکلی۔۔۔

تمھاری اونچی آواز۔۔ میرے کانوں میں چبھ رہی ہے ایلن "جیکوب نے بھڑک کر کہا

ڈیزی ایکدم باپ کے آگے آگئی۔۔۔

پلیز مت ماریں "وہ سسکتی ہوئی اسکی جانب دیکھنے لگی جبکہ اسنے ہاتھ جوڑے ہوئے تھے۔۔

جیکوب اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

اسکے ہاتھ میں گن تھی ڈیزی کے وجود میں واضح کپکپاہٹ تھی جیکوب اسے غور سے دیکھ رہا تھا

کیا چاہتی ہو " اسنے پستول کی ناب ڈیزی کے لبوں پر رکھی۔۔۔

ڈیزی کی آنکھیں پھٹی جبکہ ایلن نے۔۔ جیکوب کو گالیاں بکنا شروع کر دی۔۔

جیمز غصے سے اٹھا۔۔۔ اور بنا کچھ دیکھے ایلن کی دونوں ٹانگوں پر فائر کر دیے۔۔۔

ڈیزی کی چیخوں سے پورا لاونج گونج اٹھا جبکہ ان میں ایلن کی بھی درد بھری چیخیں شامل تھیں

میرے باپ کو گالی دے گا " جیمز کے وجود میں شرارے سے دوڑ گئے اسنے بنا کچھ دیکھے ایلن

کے سینے پر کئی لاتیں دے ماری۔۔ ایلن تکلیف سے چل اٹھا۔۔

ڈیزی نے ایکدم اپنا ہاتھ باپ کے سینے پر رکھ دیا۔۔۔

جیمز نے نے ٹانگ اٹھائی۔۔۔ مگر جیکوب نے اسکی ٹانگ پکڑ لی۔۔۔

جیمز نے اسے دھکیل کر اپنی ٹانگ اس سے آزاد کرائی۔۔

یہ صرف مرے گا۔۔۔ " وہ دھاڑا۔۔۔ غصے سے۔۔۔ اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا

ڈیزی باپ کے سینے سے لیپٹ گئی جبکہ ایلن کراہ رہا تھا

"اسکو چھوڑ دو

اس لڑکی کی وجہ سے "جیمز نے غصے سے اسکی طرف دیکھا۔۔

اسکا دماغ استعمال کریں گے جیمز ہم۔۔۔" جیکوب نے کہا تو جیمز نے نفی کی

"مجھے اس بوڑھے تھکے ہوئے دماغ کی ضرورت نہیں

اسنے۔۔۔ جیکوب کو دھکا دیا اور ریو لور لوڈ کر کے اسنے آگے پیچھے دو چار گولیاں۔۔۔ ایلن کے

سینے میں اتار دیں۔۔ جبکہ ڈیزی کانوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔ چیخنے چلانے لگی۔۔۔

جیکوب نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

اگر نہ بھی مارتے تو کیا فرق پڑتا۔۔۔ تمہارا ہیرا تو رہ گیا۔۔" جیکوب نے اپنی گن۔۔۔ سے پیشانی

کھاتے پوچھا۔۔۔۔۔ چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔

جیمز نے ترچھی نظر اسپر ڈالی۔۔

یہ رہا ہیرا "وہ جھکا۔۔۔ اور ڈیزی کے گلے میں جھولتا۔۔۔ لوکٹ کھینچ لیا۔۔۔۔

میں خود کی پسند سے لاپرواہ نہیں۔۔۔ جیکوب "وہ مسکرا کر شانے اچکا تا وہاں سے باہر نکل گیا۔۔

یہاں آدمی انکے کے بیچ میں آرہا تھا۔۔ انکا مال دوسرے ملک نہیں پہنچ پارہا تھا جس سے انھیں

نقصان ہو رہا تھا۔۔۔

ویسے تو پولیس۔۔ انکے ساتھ تھی مگر میڈیا کی نظروں سے وہ بچنا چاہتے تھے اور جیک ہر

چیز سموتھ پسند کرتا تھا تبھی اسے اس آدمی کو بعد کے لیے سانپ بنانے سے بہتر مار دینا مناسب

سمجھا۔۔۔

جیمز باہر نکل گیا۔۔۔

ڈیزی اب بھی رو رہی تھی۔۔

جسٹ شٹ یور ماوتھ "جیکوب دوبارہ اسکے نزدیک بیٹھا۔۔۔۔

اور زور سے جھڑک دیا۔۔۔

ڈیزی۔۔۔ کم عمر لڑکی تھی۔۔۔ جیکوب نے اسکی عمر کا انداز اپنی نظروں سے۔۔ سترہ برس لگایا

تھا۔۔۔۔

ڈیزی سہم کر اسکی جانب دیکھنے لگی باپ کے خون سے اسکے ہاتھ رنگ گئے تھے اور دل تھا پھٹنے کو
خوف سے۔۔۔

اسکے بابا مافیا تھے وہ جانتی تھی۔۔۔

مگر باپ کی موت پر خوش نہیں ہو سکتی تھی وہ بھی اتنا پیار کرنے والا باپ وہ بے حد غمزدہ تھی نہ
جانتی تھی اسکے بہن بھائی کہاں تھے اور سامنے بیٹھا شخص کس طرح اپنی نظروں سے اسکا
اکسرے کر رہا تھا۔۔۔

وہ سیٹ ہی گئی۔۔۔

جیکوب نے اسکی گردن پر۔۔۔ جیمز کی انگلیوں کے نشان دیکھے جو لاکٹ کھینچنے سے پڑے تھے۔۔۔
نہ جانے اسے اچھا نہیں لگا۔۔۔

وہ ہاتھ بڑھاتا کہ ڈیزی پیچھے ہو گئی۔۔۔

جیکوب نے۔۔۔ اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

چھوڑیں مجھے کہاں لے جا رہے ہیں۔۔۔ پلیز ہیلپ ڈیڈ۔۔۔ ڈیڈ "جیکوب بنا کچھ سنے۔۔۔ اسے گھسیٹتا
ہو ابا ہر لے آیا۔۔۔۔۔

جبکہ ڈیزی مسلسل چلا رہی تھی رور ہی تھی۔۔

بد قسمتی سے انکی گاڑی آج ایک ہی تھی اگر وہ اپنی گاڑی میں آتا تو زیادہ پروہلم نہیں ہوتی۔۔۔

مگر وہ پھر بھی زبردستی اسے گاڑی میں دھکیل کر بیٹھ گیا

ڈیزی کی جان نکل رہی تھی وہ اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔

جیکوب نے اسے پیچھے پھیکا اور خود جیمز کے برابر بیٹھ گیا۔۔

ڈیزی چلا رہی تھی۔۔۔

پلیز شٹیر ماوتھ "جیکوب کی طرف جیمز نے زرا جھنجھلا کر دیکھا۔۔۔

جیکوب نے۔۔۔ سیٹ کی بیک پر ایک بٹن پیش کیا۔۔ اور۔۔ ایک رومال نکالا اسے ایک بوتل

سے گیلا کیا۔۔ اور مڑا۔۔

جگہ چھوٹی تھی ڈیزی اسکے۔۔ اٹھتے ہی سہم کر پیچھے سیٹ پر گیری۔۔

ڈونٹ شاوٹ کیٹن۔۔ تمہیں آگے جا کر ضرور چپخنے کا موقع ملے گا "وہ مسکرا کر زبردستی اسکے

منہ پر رومال رکھ گیا

انتھڑیا کے سونگھتے ہی۔۔ ڈیزی ایک طرف بے ہوش ہو کر لڑھک گئی

جیکوب نے ہاتھ جھاڑے۔۔ اور سیدھا ہو گیا

ڈیڈ کو انفارم کیا ہے "جیکوب نے جیمز کی طرف دیکھا

" نہیں تم کر دو۔۔۔۔۔

جیمز سکون سے بولا دونوں کو گویا پروا نہیں تھی گاڑی میں انکے ساتھ ایک لڑکی بھی ہے جسے اٹھا کر لائیں ہیں۔۔۔

کیوں۔۔ مجھے انکی آنکھوں سے ڈر لگ رہا ہے وہ ہیزل والا بلنڈر مارا تھا میں نے وہ لازمی مجھ سے سوال کریں گے "جیکوب نے جلدی سے انکار کیا۔۔

تم نے مارا تھا تم ہی سمیٹو "جیمز لا پرواہ ہوا۔۔

پلیزیار "جیکوب نے الجھ کر اسکی طرف دیکھا۔

اوکے۔۔ جسٹ چیل "جیمز ہنسا حالانکہ دونوں ہی جانتے تھے جیک کو سنبھالنا کوئی آسان کام نہیں۔۔۔

وٹ اباوٹ ہر "جیمز نے پیچھے سیٹ کی طرف اشارہ کرتے پوچھا۔۔۔

شی از بیوٹیفل "جیکوب نے مختصر جواب دیا۔۔

اسکی عمر نہیں تمہارے ارادوں کو سہنے کی "جیمز نے زرا اختلاف کیا۔۔۔

جیکوب ہنس پڑا۔۔۔

میرے ارادے نیکی کی طرف جارہے ہیں۔"

مطلب "جیمز سمجھا نہیں۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔ بس اٹریکشن لگ رہی ہے۔۔۔ اس لڑکی میں۔۔۔ فلحال مجھے اسکو اپنے ساتھ رکھنا ہے

آگے کا نہیں معلوم "وہ بولا اور شانے اچکا گیا۔۔

اوکے "جیمز نے دوبارہ سوال نہیں کیا۔۔

میں منشن میں رکھو گا اسکو "جیکوب نے بتایا۔۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا "جیمز نے سختی سے اسکی طرف دیکھا

یار پلیز "جیکوب نے جیسے اسرار کیا۔۔

شیٹ آپ جیکوب۔۔۔۔ یہ تم جتنی عیاشی کرنی ہیں۔۔ ہو ٹلنز میں کرو منشن میں ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ "جیمز کا لہجہ اٹل تھا۔۔

یار عیاشی کی بات کون کر رہا ہے پہلے خود ہی تو کہا ہے اسکی عمر نہیں۔۔۔ "جیکوب کی بات پر جیمز نے ایک دم جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا۔

ڈونٹ ٹیل تم پہلی نظر کی محبت کا شکار ہو گئے ہو اس سے زیادہ خوبصورت لڑکیوں کو تم ڈیٹ کرتے ہو۔۔ اور یہ تو بچی ہے مافیا۔۔۔ مین۔۔۔ تمہیں۔۔۔ کسی۔۔۔ شاندار لڑکیوں کی ڈیٹ کرنا چاہیے "جیمز بولا۔۔ تو جیکوب ہنس دیا۔۔

فلحال کچھ نہیں کہہ سکتے "اسنے شانے اچکائے

منشن میں نہیں رکھو گے بائی داوے تم "جیمز نے پھر سے یاد دلایا۔

جیمز "جیکوب زرا چڑا

میں تمہاری وجہ سے۔۔ ڈیڈ کو سر پر سوار نہیں کرنا چاہتا تم جانتے ہو ڈیٹ۔۔۔۔ نے صرف دو ہی آرڈرز دیے تھے۔۔

نہ منشن میں کوئی عیاشی ہو گی اور نہ کبھی کسی۔۔۔ ان ور یگن لڑکی کو ڈیٹ کیا جائے گا۔۔۔

" اور تم پہلا اصول تو توڑ چکے ہو دوسرا میں توڑنے نہیں دوں گا

جب تمہیں کوئی ٹکرائے گی تب پوچھوں گا "جیکوب نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔

ہاہا "جیمز ہنس پڑا۔۔۔۔

اور انکا منشن بھی آذ گیا۔۔۔۔۔

اسی دوران۔۔۔

کارٹرنے دروازہ کھولا جیمز پہلے باہر نکلا اور۔۔ اندر بھاگتا ہوا چلا گیا جبکہ۔۔۔ جیکوب نے جیمز کے

منع کرنے کے باوجود ڈیزی کو بانہوں میں اٹھایا اور اپنے روم کی طرف لے جانے لگا۔۔۔۔

پھر کسی خیال کے تحت رک گیا۔۔۔۔

واپس قدم باہر کی جانب اٹھائے۔۔۔۔

ہیزل کیفے کی ڈیوٹی کر کے بالکل تھک گئی تھی۔۔۔۔

اور پھر ہو ٹل بھی جانا تھا۔۔۔۔

وہ ہو ٹل میں ڈیوٹی کر کے۔۔ جیسے بخار کی کیفیت کا شکار ہو گئی۔۔۔

جب گھر کے لیے نکلی تو اسے۔۔۔ جیسے عجیب سا احساس ہوا۔۔ جیسے کوئی اسے توجہ سے دیکھ رہا ہو۔۔ اس نے اس شخص کو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اسے خوف سا آنے لگا تبھی وہ۔۔ ہو ٹل میں ہی رک گئی۔۔۔

کافی دیر بعد جب وہ نکلی تو وہاں کوئی نہیں تھا نیورک کی رات کی رنگینی یوں ہی قائم تھی۔۔۔ وہ اسی دوران جلدی سے بھاگ کر اپنی راہ پر نکلی آج اس نے ٹیکسی لی تھی تاکہ۔۔ گھر حفاظت سے پہنچ جائے۔۔۔

مگر وہ ڈر گئی تھی۔۔۔۔

گھر آتے ساتھ ہی بنا کچھ کھائے وہ بستر پر ایک دم لیٹ گئی اور جیسے پورے دن کی تھکی ہاری وہ پل میں سو گئی آج پڑھنے کا بھی موقع نہیں ملا تھا اسے۔۔۔

گڈ مارنگ جیک "جیمز نے مسکرا کر ایل سی ڈی کی طرف دیکھا۔۔۔

گڈ مارنگ وہ بولا۔۔۔ لہجہ سنجیدہ تھا۔۔۔

البتہ پرل۔۔۔ ہمیشہ کی طرح مسکرا کر ملی تھی اور انداز ایسا تھا دونوں پر فہم ہو جاتی۔۔۔

کیسے ہیں میرے بیٹے "وہ مسکرائی

میں روز آپ لوگوں کے لیے پھول اکٹھے کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ کسی دن میرے بیٹے

مجھ سے ملنے آئیں "وہ زرا اداس سی دیکھی

جیک نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

بو تھ آف یو۔۔۔ رات تک لاس ویگاس پہنچ جاؤ "اسنے آرڈر دے ایک پل کے لیے بھی پرل کو

اداس نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔ جبکہ اسکے دونوں بیٹے بھی۔۔۔

انھوں نے حامی بھر لی تا دیر آپس میں گفتگو ہوتی رہی۔۔۔

کسی سے ملے ہو تم لوگ "جیک نے ایک بار پھر سے پوچھا۔۔۔

"کسی سے بھی نہیں ایلن کو بس مارا ہے اینگری میں نے

جیکوب نے جیمز کے شانے پر ہاتھ مارا۔۔

مار دیا "جیک کے لب مسکرائے۔۔

جیمسن نے شانے آچکا دیے۔

وہ میرے کام میں آ رہا تھا اور ویسے بھی مجھے اسکا کام نہیں پسند وہ لڑکیوں کی سمگلنگ کرتا تھا جبکہ

اپنی اسکی دو بیٹیاں تھیں "جیمز نے تفصیلی بتایا۔۔

گڈ "جیک نے کہا۔۔

"میں ایک بار پھر پوچھ رہا ہوں کسی ایسے شخص سے ملو جو جسے ہم جانتے ہوں

جیک کے دوبارہ پوچھنے پر جیمز نے ایک دم اسکی جانب دیکھا جیک کی نظریں بھی اسپر تھیں۔۔

جبکہ۔۔ جیکوب نے نیچے اڈے جیمز کے پاؤں پر پاؤں مارا اور دونوں جیسے باپ کی زبان سمجھ

گئے تھے وہ دونوں کچھ نہیں بولے۔۔

ہر وقت معنی خیز باتیں کرتے ہیں آپ لوگ مجھے لگتا ہے میں پاگل ہوں "پرل برا منا گئی۔۔

بس مجھے ان دونوں کی شادی کرنی ہے تاکہ میرے گھر میں بھی رونق ہو کوئی مجھ سے بات کرنے والا بھی ہو " پرل منہ بسور کر بولی۔

ان کی شادی ہو گئی۔۔۔ تب بھی تم میرے ساتھ ہی رہو گی " جیک نے اسکی طرف مسکراتی نظروں سے دیکھا۔۔

کبھی کبھی تو جاؤں گی نہ " پرل نے کہا۔۔ تو جیک نے سر ہلایا۔۔۔

جیمز البتہ گھیری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔

اپنی پروہلم " جیک نے مسکرا کر دونوں سے پوچھا۔۔

نو " وہ یک زبان بولے

ہم کچھ دن کے لیے تمہارے پاس آرہے ہیں " اسکے کہنے کی دیر تھی دونوں۔۔۔ ایکدم۔۔۔

جیسے بھک سے اڑے۔۔

جیمز نے مٹھیاں بھیجنے لیں۔۔۔

جبکہ جیکو ب نے۔۔۔ گڈ بائے کہہ کر ایل سی ڈی ہی بند کر دی۔۔۔

روم کے چہروں پر پریشانی تھی

ڈیڈ کو پتہ چل گیا ہے ہیزل کا "جیکوب نے انداز لگایا

" اسی وجہ سے مجھے اولڈ مین بڑے لگتے ہیں

جیمز نے غصے سے واس پھینکا اور اٹھ کر روم میں چلا گیا۔۔۔

وہ دونوں ہی جیک کے دوبارہ نیویارک آنے پر غصہ تھے۔۔۔ :

جیکوب تو اس لڑکی کو بھول چکا تھا جسے۔۔۔ وہ ہوٹل کے روم میں بند کر کے آیا تھا بلاشبہ وہ ہوٹل

بے حد مہنگا اور ہنی مون سوئیٹ کی طرح تھا اور وہ جیکوب کا تقریباً پر سنل بن چکا تھا اکثر وہ وہاں

ہوتا تھا حالانکہ وہ جگہ بہت مہنگی تھی مگر اسے رتی بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔ اور پڑتا بھی کیوں جو

شہر انکا تھا۔۔۔۔ پھر سارا حق بھی انکا تھا۔۔۔

جیکوب خود کو ریلکس کرنے کے لئے۔۔۔۔ سیگریٹ پی رہا تھا جبکہ آج اس نے خود کو ریلکس کرنے

کے لیے کسی لڑکی کو سہارا نہیں لیا تھا۔۔۔

دوسری طرف۔۔۔ جیمز۔۔۔ روم سے نکلا۔۔۔ وہ شاید کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

کہاں جا رہے ہو "جیکوب نے پوچھا۔۔۔۔

ایلن کا بھائی ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہتا ہے۔۔ اسنے ایک میٹینگ۔۔ کی بات کی ہے۔۔ میں اسکو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ کہ وہ کون ہے تاکہ آگے ہمیں کسی مشکل کا سامنا نہ ہو "وہ ہاتھ میں ریسٹ واچ پہنتا تفصیلی بتانے لگا جیکوب نے سر ہلایا۔۔

تمہیں بھی چلنا چاہیے میرے ساتھ "جیمز نے اسکی طرف دیکھا وہ رف ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھا۔۔

میرا موڈ نہیں کہیں جانے کا تم جاو۔۔ کارٹر تمہارے ساتھ ہو گا "وہ سوال کرنے لگا۔۔
نہیں کارٹر کو بھی تمہارے والا دورہ پڑ گیا ہے۔۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے اسے میں نے کال کی ہے تو وہ کسی کے ساتھ ڈیٹ پر ہے "جیمز نے بے زاری سے کہا۔۔

جیکوب ہنس دیا۔۔۔

تم ہی زندگی سے دور ہو۔۔۔ میں اور کارٹر تو زندگی کی بانہوں میں سوتے ہیں "جیکوب نے سگریٹ بجائی اور اٹھا۔۔۔

ایلن کی بیٹی کہاں ہے "جیمز اس سے پہلے باہر نکلتا۔۔ کچھ یاد آنے پر بولا

جیکوب کو جیسے ایکدم فلیش بیک ہوا۔۔

اوہ "وہ سر پر ہاتھ مار گیا۔۔۔

ڈین نے مجھ سے۔۔ ڈیزی کو واپس دینے کی ڈیمانڈ کی ہے اور وہ ہمارے انڈر کام کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے۔۔ کسی کام کے بیچ میں نہیں آئے گا۔۔ اس کے علاوہ۔۔ وہ ہمارے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے "

جیمز نے جیکوب کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔

میں نہیں دوں گا "اس نے چند لفظوں میں بات ختم کی۔۔

تم جانتے ہو ڈیڈ واپس آرہے ہیں۔۔۔ "جیمز نے وارن کیا۔۔

آئی ویل مینیج "جیکوب نے سر جھٹکا۔۔

تم ڈین سے کہو بھول جائے۔۔ اور اگر ہمارے ساتھ کام کرنا ہے تو دوبارہ ڈیزی کا نام منہ پر نہ

" لائے

جیکوب زرا جزباتی سا ہوا۔۔

وجہ کیا ہے "جیمز نے۔۔ گھیری نظروں سے اس کو دیکھا۔۔

پتہ نہیں فلحال مجھے فریش ہونا ہے کیونکہ تم نے مجھے ریفریش ہونے کا ذریعہ یاد دلادیا ہے "وہ
آنکھ دباتا کمینگی سے بولا۔۔۔

جبکہ جیمز نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

باسٹرڈ "وہ ٹیبل پر پڑی سیگریٹ کے ڈبے میں سے سیگریٹ نکال کر منہ میں دبا کر باہر نکلا سوٹ
ڈریس میں بہت شاندار لگ رہا تھا۔۔۔

جبکہ اسکے باہر نکلتے ہی گارڈز کی فوج اسکے آگے پیچھے آگئی۔۔۔

وہ اپنی گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔

اور سیگریٹ کے گھیرے

کش بھرنے لگا۔۔۔ تمام راستہ وہ اپنے رف سیگریٹ اور۔۔۔ نیورک کے ٹاپ فینس سنگر کا

سونگ سنتے ہوئے۔۔۔ جارہا تھا۔۔۔

یہ سونگ وہ انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

سیگریٹ کے دھوئیں میں دنیا کی پرواہ جیسے اڑادی تھی۔۔۔

اچانک ڈین کا خیال آیا۔۔۔ اسے کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا وہ لوگ کو شکلوں سے پہچاننے کی
صلاحیت رکھتا تھا۔۔۔ اور جیک نے نیورک جیکوب کے بجائے اسکو اسی لیے دی تھی کہ نہ اس کے
مزاج میں عاشقی تھی۔۔۔ کہ لا پرواہی تھی۔۔۔ اور نہ بے صبری پن۔۔۔

اور اس نے ثابت کیا تھا۔۔۔

کہ اس میں غصہ جنون۔۔۔ اور چھین لینے کے عزائم زیادہ تھے اور یہ ہی بات جیک بھانپ کر
اپنی محبت کو اس کے حوالے کر چکا تھا۔۔۔

وہ باہر۔۔۔ جلتی لائٹوں کو۔۔۔ دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور اچانک گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔۔۔

اسکا گارڈ باہر نکلا۔۔۔

اس نے اس طرف توجہ دینے کے بجائے۔۔۔ سگریٹ جو۔۔۔ آدھ پی تھی۔۔۔ اس نے گاڑی کے
شیشے سے باہر پھینکی۔۔۔

تو۔۔۔ ایک دم کسی کی چیخ کی آواز پر چونک کر اس نے گردن گھمائی۔۔۔

آہ۔۔۔ "سرخ بھیگی پلکیں مزید بھیگنے لگیں تھیں۔۔۔

جبکہ وہ اپنا ہاتھ جھٹک رہی تھی۔۔۔۔

جیمز کی نگاہ اسکے۔۔۔ ہاتھ پر گئی۔۔۔ جو سیگریٹ کے گیرنے سے۔۔۔ جل سا گیا تھا۔۔۔

اسنے بے تاثر نظروں سے۔۔۔ اسکی نگاہوں سے نگاہ ملا لی۔۔۔۔

جیسے یہ تو عام بات ہو۔۔۔۔

نگاہیں اسکے گھیرے گڑیوں اور لبوں کے نزدیک بھٹکتے تل پر جا ٹھری۔۔۔

ہیزل جلدی سے گاڑی سے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

گارڈ نے اسکا ہاتھ بھی دور جھٹکا تھا۔۔۔

اسکے ہاتھ میں کچھ نوٹس تھے۔۔۔ وہ سارے الٹے سیدھے ہو گئے تھے۔۔۔

جبکہ اسکی نگاہ جھک گئی تھی۔۔۔۔

تمہیں نظر نہیں آتا۔۔۔ "گارڈ دوبارہ چیخا۔۔۔۔

جیمز نے گارڈ کی جانب دیکھا

سوری سر۔۔۔ "وہ شرمندگی سے خود ہی معذرت مانگ گیا۔۔۔ اور گاڑی میں سوار ہوا

جیمز نے۔۔۔ پہچان کر بھی گاڑی کا شیشہ اوپر چڑھا لیا۔۔۔

گاڑی آگے بڑھ گئی۔۔

ہیزل کے نوٹس کے اوپر سے۔۔۔۔۔

اسنے چند سٹوڈنٹس کے نوٹس بنائے تھے۔۔ جس سے اسے کچھ پیسے مل جاتے اور وہ یونی میں
اڈمیشن لے لیتی مگر نوٹس پر سے گاڑی گزر گئی تھی نوٹس خراب ہو گئے تھے۔۔

اوپر سے ہوٹل سے وہ لیٹ بھی ہو گئی تھی

اسنے اپنے ہاتھ کی پرواہ نہیں کی اور جلدی سے۔۔ باقی پیپرز کو سمیٹ کر فائل میں قید کیا اور۔۔

جلدی جلدی بھاگ کر ہوٹل تک پہنچنے کی کوشش کرنے لگی

زندگی اتنی ہی تیز تھی دن ہو تا تو رات ہو جاتی اور یوں ہی۔۔۔ پورا دن گزر جاتا اپنے لیے وقت

نہیں تھا اسکے پاس۔۔۔۔

اسنے بالوں کو کان کے پیچھے کیا اور پھولتی سانسوں میں ہوٹل میں داخل ہوتی ہی۔۔ کہ کسی نے

سختی سے اسکا ہاتھ جکڑ کر اسے باہر دھکیل دیا

ہیزل اس گارڈ کی طرف دیکھنے لگی جس کے ارادے اسے کھا جانے کے تھے۔۔

جیمز اندر داخل ہو گیا

اسکے ساتھ اسکے سارے ینگ گارڈز بھی داخل ہوئے تب تک ہیزل باہر کھڑی رہی سلگتی رہی
کیونکہ کچھ لمبے بھی اوپر ہو جاتے تو۔۔۔ منیجر سزا دیتا تھا۔۔۔ اسکی تنخواہ کاٹ لیتا تھا

وہ جیمز کے اندر داخل ہوتے ہی جلدی سے اندر داخل ہو گئی۔۔۔۔

بھاگ کر وہ یونیفارم چینج کرنے کو دوڑی اور یونیفارم چینج کر کے وہ آئی تو اپنے آرڈرز لکھوانے لگی

۔۔۔۔

شکر تھا منیجر نے اسکو نہیں دیکھا تھا۔۔۔

وہ آرڈرز لکھواتی رہی آرڈرز سر و کرتی رہی وقت کا اندازا نہیں ہوا۔۔۔۔

اچانک ہی اسکی نگاہ دوبارہ جیمز پر گئی آج وہ پرائیویٹ روم میں نہیں بیٹھا تھا گارڈز اسکے ارد گرد
کھڑے تھے۔۔۔

جبکہ وہ بیٹھا تھا اسکے سامنے بھی کوئی بیٹھا تھا جیمز پر سے جلدی سے اسنے نگاہ ہٹالی۔۔۔۔

وہ ایک ٹیبل کے پاس سے گزر رہی تھی کہ۔۔۔ اسپر کسی بچے نے پانی اچھال دیا۔۔۔

وہ بھیگ گئی اس سردی میں۔۔۔۔ وہ بچہ شرمندہ دکھ رہا تھا ہیزل مسکرا دی

اٹس اوکے "پیار سے بول کر۔۔۔

وہ اپنی کولیگ کے پاس آئی

تم یہ لیسٹ شیف کو دے دو میں زرا۔۔ فریش ہو کر آتی ہوں " اسنے کہا لہجہ دھیماتا تھا۔۔۔

اس لڑکی نے سر ہلا دیا۔۔۔

اور ہیزل۔۔۔ واشروم میں آگئی۔۔۔

اپنے کپڑے صاف کرنے لگی۔۔

جبکہ چہرے پر نگاہ گئی

سردی سے سفید رنگ میں چیریز گھلی ہوئی تھیں۔۔۔

اور بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا اسنے بالوں کو جوڑا کھول دیا۔۔۔

اس طرح زرا سردی کم لگ رہی تھی

وہ اب اپنا ہاتھ دیکھنے لگی جہاں چھالابن گیا۔۔۔ تھا جیمز دوبارہ اسکی آنکھوں میں اتر آیا

مگر تا دیر سوچنے کے بجائے وہ۔۔۔ باہر نکلتی کہ وہی چار سٹوڈنٹس لیڈیز واشروم میں آگئے

خیر یہ بڑی بات نہیں تھی یہاں۔۔۔

تم نے اسائنمنٹ بنادی "وہ پوچھنے لگے

ج۔۔۔جی "ہیزل کو کچھ خوف سا محسوس ہوا

وہ باہر ہے "اسنے کہا تو انھوں نے اسے باہر جانے کا راستہ دیا

ہیزل دوڑ کر اپنے بیگ تک پہنچی اور اسنے وہ فائلز نکال کر انکے آگے کر دی

پپر زپر گاڑی کے ٹائیرز کے نشان تھے

یہ سب کیا ہے "وہ ایکدم بھڑکے

جیمز جو خود فریش ہونے اسطرف آیا تھا آواز سن کر متوجہ ہوا۔۔۔

وہ سوری اکیچلی یہ گاڑی کے نیچے آگئے۔۔۔ میں میں دوبارہ بنادوں گی "ہیزل خوف زدہ سی ہوتی

بولی۔۔۔

واٹ دا ہیل کل صبح ہماری اسائنمنٹ ہے "وہ اسکے منہ پر فائل مارتے بولے ہیزل۔۔۔ سر جھکائی

جبکہ آنکھوں میں آنسوؤں بھرنے لگے۔۔۔

اس لڑکی نے ہمارا وقت ضائع کیا ہے اسے سزا ضرور ملنی چاہیے " ان میں سے ایک بولا جو کافی دیر سے ہیزل کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا۔۔

ہیزل نے چونک کر سر اٹھایا۔۔

ہاں سزا تو تمہیں ملنی چاہیے " دوسرا ہیزل کا ہاتھ جکڑ کر بولا

ہیزل گھبرا اٹھی۔۔۔

پلیز ایم سوری۔۔ میں اس ٹامپ کی لڑکی نہیں ہوں میں یہ ایک رات میں ہی بنا دو گی " ہیزل ان کے آگے گڑ گڑانے لگی۔۔

جیمز نے سر دسانس کھینچا۔۔

لبے ڈنگ بھر کر وہ ان تک پہنچا۔۔ جو چار لڑکے ہیزل کو گھیرے کھڑے تھے ان کے چہروں پر

حوس بھری مسکان تھی خیر نیویارک میں تو سب عام ہی تھا۔۔

ہیزل کی جس کلائی پر اس لڑکے کا ہاتھ تھا جیمز نے وہی ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

لڑکوں نے جیمز کی طرف دیکھا اور جیسے انکے ہوش اڑ گئے۔۔

کیا مجھے اپنا تعارف کرانا چاہیے "جیمز نے آئی برواچکائی

نو نو سر سوری سر" وہ چاروں ایکدم مودب ہوئے اور روتی ہوئی ہیزل کو چھوڑ دیا۔۔

پے کرو" وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

بٹ سر" ایک نے احتجاج کرنا چاہا۔۔

جیمز نے بنا کچھ کہے اسکی جانب دیکھا

تو ان لڑکوں نے اپنی اپنی پے منٹ نکال کر ہیزل کی جانب کی ہیزل نے وہ پیسے مٹھی میں جکڑ لیے

جیمز کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

وہ یوں ہی سہمی ہوئی سی کھڑی رہی۔۔

ناؤ گیٹ لاسٹ "جیمز بولا آواز بارعب تھی۔۔

وہ چاروں وہاں سے چلے گئے۔۔ جبکہ ہیزل وہاں تنہا رہ گئی۔۔

جیمز نے کوئی بات نہیں کی اور واشروم میں چلا گیا ہیزل نے بند دروازے کی جانب دیکھا

اسکا دل کہہ رہا تھا یہ جیمز ہے مگر اسکے پاس کوئی شناخت نہیں تھی کوئی پہچان نہیں تھی

اتنا تو اندازا ہو گیا تھا وہ مافیا سے ہیں تو ضرور جیک کے بیٹے ہیں۔۔۔

کیونکہ نیویارک کی سب سے بڑی مافیا ہی وہ لوگ تھے۔۔۔

اب سوچنا یہ تھا کہ یہ کون سے والا تھا۔۔

جیکوب یہ جیمز۔۔

اور اسکے زیادہ ووٹ جیمز کی طرف تھے

اسکی کو لیک نے آواز دی تو وہ۔۔ پیسے کوٹ کی جیب میں رکھتی دوسری طرف بھاگی۔۔

دوبارہ وہ اتنی مصروف ہو گئی جیمز کو دیکھنے کا وقت نہیں ملا۔۔ مگر اسنے سوچا تھا وہ اسے تھینکس

ضرور کہے گی۔۔۔

اسنے ہال میں نظر گھمائی اور دیکھا وہ کہیں نہیں تھا اسکی شفٹ بھی ختم ہو گئی تھی

کیا وہ چلا گیا "ہیزل نے سوچا اور جلدی سے ہوٹل سے باہر نکلی

وہ اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا۔۔۔

سنیں "اچانک اسکے پکارنے پر اس سمیت اسکے گارڈز نے بھی پلٹ کر اسکی طرف دیکھا۔۔ بلاشبہ
اگر وہ حسین تھا تو گارڈز بھی کم خوبصورت نہیں تھے اور سب ینگ۔۔

وٹ ازپور پر و بلم "ایک گارڈ آگے آیا۔۔

ہیزل سے کوئی بات نہیں بن پائی۔۔

جیمز نے ہاتھ کے اشارے سے روکا۔۔

بات کرنی ہے؟" اسنے سوال کیا۔۔

ہیزل کے پاؤں جیسے۔۔ اب کھڑے ہونے قابل نہیں تھے۔۔

وہ نہ میں سر ہلانا چاہتی تھی مگر ہاں میں ہل گیا۔۔

گاڑی میں بیٹھو" اسنے کہا۔۔ اور خود گاڑی میں سوار ہو گیا

ہیزل کا دل بند ہو گیا۔۔ مگر پھر سوچا صرف شکریا ہی تو ادا کرنا ہے تبھی وہ۔۔ اسکے گھورتے گارڈز

سے گھبراتی گاڑی میں بیٹھ گئی

اندر بیٹھ کر اسکی مزید جان پر بن گئی

جیمز اسے بنا پلکیں جھپکائیں کوئی توقف لیے گھور رہا تھا۔۔۔

یہ وہ واقعی اسے کنفیوز کر رہا تھا۔۔۔

ہیزل اپنی انگلیاں چٹانے لگی۔۔۔۔

پھر اسے بلا آخر اپنی بات پوری کرنے کا سوچا۔۔۔ اور کانپتے دل کو سنبھالتے ہوئے اسنے۔۔۔۔

جیمز کی طرف دیکھا مگر ان نظروں میں دیکھنا اتنا ہی مشکل تھا جتنا۔۔۔۔

کہ جلتے سورج کو دیکھنا۔۔۔۔

وہ میں کہنا چاہتی تھی۔۔ میرا مطلب آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی۔۔۔

ای میں تھینکس آپ نے میری ہیلپ کی "تین طریقوں میں اسنے بمشکل بات مکمل کی۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

جیمز۔۔۔۔ جیمز جیک روبرو "جیمز نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔

ہیزل نے جس انداز میں پلکیں اٹھائیں۔۔۔ جیمز تھم جاتا۔۔۔۔۔ ان پلکوں کی ادا پر مگر اسنے

اپنے آپ کو سنبھال لیا تھا۔۔

ہاتھ آگے اب بھی بڑھا ہوا تھا۔۔۔ ہیزل کو خوف آنے لگا۔۔۔

وہ بنا کچھ کہے دروازہ کو کھول کر بھاگنے کی کوشش کرنے لگی مگر یہ کیا دروازہ تو مکمل بند تھا۔۔۔

یہ گاڑی میری ہے اسکا کنٹرول بھی میرے پاس ہے۔۔۔ خیر جب میں چاہوں تم جاسکتی ہو" وہ

سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔

ج۔۔۔ مجھے جانا ہے۔۔۔ نیجر ڈانٹیں گے" وہ اسکی جانب نہیں دیکھ رہی تھی وہ پلیکیں گیراتی

اٹھاتی بولی۔۔۔

اس نوکری کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ تمہارا باپ مر گیا ہے۔۔۔ جو تم دوسروں کے نوٹس لکھ کر دیتی

ہو یہ پھر نوکری کرتی ہو" وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔ سامنے اسکے ٹیبل تھی اسنے۔۔۔ وائین کی

بوٹل اور گلاس کی جانب دیکھا

گلاس بے حد نفیس تھا۔۔۔۔

ہیزل کو بالکل اچھا نہیں لگا اسکا اسطرح اسکے بابا کو مخاطب کرنا کتنے سال انھوں نے انکے پاس کام

کیا مگر وہ دو بول عزت کے بول نہیں سکتے تھے وہ ہونٹ کاٹنے لگی

کیا تم مجھے وائن سرو کر سکتی ہو" جیمز بولا

ن۔۔۔ نہیں میں میں واٹن سرو نہیں کرتی "ہیزل نے جلدی سے کہا۔۔۔ اب بھی دروازے کے
لوک کو تھامے بیٹھی تھی۔۔۔

جیمز نے ترچھی اور خطرناک نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

مگر کچھ کہا نہیں شاید ہیزل کی قسمت اچھی تھی۔۔۔

ہیزل بے چین تھی پہلو بدل رہی تھی

تو تم نے بتایا نہیں "جیمز نے بات کا آغاز پھر سے خود کہا اسکے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔۔۔

ب۔۔۔ بابا کی ڈیٹھ۔۔۔ ڈیٹھ ہو گئی ہے اور م۔۔۔ مجھے پیسوں کی ضرورت ہے " کہتے ہوئے اسکا لہجہ

بھیک رہا تھا

جیمز کو رتی بھی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ مر گیا۔۔۔۔

اور کتنے مل جاتے ہیں اس نوکری سے تمہیں بس چند " وہ طنزیہ بولا۔۔۔

ہیزل شرمندہ سی سر جھکا گئی وہ تو بہت امیر تھا اسکے مقابلے ہیزل کچھ نہیں۔۔۔۔

کچھ دیر اسکی جانب وہ دیکھتا رہا۔۔۔

آریو وار گن "یہ سوال۔۔۔ بے ساختہ تھا۔۔

ہیزل کی آنکھیں پھٹ گئیں اسکے اس سوال پر۔۔۔۔

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

آئی تھینک یس "جیمز نے خود سے ہی نتیجہ اخذ کیا۔۔۔

یہ لو یہ میرا کارڈ ہے۔۔۔۔ تم میرے لیے کام کرنا چاہو تو۔۔۔ کر سکتی ہو۔۔۔۔ یقیناً تمہیں

۔۔۔ ان چند پیسوں سے۔۔۔ کہیں زیادہ بلکہ شاید اتنے پیسے مل جائیں گے۔۔۔ کہ تم بہت کچھ کر

سکتی ہو "ہیزل کی جانب کارڈ اچھالا جو اسکے کوٹ پر گیرہ۔۔۔۔

اور جیمز نے گاڑی ان لوک کر دی جیسے کہا ہوا اب جاسکتی ہو۔۔۔۔

ہیزل نے کانپتے ہاتھوں سے وہ کارڈ اٹھالیا۔۔۔۔

جیمز اب اسکی جانب نہیں دیکھ رہا تھا مٹھی میں کارڈ جکڑے۔۔۔۔ وہ دروازہ کھول کر بھاگ گئی

۔۔۔۔۔

جیمز نے اسکا بھاگنا دیکھا۔۔۔ اور گارڈ کو گاڑی سٹارٹ کرنے کے آرڈر دیے۔۔۔

ڈین نے آج پھر سے ڈیزی کی ڈیمانڈ کی تھی اب وہ اپنے پاگل بھائی کا کیا کرتا۔۔۔۔۔

اور جو ہیزل کو دیکھ کر اسکا ارادہ بنا تھا اسکے بارے میں اور سب سے اہم جیک کی واپسی کے بارے
میں اسکی کسی پلیننگ تھیں

یہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے اسکے اپنے آپ کے۔۔

جیکوب اس ریزرٹ میں داخل ہوا۔۔

تو اندر سے اسے سسکیوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔۔

وہ اندر آیا۔۔۔ گارڈز سے وہ کھانے کا پہلے کہہ چکا تھا۔۔

وہ اندر داخل ہوا اور پھر اس روم میں آیا۔۔ جہاں ڈیزی قید تھی۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی تھی گٹھنوں میں منہ دیے وہ رو رہی تھی۔۔

جیکوب نے آگے بڑھ کر ڈیزی کی کلائی پکڑی اور کھینچ کے اپنے سامنے کھڑا کر لیا۔۔

ڈیزی اس افتاد پر حونک سی رہ گئی۔۔۔

مائے نیم از جیکوب "اسنے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

بچ۔۔ چھوڑیں ہاتھ میرا "ڈیزی نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔

جیکوب مسکرا دیا اسکے منہ میں زبان تھی یعنی وہ تو اسے گونگی سمجھتا تھا۔۔۔

مگر اسنے اتنا دلکش چہرہ آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔ اتنی اٹریکشن کے وہ مطلبی نہیں ہو سکا

اور چہرے کی معصومیت اور کم عمری۔۔۔۔

جیکوب کو ڈیزی کی طرف متوجہ کرا چکیں تھیں۔۔۔۔

ہاتھ ہی تو پکڑا ہے "جیکوب نے گھیری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

قاتل ہیں آپ "ڈیزی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

ہاں ہوں مگر اس میں رونے والی کیا بات ہے "جیکوب۔۔۔ انجان بن گیا۔۔

ڈیزی نے اپنے آنسو صاف کیے۔

میں آپ سے اپنے بابا کی موت کا بدلہ لوں گی "وہ بولی۔۔ اسکی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔

پہلے بڑی ہو جاؤ "جیکوب نے اسکا چہرہ ایک دم اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں بھرا۔۔

ڈیزی کے ہونٹ پاوٹ کی شپ میں۔۔۔ کھل گئے

جنہیں بنا کسی تردید کے جیکوب نے اپنا شکار بنایا۔۔۔

ڈیزی پھڑپھڑا گئی۔۔۔

البتہ جیکوب نے۔۔۔ جیسے بنا کسی لحاظ کے۔۔۔ اپنے کام کو جاری رکھا۔۔۔

اسکا منہ البتہ اسنے نہیں چھوڑا تھا جبکہ دونوں ہاتھ ایک ہاتھ میں جکڑے وہ۔۔۔ اسے سختی سے قید کر چکا تھا۔۔۔

ڈیزی متواتر رو رہی تھی

آئی لائیک دس ساؤنڈ "وہ اپنی بکھرتی سانسوں کو سنبھالتا بولا۔۔۔۔۔

یہ دلچسپ ہے "وہ بولا۔۔۔۔

آنکھوں میں گہرائی تھی۔۔۔ ڈیزی کے ہاتھ اسنے ابھی چھوڑے ہی تھے کہ ڈیزی نے ہاتھ اٹھایا

اور جیکوب کے منہ پر زور سے پڑا۔۔۔

اسنے یعنی ڈیزی نے جیکوب کو تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔

ڈیزی مارنے کے بعد خود حیران حوٹک تھی۔۔۔۔

منہ پر دونوں ہاتھ رکھے وہ۔۔۔ شکڈ کی کیفیت میں کھڑی رہ گئی۔۔

جیکوب کی زندگی کا یہ پہلا تھپڑ تھا۔۔۔۔

جو کسی عورت نے مارا تھا خیر۔۔۔ وہ عورت نہیں تھی بس ایک چھوٹی بچی ہی تو تھی اور جیکوب

نے ایک چھوٹی بچی سے تھپڑ کھالیا تھا۔۔

جیکوب اسکی جانب موڑا۔۔۔۔

ڈیزی۔۔ کانپنے لگی۔۔۔۔

آپ آپ نے مجھے کس کیا۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ یہ غلط ہے "وہ ہکلا گئی جبکہ جیکوب اسکی جانب بڑھنے

لگا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے "جیکوب نے سنجیدگی سے۔۔۔۔ کہا۔۔۔ ڈیزی جو پریشانی سے کانپ رہی تھی

ایک دم اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا واقعی "وہ دل میں سوچنے لگی۔۔۔۔

آئی سیڈ گو "وہ نارملی بولا

پہلے تو اسے یقین نہیں آیا اور جب آیا تو وہ بھاگنے کے لیے دوڑی۔۔۔۔۔

اسنے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ مگر یہ کیا جھٹکا کھا کر چیخ مارتی وہ۔۔ دروازے سے دور ہوئی تھی اسکے ہاتھ دروازے پر لگنے سے تیز کرنٹ پیدا ہوا تھا جس سے اسکا دماغ ٹھکانے آگیا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب پیچھے کھڑا یہ نظارہ کر رہا تھا۔۔۔

ڈیزی نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

اسکے لبوں پر مسکان تھی۔۔

میں تمہیں تھپڑ مارتا تو تمہیں بہت زور سے لگتا۔۔۔۔۔

تبھی تمہیں سزا دی ہے۔۔۔۔۔ "وہ مسکرا کر اسے بتانے لگا

ڈیزی کی آنکھیں بھیگ گئیں وہ ہاتھ تھامتی وہیں زمین پر بیٹھ کر رونے لگی اس شخص نے۔ اسکے :

باپ کو مار دیا تھا۔۔۔ اسکے گھر والوں سے اسکو الگ کر دیا تھا۔۔

اور اسکو کرنٹ بھی لگا دیا تھا۔۔۔

وہ صرف سترہ سال کی تھی ابھی اسے اٹھارہ سال کی ہونے میں بھی ابھی دو مہینے رہتے تھے۔۔

جیکوب غور سے اسکو روتا ہوا دیکھتا رہا یہ پہلی لڑکی تھی جو روتی ہوئی اسے اپیل کر رہی تھی جبکہ اس سے پہلے وہ اس رونے دھونے کے پروسیس سے چیڑتا تھا اور جب بھی کوئی ایسا اسے مل جاتا وہ۔۔۔ اسکو خود ہی آزاد کر دیتا۔۔۔ کیونکہ اسے یہ سب پسند نہیں تھا۔۔۔

مگر ڈیزی کا رونا بھی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

وہ چھوٹی عمر کی تھی جلد ہی اسکے ساتھ اڈجیسٹ کر جائے گی آزادی کا خیال اسکے دل میں بالکل نہیں تھا۔۔۔

کہ وہ ڈیزی کو چھوڑے گا اور جہاں تک ڈین کی بات رہی تو اسے ڈیزی میں بھلا کیا دلچسپی۔۔۔

کیا عمر ہے تمہاری "وہ اسکے نزدیک آیا۔۔۔۔

ڈیزی کچھ نہیں بولی۔۔۔

جیکوب۔۔۔ مسکرایا اور اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔

فرش پر شاید پہلی بار

ڈیزی سیٹ گئی۔۔۔

جیکوب نے اسکی ٹانگیں پکڑ کر کھینچ لیں۔۔۔ کہ وہ ایک دم اسکے بالکل نزدیک آگئی۔۔۔

ڈیزی کا دل کانپ سا گیا۔۔۔

جبکہ جیکوب کو بھی جیسے بالکل جدا احساسات محسوس ہوئے۔۔۔ وہ مسکرا دیا۔۔

یہ ہی تو عجیب سی بات تھی اسکے نزدیک آنے پر۔۔۔ جو اسے اٹریکٹ کر رہی تھی کچھ تھا جو اس

لڑکی کے قریب آنے پر اسکے دل میں محسوس ہوتا تھا۔۔۔

جیکوب نے اسکا جھکا چہرہ اوپر کیا۔۔

جلدی بتاؤ کیا عمر ہے تمہاری۔۔۔۔ "وہ پوچھنے لگا

ڈیزی کی بڑی بڑی آنکھوں میں اسکے نزدیکی سے ہی خوف اتر آیا تھا

س۔۔ سوین۔ سوینٹین۔۔۔ "وہ سسکیوں کے درمیاں بولی۔۔۔

اوہ شیٹ "جیکوب نے سر تھام لیا اسکا باپ یہاں تک کے ماں بھی اس بات پر اسکا سر اتار دیتے

کیونکہ وہ۔۔ خود ستائیس سال کا تھا

وہ ڈیزی کی جانب دیکھتا رہا اور پھر۔۔۔

اسنے گھیری سانس بھری۔۔۔۔

اٹس اوکے جیکوب۔۔۔ اٹھارہ کی بھی تو ہوگی ہی کبھی "وہ خود کو کنٹرول کرتا رہ گیا ورنہ ڈیزی کو

حاصل کرنا اس تک پہنچ جانا کہاں مشکل تھا۔۔۔

ڈیزی اسکو دیکھنے لگی جواب کھڑا ہو گیا تھا۔۔

جیکوب نے اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا۔۔

اٹھو "وہ بولا۔۔۔

ڈیزی بنا اسکا ہاتھ تھا مے خود ہی اٹھ گئی۔۔۔

جیکوب نے اسکا ہاتھ خود ہی پکڑ لیا۔۔۔ زور سے ڈیزی ایک بار پھر کانپ گئی۔۔۔

اسکے ساتھ رہنا ناممکن تھا۔۔ کیا وہ اسے کبھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔ وہ سہمی ہوئی تھی۔

" اٹھارہ کی کب ہوگی

ڈیزی کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

ڈیزی۔۔۔ سہمی ہوئی تھی۔۔ دیوار سے جا لگی۔۔۔

جیکوب اسکے نزدیک کھڑا تھا مگر اتنا بھی نہیں دونوں کے بیچ فاصلہ تھا۔۔۔

جیکوب کی نظریں سنجیدہ تھیں

کیسے سوال کر رہے ہیں آپ مجھ سے "وہ رونے لگی۔۔۔۔

اب اس میں مشکل تو کچھ بھی نہیں۔۔۔ یہ میں سمجھو سترہ سال کی عمر میں تم بہت کچھ جانتی ہو جو
"مجھے بتانے سے گھبرار رہی ہو کے اٹھارہ سال کے بعد

میں۔۔۔ میں نہیں جانتی کچھ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔ "وہ جلدی سے جھنجھلا کر بولی

تو پھر بتاؤ۔۔ کتنا وقت لگے گا۔۔۔۔

کس۔۔ کس چیز میں۔ "وہ نہ سمجھی سے بولی

اڈیٹ تمہارے اٹھارہ کی ہونے میں "جیکوب پیشینس سے اسے دیکھنے لگا

دو۔۔۔ دو مہینے "وہ بولی اور خود میں سمیٹنے لگی

ریلی "وہ مسکرایا۔۔۔

دیس کول "اسنے اسکے گال کو چھوا۔۔۔

ڈیزی نے چہرہ موڑ لیا۔۔۔۔

جیکوب جانتا تھا وہ ڈر رہی ہے اس سے۔۔۔

خیر وٹ ایور۔۔۔ تم اب کہیں نہیں جاؤ گی یہاں سے ایک بات سمجھ جاؤ اچھے سے۔۔۔ "وہ

سکون سے بیڈ پر گیرتا بولا

ن۔۔۔ نہیں مجھے یہاں نہیں رہنا "وہ بولی۔۔۔ دل پتے کی مانند کانپ اٹھا۔۔۔

تو کہاں جانا ہے "جیکوب اسکو غور سے دیکھنے لگا

اپ۔۔۔ اپنے گھر "ڈیزی انگلیاں چٹخانے لگی۔۔۔

گھر جا کر کیا کرو گی "وہ بولا۔۔۔ انداز زچہ کرنے والا تھا جیسے خود محظوظ ہو رہا ہو۔۔۔

ڈیزی اسکی طرف دیکھتی رہی بولی کچھ نہیں۔

بات سنو میری غور سے صرف دو اپوشن ہیں تمہارے پاس۔۔۔

اس سے زیادہ نہیں اور پہلا یہ ہے کہ

اچانک اسکا سیل فون بجنے لگا تو بات وہیں کٹ گئی اسنے کال پیک کی جیمز کی تھی۔۔۔

ہاں بولو "اسنے پوچھا۔۔۔

جیک منشن میں ہے ودموم "وہ اہستگی سے بولا۔۔

شیٹ یار۔۔ یہ اتنی جلدی کیا تھی اس آدمی کو" وہ۔۔۔ جلدی سے بیڈ پر سے اٹھا

جہاں بھی ہو فوراً پہنچو منشن "جیمز نے کال کٹ کر دی۔۔۔

جیکوب نے پھر کچھ نہیں دیکھا وہ بھاگنے کو تھا ڈیزی اسکی افراتفری دیکھ رہی تھی۔۔۔

اور جیکوب ایکدم بنا کچھ دیکھے وہاں سے نکل گیا

اسکے نکلتے ہی اسکے گارڈز بھی وہاں سے ہٹے۔۔ اسکے پیچھے گئے۔۔

جبکہ ڈیزی چپ چاپ اب خالی روم کو دیکھ رہی تھی اور اچانک اسکے دماغ میں کلک ہوا۔۔۔ اور وہ

دروازے تک پہنچی دروازہ کھلا تھا وہ دروازہ کھلا دیکھ کر۔۔۔ شکر ادا کرتی باہر بھاگی۔۔۔

کوئی نہیں تھا وہاں وہ۔۔۔ جلدی سے۔۔ ہوٹل سے باہر نکلی۔۔۔

تو ایکدم اسے چھپنا پڑا کیونکہ جیکوب کی گاڑیاں ابھی وہاں سے نکلی نہیں تھیں

وہ جلدی سے۔۔۔ باہر بھاگی اسکی گاڑیوں کے نکلتے ہی۔۔۔

اسے رونا بھی اربا تھا بس دودن میں اسکے ساتھ کیا ہو گیا اسکے باپ کو مار دیا۔۔ وہ بنا کچھ دیکھے بھاگتی
جاری تھی۔۔۔

ٹیکسی۔۔۔ لے کر۔ اسنے اپنے گھر کی جانب راہ لی

--

تو اسکے گھر میں سب اسکو دیکھ کر حیران رہ گئے

اسکی ماں نے جلدی سے ڈیزی کو اپنی بانہوں میں جکڑ لیا

ڈیزی "وہ رورہیں تھیں ڈیزی بھی رونے لگی اور اسنے پھر سب کچھ انکو بتا دیا۔۔ جو جو اسکے ساتھ

ہوا اور جو جیکوب نے کیا

ڈین وہاں پہلے سے موجود تھا۔۔۔

اسنے ان سب کو اکھٹا۔۔ کیا اور پھر وہاں ایک مشورہ ہوا جو ڈیزی کے رنگ اڑا گیا

جیکوب منشن میں داخل ہوا۔۔۔ تو جیمز پرل اور جیک لاونج میں ہی موجود تھے وہ۔۔۔ سنیکس اور

چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے

پرل ایکدم جیکوب کو دیکھ کر اٹھی

کتنے دنوں بعد وہ ان دونوں کو دیکھ رہی تھی دل بھر ہی آیا

جیکوب بھی ماں سے ملتا کے بیچ میں باپ کی آواز نے ان دونوں کا ملن روک دیا

سٹ بیک پرل "جیک نے سنجیدگی سے کہا

پرل اسکے سامنے کیا کر سکتی تھی منہ بسور کر بیٹھ گئی جبکہ جیمز نے مسکراہٹ چائے کے کپ کی آڑ

میں روک لی۔۔۔

جیکوب نے جیک کی جانب دیکھا اور مدد طلب نظریں جیمز پر بھی اٹھائیں

"کہاں تھے تم

میں "جیکوب نرویس سا لگا حالانکہ وہ ایسی چیز بالکل نہیں تھا کہ وہ نروس ہوتا

ڈیڈ میں نے آپکو بتایا تو ہے میں نے اسکو۔۔۔ بھیجا ہوا تھا۔۔۔ ڈین ہمارے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے

۔۔۔ اور۔۔۔ جیکوب کو میں نے۔۔۔ اسپر نظر رکھنے کے لیے کہا تھا۔۔۔ "جیمز نے بڑی سہولت

سے بھائی کے گوش گزار کی کہ باپ کو کیا چکر دیا ہے اسنے۔۔ جیک نے سر ہلایا جیکوب نے سانس
کھینچی

ہاں میں وہیں تھا تھک گیا یار آج تو۔۔۔۔

جیکوب سکون سے بیٹھ گیا

وئیراز پور گارڈز "جیک نے دونوں کی طرف دیکھا

باپ تھا وہ انکا۔۔۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

اب مافیا اگر زر ازرا سے گونڈوں پر نظر رکھیں گے تو گارڈز کس لیے ہیں پھر کارٹر کہاں ہے "اسنے

آڑے ہاتھوں لیا

ڈیڈ کارٹر بیمار ہے۔۔۔ بہت سخت "جیکوب کا جھوٹ اب شروع ہو چکا تھا جیمز بھی سکون سے

بیٹھا تھا وہ۔ اچھے سے چلا لے گا جیک کو۔۔۔ جانتا تھا۔۔۔

اور گارڈز۔۔۔۔ میرے ساتھ تھے۔۔ کچھ پر سنل انفارمیشن چاہیے تھی تبھی میں گیا تھا "جیکوب

نے کہا اور سنیکس اٹھائے

کہاں ہے وہ انفارمیشن "پرل نے اکتا کر جیک کو دیکھا

جیمز نے گھیرہ سانس بھرا

وہ تو آفس میں ہو گی نہ ڈیڈ یہ کیا آپ پولیس والوں کی طرح تشویشی بن گئے ہیں " جیمز بولا۔۔

جیکوب اور پرل نے بھی سر ہلایا۔۔۔

ایم یور ڈیڈ ڈونٹ فور گیٹ " وہ ترچھی نظروں سے دیکھتا انگلی اٹھا کر بولا۔۔۔

دونوں نے سر ہلایا اور اسکے بعد دونوں۔۔ ڈین کے بارے میں اسکو بتانے لگے پرل البتہ ان

تینوں سے خفا ہو گئی تھی

شاید کام کے معاملے میں ان تینوں کی ہی عادت یکساں تھی کہ عورت کو کوئی اہمیت نہیں دیتے

تھے وہ تینوں۔۔ بات کرتے رہے جبکہ جیک نے انھیں سمجھایا کہ وہ۔۔ ایسا کچھ نہ کریں۔۔۔

ڈین بھروسے کے لائق نہیں۔

ڈیڈ۔۔ ائی تھینک ہمیں۔۔ اسے اترنے دینے چاہیے۔۔ بھروسہ تو اسپر مجھے بھی نہیں ہے۔۔۔۔

دیکھنے تو دو وہ کرتا کیا ہے " جیمز نے کہا

یہ ضروری نہیں جیمز۔۔ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم یہ سب کریں۔۔۔ اور ویسے بھی
میرے دماغ میں ایک پلین ہے "جیکوب بولا۔۔۔"

جیک نے اسکی جانب دیکھا

میں سوچ رہا ہوں بلیک منی کو وائٹ کرنے کا۔۔۔۔

استنبول سے کچھ پارٹیز ہیں بہت کام کی ہیں مگر۔۔۔ وہ۔۔۔ بلیک کام نہیں کرتے۔۔۔ اور مجھے ان
" سے ہاتھ ملانا ہے جس کی وجہ سے مجھے لگتا ہے بلیک کو وائٹ میں بدل لینا چاہیے

جیکوب بولا۔۔۔

آئی تھی دیٹس گڈ۔۔۔ ڈیڈ انکے پاس۔۔۔ نیل ہے۔۔۔ آپ جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے۔۔۔۔ وہ دنیا
کاسب سے نایاب پتھر ہے۔۔۔۔

اور اس پتھر کا ہمارے پاس آنا۔۔۔ ہماری پاور میں اضافہ ہے۔۔۔ "جیمز نے کہا۔۔۔۔

ڈین والے کیس سے نکلو اور اس پارٹی پر غور کرو "جیک بولا۔۔۔

تو دونوں نے سر ہلایا۔۔۔

اور کیا سر گر میاں ہیں "جیک نے کافی کا مگ اٹھایا۔۔۔

نوٹ اگین "جیمز نے۔۔۔ دل میں دہائی دی باہر وہ سنجیدگی سے دیکھتا رہا۔۔۔

آئی ہو نو سچ آٹا پ آف ایکٹیویٹی۔۔۔ جس بارے میں آپ بات کر رہے ہیں "جیمز نے صاف

انکار کیا اور اپنا دامن بچا لیا

ڈیڈ پلیز میں جوان ہوں۔۔۔ خوبصورت ہوں۔۔۔۔ اور ٹین ایجر تو بالکل نہیں ہوں جیمز کی اپنی

نیچر ہے میری اپنی۔ "جیکوب نے کہا۔۔۔ لہجہ جھنجھلایا ہوا تھا۔۔۔

مسٹر جیکوب جوان خوبصورت۔ اور تمہاری مینٹیلیٹی

میرے کام میں اور میرے اصولوں کے پیچ آئے گی تو یہ سب چیزیں میں جیک روبو تمہارا باپ ہی

ختم کر دے گا۔۔۔۔

میں نے تمہیں ایک بات صاف کہی ہے۔۔۔۔ مجھے نہیں پسند میرے بیٹے کسی استعمال شدہ لڑکی

کے ساتھ ہوں۔۔۔ "جیک کا لہجہ سخت تھا۔۔۔۔

جیکوب نے نفی کی ایسا کچھ نہیں ہے ڈیڈ "وہ بولا۔۔۔۔

ہونا بھی نہیں چاہیے "اسنے کہا اور پیچھے ٹیک لگالی۔۔۔

پرل خفا ہو گئی ہے "جیک بولا

آپ نے کیا ہے۔۔۔ فضول میں دو شریف شہریوں پر شک کر کے منانے کا کام بھی خود ہی کریں
"جیمز نے شانے اچکائے۔۔"

توجیک کے لبوں پر مسکان ٹھہر گئی

جانتا ہوں میں کون کتنا شریف ہے "وہ بولا اور خود بھی اٹھ کر چلا گیا

دونوں کا سانس جیسے بھال ہوا۔۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

انسان کے بچے بن کر رہو کم از کم تب تک جب تک۔۔۔ جیک یہاں ہے "جیمز نے کہا اور خود بھی
اٹھ گیا۔۔

رات ہو گئی تھی۔۔۔ ڈنر کے لیے وہ کچھ دیر بعد اکٹھے ہوتے۔۔۔

تبھی وہ وہاں سے اٹھ گیا۔۔

جیکوب۔۔۔ نے صوفے پر اپنا آپ ڈھیلا چھوڑ دیا

اچانک اسے یاد آیا۔۔۔ کہ وہ ڈیزی کو چھوڑ آیا تھا

اسنے۔۔ گارڈز کو کال کی۔۔

وائیراز ڈیزی "جیکوب اٹھ کر لون میں نکل آیا

سر ہم مشن کے باہر ہیں ڈیزی میم کے پاس تو کوئی نہیں ہے" وہ بولا

تو جیکوب کا دماغ گھوم گیا

یو باسٹرڈ۔۔۔ جاؤ چیک کرو اسکو "جیکوب کو پتنگے لگے

یس سر "گارڈ نے کہا جیکوب کا دل تو تھا کہ وہ۔۔ فوراً خود چلا جائے مگر ایسا ہو نہیں سکتا تھا

جیک کو پتہ چل جاتا تو وہ۔۔ لازمی اسے الٹا لٹکا دیتا

تبھی وہ بے چین سا گارڈ کے فون کا انتظار کرنے لگا دس منٹ تک اسنے ویٹ کیا

اور فون آگیا

سر یہاں پر کوئی نہیں ہے "گارڈ نے شرمندگی سے بتایا

اور اسی بات کا جیکوب کو شک تھا اسنے سرد سانس کھینچی

اور فون بند کر دیا

میں تو سمجھا کہ تم بچی ہو۔۔۔ مگر تم نے ثابت کر دیا کہ تمہارے بیٹین کا ویٹ کرنا فضول ہے "

اسنے۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔۔ اور اندر چلا گیا۔۔۔

ساری رات اسنے سوچا بار بار جیمز کے کارڈ کو دیکھا

ہو سکتا ہے یہ نوکری اسکے حالات بہتر کر دے

اور ہو سکتا ہے وہ یونیورسٹی میں داخلہ لے لے جس کے لیے وہ پورا پورا دن ہلکان ہوتی تھی۔۔۔

اور اسے صرف چند روپے ملتے تھے

اور یہ کیسے حالات تھے۔۔۔ اسے کچھ بننا تھا۔۔۔ اسے اسی یونیورسٹی میں داخلہ لینا تھا۔۔۔

وہ بہت زیادہ سوچ رہی تھی جیمز کا کارڈ اسکے سامنے رکھا ہوا تھا۔۔۔

اسنے گھیرہ سانس لیا۔۔۔

ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ اسے کہیں اور نوکری نہ کرنا پڑے۔۔۔۔۔

وہ سوچتی رہی یہاں تک کے دن نکل گیا۔۔۔

اور پوری رات میں اسنے فیصلہ کیا کہ وہ۔۔۔ جیمز کے پاس نوکری کرے گی

اور اسنے خود کہا تھا اسے اتنے پیسے مل جائیں گے کہ وہ بہت کچھ کر سکے گی۔۔

وہ فریش ہوئی۔۔۔ اور اپنے عام سے کپڑے۔۔۔ پہنے جن میں وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی
کیونکہ وہ بہت

خوبصورت تھی۔۔۔۔۔ اسکے ڈیمپلز اور اسکے ہونٹوں کا تل۔۔۔۔۔ اسپر اسکا خوف زدہ انداز۔۔۔۔۔
وہ بے حد حسین لگتی تھی۔۔۔

وہ آج یوں ہی بال کھلے چھوڑ کر شوز پہن کر اور سردی کے باعث اوور کوٹ پہن کر گھر سے باہر
نکل گئی۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ آگے چلتی جا رہی تھی

دل گھبرا رہا تھا کانپ رہا تھا سمجھ نہیں رہا تھا۔۔۔ کہ کیا وہ سہی کر رہی ہے۔۔۔۔۔ یہ نہیں۔۔۔۔۔

اور شاید وہ سہی کر رہی تھی اسے فائدہ پہنچنا تھا اس سے۔۔۔

اسکی زندگی اسان ہو جاتی مگر اگر کام کے دوران جیک اسے دیکھ لیتا وہ جانتی تھی جیک اسے سخت
نا پسند کرتا تھا۔۔۔۔

شاید جیمز سب سمجھا لے کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔۔ کہ جیک ہیزل سے کیسے۔۔۔ نفرت کرتا ہے

شاید وہ سب کچھ سب سمجھا لے

وہ اس بیلڈنگ کے باہر پہنچ گئی۔۔۔

دل کو کچھ ہو رہا تھا۔۔۔ آگے کیا ہونے والا تھا۔۔۔

پھر اسنے گھیرہ سانس بھرا اور پھر وہ اندر چلی گئی

وہ بہت بڑی بیلڈنگ تھی وہ ریسپشن پر گئی تو کارڈ دیکھ کر۔۔۔۔ اسے دوسرے فلور پر بھیج دیا گیا

دوسرا فلور اسے نیچے سے ہی دیکھائی دے رہا تھا کیونکہ اوپر کا پورشن سارا میرر کا تھا اور اسے نیچے

سے دکھ رہا تھا۔۔۔

وہ اوپر دیکھتی ہوئی اوپر جانے لگی۔۔

یہاں تک کہ اوپر پہنچ کر اسے ریسپشن پر کارڈ دیکھایا ریسپشن پر کھڑی لڑکی نے اسے۔۔۔

حقارت بھری نظروں سے دیکھا وہ سمجھ نہیں سکی ان نگاہوں کا مقصد

سرا بھی آئے نہیں۔۔۔ تم سامنے بیٹھ جاؤ آتے ہیں تو بتادوں گی "وہ روکھے لہجے میں بولی

ہیزل بھلا کسی کے آگے کچھ بول سکتی تھی تبھی وہ وہاں بیٹھ گئی اسے فکر ہو رہی تھی اپنی جوب کی اسے ایک دن میں ہی وہ نکال باہر کرتے وہ اسے یہاں رکھ لے گا کیا کہ وہ۔۔۔ ان نوکریوں سے بہتر نوکری کی تلاش میں تھی تقریباً دو گھنٹے اسے انتظار کیا اور جب تیسرا گھنٹہ لگ گیا وہ تھک گئی نہ امید ہو کر وہ ریسپشنسٹ کے پاس گئی

کیا وہ۔۔۔ نہیں آئیں گے "وہ بولی۔۔۔

تمہیں کہا ہے کہ انتظار کرو کون تم۔۔۔ جو وہ۔۔۔ تمہارے ساتھ بات کریں گے "وہ تپ کر بولی

۔۔۔

اور ہیزل کا منہ اتر گیا تبھی وہ ریسپشنسٹ ایکدم سیدھی ہوئی کیونکہ پیچھے جیمز تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا اور ریسپشنسٹ کو۔۔۔

اسنے اپنے پیچھے اپنی سیکٹری کو دیکھا۔۔۔

جی سر" وہ سمجھتے ہوئے۔۔ ہیزل کو ساتھ لے گئی۔۔

ہیزل نے پلٹ کر جیمز کو دیکھا مگر جیمز کی توجہ اسکی طرف نہیں تھی۔۔

جیمز نے ریسپشنسٹ کو کھڑے پاؤں پر فائر کر دیا

ریسپشنسٹ حیران رہ گئی کہ اسے کیوں نکالا گیا۔۔

اور جیمز خود وہاں سے ہٹ گیا شکر ہے وہ آج پہلے اگیا تھا جیک اور جیکوب سے۔۔

اسکی قسمت اچھی تھی یہ شاید اس لڑکی کی اچھی تھی۔۔

یہ یہ کہا جاسکتا تھا وہ اپنے پاؤں پر کلہاڑی مروانے خود ہی ا۔ گئی تھی

جیمز اپنے آفس میں چلا گیا جبکہ۔۔۔ ہیزل کو وہ لڑکی ایک روم میں لے گئی۔۔۔

سرا بھی اجائیں گے آپ پریشان نہ ہوں" وہ لڑکی مسکرا کر بولی۔۔

کیا وہ مجھے جو ب پر رکھ لیں گے" وہ پریشانی سے بولی اگر اسنے نہ رکھا۔۔۔ تو اسکی پیچھلی ساری

جو بز بھی چلی جائیں گی۔۔۔

افکورس میم آپ سمجھیں آپ رکھی گئیں ہیں" وہ مسکرائی ہیزل کی جان میں جان آئی۔

اور اسنے مسکرا کر دیکھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں جیمز بھی اگیا۔۔ اسکے گارڈز بھی اندر آگئے وہ وائٹ سوٹ میں بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

ہیزل سیٹ کر بیٹھ گئی

جیمز اسکے سامنے بیٹھ گیا

سر میم جو ب کرنے کے لیے ریڈی ہیں "اسکی سیکٹری نے بتایا

--

جیمز نے سر ہلایا

جوب کے بارے میں انفارم کر دیا "وہ پوچھنے لگا ہیزل کو یہ ماحول بہت عجیب سا لگا۔۔ اتنے لوگ اتنے مرد تھے وہ تو ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔

نہیں سر آپکا ویٹ کر رہی تھی میں بتا دیتی ہوں "اسنے کہا تو جیمز نے سر ہلایا

میم آپکی جاب۔۔۔ یہ ہے کہ آپ۔۔۔ سر کے ساتھ رہیں گی۔۔۔

آئی مین "وہ لڑکی۔۔ شاید خود سمجھاتے ہوئے کچھ پریشان سی ہوئی تھی۔۔۔

جیمز نے تپ کر اسکی جانب دیکھا وہ لڑکی سٹپٹا گئی

اسنے۔۔ اسے چپ رہنے کو کہا اور حیران و پریشان ہیزل کو دیکھا

تو تمھاری جاب یہ ہے کہ تمھیں میرے ساتھ رہنا ہے۔۔

ساتھ رہنے کا مطلب جانتی ہو۔۔۔۔

بلکل ایک وائف کی طرح۔۔۔۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے تم سے۔ اٹنے کام کروانے ہیں یہ کچھ بھی۔۔۔ نو۔۔۔ نو نیڈ

آف آینی ورک۔۔۔

تم آزاد ہو جہاں جاؤ جہاں جانا چاہتی ہو رہنا چاہتی ہو۔ رہو بٹ۔۔۔۔ سیمپل سی بات ہے۔۔ جب

جہاں جیسے میں چاہوں گا تمھیں میرے پاس آنا ہو گا۔۔۔ اور۔۔۔

فورمائے ریلکسنس

وہ بولتا جا رہا تھا ہیزل سے۔۔ اسکا کارڈ چھٹ گیا۔۔۔

کارڈ زمین پر گیرہ اسکے ہاتھ کانپنے لگے۔۔ جیمز نے تمسخرانہ ہنسی سے اسکی جانب دیکھا

تم میرے ساتھ رہو گی۔۔ مگر تم پر پابندی نہیں اسکے لیے تمہیں ہر مہینے اتنے ڈالر دیے جائیں گے۔۔۔

کہ تم جو چاہو وہ کرو۔۔۔۔۔

اسکے علاوہ تمہارے کپڑے۔۔ تمہارا کھانا تمہارے برینڈڈ شوزا یوری تھنگ برینڈڈ جو تم چاہو
۔۔ اٹ لیسٹ اگر تم گھر چاہتی ہو تو وہ بھی

اسکے علاوہ

مجھے نہیں کرنی یہ جاب "وہ ایک دم بولی آنکھوں سے آنسو ٹپ۔ ٹپ گیر نے لگے۔۔

جیمز رک گیا۔۔۔

ہیزل اٹھ گئی۔۔۔

وہ بمشکل قدم دروازے تک اٹھا پارہی تھی یعنی اسکی نوکری تھی کہ وہ جیمز کے ساتھ راتیں :

گزارتی۔۔۔۔۔

اسکا دل لرز گیا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا یہ گھٹن اس دم گھٹ جانے والے ماحول سے وہ کیسے آزاد
ہو۔۔۔ وہ سیدھی چلتی جا رہی تھی

ویٹ میم "پیچھے سے اواز آئی۔۔۔ وہ رکنا نہیں چاہتی تھی مگر رک گئی۔۔۔ ہیزل پلٹی تو جیمز چند
لمہوں کے لیے ٹھر گیا۔۔۔

اسکی آنسوؤں سے تر آنکھیں۔۔۔ دانتوں تلے دبائے لب۔۔۔۔۔

وہ بے شمار حسن رکھتی تھی۔۔۔ کہ جیمز۔۔۔ الجھ سا گیا۔۔۔

اپنی نگاہیں اسپر سے ہٹالیں۔۔۔

میم آپکے پاس دوسرا اوپشن بھی ہے اگر آپ۔۔۔ سر کے ساتھ اس طرح نہیں رہنا چاہتی تو دوسرا
اوپشن ہے 6 منتھس ویڈینگ

اس کو آپ کا ٹریک ویڈنگ سمجھ سکتی ہیں جس کا علم صرف آپ کو اور سر کو ہو گا اور کسی کو نہیں
اور اس شادی میں آپ اپنی کسی بھی بات کے لیے سر کو جواب دہ نہیں ہیں

آئی مین نو پر سنلزنہ سر آپکے کسی پر سنل ایشو میں انٹرفیر کریں گے اور نہ ہی آپ۔۔۔۔۔

اسکے ساتھ ہی آپ پر اس شادی کے کرنے کے بعد کوئی پابندی بھی نہیں ہوگی کہ آپ۔۔ اپنے
بقیہ کام نہیں کر سکتیں۔۔۔

آپ جو چاہیں جیسے چاہیں کر سکتیں ہیں

سوائے ایک کام کے۔۔ جب تک یہ کانٹریکٹ میریج ہے آپ کسی کو ڈیٹ نہیں کر سکتیں۔۔۔۔

اور اس کانٹریکٹ میریج کو صرف سر ختم کر سکتیں۔۔۔ آپ نہیں۔۔۔ "وہ چپ ہو گئی

ہیزل کے گالوں پر آنسو مسلسل گیر رہے تھے۔۔۔

م۔۔ مجھے ایسی کوئی جو ب نہیں کرنی "وہ بولی آنسو۔۔۔ صاف کیے اور۔۔۔ وہ وہاں سے جانے

لگی

پچھے سب ویسے ہی کھڑے تھے۔۔۔

جیمز کے چہرے پر سنجیدگی تھی وہ بناناثر کے ہیزل کو وہاں سے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل تو وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

جیمز نے گارڈ کو اشارہ کیا کہ وہ جیک اور جیکوب کی نظروں میں آئے بنا وہاں سے نکل جائے گارڈ

نے سر ہلایا اور وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔

دوسری طرف جیمز بھی اٹھ کر۔۔ اپنے آفس میں چلا گیا۔۔

ہاں البتہ۔۔ یہ زندگی کی پہلی ریجیکشن تھی جس کو اس نے فیس کیا تھا۔۔

ہیزل بنا کچھ کیے یہ کہیں اور جائے بناسیدھی اپنے گھر پہنچی اور اس نے زور سے گھر کے دروازے بند کر لیے۔۔

وہ بری طرح۔۔ زمین پر بیٹھ کر رونے لگی۔۔

کافی دیر وہ روتی رہی اپنے بابا کو یاد کرتی رہی۔۔۔

اور پھر جب اس نے سر اٹھایا۔۔

تو اپنے کانپتے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیا اس طرح بھی کسی کو زلیل کیا جاتا ہے جس طرح اس نے کیا تھا۔۔۔

کیا وہ ایسی لڑکی تھی کہ اس کے ساتھ راتیں گزارتی۔۔ ا

اور اور۔۔

یہ کیسی بات تھی۔۔ اسنے تو کبھی ایسا نہیں سوچا تھا۔۔

وہ پھر سے رونے لگی۔۔۔ ایک طرف خواب تھے تو دوسری طرف عزت وہ کس کو ترجیح دیتی

کیا خوابوں کو۔۔۔ یہ چھ مہینے گزر جانے کے بعد وہ اپنے خوابوں تک آسانی سے پہنچ سکتی ہے اور
اگر اسنے ایسا کچھ نہیں کیا تو۔۔ شاید ساری زندگی اسی سوچ میں گزار دے کے اسنے اپنے خواب
پورے کرنے ہیں۔۔۔

وہ حیران تھی یہ اسکا دماغ کیا سوچ رہا ہے اسنے سر جھٹکا

میں کبھی ایسا نہیں کروں گی " اسنے خود کو سمجھالا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

کچن میں اپنے لیے کافی بنائی آج سردی ضرورت سے زیادہ تھی سال کا آخری مہینہ تھا۔۔

اور پورے جوش و خروش سے اتر اٹھا۔۔

اسنے کافی بنائی اور روم میں آگئی

نئے سرے سے فکر شروع ہو گئی۔۔ اسنے ایک دن سکیپ کیا تھا اب شاید وہ لوگ۔۔۔ اسے نہ

رکھیں یہ شاید رکھ لیں

وہ مسلسل انھیں سوچوں میں تھی۔۔۔

کہ اسکی نظر گھڑی پر پڑی کیفے کا ٹائم ہو گیا تھا۔۔۔

وہ اٹھی اور جلدی جلدی ٹائم آف ہونے سے پہلے۔۔۔

کیفے کے لیے نکل پڑی اسنے راستہ دوڑ کر طے کیا جہاں لوگ دسمبر کی ٹھٹھرتی ہوا کو انجوائے کر رہے تھے وہاں وہ اپنی نوکری کے لیے۔۔۔ دوڑ رہی تھی۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی کیفے پہنچی۔۔۔

گڈ ایوننگ کہہ کر اسنے وہاں کام شروع کر دیا۔۔۔

وہ چپ چاپ کام کرتی رہی۔۔۔۔

کہ اچانک کیفے میں کافی سارے لوگ داخل ہوئے وہ شور ہنگامہ کرتے ہوئے داخل ہوئے تھے

۔۔۔

ہیزل ایکدم ڈر گئی۔۔۔

وہ اس کیفے میں کام کرنے والی واحد لڑکی تھی۔۔۔

وہ لوگ بھی شاید کسی مافیا سے لگتے تھے۔۔۔

ہیزل نے کیفے اونر کی جانب دیکھا وہ لڑکے اب۔۔۔ بیٹھ گئے تھے چمیراڑھی ترچھی کیے۔۔۔

ہیزل کو ان سے خوف ا رہا تھا۔۔۔ ان لڑکوں نے۔۔۔ ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔ جو سہمی ہوئی

نظروں سے انھیں ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہے بیوٹیفل "ایک نے اسے انگلی کے اشارے سے بلایا۔۔۔

ہیزل نے اونر کی جانب دیکھا جس نے اسے وہاں جانے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ہیزل بمشکل خود کو سنبھالتی انکے پاس گئی

یس سر "وہ بولی لہجہ کانپ رہا تھا۔۔۔

بیوٹیفل ویٹریس۔۔۔۔ کن یو گیو آس آٹائم۔ "وہ ہیزل کو اوپر سے نیچے دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔

ہیزل نے سر کو زور سے نفی میں ہلایا۔۔۔

پلیز آپ اپنا آرڈر لکھوادیں "وہ بولی۔۔۔

تو ایک لڑکے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ لیا۔۔۔

ہیزل اس لڑکے پر جاگیری۔۔۔

باقی لڑکوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں۔۔

ہیزل رونے لگی کیونکہ وہ اسکے ساتھ زبردستی کر رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے خود کو بہت بچانا چاہا۔ مگر ایسا پوسیبیل نہیں ہو سکا۔۔۔

وہ لڑکا زبردستی اسکے چہرے پر جھک گیا۔۔۔

ہیزل کی زندگی کا یہ پہلا ایسا عمل تھا جس میں اس نے جانے کیسے خود میں اتنی طاقت محسوس کر لی تھی۔۔

اس نے اچانک اس لڑکے کو دھکیلا اور زور سے اسکے منہ پر تھپڑ کھینچ مارا۔۔

ایک دم شور ہنگامہ رک گیا۔۔۔

ہیزل بری طرح رو رہی تھی

یو باسٹرڈ "وہ چلائی تھی۔۔۔

وہ تمام کے تمام اٹھ گئے۔۔۔

ہیزل سہم کر ان سے دور ہوئی۔۔

تم نے مجھے تھپڑ مارا" وہ لڑکا جو اسکے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسنے۔۔۔ ہیزل کی

جانب سنجیدگی اور قدرے خطرناک تیوروں میں دیکھا۔۔۔۔

ہیزل کیفے اونر کی جانب کیا دیکھتی۔۔۔

یہاں تو سب ایک جیسے تھے اسنے قریب آتے لڑکے کو دور دھکیلا اور اپنا بیگ اٹھاتی وہ باہر بھاگی

وہ سب لڑکے اسکے پیچھے بھاگے۔۔۔

وہ آگے بھاگتی جارہی تھی۔۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے چیخیں نکل رہیں تھیں۔۔۔

وہ ان سے چھپ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

وہ بھاگتی رہی بھاگتی رہی کے اچانک ایک گاڑی اسکے سامنے آ گئی یہ سپورٹس کار تھی۔۔۔ سردی

کے باعث شام ہو ہی گئی تھی۔۔

وہ گاڑی سے ٹکراتی ٹکراتی بچی۔۔۔۔

پیچھے لڑکے تھے تو آگے گاڑی

ہیزل نے خود اپنی ہی موت کا تصور کر لیا تھا

یہاں اپنی جان کو بچانا بے حد مشکل تھا۔۔۔۔۔

چہرہ چھاپا کر رودی

-

اس لڑکی کا انجام ضرور بھیانک ہو گا "ایک آواز آئی تھی ہیزل نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

اور پھر گاڑی کی طرف۔۔۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھلا اور اندر سے جیکوب نکلا۔۔۔

جیکوب نے لائٹس کی روشنی میں لڑکی کو پہچانا۔۔۔۔۔

پیچھے کھڑے لڑکے جیکوب کو پہچان گئے تھے۔۔ وہ ایک دم پیچھے ہٹے سوائے ایک کے جو کہ

خود مافیا۔۔ کا بیٹا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب نے ہیزل کو پہچان لیا۔۔۔

ہیزل "اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔

پلیز ہیلپ می "ہیزل کو اور کچھ سجھائی نہیں دیا وہ جیکوب کے آگے ہاتھ جوڑنے لگی

جیکوب نے اب اسکے پیچھے کھڑے لڑکوں کو دیکھا

وہ لڑکا جس کا نام ایلکس تھا۔۔۔۔

جیکوب کو دیکھ کر آگے بڑھا

ہے برو "وہ ایسے بولا جیسے دونوں کی آپس میں بہت جان پہچان ہو۔۔۔ جیکوب نے مسکرا کر اسکی

جانب دیکھا اور ہیزل کو ایک ہاتھ سے پیچھے کیا خود گاڑی کے بونٹ پر بیٹھ گیا

دس ازمائے پیس۔۔۔ "وہ بولا۔۔۔

اوہ ریلی "جیکوب نے سر ہلایا اور ہیزل کی جانب دیکھا جو خود میں سمیٹنا چاہ رہی تھی۔۔۔

اوکے۔۔۔ سو میں اسکو لے جا رہا ہوں "اسنے کہا اور ہیزل کا ہاتھ جکڑ لیا۔۔

باقی لڑکے اسکے اس عمل اور جیکوب کے کچھ نہ کہنے پر شیر ہو گئے وہ بھی جانتے تھے ایلکس کا باپ

بھی پاؤر فل مافیا تھا تبھی وہ سب بھی بہادری سے کھڑے ہو گئے۔۔۔

ہاتھ چھوڑو" جیکوب نے سر دلچے میں کہا۔۔۔

ایلیکس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

کیوں کیا تجھے چاہیے چل ٹھیک ہے ایلیکس کے بعد استعمال کر

ابھی وہ اپنی بات بھی مکمل نہیں کر سکا تھا کہ۔۔ جیکوب کی لات گھوم کر اسکے منہ پر لگی۔۔۔

واؤ مطلب نیورک میں اتنا دم اگیا کہ اپنے مالکوں سے ایسے بات کریں گے "وہ طنزیہ ہنسا۔۔ اور

بالوں میں ہاتھ پھیرتا۔۔۔

زمین پر پڑے ایلیکس کو دیکھنے لگا۔۔۔

ایلیکس غصے سے بھڑکا۔۔ اور جیکوب پر حملہ کیا

اسنے ہاتھ اٹھا کر جیکوب کو مکہ مارنا چاہا کہ جیکوب نے وہی ہاتھ جکڑ لیا۔۔ اور موڑ کر اسکے پیٹ میں

لات ماری

آئی ڈونٹ لائنک کے مجھ سے کوئی اونچی آواز میں بات کرے "جیکوب نے معصومیت سے اپنی

مجبوری بتائی۔۔۔۔

یو"ایلیکس تپ رہا تھا۔۔۔ اسکی بے عزتی ہو رہی تھی اسنے۔۔ ایکطرف زمین پر پڑاؤنڈا اٹھایا اور
۔۔ جیکوب کے بازو پر کھینچ کر مارا

آہ"جیکوب نے افسوس سے۔۔ اسکی جانب دیکھا جبکہ لگی اسے بہت زور سے۔۔۔ تھی۔۔۔

کہ اسے اپنا گوشت پھٹتا محسوس ہوا اور اسکے بعد جیسے وہ پاگل سا ہو گیا

جیکوب کے نزدیک وہ اس قسم کی خونہ ریزی برداشت نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اسکا خون بے حد
قیمتی تھا اور بہت مشکلوں سے بنا تھا۔۔۔

تو کیسے کوئی اسکا خون ضائع کر سکتا تھا

-

جیکوب نے۔۔۔ ایلیکس کو پیٹنا شروع کیا بنایہ دیکھے کہ ایلیکس کے کہاں لگ رہی ہے کہاں نہیں
۔۔۔ وہ کچھ ہی دیر میں ایلیکس کو آدھ مرا کر چکا تھا۔۔۔

اسنے ایلیکس کے منہ پر زور سے لات دے ماری۔۔ وہ اپنے دوستوں کے قدموں میں جا کر پڑا

یو"وہ غصے سے بھرتا۔ اسپر جھپٹنا کے ہیزل نے اسکا بازو پکڑ لیا۔۔۔۔

کانپتا لمس اسے اپنے بازو پر محسوس ہوا۔۔۔ تو اسنے مڑ کر دیکھا

وہ وہ مر جائے گا "ہیزل بولی اور اسکا ہاتھ سختی سے جکڑ لیا۔۔۔

جیکوب آگے نہیں بڑھا۔۔۔

ایلیکس کے دوست اسے اٹھا کر وہاں سے اپنی جان بچاتے بھاگ گئے۔۔

جیکوب نے جیکٹ اتار کر دور پھینک دی غصے سے وہ اپنے بازو کو دیکھنے لگا جس سے۔۔ خون متواتر

بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہیزل نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا اسکا زخم دیکھ کر

چ

۔۔۔ چوٹ زیادہ لگ گئی ہے "وہ تو اسکی چوٹ دیکھ کر رو دینے کو تھی۔۔

تمہارا رونا ضروری ہے "جیکوب نے زرا چیڑ کر کہا۔۔۔۔

یہ سب م۔۔۔ میری وجہ سے ہوا ہے "وہ سسکی۔۔۔۔ جیکوب نے سر دسانس کھینچی۔۔۔ اور گاڑی

میں سوار ہوا۔۔۔۔۔

ہیزل البتہ باہر ہی رہی

جیکوب نے زوردار ہارن دیا۔۔۔

ہیزل نے جھک کر اسکی جانب دیکھا جیکوب کو مانا پڑا۔۔۔ کہ اسنے پورے نیورک میں ایسی

خوبصورتی کہیں نہیں دیکھی تھی۔۔۔

مگر یہ اسکے لیے نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ اتنا جانتا تھا۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو "اسنے کہا

م۔۔۔ میں کیوں "ہیزل پریشان ہوئی

میں نے تمہاری جان بچائی اپنا خون ضائع کیا بدلے میں مجھے۔۔ کیا مرنے کے لیے چھوڑ دوگی

۔۔۔

منشن یہاں سے بہت دور ہے تم جانتی ہو "وہ آنکھیں نکال کر بولا۔۔۔

ہیزل کو شرمندگی ہوئی

م۔۔۔ میں ڈرائیو کر لیتی ہوں "وہ اخلاق نبھاتی بولی

جیکوب کے بازو میں شدت سے درد ہو رہا تھا وہ چپ چاپ سائیڈ پر ہو گیا

ہیزل اسے ہسپتال لے کر جانے لگی

نہیں ہسپتال نہیں جیک کو پتہ چل گیا تو مجھ سمیت تمہیں بھی مار دے گا" وہ نقاہت بھرے لہجے

میں بولا

ہیزل تو جیک کا نام سن کر کانپ اٹھی۔۔۔

اسنے گاڑی اپنے گھر کی جانب موڑ لی اسے۔۔ کچھ کام آتا تھا۔۔ اور اس زخم کو وہ مینج کر لیتی

۔۔۔۔

یہ پھر کسی کو گھر ہی بلا لیتی۔۔۔

اسنے اپنے گھر کے آگے گاڑی روکی۔۔

جیکوب نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

یہ میرا گھر ہے یہاں آپ کی ٹریمنٹ بھی ہو جائے گیا اور آپ سیو بھی ہوں گے" وہ بولی آنکھیں

جھکی جھکی تھیں

جیکوب سر ہالا کر باہر نکلا اسکے قدم زیادہ خون بہنے کے سبب لڑکھڑا رہے تھے وہ اندر چلا آیا

ہیزل نے اسے کاوچ پر بیٹھایا۔۔۔ اور جلدی سے پڑوس میں بھاگی۔۔۔

جیکوب آنکھیں بند کیے لیٹا تھا۔۔۔

اسنے جا کر۔۔۔ مسٹر جے کا دروازہ کھٹکھٹایا

پلیز میرا فرینڈ انجرڈ ہے آپ اسکی ہیلپ کریں "وہ بولی مسٹر جے اس کے پرانے پڑوسی تھی اور اس کے ساتھ شفقت رکھتے تھے تبھی وہ اسکے کہنے پر۔ آگئے

جیکوب کو دیکھ کر وہ چونکے۔۔۔ کہ ان دونوں کو کون نہیں جانتا تھا

پلیز خون بہت بہہ گیا ہے "ہیزل نے کہا۔۔۔ تو مسٹر جے نے۔۔۔ جیکوب کی ڈریسنگ شروع کی سٹیچیز بھی آئے تھے۔۔۔

جیکوب برداشت کر گیا۔۔۔

وہ ہیزل کو دیکھ رہا تھا جو۔۔۔ ہر تھوڑی دیر بعد ایک دبی دبی چیخ نکالتی۔۔۔ یعنی سٹیچیز اسے لگ رہے تھے اور پروہلم۔ ہیزل محترمہ کو ہو رہی تھی اپنے آپ اسکے لب مسکرائے۔۔۔ اور مسٹر جے اسکی ڈریسنگ کر کے۔۔۔ چلے گئے۔۔۔

اب ٹھیک ہے "ہیزل پوچھنے لگی

درد ہو رہا ہے "جیکوب نے کہا۔۔۔

میں۔۔ میں کافی دیتی ہوں آپکو "وہ جلدی سے بولی۔۔

پلیز ساتھ کچھ اور بھی "وہ بولا۔۔

ہیزل نے سر ہلا دیا۔۔۔۔

جیکوب ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔

اسکا گھر چھوٹا تھا مگر پیارا تھا۔۔ اچانک جیکوب کی نظر اپنی ماں کی پرانی تصویر پر گئی۔۔ جس میں

ہیزل انکے ساتھ کھڑی تھی ہاتھ میں پھول پکڑے ہوئے تھے۔۔۔

جیکوب اٹھا اور اس تصویر کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔

یہ تصویر کافی پرانی ہے "جیکوب بولا۔۔۔۔

ہیزل نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

کچھ خفیف سی ہوئی کیونکہ جانتی تھی ان دونوں بھائیوں نے اس تصویر کے بعد اسے کیسے مارا تھا

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔

آئی ریممبر ہم نے تمہیں بہت ماراتھا "جیکوب اپنے آپ ہنسا

ہیزل نے منہ بنایا ہنسنے والی تو کوئی بات نہیں وہ بہت روئی تھی

جیکوب اسکے پاس۔ آگیا۔۔

"اور مجھے یاد ہے تم بہت روئی تھی

وہ بولی ہیزل نے اسکی جانب دیکھا اسکے فیس ایکسپریشن بہت کیوٹ تھے۔۔۔۔ جیکوب ہنس پڑا

آئی نو تمہیں برا لگا ہو گا "وہ بولا اور اسکے ہاتھ سے کافی لے لی

بٹ سوری ٹو سے تم ہمیں زہر لگتی تھی جب موم

تمہیں پیار کرتی تھیں "وہ شانے آچکا گیا۔۔۔۔

مگر تم بہت خوبصورت ہو گئی ہو "وہ جیسے بنا رو کے بولے جارہا تھا ہیزل کا چہرہ ایک دم سرخ ہوا

۔۔۔۔

بولتی نہیں ہو کیا بس روتی ہو "وہ چیڑ کر بولا۔۔۔۔

ن۔۔ نہیں بولتی ہوں" وہ بے ساختہ بولی۔۔ اسکی معصومیت پر وہ مسکرایا

تو بولو" اسنے پاس پلیٹ میں رکھے بیسکٹ اٹھا کر منہ میں رکھے ساتھ ہی

اچانک فون کی بیل بجنے پر اسکی توجہ سیل فون پر گئی کافی کاسیپ لے کر۔۔ وہ جیمز کی کال اٹینڈ کر

گیا

ہاں جیمز بولو" جیمز کے نام پر ہیزل کے دل کو کچھ ہوا۔۔

کہاں ہو تم" جیمز نے پوچھا نہ جانے کیوں۔۔ جیکوب نے سپیکر اون کر دیا تھا۔۔

میں" اسنے ہیزل کی جانب دیکھا جو سر جھکا گئی تھی۔۔۔

پہلے تم بتاؤ کہاں ہو" جیکوب کو جیک کا خیال آیا۔۔۔

میں۔۔۔ زرا کام سے نکلا ہوا تھا اب منشن جا رہا ہوں" وہ بولا

اچھا۔۔۔" جیکوب نے کہا

بتاؤ گے۔۔۔ کہاں ہو منشن میں ہو" جیمز نے پوچھا۔۔

نہیں میں نیورک کی سب سے خوبصورت لڑکی کے سامنے بیٹھا ہوں اور وہ مسکرا رہی ہے شرما

رہی ہے "جیکوب نے زرا پنگالیا۔۔۔"

یو باسٹرڈ تم جانتے ہو۔۔۔ جیک نیورک میں ہے "جیمز خفا ہوا۔۔۔"

نام نہیں پوچھو گے "جیکوب نے پر مزاح انداز میں کہا البتہ ہیزل اسکے جھوٹ پر بڑی بڑی

آنکھیں پھیلانے سے دیکھ رہی تھی

مجھے کیا لینا دینا تمہاری اس فضولیات سے "جیمز نے بے زرا ی سے کہا۔۔۔"

مگر مجھے لگتا ہے تمہیں جاننا چاہیے "جیکوب ڈھیٹ ہوا۔۔۔"

اوکے بتاؤ پھر کس کی بانہوں میں ہو آج "جیمز نے لا پرواہی سے کہا

ہیزل کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔"

بانہوں۔۔۔ میں "جیکوب کا قہقہہ نکلا۔۔۔"

نہیں بیٹھا تو فلحال فاصلے سے ہوں۔۔۔۔۔ مومز فیورٹ ہیزل کے پاس "وہ بولا۔۔۔"

دوسری طرف جیسے گھیری خاموشی چاہ گئی۔۔۔"

جیکوب کو زندگی میں اس سے زیادہ مزاح شاید کبھی نہیں آیا تھا ہیزل کے اپنے رنگ اڑ رہے تھے

کافی دیر خاموشی رہی۔۔۔۔

"اور لائن کٹ ہو گئی

جیکوب نے بھرپور قہقہہ لگایا

آپ نے جھوٹ کیوں بولا "ہیزل نے نفی میں سر ہلاتے پوچھا۔۔۔

ام م م م تم کیوں پوچھ رہی ہو میرا بھائی ہے میری مرضی "وہ آنکھیں نکال کر بولا تو۔۔۔ ہیزل

شرمندہ ہو گئی۔۔۔

اور سر جھکا گئی

پریٹی گرل تمھاری کافی بالکل تمھاری طرح ہے ٹیسٹ فل مجھے جیمز کا خیال نہ ہوتا تو تم لازمی

میری پر نسبز ہوتی "وہ اسکے گال کو دو انگلیوں میں لے کر زور سے دباتا بولا

ہیزل حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

یہ لو آئندہ کبھی دل کیا۔۔ تو ضرور تمہارے پاس کافی پیسے آؤں گا" وہ بولا۔۔ اور باہر نکلنے لگا

--

ہیزل یوں ہی کھڑی تھی

ویسے کیا موم سے ملنا چاہو گی" وہ جاتے جاتے رکا

کیا واقعی" ہیزل بے حد خوش ہوئی

مگر اسکے لیے تمہیں مجھ سے دوستی کرنی ہو گی" وہ انکھ مارتا بولا۔۔

دوستی" ہیزل نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

ہاں شاید تم پہلی لڑکی ہو جس کو بستر تک نہیں دوستی تک لے جا رہا ہوں" وہ بے باکی سے بولا

ہیزل شرمندہ سی رہ گئی

کیا ہوا نہیں ملنا چاہتی کیا" وہ بولا۔۔

نہ۔۔ نہیں مجھے میم سے ملنا ہے" وہ جلدی سے بولی

تو فرینڈز" وہ ہاتھ بڑھا گیا۔۔

ہیزل نے سر ہلا کر اسکے ہاتھ تھام لیا

ویس گریٹ۔۔۔ سیٹیفل "وہ جھک کر اسکے ہاتھ کی پشت۔۔۔ پر پیار کر گیا۔۔۔

ہیزل نے جلدی سے ہاتھ چھڑا لیا۔۔۔۔

جیکوب مسکرا کر باہر نکل گیا۔۔۔ ہیزل دروازے تک آئی۔۔۔

اوپس تم نے نمبر نہیں دیا "اسے یاد آیا

کیا اسکی ضرورت ہے "وہ بولی۔۔

کیونکہ چاہتی نہیں تھی

" بالکل ہے دوست ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں چیٹ کرتے ہیں یونو

مگر سر سر کو پتہ لگ گیا پھر "وہ پریشانی سے بولی

وہ جیمز سمبھالے گا "وہ آنکھ مارتا اپنا سیل فون نکال گیا

نمبر بتاؤ "پوچھا

ہیزل کو اپنا نمبر کہاں یاد تھا۔۔۔ وہ سیل فون میں اپنا نمبر تلاش کر کے اسے بتانے لگی جبکہ

جیکوب حیران تھا کیسی بیوقوف لڑکی تھی اپنے نمبر سے لاعلم۔ تھی

ہیزل نے بتایا جیکوب نے فیڈ کیا اپنا نمبر فیڈ کرایا۔۔۔

اور جیکوب کا نمبر بوائے فرینڈز سے زبردستی سیو کرایا۔۔۔

اگر تم نے یہ نیم چیخ کیا پھر بتاؤ گا "وہ گھور کر بولا

ہیزل نے سر ہلا دیا۔۔۔

اور وہ اسے بائے کہتا وہاں سے چلا گیا

وہ گنگناتا ہوا اندر داخل ہوا۔۔۔ شاید کسی کو میسج کر رہا تھا۔۔۔ :

جیمز ایک دم اسکے سامنے اگیا جیکوب چونک کر رکا۔۔

کیا ہوا "وہ پوچھنے لگا۔۔۔ جیمز جو بے حد سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ سمجھ نہیں سکا کیا

پوچھے

تم جانتے ہو نہ ڈیڈ۔ نے کسی سے بھی ملنے سے سخت منا کیا ہے پھر تم کیوں گئے ملنے " وہ سوال کر رہا تھا۔۔

میں ملنے۔۔ کس سے ملنے گیا ہوں بھی میں " جیکوب انجان بنا۔۔

شیٹ آپ۔۔ تم جانتے ہو میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہوں اور تم یہ بھی جانتے ہوں کے " یہ ہمارے لیے کتنا بڑا پروہلم بن سکتا ہے۔۔۔

دیکھو جیمز میرے بھائی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جس سے پروہلم کریٹ ہو اور تم کیا بات کرنا چاہ رہے ہو مجھے سمجھ نہیں ارہی " جیکوب نے شانے اچکائے۔۔ اور اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں غصہ سنجیدگی سرد پن سب تھا۔۔۔

تم ہیزل کے پاس کیوں تھے " جیمز اب دبی دبی آواز میں بولا۔۔۔۔

اوہ ہیزل۔۔۔ یارشی از ٹوچ۔۔ آئی مین وہ بہت بے حد خوبصورت ہے خاص کر اسکا وہ تل۔۔۔ جو اسکے ہونٹوں کے پاس ہے قیامت آفت بھی آفت " وہ بولا اور

اس سے آگے چلا گیا۔۔ جیمز نے۔۔ گھیرہ سانس بھرا میں نے تم سے یہ سب نہیں پوچھا سمجھے ہو تم۔۔

میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ تم خطرہ کیوں مول لے رہے ہو تم جانتے ہو ڈیڈ شدید نفرت کرتے ہیں
" اس سے

تم ہونہ تم اڈجیسٹ کر لو گے میں جانتا ہوں "جیکوب نے کہا۔۔۔ اور آرام سے کاوچ پر گیرہ

میں کیوں کروں گا کچھ اڈجیسٹ میں پاگل ہوں "جیمز نے صاف انکار کیا۔۔

جیکوب کچھ نہیں بولا۔۔۔۔۔

جانتے ہو اسے اپنا نمبر بھی یاد نہیں "وہ ایک دم اسکی بات کو اگنور کر کے ہنسا

مطلب "جیمز اچانک بول اٹھا

مطلب یہ کہ اسنے مجھے اپنا نمبر موبائل سے چیک کر کے دیا۔۔ مطلب ایک لڑکی اس دور میں

نیورک میں رہتے ہوئے اپنے ہی نمبر سے لاعلم ہو۔۔۔ آہ واٹ آشیٹ "وہ پر مزاح انداز میں بولا

۔۔۔۔۔

جیمز دانت پر دانت چڑھائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

تم اپنی بکو اس بند کرو۔۔۔۔۔ "جیمز اچانک چیڑ کر بولا۔۔۔۔۔

تمہارے لیے بہتر یہ ہے کہ تم اس لڑکی سے دور رہو۔۔۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا جیک ساری زندگی کے لیے ہمارے ساتھ رہے "جیمز نے کہا۔۔

جیکوب نے شانے اچکائے

مجھے وہ خوبصورت لگتی ہے اور تم جانتے ہو میں خوبصورت چیزوں سے دور نہیں جاتا۔۔ "جیکوب نے لاپرواہی سے کہا۔۔ وہ اب بھی موبائل میں مصروف تھا

" اچھا تو تم اس خوبصورت چیز کے لیے۔۔ اپنا کام بھول جانے والے ہو

تم کیوں بحث کر رہے ہو جیمز تم جانتے ہو نیویارک ہے تو۔۔ ہم ہیں۔۔ نیورک نہیں تو ہم نہیں۔۔۔ "جیکوب نے جیسے یاد دلایا۔۔

"چلو یہ تو تمہیں اندازا ہے کہ۔۔ نیورک کی کیا اہمیت ہے۔۔

جیمز۔۔ دانت پیسنے لگا۔۔۔

تم نے ڈین والا معاملہ بند کر دیا "جیکوب بولا۔۔

نہیں۔۔ وہ کل ملنے آئے گا۔۔ آج جیک آفس گئے تھے۔۔۔

" اب میں نہیں جانتا وہ کون کون سے ریکارڈ چیک کر رہے تھے

ہاں میں ساتھ تھا مگر انھوں نے روم سے نکال دیا۔۔۔

بٹ ڈونٹ وری۔۔۔ ڈیڈ ہم دونوں پر ٹرسٹ کرتے ہیں "جیکوب بولا۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے۔۔۔ ڈیزی کہاں ہے یہ ہیزل کو دیکھ کر ڈیزی کو بھول گئے ہو "جیمز نے۔۔۔ ترچھی

نظروں سے اسے دیکھا

یہ بات تو تمھاری ٹھیک ہے۔۔۔ کہ ہیزل کے سامنے ڈیزی کچھ۔۔۔ نہیں۔ بٹ۔۔۔ فلحال وہ میری

لاپرواہی کی وجہ سے بھاگ گئی ہے۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے۔۔۔

"کہ وہ۔۔۔ بھاگی ہی رہے۔۔۔

کیوں مجھے لگا تم اس میں انٹر سٹیڈ ہو "جیمز نے جو محسوس کیا بتایا۔۔۔

"مجھے بھی لگا تھا بٹ۔۔۔ تم میرا مزاج جانتے ہو۔۔۔ اور وہ سونٹین کی تھی

"حیرت ہے تمھارے چنگل سے بچ گئی

جیمز ریلکس ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

جیکوب مسکرایا۔۔۔ جیسے۔۔۔ فلحال وہ جواب نہ دینا چاہتا ہو۔۔۔

دونوں طرف خاموشی چاہ گئی۔۔۔

تبھی وہ سیڑھیوں سے آتی شوز کی ٹک ٹک کی آواز پر پلٹے۔۔۔

یہ دن اچھا ہے میرے دونوں بیٹے فری ہیں۔۔۔ "پرل مسکراتی ہوئی آئی۔۔۔

اوہ موم یو آر ٹو ہیو ٹیفل۔۔۔ یار۔۔۔ اب نیورک میں اتنی خوبصورتی ہوگی بندہ کیسے آنکھیں بند

"کرے بس دل تھامے بیٹھا رہے

جیکوب نے پرل کو دیکھ کر گھیرہ گھیرہ سانس لیا۔۔۔

پرل ہنس پڑی۔۔۔

بہت۔۔۔ تیز ہو تم "جیمز نے پرل کی گود میں سر رکھ لیا۔۔۔ اور آنکھیں بند کر لیں۔ اچانک

اسکی آنکھوں میں ہیزل کا جھپکا ہوا تھا۔۔۔ اسنے فوراً آنکھیں کھول دیں۔۔۔

پرل نے اسکی حرکت نوٹ کی۔۔۔

جیکوب سامنے بیٹھا تھا۔۔۔

خیریت "پرل نے پوچھا۔۔۔

موم شاید اسے پیار ہو گیا ہے "جیکوب ہنسا

شیٹ آپ "جیمز نے اسپرکشن کھینچ کر مارا

لگ رہا ہے مجھے۔۔۔ "جیکوب کا قہقہہ بلند ہوا جبکہ وہ کشن کیچ کر گیا۔۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے مگر ایک بات کہوں آپکو جیمز "پرل جیسے ماضی میں چلی گئی

دونوں نے اسکی طرف دیکھا

"جیمز مجھے آپکے لیے۔۔۔ ایک لڑکی پسند ہے

ہیزل "جیکوب ایکدم بولا۔۔۔

پرل نے جیک کے ڈر سے اسکا نام نہیں لیا۔۔۔

جیکوب بھی زبان دبا گیا کیونکہ جیک سٹڈی میں تھا

یہ آدمی صرف مرنا چاہتا ہے اور میں تمہیں کہیں پروٹیکٹ نہیں کروں گا اپنے دماغ سے نکال دو

یہ بات "جیمز نے بھڑک کر اسپر باقی کشنز کھینچ مارے۔۔۔۔۔

اچھا بس کریں چھوٹا بھائی ہے اپکا" پرل نے جیمز کو روکا ہیزل کا موضوع وہیں دب گیا۔۔۔

چھوٹا بھائی۔۔۔ موم ایسی شکلیں نہیں ہوتی چھوٹے بھائیوں والی آپ جانتی ہی کیا ہیں اسکے بارے میں "وہ تپ کر بولا جبکہ جیکوب مزے لے رہا تھا۔۔۔

تبھی جیک بھی نیچے اگیا۔۔۔

ہائے پر نسیم یہاں کیا کر رہی ہو۔ میرے پاس ہونا چاہیے تھا تمہیں شاید "وہ سنجیدگی سے پرل کے گال کھینچتا بولا۔۔۔

ایکسیوزمی مسٹر جیک یہ صرف آپکی پر نسیم نہیں ہماری موم بھی ہیں فلحال ہمارے ساتھ ہیں آپ جاسکتے ہیں "جیمز نے ترچھی نظروں سے باپ کو دیکھا۔۔۔۔

جبکہ جیک نے سر ہلایا اور پرل کے ساتھ بیٹھ گیا اور اسکے شانے پر ہاتھ پھیلایا

پرل نفی میں سر ہلانے لگی

وہ چاروں جب اکٹھے ہوتے تھے تب بیچ میں صرف پرل کو لے کر لڑائی ہوتی تھی اسکے علاوہ کچھ نہیں۔۔۔۔

او کے ہنی بتائے گی وہ زیادہ کس کی ہے "جیکوب نے باپ کے انداز میں پرل کو مخاطب کیا جیک
نے گھور کر جیکوب کو دیکھا۔۔۔

جیکوب محظوظ ہوا۔۔۔۔

میں کیا بتاؤں آپ تینوں کے پاس مجھے لے کر صرف لڑائی ہی ہوتی ہے "وہ منہ بنا گئی۔۔۔۔

وہ تینوں چپ رہے۔۔۔۔

ایکجلی آئی ہیو آپلین کہ ہم جیمز اور جیکوب کی شادی کر دیتے ہیں۔۔۔۔ میرے دو پرس کی
پر نسیز اجائیں گی۔۔۔۔ "پرل خوش ہوتی جیک کی جانب مڑی۔۔ جو اسے والہانہ نظروں سے
تک رہا تھا۔۔۔۔

مائے بی۔۔۔۔ دونوں کی تیس سے پہلے شادی نہیں ہوگی۔۔۔۔ انکے کام میں ابھی بھی کمی ہے
۔۔۔۔ اور میں چاہتا ہوں یہ۔۔۔۔ پر فیکٹ ہو جائیں۔۔۔۔ "جیک نے دونوں کی جانب دیکھا

۔۔۔۔۔

پرل کچھ کہتی جیک نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی۔۔۔

اب۔۔۔ اوپر جاؤ اور میرا ویٹ کرو میں کچھ دیر تک آتا ہوں۔۔ اینڈ نواریو منٹس "وہ کچھ

بولتی کہ جیک نے جیسے حتمی فیصلہ کیا۔۔۔

پرل کچھ نہیں بولی سر ہلا کر اوپر چلی گئی۔۔

جیکوب اور جیمز سنجیدگی سے باپ کی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

پرل کے جاتے ہی ملازم کچھ فائلز اٹھا کر لے آیا

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

تم دونوں کو ایسا کیوں لگتا ہے میں لا پرواہ ہوں تم دونوں سے "جیک نے وہ فائلز کھولی۔۔۔

یہ وہ فائلز تھیں جن میں ان دونوں کی بیوقوفی سے پورا ایک مہینہ مال سپلائے نہیں ہو سکا تھا

۔۔۔۔

دوسرا۔۔۔ اس دوران ایلن۔۔۔ نیورک پر حکمرانی کرتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جیمز نے آنکھیں بھیچ کر ایک دم کھولیں

وہ جانتا تھا جیکوب سے زیادہ اسکی کھچائی ہونے والی ہے

ہیزل ایکدم چونک کر اٹھی

پرسوں اسکاپونیورسٹی میں اڈمیشن کی لاسٹ ڈیٹ تھی ہو سکتا ہے کوئی اسے لون دے دے۔۔۔

وہ اسی نیت سے اٹھی اور جلدی سے اپنی جاب کی جانب۔۔۔۔۔ دوڑی تھی

آج اسنے وائٹ ڈریس پر یلو کوٹ پہنا تھا یہ سستا تھا۔۔ مگر اسپر خوب بچ رہا تھا کہ اسپر سستی چیز بھی بے حد حسین لگتی تھی۔۔۔۔

وہ بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑے۔۔۔ بھاگتی جا رہی تھی۔۔۔

کیفے پہنچی تو۔۔۔۔۔ کیفے اونرا ایکدم اسکے سامنے آ گیا

اسنے گڈ مارنگ گریٹ کیا مگر وہ اسے یوں ہی گھورتا رہا

ہیزل کنفیوز سی ہو گئی

"تم فائر ہو آج کے بعد اپنی شکل مت دیکھانا۔۔۔۔

وہ بولا تو ہیزل کو لگا۔۔۔ اس کا دم نکل جائے گا اسکے لیے اسکی ایک ایک جاب قیمتی تھی۔۔۔۔

سرپلیز "وہ کچھ کہتی کی کیفے اونر نے اسے دھکے دے کر باہر نکلوا دیا۔۔۔۔

ایسی لڑکیوں کی ضرورت نہیں۔۔۔ جو ایک مرد کے ساتھ اڈجیسٹ نہ کر سکے "اسنے اسے باہر دھکیلتے ہوئے کافی بڑی بات کہہ ڈالی تھی ہیزل حیرانگی سے اسکی شکل دیکھنے لگی حالانکہ حیران ہونے والی بات تو نہیں تھی یہ۔۔۔۔

کیونکہ یہ نیورک تھا اور یہاں۔۔۔ لڑکی کو بس ایک نظر سے دیکھا جاتا تھا۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھیں بھیگ گئیں وہ باقاعدہ رونے لگی

پاس ہی ایک پارک تھا۔۔۔۔

جس کی گھاس پر برف جم گئی تھی اور اس برف پر بچے کھیل رہے تھے وہ۔۔۔ ٹھنڈے بیچ پر بیٹھ کر سر جھکائے رونے لگی

ایک بھی جو ب وہ گنوا نہیں سکتی تھی

کیونکہ اسکے لیے یہ جابز بہت ضروری تھی اب وہ کہاں جاب کرے گی اسنے ہر جگہ ٹرائے کیا
۔۔۔ تھا اس کیفے سے پہلے۔۔۔۔

مگر وہاں لباس ایسا پہناتے۔۔ کہ وہ گھبرا کر خود ہی پیچھے ہٹ گئی اور اسے۔ یہ کیفے مناسب لگا تھا

مگر اسکی جاب چلی گئی تھی اسکا خواب خواب ہی رہ۔ جانے والا تھا۔۔ وہ سسکتی ہوئی روتی

رہی۔۔۔

یہاں تک کے دوسری جاب کا وقت ہو چلا

مر جھائے ہوئے دل سے۔۔۔ وہ لانڈری کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔۔

وہاں پہنچی تو وہاں سے بھی اسے نکال دیا گیا۔۔۔

یہ اسکے لیے بڑا صدمہ تھا مگر وہ۔۔۔ اس عورت سے پوچھ نہیں سکی کہ اسے کیوں نکال رہے ہو

وہ اس قدر گھبرا گئی تھی۔۔۔

ہیزل کو لگ رہا تھا وہ اب پھوٹ پھوٹ کر رو دے گی۔۔۔۔

وہ لانڈری کے باہر بیٹھ گئی۔۔۔

اپنے بہتے آنسوؤں کو روک نہیں پارہی تھی سمجھ نہیں رہا تھا کس سے پوچھے کے۔۔۔ وہ کہاں
جائے۔۔۔

اسکی نوکری کیوں چھوٹ رہی تھی

اسے کیوں نکالا جا رہا تھا۔۔۔۔

یوں ہی سارے دن اسنے صدمے کے باعث کچھ نہیں کھایا۔۔

ایک برگر سٹال والے پریکٹرینگ وہ کرتی تھی لانڈری کے بعد ہوٹل کی شفٹ سٹارٹ ہونے میں
ایک گھنٹہ لگتا تھا تبھی وہ ایک گھنٹہ چند پیسوں کے لیے وہاں کام کرتی تھی مگر اسنے بھی اسے نکال
دیا

اب وہ ہوٹل کی جانب چل پڑی

اسکا دل کہہ رہا تھا اسے وہاں سے بھی نکال دیا جائے گا۔۔۔

وہ چپ چاپ ہوٹل میں داخل ہوئی۔۔۔

روئی روئی سی وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

جیمز جو یہاں ڈین سے ملنے آیا تھا۔۔۔

ہیزل پر نگاہ کلٹکی کی مانند ٹھہر گئی۔۔

ڈین بول رہا تھا مگر اسے سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

وہ اس گھبراہٹ بگھبرائی لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس کی آنکھ سے آنسو متواتر بہہ رہے تھے وہ سر جھکائے

مینجر کی ڈانٹ سن رہی تھی۔۔۔

اور پھر مینجر نے اسے باہر دھکیل دیا

جیمز کے کانوں میں آواز پڑی

جسٹ گیٹ لاسٹ "وہ بولا۔۔۔۔۔

اور ہیزل مرے مرے قدموں سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

جیمز نے ڈین کی جانب دیکھ

پلیز جیمز ٹرسٹ می "وہ بولا۔۔۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔۔۔

نہ تمہارے پاس پیسہ ہے اور نہ ہی۔۔۔۔۔ تمہارے پاس کچھ بھی ایسا خاص اسکے بعد ڈیزی بھی
"تمہارے پاس ہے تمہیں کیا فائدہ ہے ہمارے ساتھ جڑ کر

ایلن کے پاس خوب پیسہ ہے اور ڈیزی تو۔۔۔۔۔" وہ رک گیا۔۔۔۔۔

جیمز نے سرد نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

جسٹ لیو دس ٹاپک مجھے تمہارے پاس کوئی ایسا آئیڈیا بھی نہیں ملا۔۔۔ میرا وقت ضائع کر کے تم
نے کافی نقصان کیا ہے میرا۔۔۔ تم نہیں جانتے مجھے کتنی نفرت ہے کوئی میرا وقت ضائع کرے
۔۔۔ تو تم۔۔۔ آئندہ میرے منیجر کو کال مت کرنا ورنہ مجھے شوٹ کرنے میں تمہیں وقت نہیں

لگے گا" وہ سرد سپاٹ لہجے میں کہتا۔۔۔ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

ڈین نے اسکی پشت دیکھی اور ٹیبل پر جیسے شکستگی سے ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

اور جیمز وہاں سے باہر نکلا۔۔۔۔۔ جبکہ اسکے پیچھے اسکے گارڈ بھی تھے۔۔۔۔۔

اسکی ایک ترچھی نگاہ ہیزل پر گئی جو کہ۔۔۔ ہوٹل کے باہر دروازے کے ایک طرف بیٹھی تھی

۔۔۔

ہاتھ پاؤں بندھے سمیٹی ہوئی۔

جیمز کا نہیں اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا گاڑی نے دروازہ کھولا وہ اندر بیٹھ گیا۔۔۔

جیمز نے پھر اس پر نظر نہیں اٹھائی

ہیزل اٹھی اور جانے لگی

جیمز کی گاڑی ابھی نہیں چلی تھی

ہیزل تھوڑا آگے نکل گئی۔۔۔

جیمز نے اسکے پاس اپنی گاڑی رکوائی

میر نیچے کیا

ہیزل جیسے گھبرا گئی۔۔۔۔

اسکی جانب دھڑکتے دل سے دیکھنے لگی۔۔۔

اچانک وہ کیسے نمودار ہو گیا تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو "وہ سپاٹ لہجے میں بولا

ن۔۔۔ نہیں "ہیزل نے کہا اور گزرنے لگی۔۔۔

جیمز تو آگے کچھ نہیں بولا البتہ اسکا گارڈ باہر نکلا اور اسکے راستے میں حائل ہو گیا

گھور کر ہیزل کو دیکھا اور اسپر گن تان لی

ہیزل کی چیخ نکلی یہ کیسا دن نکلا تھا اسکی جان پر بنا گیا تھا

ہیزل نے قدم پیچھے پیچھے لیے اور۔۔۔ جیمز نے دروازہ کھول دیا وہ جلدی سے گن سے ڈرتی

گاڑی میں بیٹھ گئی یہ دیکھے بنا کہ وہ عین جیمز کے سامنے بیٹھی تھی

اتنا پاس کے ہیزل کے کپکپاتے گٹھنے جیمز سے ٹکرا رہے تھے اور سر جھکا تھا۔۔۔۔۔

گاڑی سٹارٹ ہو گئی

ہیزل کے آنسو بہتے رہے جیمز کچھ نہیں بولا۔۔۔۔۔

ہیزل کو اب خود پر غصہ آنے لگا۔۔۔۔۔

اسنے آنسو صاف کیے اور سر اٹھایا جیمز سے نگاہ جاملی

حالت ایسی تھی کہ ابھی چینخیں مار کر رو دے گی مگر خود پر کنٹرول کیے بیٹھی رہی پھر اسے اپنے گٹھنے کا احساس ہوا جو جیمز سے ٹچ ہو رہا تھا وہ اچانک اس سے دور ہوئی۔۔۔

اب سے ٹھیک دس منٹ بعد یہ گاڑی رکے گی۔۔۔ اور تمہیں اتار دیا جائے گا ان دس منٹ میں تم نے سوچنا ہے کہ تم نے۔۔۔ ساری زندگی اسی طرح رونا ہے یہ تمہیں وہ افر قبول ہے وہ۔۔۔ شاید تمہاری زندگی بدل دے۔۔۔

بٹ یو ہیو اونلی ٹن منٹس۔۔۔ اسکے بعد دوبارہ تمہارا دماغ بن بھی گیا تو۔۔۔ کوئی فائدہ نہیں ہو گا اور نیورک میں تمہیں نوکری جیمز روبو کے علاوہ کوئی نہیں دے گا "وہ بولا۔۔۔

اور پیچھے ہو کر بیٹھ گیا

اس نے سیگریٹ سلگائی اور لائیٹر سے آتش فشاں دے کر سکوں سے بیٹھ گیا ہیزل کی حیران آنکھوں میں دیکھنا بھی کافی دلچسپ تھا

آپ آپ نے مجھے ہر جگہ سے نکلوا یا ہے "وہ بے یقینی سے بول رہی تھی۔۔۔۔

جیمز کچھ نہیں بولا ایسے ہی اسے دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل نے اپنا چہرہ چھپا لیا

کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا" وہ بولی۔۔۔ آواز قدرے اونچی ہو گئی

ہیلو میم آواز نیچی رکھیں ورنہ میری گن ضرور آپکا سراڑا دے گی" یہ کارٹر تھا۔۔۔۔

ہیزل ایک دم سہم کر۔۔۔ جیمز کو دیکھنے لگی اسکا دل۔۔۔ کانوں میں دھڑکنے لگا۔۔۔

کارٹر "جیمز بس اتنا ہی بولا اور کارٹر نے ہیزل کے پاس سے گن پیچھے کر کے۔۔۔ چھوٹی سی کھڑکی بند کر دی۔۔۔۔

ہیزل نے پھٹی پھٹی نظروں سے پیچھے دیکھا۔۔۔

اب اسکے کان کے پاس گن نہیں تھی

تمہارے پاس چار منٹ رہ گئے ہیں" جیمز بولا اور ناک کے نتھنوں سے دھواں آزاد کیا۔۔۔۔۔

یہ بے حد حسین منظر تھا وہ مرد بے حد بھرپور اور خوبصورت تھا۔۔۔۔

اور پھر اسکا انداز۔۔۔۔ ہیزل نے نظریں ہٹالیں سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

چپ چاپ بیٹھی رہی۔۔۔۔۔

دومنٹ "جیمز کی آواز پھر سے آئی۔۔۔

ہیزل نے اگلے دو منٹ کے لیے اسکی آفر کو سوچا۔۔۔

جب اسکو کوئی جاب نہیں دے گا تو وہ کیا کرے گی۔۔۔

یہ لوگ مافیا تھے اور جیمز نے اسے ہر جگہ سے نکلوا یا تھا تو۔۔ کوئی اسے نہ رکھتا اس طرح تو اسے

بھوک کے لالے پڑ جاتے یونیورسٹی تو بے حد دور کی بات تھی

وہ دو منٹ جو اسکے پاس تھے گزر گئے

گاڑی رک گئی

ہیزل کی سوچ البتہ ختم نہیں ہوئی

اسنے کچھ دیر بعد جیمز کی جانب دیکھا

حلق میں تھوک نگلا۔۔۔

م۔۔۔ میں میں کل بتا دو پلیز "نم نم آنکھوں سے اسنے التجا کی۔۔۔

جیمز۔۔۔ نے گاڑی کا شیشہ کھول کر سیگریٹ باہر پھینک دی

ہممم "وہ بس اتنا ہی بولا۔۔۔ اور گاڑی ان لوک کر دی

ہیزل نے کلک کی آواز سنی اور جلدی سے گاڑی سے باہر نکل گئی

جیمز نے ایک منٹ کے لیے اسکی جانب دیکھا

سیل فون دو اپنا "اسنے کہا

ہیزل کیوں بھی نہ پوچھ سکی کہ شاید جیکوب کے سامنے سوال کرنے کی ہمت پھر بھی پڑ جاتی تھی

مگر جیمز کے سامنے نہیں

وہ اپنے بیگ سے سیل فون نکال کر اسکو دے گئی

وہ باہر کھڑی دیکھ رہی تھی۔۔ اسکا سیل فون جیمز نے کھولا

اپنا نمبر فیڈ کیا۔

لکھ دیا۔۔ J اور

اسنے سیل فون باہر اوچھال دیا اگر ہیزل فوراً کیچ نہ کرتی موبائل ضرور ٹوٹ جاتا۔۔

جیمز نے گاڑی آگے بڑھالی۔۔۔

ہیزل البتہ وہ نمبر دیکھتی رہی

اسنے چھوٹے چھوٹے قدم اب گھر کی جانب اٹھائے

گھر پہنچی تو۔۔۔ اسنے یونیورسٹی کی لاسٹ ڈیٹ دیکھی جو سامنے دیوار پر لگے کیلنڈر پر اسنے منشن
کی تھی

پھر اسنے اپنی سیونگنز چیک کی۔

جو بس چند پیسوں کے سوا کچھ نہیں تھی وہ ان پیسوں کو مٹھیوں میں بھرے رونے لگی۔۔۔۔
اور مسلسل روتی رہی۔۔۔

اس دوران اسکا سیل فون کی باربلنک ہوا مگر وہ اس ہوش میں نہیں تھی کہ دیکھ سکے۔۔۔۔
نہ کوئی دوست نہ کوئی اپنا۔۔۔۔

ہاں اگر پرل اسے دوبارہ مل جاتی تو وہ اسکی گود میں سر رکھ کر ضرور بہت سارا روتی

ساری رات وہ اپنے بابا کو یاد کرتی رہی۔۔

اور پھر اسنے سہمے ہوئے دل سے فیصلہ کر لیا۔۔۔

یہ مشکل تھا بہت۔۔۔

مگر اسکے علاوہ کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔۔

پوری رات یوں ہی گزر گئی

صبح کا سورج نکلا۔۔۔۔ اور ہیزل نے کانپتے ہاتھوں اور دھڑکتی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے اپنے

سیل فون میں فیڈ نمبر پر کال لگائی

اسکے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔۔۔

دوسری طرف سے ایک بیل پر نہیں اٹھائی اسنے کچھ سوچتے دوبارہ کال کی۔۔۔

اور کال پیک ہو گئی

اسکا دل کیا دوبارہ سیل بند کر دے مگر اب ایسا شاید ممکن نہیں تھا:

اسکی بھاری سانسوں کی آواز ہیزل کو سنائی دے رہی تھی

م۔۔۔ میں میں ریڈی ہوں اس اس جاب کے لیے "وہ بولی لہجہ نم ہو گیا

آفرون اور ٹو" بس اتنا ہی پوچھا گیا۔۔۔۔

ہیزل کو دونوں آفر زیادہ آئیں آفرون میں وہ۔۔۔ اسکی باندی کی طرح اسکے ساتھ رہتی۔۔۔ جبکہ

آفر ٹو میں۔۔۔ کم از کم شادی تو ہو رہی تھی

آفر ٹ۔۔۔۔ ٹو" وہ بولی۔۔۔۔

اور دوسری طرف سے کال بند ہو گئی

اسنے کال بند کیوں کی۔۔۔ کیا مطلب تھا اسکا۔۔۔ وہ نئے سرے سے پریشان ہونے لگی۔۔۔۔۔

جیمز نے سیل فون کان پر سے ہٹایا۔۔۔ اس وقت وہ تکیوں کو بانہوں میں بھرے اپنے وائٹ بیڈ پر

الٹا لیٹا تھا۔۔۔۔ سیل فون کان پر سے ہٹا کر اسنے بند آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

کچھ دیر سامنے دیکھتا رہا۔۔۔

اور پھر اسکے لبوں پر معنی خیز مسکراہٹ نے جگہ لے لی

اسنے اپنا سیل فون رکھا اور دوسرا سیل فون اٹھایا جس سے وہ سٹاف سے بات کرتا تھا

اسنے اپنی سیکٹری کو۔۔۔ ضروری ہدایات دیں۔۔ اور سیل بند کر کے وہ۔۔۔ دوبارہ سے سونے

کے لیے آنکھیں بند کر گیا

البتہ ایک جھلملاتا عکس اسکی آنکھوں میں اسایا۔۔ جس کی آنکھوں میں خوف تھا۔۔۔ اسنے

اچانک ہاتھ بڑھا کر اس عکس کی گردن جکڑ لی

وہ جانتا تھا وہ عکس بس اسکے ہاتھ کے لمس سے۔۔۔ پاگل ہو جائے گا۔۔۔

اور ہوا بھی ایسے وہ عکس فوراً ہوا میں تحلیل ہو گیا

"بیڈرو مینس"

وہ بڑبڑایا

وہ آج گھر پر ہی تھی جانتی تھی کہ ایک دن رہ گیا تھا یونیورسٹی میں اڈمیشن کا۔۔۔ اور دوسرا اسکے

پاس اب کوئی جاب نہیں تھی

وہ بیٹھی تھی آج سردی ضرورت سے زیادہ تھی۔۔۔ تبھی اسنے۔۔۔ کافی کچھ پہنا ہوا تھا اور اسے
سردی بھی بہت لگتی تھی۔۔۔

دو تین جرسیاں اسنے پہنی ہوئی تھیں اچانک دروازہ بجاوہ۔۔۔ ڈرگئی کافی کپ سے چھلک آئی

اور اسنے منہ بنایا۔۔۔ اسکی جرسی پر کافی گیر گئی تھی۔۔۔

اسنے دروازہ کھولا۔۔۔ تو ایک دم گھبرا کر پیچھے ہٹی

اتنا تو اندازا ہو گیا یہ جیمز کے گارڈز ہیں کیونکہ وہ سب ہی اسے بری طرح گھورتے تھے جیسے وہ
انکے مالک پر قابض ہو گئی ہو اور اب تو وہ اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے ثابت نکل جائیں گے۔۔۔

ہیزل کا سر جھکتا چلا گیا۔۔۔ اسکی ہمت نہیں ہوئی سر اٹھا کر ان سب کو دیکھنے کی پوچھنے کی۔۔۔ کہ

وہ کیوں آئے ہیں اچانک اسکے سیل فون کی گھنٹی بجی۔۔۔

وہ زور سے چیخ پڑی۔۔۔

لکھا دیکھ J اور ایک دم منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔ جلدی سے اپنے فون تک پہنچی۔۔۔ اس نے نمبر پر لیا تھا۔۔

اس نے کال اٹینڈ کی۔۔۔

جیمز "وہ بے ساختہ بول اٹھی۔۔۔

دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔

جبکہ ہیزل اپنی پریشانی میں۔۔۔ تھی وہ سب گارڈز ایکدم۔۔۔ اسپرگن تان گئے۔۔۔ ہیزل کا دم

خشک ہو گیا کون سی خطا ہوئی تھی اس سے جو وہ اسکے ساتھ ایسا کر رہے تھے۔۔۔

یہ۔۔۔ یہ سب مجھے مارنا چاہتے ہیں "وہ سسکی۔۔۔

جیمز کو اندازا ہو گیا اسکے ساتھ وہاں کیا معاملہ ہو رہا ہو گا۔۔۔

سر کا نام کیوں لے رہیں ہیں آپ "وہ سب ایک کوس میں بولے تو۔۔۔ ہیزل شرمندہ ہو گئی

اب اب نہیں لوں گی۔۔۔ یہ گن نیچے کریں پلیز "وہ التجائی انداز میں بولی۔۔۔

جیمز نے کال بند کر دی

ہیزل اس بے مروتی پر۔۔۔ ہلکان سی ہونے لگی پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان سب کو دیکھنے لگی۔۔۔

اور تبھی جیمز کی پرسنل سیکرٹری اسکے گھر میں داخل ہوئی

سوری میم مجھے لیٹ ہو گیا۔۔۔ اسنے معذرت کی۔۔۔ ہیزل اسکو دیکھ کر مزید رونے لگی

جبکہ جیمز کی سیکٹری۔۔۔ آگے بڑھی وہ اسے گلے لگانا نہیں چاہتی تھی مگر ہیزل اتنی خوف زدہ تھی خود ہی لگ گئی

پلیزان سے کہیں یہ سب جائیں۔۔۔ "وہ روتے ہوئے بولی تو۔۔۔

سیکٹری۔۔۔ اپنی خیریت منانے لگی کیونکہ جیمز وڈیو کال پر تھا اور سیل فون کارڈ سر کے ہاتھ میں تھا

جیمز کے آرڈر پر وہ سب وہاں سے نکل گئے

۔ تو ہیزل نے سکون بھر اسانس لیا

میم آپ مجھے بھی پھنسوانا چاہتی ہیں "سیکٹری زرا افسوس سے بولی

۔۔۔ مجھے گن سے ڈر لگتا ہے بچپن سے۔۔۔ اور یہ سب گارڈز۔۔۔ بہت لمبے ہیں "وہ اپنی پریشانی کی وجہ بتانے لگی تو سیکٹری کی بے ساختہ ہنسی نکل گئی۔۔۔

" چلیں یہ بھی اچھا ہے جیمز سر۔۔۔ کی ہائیٹ تو چلو۔ نارمل۔ ہے

ن۔۔ نہیں وہ بھی کتنے لمبے ہیں " ہیزل کو اسکی بھی ہائیٹ سے اختلاف تھا۔۔

اوکے چلیں اب یہ کچھ پیپر ز ہیں انپر سائن کر دیں " اس لڑکی نے ہیزل کے آگے چند کاغزات کیے۔۔

ہیزل نے گال پر ٹھرے آنسو صاف کیے اور ان کاغزات کو دیکھا کہ ان میں کیا درج ہے۔۔۔

وہ لیگل پیپر تھے ایک اگریمنٹ کے

جس میں کچھ چیزیں درج تھیں وہ اس سے پہلے پڑھتی کہ اس لڑکی نے خود پڑھ کر سنا شروع کر دیا

میم یہ سر کی طرف سے۔۔ ہے لیگل اگریمنٹ۔۔۔

اس میں لکھا ہے کہ چھ مہینے آپ کسی اور کو ڈیٹ نہیں کر سکتی۔۔۔ کسی کو بھی نہیں۔۔۔۔ اور

آپکو نیچے سائن کرنے ہیں کہ آپ اس رول کو مانتی ہیں

دوسری بات۔۔۔۔ آپ سر کی پرستل زندگی میں عمل دخل نہیں دیں گی نہ ہی سر آپ کی پرستل
زندگی میں کبھی انٹرفیر کریں گے یعنی آپ سر کو اپنے حالات رونادھونا یہ پھر کسی بھی مصیبت
کے بارے میں کچھ نہیں بتائیں گی جو آپ پر گزرے گی آپ خود فیس کریں گی۔۔۔۔
اور اسی طرح سر بھی آپ کو کچھ انفارم نہیں کریں گے یہ پابندی آپ دونوں پر اند نہیں۔۔۔

تیسرا۔۔۔

آپ سر سے۔۔۔ ایمو شنلی ایچ نہیں ہو سکتیں۔۔۔

" آئی میں آپ دونوں کے ریلیشن میں کوئی لوکا سین نہیں ہو گا۔۔۔

فور تھ۔۔۔۔ سرجب جہاں جیسے چاہیں آپکو آرڈر دے سکتیں ہیں آپ بنا کسی چوں چراں کے
" انکے پاس جائیں گی۔۔۔۔ اور مقصد تو آپ بہتر جانتی ہیں

پانچواں پوائنٹ یہ ہے کہ۔۔۔۔

سر۔ کو آپ کی ڈریسنگ نہیں پسند آپکو۔۔۔ اپنی ڈریسنگ سر کے اکورڈینگ کرنی ہو گی۔۔۔۔

وہ چپ ہو گئی۔۔ ہیزل بڑی بڑی آنکھیں پھیلانے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیسے رولز تھے۔

ان۔۔ انھیں کیسی پسند ہے "وہ زرا ہچکچاتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔

"زیادہ مشکل نہیں میم یہ۔ بس جیسی نیورک کی گرلز کرتی ہیں۔۔۔ عام طور پر

وہ لڑکی بولی انداز بھرپور مصروف تھا۔

مگر ب۔۔ بہت سردی لگتی ہے سکرٹس میں۔۔۔ "وہ بولی

سوری میم آپکو کوئی ایشو ہے تو اسکے لیے آپ سر سے رابطہ کریں "اسنے کہا جیسے وہ ان سب میں

اسکی مدد نہیں کر سکتی۔۔۔

ہیزل چپ ہو گئی۔۔۔

اسکے علاوہ آپکو ماہانہ آپکی رقم ملتی رہے گی۔۔۔

اور ساتھ ہی ساتھ۔۔۔ آپ نے اگر مزید کوئی ایکسپینسیو اٹھوانے ہیں تو بتادیں۔۔۔ آپکے برینڈیڈ

کپڑے۔۔۔ آپکے شوز۔۔۔ آپکا میکپ پارلر کا خرچہ۔۔۔

مہنگے بیگنز۔۔۔ یہ پھر کچھ بھی جو آپکی خواہش ہو۔۔۔

م۔۔۔ مجھے کچھ نہیں چاہیے "وہ بولی لڑکی نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ب۔۔۔ بس میری یونیورسٹی کی فیس۔۔۔ اور کھانے پینے کا خرچہ بس "اسنے اس لڑکی کی جانب دیکھا جواب خود آنکھیں پھاڑ کر ہیزل کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

ہاں اگر اسے وہ آفر ملتی تو پہلے تو وہ بہت خوش ہوتی کے جیمز جیسے مرد نے اسکو یہ آفر کی پھر۔۔۔ اسکی خواہشیں۔۔۔ اسکے کپڑے جوتی پارلر۔

شایینگز اور نیورک کا چپا چپا دیکھنے کی خواہش نہ جانے وہ کیا کیا لکھواتی اور یہ لڑکی یونیورسٹی کی فیس اور کھانے پینے کا خرچہ لکھوار ہی تھی

ہیزل کو شرمندگی ہوئی شاید وہ زیادہ بول گئی تھی

کیا یہ زیادہ ہو گیا ہے سوری۔ مجھے خیال کرنا چاہیے پلیز بس میری یونیورسٹی کی فیس بھر دیں وہ "

وہ بولی۔۔۔۔

جی میڈیم میں نے دونوں چیزیں لکھ دیں ہیں۔۔۔۔

کوٹ میر تاج ہوگی میم آپکی۔۔۔ رات تک۔۔۔ آپ کی میر تاج ہو جائے گی۔۔۔ "وہ اسے بتانے لگی۔۔۔"

ہیزل کا دل ڈوب کر ابھرا وہ اسے سامان سمیٹتے ہوئے دیکھنے لگی

حلق میں تھوک الگ نگلا۔۔۔۔

کیا کیا جیمز بھی آئیں گے "وہ جیمز کا نام پکارتے ہوئے جیسے۔۔۔ تھک گئی کتنا مشکل تھا کسی اور

کے سامنے اسکا نام لینا اور یہاں وہ فون پر اسکا نام ایکدم پکار گئی تھی۔۔۔۔

جی میڈیم انکے بغیر پیپر میر تاج بھی نہیں ہوگی "وہ لڑکی مسکرائی تو ہیزل کو شرمندگی ہوئی اس

بیوقوفانہ سوال پر۔۔۔۔

وہ سر جھکا گئی

آپ بہت سوئیٹ ہیں "وہ لڑکی بولی۔۔۔۔

ہیزل کے خوبصورت چہرے پر چیریز گھل گئیں۔۔۔۔

اور سر مزید جھک گیا

وہ لڑکی اپنا سامان لے کر اور ہیزل سے پیپر ز پر سائین کر کر باہر نکل گئی۔۔۔

اور ہیزل نے جلدی سے گھر لاک کر لیا۔۔۔

وہ دل تھا مے دروازے پر بیٹھی رہی کیا اسنے صیجی کیا تھا۔۔۔

کیا وہ ٹھیک کر رہی ہے "وہ گھبراتی دھڑکنوں

میں خود سے پوچھنے لگی۔۔۔

اور اسکے پاس کسی سوال کا جواب نہیں تھا

جیمز جیم سے واپس لوٹا تو اسکا وجود پسینے سے شرابور تھا پرل اور جیک ناشتہ کر رہے تھے اسنے ان

دونوں کی جانب دیکھا جیک کو وہ اسطرح بچپن سے دیکھتے آئے تھے وہ۔۔۔ پرل کو اپنے ناشتہ

میں سے ناشتہ کرتا تھا اسے اپنے باپ کی یہ عادت بہت پسند تھی کہ وہ جس کو پسند کرتا تھا کھلے

عام پسند کرتا تھا۔۔۔ کہ وہ کسی سے۔۔۔ اپنی پسند اپنی محبت یہ دیوانگی کہہ لو چھپاتا نہیں تھا۔۔۔

وہ مسکرا کر انکی جانب بڑھا۔۔۔

اوہ آپکو سردی لگ جائے گی جیمز۔۔۔ شرٹ ڈالیں "پرل جلدی سے۔۔۔ گھبراتی ہو بولی۔۔۔

نو پرو بلم موم آئی ایم جیکس روبوز سن۔۔" وہ باپ کو دیکھ کر آنکھ دبا گیا

جیک نے فوک سے سیب کا ٹکڑا منہ میں رکھا اور مسکرا دیا۔۔۔

پرل بھی مسکرا اٹھی

" مگر جیک کو تو بہت سردی لگتی تھی

واٹ "جیک نے حیرانگی سے پرل کی جانب دیکھا۔۔۔

جبکہ پرل منہ پر ہاتھ رکھے ہنس پڑی۔۔

وہ بہت خوبصورت لگ۔ رہی تھی دونوں باپ بیٹے اسکو دیکھتے رہے۔۔۔

وہ زرا شرماسی گئی۔۔۔۔

تو دونوں باپ بیٹوں کا قبضہ ابھرا

آپ دونوں بہت بد تمیز ہیں۔۔۔۔ مجھے ہر بار شرمندہ کرتے ہیں "پرل خفگی سے بولی۔۔

مائے سوئیٹ موم "جیمز نے پیار سے اسکی جانب دیکھا

جیک نے جیمز کی جانب دیکھا

از آئیوری تھنگ اوکے "اسے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

اکلورس اپنے ماں باپ کے ساتھ بیٹھنے میں خطرہ ہے کیا" وہ ترچھی نظروں سے اسے دیکھتا بولا

ہممم آئی سی "جیک نے کہا

پلیز جیک۔۔ اب آپ ایسے مت کریے گا" پرل نے اسے انوسٹیکیشن سے روکا

اوکے "وہ سر جھکا گیا

جیمز مسکرا کر ناشتہ کرتا رہا۔۔

جیکوب بھی فریش ہو کر۔ اگیا

لیزی بوائے "پرل نے۔۔ نفی میں سر ہلایا۔۔۔

جیکوب کھسیانا سا ہنسا اور بیٹھ گیا

پرل اور میں ترکی جارہے ہیں "جیک نے انھیں اطلاع دی۔۔۔

دونوں نے باپ کی جانب دیکھا

بٹ ڈیڈ ترکی مجھے جانا تھا آپ خود کیوں جارہے ہیں "جیکوب بولا

یس آئی تھینک جیکوب مینیج کر لے گا "جیمز نے کہا۔۔۔

نوریلکس رہو۔۔ دونوں۔۔ فلحال مجھے خود جانا ہے۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔ کہ وہ پارٹی کیا ہے
۔۔۔ کیونکہ میں خود نہیں ملا کبھی۔۔۔ اینڈیو بیٹرنو۔۔۔ کہ میں نے تم دونوں کو کبھی وہ کام نہیں
دیا جس سے پہلے میں واقف نہ ہوں "جیک نے کہا۔۔

بٹ ڈیڈ آئی تھینک اب آپ کو ہم دونوں پر ٹرسٹ کرنا چاہیے "جیمز نے ناشتہ چھوڑا چہرے پر
زرانا گواہی اگئی

جیک پہلی بار خاموش ہوا تھا

آپ دونوں ہی نہ جائیں میں خود جاؤں گا "جیمز جیسے فائنل بات کر کے اٹھا

وہ سب چپ رہ گئے

ڈیڈ "جیکوب کچھ کہتا تو جیک نے ہاتھ اٹھا کر روکا

لیٹس سی "جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

پرل اس دوران خاموش رہی۔۔۔

جیمز شاور لے کر باہر نکلا۔۔۔ اسے شدید غصہ ا رہا تھا اسنے ٹیبل پر۔۔۔ دیکھا وہاں ہیزل کے
نام کی فائلز رکھی تھی وہ۔۔۔ گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اس فائل تک پہنچا۔۔۔
اور اسنے وہ فائل کھولی ہیزل کے سائین تھے۔۔۔

سب پیپر ز پر

جبکہ اینڈ میں آسکی ڈیمانڈ لکھیں تھیں۔۔۔

جیمز نے سر دسانس کھینچا اسے جیک پر غصہ تھا

جیک صرف ایک غلطی کو لے کر۔۔۔ اسے بچہ سمجھ رہا تھا۔۔۔

اسنے کل ہی ترکی جانا تھا مگر ہیزل کا مسئلہ حل کر کے۔۔۔

وہ ڈریسپ ہوا۔۔۔ شیشے کی واڈروپ کے اس پار اسکے کپڑے۔۔۔ لٹکے ہوئے تھے ایک سے بڑھ کر ایک مہنگا سوٹ تھا۔۔۔

زیادہ تر۔۔۔ وائٹ اینڈ بلیک ڈریسز تھے پورے سوٹ تھے۔۔۔

اسے کسی سے اپنے کام کروانے کا شوق نہیں تھا۔۔۔ تبھی اپنے سارے کام خود کرتا تھا۔۔۔

اسنے ڈریس نکالا اور ڈریسپ ہو کر۔۔۔ وہ فل وال میرر کے سامنے آگیا۔۔۔

خود کو تیار کر کے وہ۔۔۔ مہنگا سپرے اور پرفیوم چھڑک کر وہ۔۔۔ باہر نکلا۔۔۔

اور سیڑھیاں اتر کر وہ باہر نکلنے لگا کہ کارٹر آگیا

ڈین آیا تھا "وہ بولا۔۔۔

یار پلیز اسکو فارغ کرو۔۔۔ میرے پاس وقت نہیں اسکے لیے "جیمز بولا۔۔۔

"ٹھیک ہے وہ تو میں کر دوں گا یہ۔۔۔ ترکی کا کیا سین ہے

تم ساتھ چلو گے "جیمز باہر نکلتے ہوئے اپنے گاگلز لگاتا بولا

یہ جانیں بنا کہ باپ نے پیچھے سے کس چاہت سے اسے دیکھا تھا وہ جانتا تھا وہ اسکی طرح ضدی ہے

زرا اس سے مختلف۔۔۔ مگر بالکل اسکے جیسا۔۔۔

جیک مسکرا کر پلٹا تو پرل نے اسکی مسکراہٹ کو آچک لیا

آپ انکے سامنے تو۔۔ آپریشیٹ نہیں کرتے "وہ خفگی

سے بولی

میں دن رات دن رات اس عمر میں بھی انکی ماں کو آپریشیٹ کرتا ہوں کیا کافی نہیں "وہ آنکھ دباتا

بولا

جیک "پرل نے منہ بنایا

"آپ انکے ساتھ نرمی رکھا کریں انپر ٹرسٹ کریں

ہنی۔۔۔ میں جانتا ہوں ایک مافیا کس طرح بنا جاتا ہے۔۔۔

"میں خود بنانا تھا جبکہ اسکو اسکا باپ بنا رہا ہے تو ایزی رہو۔۔۔ اوکے

پرل نے سر ہالا دیا۔۔۔

جیک ایک بات کہوں "پرل بولی

سوباتیں کہو" اسنے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرہ

ہم جیمز اور جیکوب کی شادی کب کریں گے "وہ پوچھنے لگی

تھرٹی جب عمر ہو جائے گی "جیک نے اسے صوفے پر بیٹھایا۔۔۔

" اتنی زیادہ عمر

پرل کو پسند نہیں آیا۔۔۔۔

تم چاہتی کیا ہو "جیک ہنسا۔۔۔

" اوکے چلو کسی لڑکی کو دیکھو۔۔۔ جیکوب کے لیے

وہ ہار مانتا بولا

اور جیمز۔۔۔ "پرل بولی۔۔۔

فلحال اسکے بارے میں نہ سوچو ہنی "وہ بولا تو پرل جانتی تھی یہ فیصلہ حتمی ہے

کارٹرنے گاڑی روکی۔۔۔

جیمز گاڑی سے اترا۔۔۔ اس گھر کو دیکھا۔۔۔

وہ گھر مناسب تھا انکے منشن کا شاید ایک کمرہ بس۔۔۔

کارٹرنے دروازہ بجایا۔۔۔

دروازہ کچھ توقف سے کھلا۔۔۔ اور ہیزل پیچھے ہٹ گئی۔۔۔

وہ لوگ اندر آگئے۔۔۔

ہیزل کا چہرہ زرد ہو گیا۔۔۔

وہ پتے کی طرح کانپ رہی تھی۔۔۔

جیمز نے ارد گرد دیکھا پھر ہیزل کی جانب دیکھا

اسنے گارڈز کو باہر نکال دیا۔۔۔

بس ایک آرڈر سے وہ لوگ باہر نکل گئے ہیزل نے جیسے سکھ کا سانس لیا مگر تا دیر نہیں کیونکہ
جیمز اور وہ تنہا تھے اس وقت وہ ادھر ادھر دیکھتی رہی۔۔

وہ اسے کھڑا گھورتا رہا۔۔۔

کارٹر اندر آیا۔۔۔۔

جیمز یہ پیپرز "کارٹر نے دیے تو جیمز نے ان پیپرز کو کیچن کاؤنٹر پر رکھا جو کہ اوپن ہی تھا۔۔۔
اور ہیزل کی جانب دیکھتے اس نے ان پیپرز پر سائین کر دیے۔۔۔

ہیزل کا سر البتہ جھکا ہوا تھا۔۔۔

کارٹر نے جیمز کی جانب دیکھا

جاؤ تم "وہ بولا

ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں جیمز پلین ریڈی ہے "وہ بولا

جیمز نے سر ہلایا۔۔ کارٹر باہر نکل گیا جیمز ہیزل کے نزدیک آنے لگا۔۔ اور ہیزل کو لگا اسکی
ٹانگوں میں اب جان نہیں رہی اس نے زور سے صوفے کی پشت تھام لی۔

سائین کرو "جیمز نے کہا نظریں گھیری تمہیں

ہیزل کے ہاتھ کانپ رہے تھے اسنے جیمز کے ہاتھ سے پین لیا۔۔

تو جیمز نے اسکے ہاتھوں کی لرزش کو نوٹ کیا۔۔

ہیزل نے کانپتے ہاتھوں سے۔۔۔ سائین کر دیے۔۔۔

اور بس اسی خاموشی کے ساتھ دونوں کی شادی ہو گئی۔۔۔

جیمز نے کارٹر کو پکارا

اسکی پکار اسکے گھر میں گونجی ہیزل خود پر قابو نہیں پارہی تھی

وہ جیسے گہرے کو تھی

کارٹر اکر پیپر ز لے گیا۔۔۔۔

آگے کیا ہونے والا تھا ہیزل سہم گئی کیونکہ۔۔۔۔

انکی شادی جس مقصد کے لیے ہوئی واضح تھا۔۔۔

جیمز نے کوٹ کی جیب میں ہاتھ مارا اور۔۔۔ وہاں سے۔۔۔ ایک وائٹ انویلپ نکلا۔۔۔

تمھاری فرسٹ سیلری "وہ بولا۔۔ انداز عجیب تمسخرانہ تھا

ہیزل بری طرح شرمندہ تھی۔۔۔

اس سے وہ انویلیپ پکڑا نہیں گیا

نہ جانے کیوں آنکھوں میں کئی آنسوؤں بھر گئے وہ سر جھکائے کھڑی رہی جیمز نے وہ پیسے صوفے

پر پھینک دیے۔۔۔۔

میں چاہو تو تمہیں ترک کی بھی اپنے ساتھ لے جاسکتا ہوں۔۔۔۔

مگر فلحال نہیں۔۔۔ تب تک تم بھی خود کو اپنے دماغ کو۔۔۔ تیار کر لو۔۔۔ یہ جس طرح تم کانپ

رہی ہو۔۔۔۔ میرے آنے تک خود کو قابو میں کر لینا "وہ سرد سپاٹ لہجے میں بول رہا تھا

جیمز نے اسکے ہاتھوں سے موبائل نکالا مگر ہیزل نے اس سے اس طرح ہاتھ بچائے کہ وہ چھو

نہیں پائے۔۔۔

جیمز طنزیہ مسکرایا۔۔۔

اور ہیزل کے موبائل میں اپنا نمبر چیک کرنے لگا۔۔۔۔

سے سیو تھا جیسا کہ اسنے کیا تھا J اسکا نام

وہ جیکوب کا نمبر دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔

اسنے جیکوب کا نمبر ڈائل کیا تو اوپر ہی بوائے فرینڈ بلینک ہونے لگا۔۔۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب ایسی نظروں سے دیکھا کہ ہیزل۔۔ سہم گئی

"ی۔۔۔ یہ میں نے نہیں کیا

وہ صفائی دینے لگی حالانکہ انکے اگریمنٹ میں یہ شامل نہیں تھا کہ وہ کسی بھی بات کے لیے

جواب دہ ہیں۔۔۔

اور پرل کو یہ بات یاد آگئی۔۔۔۔

وہ چپ ہو گئی۔۔۔ جیمز کو ایک نظر دیکھ کر سر جھکا گئی

میرے نمبر پر کیا لکھو گی" اسنے اسکے ہاتھ سے سیل فون لیا

بس وہ نہیں جانتا تھا جیکوب کے نمبر پر بوائے فرینڈ دیکھ کر وہ کیوں۔۔ ایکدم تپ اٹھا۔۔۔۔

آپ آپ بتادیں" ہیزل سمجھ نہیں پائی اس حرکت کا مقصد۔۔۔

واپسی پر چیک کروں گا سوچ کر نام فیڈ کرنا" وہ بولا۔۔ اور اسکے گال کی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔۔

دونوں کی دھڑکنوں میں شور برپا ہو گیا

ہیزل۔۔۔ کو لگایہ ہاتھ اس تک پہنچا تو وہ بے ہوش ہو کر گیر جائے گی۔۔۔

مگر ایسا نہیں ہوا۔۔۔

جیمز نے اسکے گال کو بس دوپوروں سے چھوا۔۔۔

اور پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

بنا کچھ کہے۔۔ وہ وہاں سے نکلنے لگا۔۔

کہ ایک دم کسی چیز سے ٹکرایا۔۔

جیمز سنبھلا

خ۔۔۔ خیال سے۔۔۔ لگی تو نہیں "وہ جلدی سے آگے بڑھی۔۔۔

اور اسکا ہاتھ تھام گئی

جیمز نے اپنے ہاتھ پر اسکا ہاتھ دیکھا

ہیزل نے سٹیٹا کر ہاتھ دور کیا۔۔۔ :

اور جیمز وہاں سے باہر نکل گیا۔۔

ہیزل البتہ ناخن دانتوں میں دبا گئی کنفیوز ہو کر۔۔۔

جیمز ترکی چلا گیا تھا۔۔۔ جبکہ جیکوب یہاں موجود تھا جیمز اور کارٹر کے جانے کے بعد اسکے رویے میں کام کو لے کر سنجیدگی آگئی تھی صبح جلدی اٹھنے لگا تھا۔ ابھی بھی وہ سیڑھیوں سے جلدی جلدی اترتا۔ ناشتے کی ٹیبل پر آیا جہاں جیک اور پرل پہلے سے موجود تھے۔۔۔

اسنے کھڑے کھڑے ہی کسی کو کال ملائی۔۔۔ وہ براؤن جیکٹ وائیٹ ہائی نیک اور براؤن ہی پینٹ میں۔۔ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا اسکے دونوں ہی بیٹے بہت ہینڈ سم تھے۔۔

جیک نے اسے فلحال نہیں دیکھا تھا۔۔ جبکہ پرل اسکو نظر بھر کر دیکھ رہی تھی

جیکوب "اسنے جیکوب کو پکارا جو۔۔ فون فورابند کر گیا

یس موم "اسنے کہا۔۔

ہم آپکے لیے لڑکی دیکھ رہے ہیں میرا اتنا ہینڈ سم بیٹا کب تک کنوارا رہے گا "وہ مسکرا کر اسے چھیڑنے لگی۔۔۔

جیکوب مسکرایا۔۔۔

آئی سی لیسن مام بٹ وہ کروں تو جیمز کے سر پر پہنایا جانا ہے تو پہلے میری شادی کیوں " اسنے
ایکدم پوچھا۔۔

جیک نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

وہ کروں تم پہن لینا اس میں کیا پروہلم ہے "جیک نے شانے اچکے۔۔ روایات تو اب تک چلتی آ
رہی تھی۔۔۔

انھوں نے تاج سر پر پہنا تھا مگر یہ بس سرسری سی فار میلیٹی تھی۔۔

جوانکی شادی سے پہلے ضروری تھی۔۔ مگر جیمز اسکا اصل حقدار تھا جبکہ باپ ابھی اسکی شادی
ہی نہیں کرنا چاہتا تھا

ڈیڈ ہی ڈیزروناٹ می "وہ جیسے حقیقت بتانے لگا۔

مائے سن۔۔۔ آئی نو۔۔۔ یوڈیزرو اورناٹ بٹ جیمز۔۔۔ تھرٹی سے پہلے شادی نہیں کرے گا
"جیک کو جیسے ضد سی تھی۔

اسکی ریزن "جیکوب کو تو سمجھ ہی نہیں لگی یہ بات۔۔

آئی تھینک وہ مزید پروفیشنل ہو جائے گا "جیک نے وجہ بتائی۔۔

"آپ دیکھ لینا وہ ترکی سے اپنا کام کیے بنا نہیں نکلے گا

جیکوب نے بھائی کی حمایت کی جیسے باپ کو اسپر اب بھی یقین نہ ہو

لیٹس سی "جیک نے لا پرواہی سے کہا۔۔۔

اور جیکوب چپ ہو گیا۔۔۔۔

جب میں کام کی بات کرتی ہوں آپ لوگ اپنی بات لے آتے ہیں بیچ میں "پرل اب کے زرا
خفگی سے بولی۔۔۔۔

آئی سی۔۔۔ "جیک نے مسکراہٹ دبائی

پرل نے جیکوب کی جناب دیکھا

کیا آپ کو کوئی لڑکی پسند ہے "اسنے پہلے بیٹے سے ہی جاننا مناسب سمجھا۔۔۔

جبکہ جیکوب کی آنکھوں میں۔۔۔ ڈیزی کا چہرہ آگیا۔۔۔

مگر اسکی باپ اسکی عمر جان کر جیکوب کے سر پر سوار ہو جاتا۔۔۔

کوئی ایک مسٹر جیکوب کو تو۔۔۔ پوری ٹیم چاہیے بیویوں کی رائٹ "جیک نے اسپر طنز کیا۔۔

اب ایسا بھی کچھ نہیں۔۔۔ "جیکوب چیڑ گیا۔۔

نہ جائز فائدہ اٹھا رہے ہیں آپ میں اکیلا جو ہوں "وہ منہ بنا گیا جیک ہنس پڑا

آئی ایم و دیو آلویز مائے سن "وہ۔۔ بولا۔۔ تو جیکوب مسکرایا۔۔

دیش گریٹ تو میں۔۔ سوچ کر بتاتا ہوں "اسنے کہا۔۔

پرل نے سر ہلایا۔۔

ایسا کر لیتے ہیں پرل لڑکی ڈھونڈ لیتی ہے "جیک اسکے نکلنے سے پہلے بولا۔۔

مسٹر جیک۔۔۔ پرل کا ڈیسیجن بھی۔۔ اپنے موم ڈیڈ سے کراتے "۔ جیکوب نے جیسے گھور کر

دیکھا

اوہ مسٹر جیکوب آئی ہیو نو ڈیڈ اور آموم انفور چنیٹلی "اسنے جیسے یاد دلایا کہ اسکے ماں باپ نہیں

تھے

جیکوب کھڑا اسے گھورتا رہا۔۔

جیک کو البتہ مزہ آرہا تھا۔۔۔

جیکوب بن کچھ کہے باہر نکل گیا۔۔۔۔

جیک پر اہلم کیا ہے آپ کے ساتھ "پرل نے۔۔۔ اسکو گھورا اسکے بیٹوں کو کیسے تنگ کر کے رکھا
تھا۔۔۔۔۔

فرگٹ دیز سیفیلو ز اینڈ کانسٹریٹ

اون یور ہر بینڈ ہنی "جیک نے پرل کا ہاتھ پکڑا

" اتنے سالوں سے میرا کانسٹریٹ آپ پر ہی ہے اب مجھے اپنے بیٹوں پر کرنا ہے

سیریلی۔۔۔۔ تم صرف مجھ سے پیار کرو گی باقی میں ہوں نہ تمہارے بیٹوں سے پیار کرنے کے
لیے " کہتے ساتھ ہی وہ اٹھا اور اچانک ہی پرل کو اپنے بازوؤں میں بھر کر برائیدل سٹائیل میں اٹھالیا

پرل حیران سی پریشان رہ گئی جبکہ شرمندگی الگ ہوئی۔۔۔۔

ج۔۔۔ جیک "وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی کہیں کوئی ملازم دیکھ نہ لے وہ کیا سوچے گا انکے بارے میں

جیکس روبو وانٹ یو۔۔۔۔ "وہ اسکے کان میں جھک کر بولا۔۔۔۔

جبکہ پرل نفی میں سر ہلاتی شرماء کر اسے سینے میں چہرہ چھپا گئی جبکہ ہنستا ہوا اسے اپنے ہی روم میں
اوپر لے جانے لگا۔۔۔

جبکہ آفس میں تھا۔۔۔ پورا کانسٹریٹ کام کی طرف تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا جبکہ سے زیادہ جیمز۔۔۔ اسکی زندگی حرام کر دے گا۔۔۔ اور نیورک سے محبت تو شاید
انکی نسوں میں تھی

وہ سپالئے ہونے والی چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کہ اچانک اسکا ڈور بجا۔۔۔

اسنے نظریں اٹھائیں۔۔۔۔۔

ریچل نارمل کو دیکھ کر وہ مسکرایا

اور ریچل "اسنے کہا تو ریچل اندر داخل ہوا وہ ایک خوبصورت نوجوان لڑکا تھا اور جیکوب کے کالج کا دوست تھا جبکہ۔۔۔ جیمز کو اس سے سخت نفرت تھی۔۔۔

البتہ جیکوب۔۔۔ جیمز کو اکثر کہتا تھا تمہارا کوئی دوست نہیں تو تم میرے دوستوں کو کیوں نفرت سے دیکھتے ہو

جیکوب اٹھ کر اس سے ملا

مجھے لگا تم بھی مجھے نکال دو گے مافیا بوائے "ریچل ہنسا

اوہ نویار۔۔۔ جیمز کی باتوں کا برا نہ مانا کرو وہ زرا دوسری نیچر کا ہے "جیکوب نے کہا۔۔۔ اور فائلز بند کی

کیا دیکھ رہے تھے "ریچل نے وہ فائلز دیکھی

کچھ نہیں بس۔۔۔۔ کام سے متعلق ہی تھا

ریچل نے سر ہلایا۔۔۔۔

مجھے تم سے ایک کام تھا جیکوب "ریچل بولا تو جیکوب نے اسکی جانب دیکھا

ہاں بولو "وہ بولا۔۔۔ اسے کچھ معیوب نہیں لگا کہ ریچل نے اس سے ایسا کیوں کہا۔۔۔

ایکجلی مجھے تمہارے کام میں انولو ہونا ہے "وہ دو ٹوک بولا جیکوب نے گھیری سانس لیا۔۔۔

کیوں "وہ سوال کرنے لگا

ایسا کیوں پوچھ رہے ہو دوست ہوں تمہارا یار "وہ زرا کھسیانا سا ہنسا۔۔

جیکوب نے سر ہلایا۔۔

یہ فیصلہ جیمز کرتا ہے وہ اپنے بھروسے کے بندے رکھتا ہے

مگر ایسا کیوں "ریچل نے اسکی بات ٹوکی

اسکا جس کو دل چاہے گا وہ اسے رکھے گا اور جسے نکالنا چاہے گا اسے نکال دے گا ایسا کیوں جبکہ تم

بھی برابر کے حصے دار ہو

ہم مافیاءیں ہماری جائیداد نہیں جو تم یہ باتیں کر رہے ہو اور جیمز بھائی ہے میرا وہ مجھ سے بہتر

سوچتا ہے

جیکوب نے شانے اچکائے

یعنی تم کم عقل ہو "ریچل نے کہا تو جیکوب نے پہلی بار اسے سرد نظروں سے دیکھا برا نہ ماننا لیکن
تم اس پر ڈیپینڈ کرتے ہو اب دیکھو تم مجھے ان لوگوں سے کہہ سکتے ہو مگر تم ماتحت ہو اسکے وہ بتائے گا تبھی تم
رکھو گے۔۔ حیرت ہی ہے نہ "اسنے کہا تو۔۔۔

جیکوب نے سانس کھینچا۔۔

ڈیڈ نے اسکے حوالے کیا ہے نیورک کو۔۔ اور میں نیورک سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں جتنی ایک
عاشق اپنی محبوبہ سے میں کبھی ہمارا راج ختم نہیں کرنا چاہوں گا "جیکوب اب بھی اپنی بات پر ڈٹا
" تھا تو کس نے کہا تمہارا راج ختم ہو گا اچھا ایسا ہے کہ تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں

ریچل نے نفی میں سر ہلایا

"او کے پھر ٹھیک ہے

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ مگر تم یہ سب۔۔۔ تم جانتے ہو۔۔ ہر

کچھ منٹ بعد بندوق کا کھیل کھیلا جاتا ہے خون کی ہولی ایک طرح سے ہوتی ہے کیا یہ سب تم "

جیکوب رک گیا

اکلورس یار بچہ نہیں ہوں "وہ بولا۔۔

او کے میں بتاتا ہوں تمہیں "جیکوب نے کہا تو ریچل نے اب اسے غصے سے دیکھا

"یعنی اپنے دوست کو ان لوگوں کے لیے تمہیں سوچنے کی ضرورت ہے

جیکوب کا بے ساختہ قہقہہ اٹھا۔۔

"او کے برو۔۔۔ تم آ جاؤ جیمز طے کر لے گا تمہیں کس۔۔۔ حصے میں ڈالنا ہے

جیمز "ریچل نے جیسے نام چبایا

او کے میں کر لوں گا۔۔ کم از کم سوچنے کا موقع تو دو "وہ ہنسنے لگا

دیش گڈ تم سوچو آسانی سے میں کل کال کروں گا "ریچل بولا اور اٹھ گیا

جیکوب نے سر ہلایا دیا وہ وہاں سے باہر نکلا۔۔۔

چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی گاڑی میں سوار ہوا اور جیسے ہی اس نے چہرہ موڑا اس کی نگاہ ڈین پر پڑی

ہو گیا کام "ریچل بولا

ایکسیلینٹ "ڈین ہنسا

"ویسے جیکوب اچھا خاصا کم عقل ہے

ڈین بولا

تمہیں ایسا لگتا ہے میں اس کے ساتھ رہا ہوں ایسا کچھ نہیں "وہ کہہ کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا
ریچل درحقیقت ایک غریب طبقے سے تعلق رکھتا تھا جسے صرف پیسے سے غرض تھی جبکہ ڈین
۔۔۔ صرف اور صرف نیورک کو چاہتا تھا وہ تو ایلن کا بھی پتہ صاف کر دینا چاہتا تھا اور اچھا ہوا تھا
۔۔ کہ جیمز اور جیکوب نے اسے مار دیا۔۔

اب وہ آسانی سے۔۔ اس کے پیسے پر قبضہ کر کے۔۔ نیورک پر راج کرنا چاہتا تھا

"تم نے کہا تھا اس نے کسی لڑکی کا میرے خیال سے ذکر کیا تھا

ریچل یاد کرتا بولا۔۔

ہاں ڈیزی "ڈین نے سر ہلایا

۔۔

ریچل نے اسکی جانب دیکھا

جیکوب مجھے لگتا ہے ڈیزی میں انٹر سٹیڈ ہے "ڈین نے تجزیہ کیا

مگر ڈیزی وہ تم نے مجھے دینے کی بات کی تھی۔۔۔ یہ جان پر کھیل کر میں۔۔۔ کام کر رہا ہوں مجھے

منہ مانگا پیسہ اور وہ لڑکی چاہیے "ریچل بولا تو ڈین نے سر ہلایا

"ٹھیک ہے اب جلدی نکلویہاں سے

ڈین نے بے زاری سے کہا اور وہاں سے تیزی سے گاڑی آگے بھاگ گئی

جیکوب نے۔۔۔ کال گھمائی ایسے ہی۔۔۔ اور جیک بھی صبح سے آج گھر پر تھا جیمز کی اسے بہت یاد آ

رہی تھی جب جیمز یہاں ہوتا تھا تو کم از کم وہ تو اپنی عیاشی میں مصروف ہوتا مگر اب تو اسے ہی

وقت دینا پڑتا تھا۔۔۔

پرل البتہ۔۔۔ کہیں گئی ہوئی تھی۔۔۔ نہ جانے کہاں وہ جانتا نہیں تھا جبکہ۔۔۔ جیک سٹڈی میں

تھا۔۔۔

اور جیکوب کو۔۔ ایسے ہی لاونچ میں بیٹھنا پڑا۔۔ اسکے سارے دوست۔۔ اپنی عیاشی میں
مصروف تھے کسی نے اسکی اکل اٹینڈ نہیں کی تبھی اسنے ہیزل کو کال ملائی۔۔

ہائے بیبی "وہ بولا۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چاہ گئی

ڈونٹ ٹیل می تم اپنے بوائے فرینڈ کو بھول گئی ہو " اسنے کہا تو۔۔۔

ہیزل نے گھیرہ سناؤ بھرا۔۔

یعنی میں تمہیں یاد ہوں " جیکوب ہنسا

"جی آپ یاد ہیں مجھے

دیش گریٹ "ہیزل مدھم آواز میں بولی جبکہ۔۔ جیکوب نے بات اچک لی

یار بور ہو گیا ہوں ایک تم ہی تھی جس سے بات کرنے کا موقع ملا یہ پھر یہ کہہ لو تم نے ہی فون
کال پیک کی میڈیم باقی میں دوست تو۔۔۔۔" وہ رک گیا

کاش تم میری گرل فرینڈ ہوتی تو کھل کر بات کہتا وہ کیا کر رہیں ہیں اور میں بے چارہ کہاں پھنس
"گیا ہوں

جیکوب کی بات پر دوسری جانب۔ مدھم سی ہنسی سنائی دی اس خوبصورت ہنسی پر وہ چپ ہو گیا
"تو آپ بھی کر لیں آپکو کون روک سکتا ہے

وہ جیک جن ہے نہ ایسے کہہ رہی ہو جیسے جانتی نہیں "جیکوب نے زرا چیڑ کر کہا
ہیزل نے سر ہلایا۔۔

دل تو میرا ایک بار پھر تمہاری ہاتھ کی کافی پینے کا ہے مگر۔۔۔ ہائے برے قسمت یہاں سے کیسے
نکلوں "جیکوب بولا

تو ہیزل نے جیسے اسکی مدد کا سوچا جیک کو تو وہ اچھے سے جانتی تھی اسکی یادداشت میں جیک کا اپنے
ساتھ رویہ جیسے چیسپاں تھا۔۔۔

آپ ایسا کریں۔۔۔ کہہ دیں میں سو رہا ہوں اور۔۔۔ آرام سے کمرے سے نکل کر بھاگ جائیں "

ہیزل کے مشورے پر۔۔۔ جیکوب کا قہقہہ ابھرا

یہ کیسا بچوں والا مشورہ ہے "جیکوب نے کہا

اور ملازم سے کافی کا کپ لیا

کچھ اور سوچو

آپ سر سے پوچھ لیں کے کچھ دیر کے لیے باہر چلا جاؤں "ہیزل نے سیدھی سی بات کی منہ الگ

بن گیا کہ۔۔۔ کیسے وہ اسکے اچھے بھلے مشورے کو بچوں والا کہہ رہا تھا

بچہ ہوں ہو پوچھ کر جاؤں "جیکوب نے نفی کی یعنی یہ بھی پسند نہیں آیا۔۔

اور میں کیا کہہ سکتی ہوں "ہیزل نے کہا۔۔

اچھا میں یہاں سے نکل بھی جاؤں تو جاؤں کہاں اور ہاں ایک رات کے لئے مجھے ڈیٹ کرو گی "

جیکوب کی بات پر ہیزل کی طرف خاموشی چھا گئی۔۔۔

اسے جیمز کا اگر میمنٹ یاد آگیا جس میں لکھا تھا کہ وہ کسی کو ڈیٹ نہیں کرے گی

م۔۔۔ میں میں کیسے میں نے کسی کو آج تک ڈیٹ نہیں کیا "وہ بولی تو گھبرائی ہوئی تھی

تو چلو میں تمہیں ڈیٹ کرتا ہوں بس ایک ارت کی ہی تو بات ہے یار "جیکوب ایکدم اٹھا

"ن۔۔ نہیں میں ایسے مجھے پڑھنا ہے

شیٹ آپ ہیزل مجھے تمہیں ڈیٹ کرنا ہے اور تم میرے ساتھ چل رہی ہو دیٹس اٹ "وہ بولا اور

۔۔ فون بند کر دیا۔۔ جبکہ مسکرا لگ اٹھا۔۔

جلدی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگا

جانتا نہیں تھا جیک کو کیا کہنا ہے اگر وہ اسے کچھ بھی بتانے کے چکر میں رکا تو شاید اسے۔۔ وہ نکلنے

نہ دیتا تبھی آکر ڈانٹ سننے کا پلین رکھا اور ویسے بھی وہ ساری رات آنے نہیں والا تھا اور کل

جیمز آجاتا تو۔۔ سب اڈجیسٹ ہو جاتا

وہ جلدی سے اپنا ڈریس اپ ملازم کو کہہ کر اس سردی میں شاور لینے چلا گیا

۔۔ ہیزل نے سیل فون رکھا اسکا یونیورسٹی میں آج اڈمیشن ہو گیا تھا وہ بے حد خوش تھی۔۔

اور سوچا کہ کچھ پڑھ بھی لے۔۔ تبھی وہ سٹڈی کے سامنے بیٹھی تھی کل سے اسنے۔۔ ایک فوڈ

ہب میں جاب کا سوچا تھا۔۔ اور وہاں اسے نوکری مل بھی گئی تھی۔۔ اور کل سے اسے وہاں

جاب بھی کرنی تھی تاکہ وہ۔۔ مزید اپنے خرچے اٹھاسکے اس طرح جیمز پر تو ساری ڈیپینڈ نہیں
کر سکتی تھی

اسے جیکوب کی کال۔۔۔ پر حیرانگی ہوئی۔۔ مگر کال اٹینڈ کر گئی۔۔

اسے اسکی ڈیٹ والی بات پر جیمز کا اگر ایمینٹ یاد آیا وہ توڑنا نہیں چاہتی تھی مگر وہ جیمز کا بھائی تھا

وہ تبھی ناخن کاٹنے لگی

کچھ دیر وہ یہ ہی سوچتی رہی کہ۔۔۔ اسکے گھر کا دروازہ بجاوہ ایکدم اٹھی کیا وہ آگیا اتنی جلدی

ہیزل نے دروازہ کھولا

کماؤں لیڈی آجاؤ "جیکوب ریڈ سپورٹس کار میں تھا

ہیزل اسے کیسے انکار کرتی تبھی وہ یوں ہی بالوں میں ہاتھ پھیرتی۔۔ اپنا گھر لاک کر کے۔۔

اسکے ساتھ گاڑی میں سوار ہو گئی

گاڑی اوپر سے کھلی تھی ارد گرد سب لوگ انہیں دیکھ سکتے تھے اور وہ سب لوگوں کو

جیکوب نے اونچی آواز سے سونگ لگالیا

ہیزل اسکی گاڑی کی تیز سپیٹ ہر ایکدم کانپ گئی

سردی لگ رہی ہے "جیکوب نے پوچھا۔۔

ہیزل نے سر ہلایا

اوہ ہو تم تو واقعی ڈیٹ والی سچو لیشن چاہتی ہو

" مگر میں نے ایسا نہیں کہا

ہیزل کے فوراً کہنے پر وہ ہنس پڑا۔۔۔

" یہ لو "جیکوب نے اپنی اپراتاری

ن۔۔ نہیں "ہیزل نے انکار کرنا چاہا مگر اسکی خاموش نظروں کو دیکھ کر۔۔ ایکدم اسکے ہاتھ سے

جیکٹ لے لی

وہ امیر تھا اسکی جیکٹ بہت گرم تھی ہیزل کو اچھا لگا وہ پہن کر

ڈویولا تک اٹ "اے مسکراتا ہوا دیکھ کر جیکوب نے پوچھا

ہیزل نے سر ہلادیا

تو تم رکھ لو "جیکوب نے مسکرا کر کہا

"نہیں تھنکیو

ہیزل نے انکار کیا

یاد دیکھو تمہارے کپڑے بھی کمفرٹیبل نہیں ایسے ہی کیسے رہ لیتی ہو او شاپنگ کرتے ہیں "

جیکوب نے گاڑی ریورس کی

نہیں جیکوب مجھے کچھ نہیں لینا "ہیزل نے کہا تو۔۔۔

جیکوب ہنسا

تمہارے منہ سے میرا نام کافی خوبصورت لگا۔۔

پھر سے کہو "وہ بولا۔۔

یہ کیا بات ہوئی۔ "ہیزل نے منہ بنایا

کہو تو "وہ ضد کرنے لگا

جیکوب "وہ منمنائی

بہت خوبصورت اب خاموش رہنا کبھی تمہاری خوبصورتی کو چھو لوں " وہ آنکھوں میں گھمبیر لاتا

بولا جبکہ ہیزل نے آنکھیں ادھر ادھر کر لیں

جیکوب مسکرایا اور اس رات کی تنہائی دسمبر کی ٹھنڈی ہوا میں وہ گاگلز لگائے مزے سے گاڑی

ڈرائیو کر رہا تھا گویا بہت انجوائے کر رہا ہو وہ یہ سب۔۔

جبکہ ہیزل سکڑتی جا رہی تھی مگر حقیقت تھی اسکی جیکٹ کافی سپورٹ کر رہی تھی

حال کہ یہ بھی حقیقت تھی جیکوب کو خود بہت سردی لگتی تھی

اسنے گاڑی۔۔ ایک مال کے آگے روکی اور گاڑی سے اترا۔۔

مجھے واقعی کچھ نہیں لینا "ہیزل بولی۔۔

ریلکس یار آ جاؤ "جیکوب نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے لیتا اندر آ گیا۔۔

جبکہ ہیزل بھی ساتھ تھی کسی کی نظر ان دونوں پر پڑی

یہ جیکوب ہے "ریچل بڑبڑایا

مگر اسکے ساتھ کون ہے "وہ غور سے دیکھنے لگا

کافی خوبصورت اور دلکش ہے "اسنے مسکرا کر کمینٹ کیا جبکہ

گھیری نظروں سے سوچتا دوبارہ اپنے کام میں مگن ہو گیا۔۔۔

جبکہ ہیزل اور جیکوب شاپس میں آگئے وہ اسے مختلف چیزیں دلارہا تھا وہ اسے ویسے کپڑے دلارہا

تھا جیسے۔۔۔ نیورک کی لڑکیاں پہنتی تھیں

میں نہیں لینا چاہتی ان میں سردی لگتی ہے "ہیزل نے کہا۔۔۔ جبکہ چہرہ بار بار۔۔۔۔۔ سرخ ہو جاتا

۔۔۔۔۔

مگر مجھے ایسے پسند ہیں "جیکوب اسکے آگے۔۔۔ لگاتا بولا۔۔۔

"جاؤ ٹرائے کرو

آف اتنی سردی میں "ہیزل نے نفی کی۔۔۔

یار جاؤ بھی "وہ اسے ٹرائے روم میں دھکیل گیا

ہیزل نہ چاہتے ہوئے بھی اندر چلی گئی۔۔۔

اسنے اس ڈریس کی جانب دیکھا آج سے پہلے ایسا ڈریس اپ وہ نہیں ہوئی تھی۔۔ اسنے۔۔ زرا
منہ بسور کروہ ڈریس وئیر کر لیا۔۔

جبکہ باہر جاتے ہوئے اسے شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔

مگر ہمت کرتی وہ باہر۔۔ آگئی۔۔

جیکوب نے اسکی جانب دیکھ کر سیٹی بجائی

ایکسیلینٹ "وہ آنکھ بھی ساتھ دبا گیا جس سے ہیزل تو سرخ پڑ گئی جبکہ سیلز گرل ہنس پڑی۔۔

ازشی پریٹی "وہ اس سے پوچھنے لگا

"لیس سر

شی ازمائے گرل فرینڈز "وہ ہیزل کے شانے پر ہاتھ رکھ گیا ہیزل کو سمجھ نہیں آرہی تھی آخر
کرے کیا

وہ تو جیسے پھنس گئی تھی اور لا شعوری طور پر اسے جیمز کا خوف الگ آرہا تھا۔۔۔

وہ وہاں سے کپڑے لے کر جیکوب کی ضد پر۔۔۔ انھیں کپڑے میں۔۔۔ آگئی دونوں نے ساتھ
ڈنر کیا وہ تو بہت بولتا تھا۔۔۔

جیکوب کی باتوں پر اب وہ ہنسنے لگی تھی

اچانک جیکوب بچپن کی باتیں دہرانے لگا۔۔

جبکہ۔۔۔ ہیزل نے منہ بسور لیا اس دن فلور دینے پر آپ لوگوں نے میری انسلٹ کی تھی

وہ بولی تو جیکوب ہنس پڑا۔۔۔۔

"مجھے کیا پتہ تھا تم اتنی خوبصورت ہو جاؤ گی

جیکوب کی بات پر پھر سے اسکے کمر میں چیریز سی گھل گئی۔۔۔۔

وہ جیکوب کی جانب دیکھنے لگی

یہ اتنی بڑی بڑی آنکھیں اصل ہیں" وہ اسکی آنکھوں کو غور سے دیکھتا بولا

ہیزل ہنس پڑی۔۔ مگر اچانک اسکی ہنسی وہیں رک گئی

بلنک ہو رہا تھا J اسکے سیل فون پر

--

اسنے سٹپٹا کر جیکوب کی جناب دیکھا جس کا دھیان ادھر ادھر ہو گیا تھا وہ پانی کا گلاس منہ سے :
لگائے ارد گرد موجود لوگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

ہیزل یہ فون اس طرح نہیں اٹھا سکتی تھی ایک تو انکار پلیشن بہت سیکریٹ تھا۔۔ اور دوسرا کہ وہ
جیکوب کے سامنے جیمز سے کیسے بات کرتی اور جیمز کا اسکا فون آیا ہی کیوں تھا کئی سوال اسکے
دماغ میں آرہے تھے۔۔

اسنے سیل فون کو آف کر دیا

کیا ہوا اٹھایا نہیں تم نے کس کی کال تھی "جیکوب نے اب اسپر توجہ دی

ر۔۔ رونگ نمبر تھا "وہ بولی تو جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

اور دوبارہ شروع ہو گیا۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے ماما تمہیں مس کرتی ہیں۔۔۔۔ "جیکوب نے فوک سے رائیس منہ میں ڈالے

کیا واقعی "ہیزل کھانا چھوڑ کر حیرانگی سے اسکو دیکھنے لگی

ہاں واقعی اس میں حیران ہونے والی بات نہیں۔۔۔۔ "جیکوب ہنسا۔۔۔۔

آپ نے کہا تھا آپ مجھے ملوائیں گے "اسے جیسے اسکی بات یاد آئی۔۔۔۔

ہممم فلحال تو لڑکی خطرہ بہت ہے کیونکہ جیک بھی یہیں ہے اور جیمز ترکی گیا ہوا ہے۔۔۔۔ اگر جیمز

یہاں ہوتا تو جیک۔۔۔۔ منشن سے باہر بھی جاتا اس کچھ دیر میں تمہیں ملا دیتا۔ کل جیمز آئے گا

اسکے بعد دیکھتے ہیں اوکے "وہ نرمی سے بولا تو ہیزل نے سر ہلایا۔۔۔۔

جیکوب نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا مگر جلد نگاہ پھیر لی۔۔۔۔

وہ زیادہ توجہ دیتا تو شاید خود بھی ہار بیٹھتا۔۔۔۔۔

ہیزل وقت کے ساتھ ساتھ کھلتی جا رہی تھی

۔۔۔۔ جبکہ جیکوب تو پہلے ہی ٹیپ ریکارڈر تھا۔۔۔۔ وہ باتیں کرتے رہے اور لیٹ نائٹ ڈنر بھی

جاری رہا۔۔۔۔ جیکوب اسے۔۔۔۔ اپنی گرل فرینڈز کے بارے میں بتا رہا تھا۔۔۔۔

ہیزل البتہ کبھی حیران ہو کر سنتی تو کبھی۔۔۔۔۔ ہنسنے لگتی تو کبھی اسکی باتوں سے شرمندہ ہو جاتی
کیسی کیسی حرکتیں بنا کسی شرم و لحاظ کے بتا رہا تھا۔۔۔

جیکوب اور وہ دونوں ڈنر کے بعد ہوٹل سے نکلے اور گاڑی تک پہنچے۔۔۔

پرل کو شدید سردی لگی۔۔ وہ گاڑی میں ہاتھ رگڑتی بیٹھ گئی۔۔

جیکوب نے ایک نگاہ اسکی جانب دیکھا وہ بنا کسی میکپ کے بھی بلا کی اٹریکشن رکھتی تھی مگر کیسے
۔۔ اسنے پھر سے اپنی نگاہ پھیری۔۔۔ اور۔۔۔ گاڑی جو اوپر سے اوپن تھی اسے ڈھک دیا۔۔۔

ہیزل نے تشکر بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا

اور قدرے ریلکس ہو کر بیٹھی۔۔۔۔۔

تو ایک بار میری گرل فرینڈز بھی ایسے سردی سے ٹھٹھر رہی تھی اور مجھے ہوٹل جانا تھا کیونکہ
جیمز میں بھی کچھ ڈیڈ والی حرکتیں ہیں بلا وجہ کی اکڑ اور۔۔۔۔۔ سخت اصول۔۔۔۔۔

تو مشن میں اپنی گرل فرینڈز کو لے کر جانا مطلب سمجھ سکتی ہو کسی مسئلے سے کم نہیں تھا۔۔ تبھی
میں ہوٹل جانا چاہتا تھا وہ تو سردی سے کانپنے لگی

لیکن یونوواٹ ہیزل تم پہلی لڑکی ہو جس کے لیے جیکوب نے اپنی جیکٹ اتاری ہے۔۔۔ اور
۔۔۔ جس کے لیے اپنی گاڑی کو بند کیا ہے "وہ بولا۔۔۔ تو زرا اسکی جانب خصوصی توجہ دی جس
سے ہیزل کی پلکیں عارضوں پر جھک آئیں۔۔۔۔

اچھا اور میرے لیے یہ خصوصی ٹریٹمنٹ کیوں "ہیزل نے زرا ہنسی دبائی

بھی پہلی لڑکی صرف میری دوست بنی ہے نہ "وہ۔۔۔ بولا۔۔۔ اور۔۔۔ عادت کے مطابق
۔۔۔ آنکھ کو مخصوص حرکت دی

۔ تو ہیزل مسکراہٹ چھپا گئی

یہ بھی ٹھیک ہے تو اس سے پہلے آپکی کوئی دوست نہیں تھی

اسنے متجسس ہوتے سوال کیا

نہیں کسی لڑکی کو کبھی دوست نہیں بنایا تم جانتی ہو یو سٹنڈرڈ زرا۔۔۔۔ "وہ بولا تو دونوں ہنس
پڑے۔۔۔۔

اب گھر چلے "کچھ توقف کے بعد ہیزل بولی۔۔۔

لو میں گھرتب جاؤں گا جب جیمز آئے گا تو جان جائے گا اور چپکی بیٹھی رہو۔۔۔۔۔ جیک کچا چبالے

گا اگر اسے پتہ چلا کہ جیکوب صاحب ہیزل بی بی کے پاس ہیں "وہ ہلکا سا اپنا

البتہ ہیزل کی ہنسی رک گئی۔۔۔۔۔

وہ سر جھکا گئی

جیکوب نے ڈرائیو کرتے ہوئے نوٹ کیا وہ اسے لو بار لے کر جا رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا خاموش کیوں ہو گئیں "اسنے پوچھا تو ہیزل نے سراٹھایا تو اسکی آنکھوں میں معمولی سی نمی
تھی

جیک سر مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں کیا "وہ سوال کرنے لگی۔۔

جیکوب کچھ نہیں بولا سا منے دیکھتا رہا ڈرائیو کرتا رہا۔۔۔۔۔

جبکہ ہیزل نے اسکی یہ انکورنس دیکھی تو اپنے آنسو خود ہی صاف کر لیے کہ وہ۔۔۔ کیسے۔۔ اس
سے اس قسم کی بات کر سکتی ہے جیک انکا باپ تھا اور وہ اسکے متعلق کوئی بھی برائی کیوں سنتے

۔۔۔

جیمز مینیج کر لے گا۔۔۔۔۔ تم فکر نہ کرو "وہ بس اتنا ہی بولا۔۔

ایک سوال کروں "ہیزل اب زرا چونک رہی تھی بار بار اس طرح اسکے کہنے پر تبھی سوال کر بیٹھی

ہاں بالکل کرو" اسنے لو بار کے سامنے گاڑی روکی۔۔۔

اور ہیزل کو اتر رنے کا اشارہ کیا وہ باہر نکلی یہاں کافی رش تھا۔۔۔

گارڈ نے جیکوب کی جانب دیکھا تو بنا کچھ کہے سب سے پہلے اسے جگہ دی۔۔

جیکوب ہیزل کے ساتھ اندر داخل ہوا تو وہ جگہ۔۔ دیکھ کر ہیزل ایک پل کے لیے حیران رہ گئی

۔۔۔۔

ایک بار وہ بچپن میں پرل کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔

تب یہ جگہ کچھ اور تھی مگر اب تو۔۔۔ بے حد خوبصورت ہو گئی تھی مگر ایک پرو بلم تھی یہاں

بہت شور اور ہنگامہ تھا اتنا شور کے کان پڑے آواز سنائی نہ دے

۔ اور لوگ ایسے اپنی مستی میں مگن تھے کہ یہ رات جیسے کبھی ختم نہیں ہوگی۔۔۔

مختلف قسم کی ڈرنکس اور۔۔۔ اچھل کود کے سوا کچھ نہیں تھا جسے لوگ ریلیکسیشن سمجھتے تھے

اسے بے زاری ہوئی ہاں اگر یہاں شور نہ ہوتا تو ضرور یہ جگہ۔۔۔ کافی خوبصورت تھی۔

تم یہاں پہلے کبھی آئی ہو "جیکوب نے پوچھا۔۔۔

تو اس نے بمشکل اسکی آواز سنی

ہاں ایک بار میم کے ساتھ آئی تھی "وہ اسے ایک کیمین میں لے جا رہا تھا۔۔۔

ہیزل پیچھے سے بولی۔۔۔

تم تو میڈیم کے ساتھ کافی کلوز ہو اور ہمیں لگتا تھا ہمارے ڈرانے دھمکانے سے۔۔ ایک طرف ہو

جاتی ہو "وہ اسکی اجنبی دیکھتا بولا تو ہیزل شرمندہ ہو گئی

ٹیک اٹ ایزی گرل "وہ اسکو کمفرٹیبل کرتا بولا۔۔۔۔

تو۔۔ جیکوب کے کمفرٹیبل کرنے کے طریقے پر وہ ایک دم اچھلی اور اس سے فاصلہ بنالیا۔۔۔

اور جیمز کے رولز آنکھوں کے سامنے آ گئے مگر پھر تسلی ہوئی کہ وہ یہاں نہیں تھا۔۔۔

جیکوب مسکرایا۔۔۔ اور بیٹھ گیا۔۔۔

کافی خوبصورت ہے یہ جگہ مگر شور بہت ہے "وہ بولی۔۔ جبکہ منہ بھی بنالیا

کیونکہ ہیزل۔۔۔ چاکلیٹ وینیل آئسکریم۔۔۔ ہے بار ہے کلب ہے۔۔۔۔۔ "وہ آگے کو جھک کر
ٹیبل پر ہاتھ رکھتا بولا۔۔۔۔۔

جبکہ گھیری نظریں ہیزل پر بھی تھیں۔۔۔۔۔

ہیزل نے منہ موڑ لیا۔۔۔۔۔

جبکہ اسے ان آنکھوں پر ہنسی بھی آئی۔۔۔۔۔

ہاں تو تم نے گاڑی میں مجھ سے سوال کیا تھا "اسنے ریفریشمنٹ کی لیے کچھ سامان منگایا تھا۔۔۔۔۔

سامان ویٹرنے انکے سامنے رکھا تو۔۔۔۔۔

جیکوب نے تو اپنی شوق اور شوق کا سامان اٹھا کر گلاس لبوں سے لگالیا۔۔۔۔۔

جبکہ ہیزل کے لیے اور بیج جو س تھا ہیزل اس گلاس کو دیکھتی ہچکچاتی ہوئی۔۔۔ جیکوب کو دیکھنے لگی

ٹیک اٹ ایزی تم مجھ سے کوئی بھی سوال کر لو۔۔۔ سوچو اگر میں تمہیں مافیا گرل بنادوں "وہ

قہقہہ لگا کر ہنسا

ہیزل بھی پھیکا سا ہنس پڑی

"نو مجھے مافیا پسند نہیں

کیا واقعی "وہ حیران ہوتا اسکی صورت تکنے لگا آنکھوں میں حیرانگی در آئی۔۔۔

ہیزل اب کنفیوز ہونے لگی یہ کیا بول دیا تھا اسنے۔۔۔۔

وہ لوگ تو خود مافیا تھے

مگر پسند نہ پسند تو اسکی اپنی تھی نہ۔۔۔ اسنے سر کو ہلا دیا

آہ یہ تو کافی برا ہوا۔۔ "جیکوب کو جیسے یہ بات پسند نہیں آئی

کیا برائی ہے مافیا میں "وہ پوچھنے لگا۔۔ کیونکہ ناگوار گزری تھی طبیعت پر یہ بات آج تک کسی

لڑکی نے یہ بات نہیں کہی تھی جتنی سے بھی اسکا واسطہ پڑا تھا مگر یہ بھی حقیقت تھی اسنے کسی

لڑکی کو سنانے بیٹھا کریوں باتیں بھی نہیں کیں تھی۔۔۔

"بس۔۔ مجھے نہیں پسند

تو تمھارے لیے نیورک چھوڑ دیں اب ہم "جیکوب نے اسے گھورا

مگر میں نے آپ لوگوں کو تو کچھ نہیں کہا "ہیزل بولی۔۔۔۔

تو تم مافیاز کو پسند کرنے لگ جاؤ کیونکہ جن کی قسمت مافیا میں پھنستی ہے انہیں چاہیے۔۔۔ کہ مافیاز کو پسند کریں وہ بھی جیکوب روبرو جیسا خوبصورت مافیا "وہ آنکھ کو مخصوص حرکت دیتا بولا تو ہیزل نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

اچھا "وہ مسکراتی ہوئی بس اتنا ہی بولی

"کوشش کرو تمہیں اچھے لگیں

اسنے کہا۔۔۔

آئی تھینک یہ کوشش بے کار ہے۔۔۔ "ہیزل نے شانے اچکائے

جیکوب کچھ دیر اسکی جانب دیکھتا رہا

ہیزل کی بات پھر وہیں رہ گئی

وہ اسکی طرف دیکھتا۔۔ اپنا مشروب پی رہا تھا جبکہ ہیزل ارد گرد دیکھتی۔۔۔ جس

آؤ سیلفی لیتے ہیں "جیکوب نے کہا۔۔ اور سیل فون نکال کر کمرہ سامنے کیا اور۔۔ مسکرایا پیچھے

سے ہیزل بھی مسکرائی اور اس رات کو جیکوب نے اپنے موبائل میں قید کر لیا۔۔

مجھے لگتا ہے یہ میری زندگی کا بیسٹ اینڈ پرفیکٹ ٹائم ہے معلوم نہیں تمہارے ساتھ بیٹھنے میں ہی
ایسا کیا ہے جو۔۔۔ کسی اور شے کی طلب ہی نہیں ہو رہی "اسنے کہا تو ہیزل کنفیوز سی ہو گئی
جیکوب مسکرایا۔۔۔

چلو چلتے ہیں "وہ بولا اور اٹھا آج تو یہ سامان شوق بھی پینے کا دل نہیں تھا اسنے۔۔۔
ہیزل کا ہاتھ پکڑا۔۔۔ تو ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔ سہولت سے اسکی قید سے ہاتھ نکال کر
وہ۔۔۔ جیکوب سے پہلے باہر نکل گئی
جیکوب ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

آپکا سیل فون بج رہا ہے "گاڑی ڈرائیو وہ کر رہا تھا جبکہ موبائل نہیں پک کر رہا تھا۔۔۔ ڈھیٹوں
کی طرح۔۔۔ تبھی وہ بولی
ڈیڈ کا ہو گا نہ "جیکوب نے کہا۔۔۔

آہ "پھر اب "وہ ڈر گئی

"اب کیا میں تو نہیں اٹھا رہا

اسنے کہا اور گاڑی ہیزل کے گھر کی جانب لے لی۔۔۔

ہیزل نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

کچھ دیر گاڑی میں خاموشی رہی اور تھوڑی دیر بعد وہ پھر شروع ہو گیا

کچھ کھاؤ گی "اسنے ایک بار پھر پوچھا

ایسا کیسے۔۔۔ میں بہت کچھ کھا چکی ہوں "اسنے۔۔۔ معصومیت سے اسکی جانب دیکھا

جیکوب نے اسکی معصوم نظروں کی قید سے خود کو بمشکل رہا کیا اور گاڑی گھر کے آگے روکی لی

"

ہیزل گاڑی سے اترنے لگی

رکو بھی۔۔ ابھی ہماری ڈیٹ ختم ہونے میں آدھا گھنٹہ ہے "اسنے ٹائم دیکھا دن نکلنے میں ابھی

وقت تھا

ہیزل ہنس پڑی

مجھے پڑھنا ہے "اسنے بتایا

اس دور میں کون پڑھتا ہے "جیکوب نے سر جھٹکا اور سٹیرنگ پر سر رکھے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

ہیزل اپنے ناخنوں سے کھیلتی رہی جبکہ جیکوب کی نگاہیں اسی پر تھیں۔۔۔

اچھا جاؤ" وہ خود ہی زرا گھبرا سا گیا۔۔۔

جاؤں" وہ جیسے کنفرم کرنے لگی

ہاں بھی جاؤ پیار کر اہر چھوڑو گی کیا" وہ ہنس پڑا ہیزل جلدی سے نکل گئی۔۔۔

جو میں میں آتا تھا کچھ بھی بول دیتا تھا وہ تو

--

گڈ بائے۔۔ آپکی جیکٹ" اسنے جیکٹ دی

تم رکھ لو۔۔ تم پر سوٹ کر رہی ہے" وہ مسکرایا۔۔

تو ہیزل نے کوئی ضد نہیں کی۔۔ اور اسے بائے کہتی اندر چلی گئی

جبکہ جیکوب نے گاڑی موڑ

اس ملاقات سے طبعیت پر خوشگوار اثر پڑا تھا

وہ نہیں جانتا تھا اسکا خون کیوں ابل رہا ہے۔۔۔۔

لیکن شاید وہ حق پر تھا جتنا تھا اسکا ایسا رویہ۔۔ اسنے یہ سب کچھ ابھی جو دیکھا تھا۔۔ اسپر وہ۔۔ اپنے آپکو روک نہیں پارہا تھا۔۔۔

اسکے گارڈز جو کے ہیزل کو پروٹیکٹ کر رہے تھے وہ بھی صرف اس لیے کیونکہ ہیزل جیک کی نظروں میں نہ آئے باقی اس لڑکی سے اسے شاید کوئی غرض نہیں تھی۔۔

اس گارڈ نے اسے ساری انفورمیشن دی کہ ہیزل پوری رات جیکوب کے ساتھ تھی جبکہ جیمز نہیں جانتا تھا اسکے پیچھے اسنے گارڈ کو کیوں لگا دیا جہاں جہاں جیکوب اور ہیزل گئے وہاں وہاں کی تمام تصاویر اسکے سیل پر تھیں اسکے اسنے کی اسکے منہ بنانے کی لچ کرنے کی یہاں تک کے اسکی آنکھیں بھگنے کی بھی جیمز

۔۔ نے جب معاملہ برداشت سے باہر سمجھا تو ہو بے ساختہ اسکو کال کر گیا۔۔ جبکہ اسکے پاس تب کی ویڈیو تھی۔۔ کہ کیسے ہیزل نے اسکی کال کو انکوری کیا تھا۔۔۔۔

مجھے لگا تم عام لڑکیوں جیسی نہیں ہو۔ "جیمز نے مٹھیاں بھیج لیں۔۔

جبکہ لبوں میں سیگریٹ دبا کر وہ۔۔۔۔

دھواں فضا میں بکھیرتا بے کل سا ہو رہا تھا وجہ وہ جانتا نہیں تھا یا شاید ہیزل سے شادی کرنے کے بعد۔۔۔ وہ اپنے اگریمینٹ سے رفتہ رفتہ ہٹتا ہوا خود کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔

اسکے سامنے زبان بھی نہیں کھلتی تھی جبکہ جیکوب سے کیسے خوش اخلاقی سے باتیں کی جارہیں تھیں۔۔۔

وہ چند دیر اسکے بارے میں سوچتا رہا اور پھر جیسے اسے احساس ہوا وہ جیمز روبو ہے۔۔۔۔

اس وقت کا مافیا۔۔۔۔

جسے لڑکیوں کی کمی نہیں۔۔۔۔

یہ صرف اس میں ایک کالیٹی تھی جس کی بنا پر اسنے اس سے شادی کی۔۔ اور شاید وہ اپنا مقصد پورا کر کے اس میں سے انٹر سٹ کھو دے۔۔

اسنے خود کو تسلی دی اور ایل سی ڈی بند کر دی جس میں۔۔ وہ پیکیس چل رہیں تھیں

سر جھٹک کر سامنے پڑے گلاس میں موجود مشروب کو اسنے منہ سے لگا لیا

" مگر افسوس چاہ کر بھی اسکا دماغ ہیزل سے ہٹ نہیں رہا تھا شاید تم سخت سزا کی حقدار ہو

وہ خود سے بڑ بڑایا۔۔۔

مگر سزا کس بات کی

اس میں کوئی بولا۔۔

یہاں اگر میمنٹ میں شامل تھا وہ کسی اور کو ڈیٹ نہیں کر سکتی "وہ ایک دم جیسے خود پر بھڑکا۔۔۔

چارو طرف خاموشی چھا گئی۔۔

میرے رولز توڑنے والا زندہ نہیں بچتا۔۔

اور یہ لڑکی بھی زندہ نہیں بچے گی

گلاس کو غصے سے پھینکتا وہ اٹھ گیا اور۔۔ اس جان لیوا سردی میں۔۔۔ اوہ روم کی ٹیرس میں آگیا

یہاں سے۔۔ استنبول کا منظر ہی الگ دیکھائی دے رہا تھا

روشنیاں رنگینیاں۔۔

اچانک جیسے کھڑے کھڑے اس کا دل کیا استنبول پر راج کرے وہ۔۔۔ اسنے۔۔۔ کارٹر کو فون

گھمایا۔۔۔

ہاں بولو "وہ بھی جاگ رہا تھا۔۔

یہ استنبول کی مافیا۔۔۔۔ کے بارے میں جانتے ہو "جیمز نے۔۔۔ دوبارہ سیکریٹ سلگالی۔۔۔

ام م م میں نے ایک بار سنا تھا کافی سٹر انگ مافیا ہے۔۔۔۔ جیسے تم "وہ ہنسا۔۔۔۔

"مجھے استنبول پسند آگیا ہے

جیمز نے شانے آچکے

جیمز پلیزیار کوئی نیا۔۔۔۔ پھٹا نہ پیدا کرو "کارٹر عجاز آیا۔۔۔۔

وہ تو اپنے باپ سے بھی آگے نکل رہا تھا۔۔۔۔

"کیا کر سکتے ہیں۔۔

جیک سرمانیں گے "کارٹر یہ تو جانتا تھا وہ فیصلہ بس ایک بار کرتا ہے۔۔

ان سے پوچھے گا کون "جیمز کی لا پرواہی عروج پر تھی۔۔۔

تم واقعی کرنا چاہتے وہ پہلے تم نے وہ لڑکی ہیزل سے شادی کر لی اب اسے بول جبکہ۔۔۔ ہم بلیک

"کو وائٹ کرنے کے چکر میں ہیں

یہ جیکوب کا پلین ہے میں کسی سے نہیں ڈر تا میرا پیسہ بلیک ہے تو بلیک ہے اور مجھے استنبول پسند آ
گیا ہے یہ۔۔ خوبصورت ہے۔۔ جیسے۔۔ پوری ترکی کا دل۔۔۔۔ "وہ مسکرایا۔۔۔"

جیمز۔۔۔ "کارٹر جیسے تھکا تھکا بولا۔۔۔۔"

میں جانتا ہوں تم۔۔ ڈرنک کر رہے ہو تو۔۔۔ بکو اس ساتھ کرنا ضروری ہے "جیمز چیڑ گیا
یار تم اپنی فی گرل فرینڈ زنی نہیں بلکہ واحد اکلوتی جس سے تم شادی کر چکے ہو اس سے بات کرو"
کارٹر نے کہا

کارٹر مجھے ڈیٹیلز چاہیے۔۔۔ استنبول اور استنبول کی مافیا کے متعلق۔۔۔

اوکے جیمز نے سنجیدگی سے کہا

تو کارٹر بھی سنجیدہ ہو گیا

اوکے "اسنے کہا اور جیمز نے کال آف کر دی۔۔۔"

وہ دھواں کو فضا میں بکھیرتے ادھر ادھر دیکھتا رہا۔۔۔

سردی کا احساس اسے ہمیشہ سے کم ہی ہوتا تھا۔۔ حالانکہ ہاتھ برف کی طرف طرح مگر وہ۔۔۔

سیگریٹ مکمل کر کے اندر آیا

آج کا دن اسکے باقی دنوں سے مختلف تھا۔۔۔ مگر ایک اہم جو آج کے دن ہوا اور اب تک اسے پریشان کر رہا تھا وہ تھا۔ جیمز کی کال کا آنا اور اسکا گنور کرنا۔۔۔

وہ اب بھی پریشان بیٹھی تھی اسنے کئی بار سوچا کال کرے مگر ہمت نہیں ہو سکی۔۔۔ کل اسکا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا اسکا خواب صرف جیمز کی وجہ سے پورا ہوا تھا۔۔۔ وہ اسکی مشکور تھی مگر اسکی خواہش۔۔۔ وہ ایک دم کانپ سی اٹھی خود کو اسکے ساتھ سوچنا بھی آسان نہیں تھا کہ ایک دم یہ وقت آتا۔۔۔ اسنے جلدی سے دماغ جھٹکا

آج ابھی اسی وقت تو ایسا کچھ نہیں ہو گا تبھی اسنے گھیرہ سانس بھرا اور لیٹ گئی

جیکوب اچھا انسان تھا اسکے ساتھ اسکا اچھا وقت گزر تھا

لیکن فلحال وہ کل صبح کے لیے ایکسائینڈ تھی۔۔۔

آنے والی کل اسکے خوابوں کی شروعات تھی

وہ اپنے پرائیویٹ جٹ سے اتر اتو بلیک لونگ کوٹ بلیک گالز اور اپنی بے پناہ وجاہت سے بے
نیاز لمبے قدم بھرتا وہ گاڑی تک پہنچا تھا۔۔۔

"سرمنشن چلنا ہے یہ پھر کہیں اور

نہیں فلحال آفس کے چلو" گارڈ کو جواب دے کر اس نے اپنا سیل فون چیک کیا۔۔

اور دوسری سیٹ پر رکھ کر وہ باہر دیکھنے لگا۔ انکی گاڑی۔۔۔ پانی کی طرح نیورک کی سڑکوں پر
سے گزر رہی تھی۔۔

سردی کا احساس گاڑی میں بیٹھنے کے بعد کم پڑ گیا تھا۔۔

کچھ دیر میں وہ آفس پہنچ گیا۔۔۔ اسے کارٹرنے استنبول کے مافیا کاریکارڈ پر پرائیویٹ دیا تھا تبھی وہ

اس ریکارڈ کو کسی کے ہاتھ نہیں لگنے دینا چاہتا تھا

وہ اس فائلز کو دیکھتا رہا۔۔۔

استنبول کے مافیا جو استنبول سمیت پورے ترکی پر راج کر رہا تھا وہ ڈینیز تھا۔۔۔ جو کہ بالکل اسکی
عمر کا تھا اسنے اپنے باپ کو خود مارا تھا تا کہ وہ اس تخت کو سنبھال سکے۔۔ وہ غور سے اسکی فائلز
پڑھنے لگا وہ ایک بے رحمی قسم کا انسان تھا۔۔۔

جو کہ سمگلنگ کرتا تھا لڑکیوں کی۔۔۔

اسے نہ جانے کیوں سب سے زیادہ اسی بات سے چپڑ تھی۔۔۔

جب مافیا لڑکیوں کی سمگلنگ کرتے تھے اور یہ سب سے اہم تھی۔۔

مگر وہ اس کام کو کیے بنا۔۔ بھی مافیا کی دنیا میں بہت مشہور تھا۔۔۔

اسنے وہ فائلز بند کر دی۔

ڈینیز "لبوں میں اسکا نام بڑبڑایا۔۔۔

کچھ دیر اسے وہاں لگی تھیں اور اسکے بعد وہ وہاں سے اٹھ گیا اسنے اس موضوع میں کارٹر کو بھی

انولو ہونے سے روک دیا تھا۔۔۔

وہ باہر نکلا۔۔۔ تو کارٹر نے بھی اسے۔۔ دیکھ لیا۔۔۔ وہ بھی اسکے ساتھ ہوا

تم نے فائل ریڈ کی "کارٹر نے پوچھا

ہاں کر لی "وہ بے تاثر لہجے میں بولا اور۔۔۔ پھر سے گا گلز لگا کر باہر نکل گیا۔۔۔

اسے اب تھکاوٹ ہو رہی تھی تبھی اسنے۔۔۔ منشن جانے کا سوچا۔۔۔

-----"

وہ منشن میں پہنچا تو صبح کا وقت تھا تبھی سب اپنے پانے کمروں میں تھے وہ بھی سیدھا اپنے روم :

میں چلا گیا در حقیقت اسکا پورشن منشن سے زرا الگ تھا۔۔۔

ایک پورے پورشن کی طرح اسکے رومز بھی اتنے بڑے تھے۔۔ کہ ہیزل کا تو جیسے پورا گھر اسکا بس

ایک کمرہ بن جاتا۔۔۔

وہ اپنے روم میں آیا دروازہ بند کیا اور۔۔۔ فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

وہ جانتا تھا اسکے اٹھنے سے پہلے ہی اس ڈیل کی خبر جیک اور جیکوب تک پہنچ جائے گی اور وہ بچہ

نہیں تھا۔۔۔ وہ یہ سب خود سنبھالنے کی اور خود سب کچھ کرنے کی اہلیت رکھتا تھا۔۔۔

وہ فریش ہو کر نائٹ گاؤں میں آیا اور۔۔۔ بستر پر لیٹ گیا۔۔۔

آج اسکے پاس کوئی دوسرا کام نہیں تھا سوائے ایک کام کے۔۔۔

جس پر اسکی اچانک ہی بستر پر لیٹتے توجہ گئی۔۔۔

اسنے آنکھیں بند کرنے سے پہلے آج ایک بار پھر ایک گھبرائے ڈرے سہمے پریشان سے عکس کی
گردن دبا دی۔۔ اور وہ توقع کے مطابق فٹ سے اسکے دبوچتے ہی غائب ہو گیا

کب تک "وہ بڑبڑایا۔۔۔۔۔

اور کروٹ لے کر سونے کی کوشش کرنے لگا

ریچل کے اسکے پاس فون۔ آرہے تھے حالانکہ جیمز نے آج آنا تھا مگر وہ دیکھائی نہیں دیا اسنے
ملازموں سے بھی پوچھا تو وہ بھی لاعلم تھے اسے جیک کے سامنے جاتے ہوئے اریٹیشن ہو رہی
تھی کیونکہ جیک کے لاتعداد سوال اسے سولی پر ضرور لٹکا دیتے۔۔۔

وہ تیار ہونے کے بعد آئینے میں عکس۔ دیکھ رہا تھا۔۔ سردی کے باعث اسنے موٹا جمپر پہنا۔۔ اور
۔۔ عادت کے مطابق بال بنا کر۔۔۔

وہ۔۔ مسکرایا۔۔

کیونکہ آئینہ دیکھا رہا تھا وہ کتنا خوبصورت دکھ رہا تھا۔۔

اسنے جیمز کو کال ملائی مگر مجال ہو جو کوئی بھی کال پیک کر رہا ہو۔۔

چیڑ کر فون رکھا اور گھیرہ سانس بھرا یعنی اسنے ہی اکیلے جیک کو فیس کرنا تھا

وہ۔۔۔ موبائل کارڈز اور سامان اٹھا کر۔۔۔ روم سے نکلا۔۔۔

تو حسب توقع جیک اور پرل ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

نہ جانے جیک کب جانے والا تھا پرل سے تو خیر کوئی مسئلہ نہیں تھا

زندگی کیسی بے رنگین سی ہو گئی تھی۔۔۔ جیک کی وجہ سے

وہ ناشتے کی ٹیبل پر آیا۔۔۔ جیک نے اسکی جانب دیکھا

گڈ مارنگ "وہ پرل کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

گڈ مارنگ ٹو۔۔۔ ہاؤ آریو "پرل اسے ناشتہ سرو کرتی ہوئی بولی

جیکوب تو حیران رہ گیا۔۔۔ جیک نے اب تک کچھ نہیں بولا تھا وہ چپ چاپ ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔

ایم فائن۔۔۔ "وہ ترچھی نظروں سے جیک کو دیکھتا بولا۔۔۔

اور سر جھکا کر ناشتہ کرنے لگا۔۔۔

جیک پھر بھی کچھ نہیں بولا۔۔

بول دیتا تو خطرہ ٹل ہی جاتا۔۔ یہ کہ بولنے کی کیا وجہ تھی۔۔۔

اسکا سیل فون بجنے لگا۔۔۔۔

جیکوب نے دیکھا ریچل کی کال تھی

ہاں ریچل بولو "اسنے کہا۔۔

ہاں میں۔۔ کچھ دیر میں پہنچتا ہوں۔۔" وہ کہہ کر فون بند کر گیا۔۔۔۔

جیک نے اب بھی سوال نہیں اٹھایا تھا کہ ریچل کون ہے۔۔۔۔

اب زیادہ ہو گیا تھا جیکوب نے ناشتہ چھوڑ دیا

اوکے وٹس داپرو بلم جیک۔۔۔ یہ کیوں نہیں پوچھ رہے ہیں رات کہاں تھا اور ریچل کون ہے "وہ

زرا چیڑ کر بولا۔۔ کہ آخر ماجرا تھا کیا۔۔

میں دونوں باتوں کے بارے میں جانتا ہوں۔۔ اس لیے سوال نہیں کیا "جیک نے سنجیدگی سے

پرل کے منہ میں فوک دیا۔۔۔

جس پر سے پرل نے سیب لیا۔۔۔

جیکوب کے تورنگ ہی اڑ گئے

جیک ہیزل کے بارے میں جان گیا تھا۔۔۔۔

م۔۔ مطلب "وہ کچھ سٹپٹا یا

ریچل کا مسئلہ نہیں تھا۔۔۔ وہ ایک الگ موضوع تھا مسئلہ تو ہیزل کا تھا اور جیک جیک ہیزل سے سخت نفرت کرتا تھا۔۔۔ تو۔۔۔ وہ یہ بات جان کر خاموش کیسے رہ سکتا تھا۔۔ جیکوب کے پلے کچھ نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

وہ جیک کو ابھی کچھ کہتا کہ نائٹ سوٹ میں بھوک کی وجہ سے جیمز جلدی اٹھ گیا۔۔ وہ بے زاری سے چلتا ہوا ان سب تک پہنچا تو سب اسکی جانب دیکھنے لگے

کیونکہ وہ نائٹ بلیک گاؤن میں بھی بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔ جبکہ بال بکھرے ہوئے تھے جن میں گڈ مارنگ کہتے چمیر کھینچتے ہوئے اسنے ہاتھ پھیرہ۔۔۔۔

تھا۔۔۔۔ اور۔۔۔ آنکھوں میں سرخی تھی۔۔۔

جن پر وہ ایک انگلی اور انگوٹھا رکھے کچھ دیر بیٹھا رہا۔۔۔ اور پھر اسنے۔۔۔ سب کی طرف دیکھا

گڈ مارنگ کیسے ہیں آپ "پرل تو اسکی نظر آنکھوں میں ہی اتارنے لگی ایک دم اٹھ کر اسکا ماتھے پر

پیار کیا

جیمز مسکرایا

ناؤ پر فیکٹ "وہ پرل کا ہاتھ پکڑ کر۔۔۔ اسکے ہاتھ پر۔۔۔ پیار کر گیا۔۔۔۔

پرل مسکرائی

کب آئے تم "جیک نے جیمز کو دیکھا جبکہ۔۔۔ جیکوب کی کوشش تھی کہ کسی طرح جیمز کو بتا

دے جیک ہیزل کے بارے میں جان گیا ہے۔۔۔

دو گھنٹے پہلے "وہ بولا۔۔۔ پرل اسکے آگے ناشتہ رکھنے لگی۔۔۔ جو وہ پلیٹ میں نکال کر۔۔۔ اب

کھانے لگا تھا کیونکہ اسے کافی بھوک لگی تھی۔۔۔

اور کس کام کے لیے گئے تھے اسکا کیا بنا "جیک نے سوال کیا جیمز نے اسکی جان انھیں سرخ

نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

کال اجائے گی آپکے پاس۔۔۔۔" جیمز نے بس اتنا ہی کہا۔۔۔

جیکوب بار بار اسکی جانب دیکھ رہا تھا جیمز نے ایک نظر آسکی طرف دیکھا وہ کچھ کہہ رہا تھا۔۔ مگر وہ سمجھا نہیں

جیکوب ناشتہ کرو پورا اپنا "جیک بیچ میں بولا

جیکوب سر جھکا گیا۔۔۔

ہاں تو۔۔۔ تم ہیزل کے ساتھ تھے رات "جیک نے نارملی کہا۔۔۔۔ جھٹکا کہا کر جیمز نے سراٹھایا

۔۔۔۔۔

جبکہ جیکوب کو اچھو لگ گیا۔۔

ن۔۔۔ نہیں یہ کس نے کہا "وہ بولا۔۔۔۔۔

یقین نہیں آیا کہ یہ سب کیا ہوا ہے۔۔۔۔

جیمز نے البتہ مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔ یہ تو سو فیصد طے تھا۔۔۔ کہ جیک اسکے پیچھے گارڈز نہیں لگا

سکتا کیونکہ۔۔ اسنے جب سے جیک یہاں آیا تھا۔۔۔۔ جیک کی ہر پرسنل حرکت پر نظر رکھنے

کے لیے جسے عائد کیا تھا جیک اسپر کافی بھروسہ کرتا تھا اور سمجھتا تھا وہ اسکا بندہ ہے جبکہ وہ جیمز کا بندہ تھا اور جیمز کو پہلے سے سب پتہ چل جاتا تھا۔۔۔

تبھی ہیزل والے معاملے کا جیمز کے ساتھ کیا تھا تعلق وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔

مگر جیکوب۔۔۔ جیکوب نے اسے ظاہر کر کے۔۔ ضرور۔۔۔ جیمز کو بھی پھنسا دیا تھا۔۔ جیمز کا غصہ سوانیزے پر پہنچ گیا تھا اس وقت۔۔ جیک کی توجہ جیکوب سے زیادہ جیمز پر تھی۔۔

جیمز نے اپنے تاثرات کو نارمل کیا اور ناشتہ دوبارہ کرنے لگا

اسے لگا وہ۔۔ انقریب واقعی ہیزل کی گردن دبا دے گا۔۔۔۔۔

ڈیڈ کون ہیزل "جیکوب نے لا تعلق کا اظہار کیا

کن آئی شو یور پیکیج سن و دس ڈیم گرل "وہ۔۔۔ موبائل جیکوب پر پھینکتا غصے سے بولا

۔۔۔۔۔

جیکوب۔۔ خاموش رہ گیا۔۔۔۔۔

جیمز البتہ چپ رہا جبکہ پرل تو حیران تھی۔۔ اسکی نظر ہیزل کی تصویر پر پڑ گئی اور آنکھوں میں نمی ا

گئی۔۔

کتنی پسند تھی اسے ہیزل جیمز کے لیے۔۔۔ نہ جانے جیک کو کیوں نفرت تھی اس سے۔۔۔۔

یولانک دس گرل "جیک نے جیکوب سے پوچھا۔۔۔

اور اس طرح وہ جیمز کا صبر آزما رہا تھا

جیکوب نے۔۔۔ ایک نظر جیک کو دیکھا۔۔۔

آئی لو دس گرل وہ بولا۔۔۔۔

پرل جیک۔۔۔۔ دونوں حیران رہ گئے۔۔ جبکہ جیمز کا نساہا تھ کی مٹھی میں جکڑے۔ اب بھی چپ

چاپ ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔

اوہ دیٹس گریٹ "جیک پیچھے بیٹھ گیا۔۔۔

کیا تمہیں یاد ہے۔۔ مجھے سخت نفرت ہے اس لڑکی سے "جیک نے۔۔۔ مارے غصے کے پلیٹ

اٹھا کر پینچ دی پرل کی معمولی سی چیخ نکلی

جیک "اسنے جیک کو روکنا چاہا۔۔۔

ویٹ آسکینڈ۔۔۔۔ ہنی دیٹس نوٹ یور پرو بلم۔۔۔۔ اوکے سوڈونٹ بی سکیرڈ۔۔۔

"آف یوفیل انکفر ٹیبل۔۔۔ سو گوبیک۔۔۔ ٹوپور روم

جیک بولا۔۔۔ اس سے بولتے ہوئے تو۔۔۔ جیسے۔۔۔ سب ایکدم درست ہو جاتا تھا۔۔۔

پرل چپ ہو گئی کبھی وہ اسے یہاں سے بھگا دے۔۔۔

جیک جیکوب کی طرف مڑا۔۔۔

مجھے نہیں معلوم آپکی نفرت کی وجہ۔۔۔ اور مجھے اگر ہیزل پسند ہے یہ اس سے پیار ہے مجھے تو۔۔۔ اس میں پروہلم ہی کیا ہے۔۔۔ شی از ٹوبیو ٹیفیل اینڈ موسٹ امپور ٹینٹ۔۔۔ آپکی جوڈیمانڈ ہے ا

"سپر پورا اترتی ہے

وہ اسے یاد دلانے لگا جوڈیمانڈ اسنے ان دونوں کے سامنے رکھی تھی

جیک کا غصہ کم نہیں ہو رہا تھا جبکہ جیمز۔۔۔ ایسے بیٹھا تھا کچھ لمہوں میں پھٹ جائے گا۔۔۔

"او کے فائن فائن۔۔۔

جیک نے۔۔۔ پھر سے پلیٹ کھینچ کر زمین میں ماری

فائن مسٹر جیکوب

" لے کر آؤ اسے منشن

وہ بولا اور چئیر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

جیمز نے ناشتے کے دوران باپ کی جانب دیکھا جو غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔۔

اور پلیٹ ایک طرف کر کے۔۔ نیپکین سے۔۔ ہاتھ صاف کیے۔۔۔

اسکے چہرے کی سنجیدگی کوئی پتہ نہیں دے رہی تھی اس میں کتنے لاوے ابل اٹھے ہیں۔۔۔۔

لاس ویگاس کی فلائیٹ ہے آج رات میری۔۔۔

دو دن کا سٹے ہے۔۔ "وہ بولا۔۔

کس لیے "جیک نے پوچھا۔۔۔

استنبول کی مافیا کے متعلق کچھ انفارمیشن چاہیے تھے وہ نیورک میں نہیں مل سکتی۔۔۔ تبھی لاس

"ویگاس انوائیٹ کیا ہے میں نے

اسنے بتایا۔۔

کیا مطلب ہے استنبول کی مافیا کی انفارمیشن کا کیا کرنا ہے تم نے "وہ زرا کڑے تیروں میں پوچھنے

لگا

پلیز ڈیڈ میں بچہ نہیں ہوں مجھے کرنے دیں جو میرا دل کرتا ہے "وہ ایک دم بھڑکا

جیک نے اسکی جانب دیکھا

جبکہ پرل کو بھی جیمز کا انداز پسند نہیں آیا

یہ کیسے بات کر رہے ہیں آپ جیمز "وہ زرا خفگی سے بولی۔۔۔

سوری "وہ غصہ دبا تا بات ختم کر گیا۔۔۔۔

جیک البتہ کچھ نہیں بولا

جیمز بنا کسی کی جانب دیکھے۔۔۔۔ وہاں سے نکل گیا البتہ۔۔ اسنے جیک کے الفاظ ضرور سنے تھے

ہیزل کو مشن میں لے کر آؤ آج ہی "اسنے جیکوب کو کہا اور وہاں سے اٹھ گیا

جیکوب البتہ خاموش تھا۔۔۔۔

پرل نے جیکوب کی جانب دیکھا دونوں ہی ایک دوسرے سے نگاہ چرا گئے

جیکوب بھی اٹھ گیا جبکہ پرل بھی جیک کے پاس چلی گئی

وہ کمرے میں آیا۔۔ اور۔۔ گاؤن کی ڈوریاں کھول دیں

وہ خود کو پر سکون کرنا چاہتا تھا۔۔ مگر کر نہیں پا رہا تھا اس سبب میں اسے سارا قصور صرف ہیزل کا نظر ا رہا تھا۔۔۔

دل تو کیا سامنے ہو تو۔۔ اسکا منہ ہی توڑ دے مگر اسکی خوش قسمتی تھی وہ سامنے نہیں تھی۔۔۔

جیمز نے گھیرہ سانس بھرا۔۔ اور دیوار پر لگی اپنی بلیک ان وائٹ پیک کو دیکھنے لگا

جس میں وہ سنجیدگی سے کھڑا تھا۔۔ یہ کافی بڑی تصویر تھی

جیک کو کیا لگ رہا تھا۔۔ وہ کوئی بچہ ہے۔۔۔ جو کچھ سمجھا نہیں سکتا اور اسے جیک کی ضرورت پڑے گی

نہیں ایسا کچھ نہیں تھا نہ ہی وہ بچہ تھا۔۔ اور نہ ہی جیکوب جو جیک کی مرضی سے چلے

وہ اپنی وارڈروپ کے نزدیک گیا۔۔ کانچ کے شیشوں کو تھوڑا سا پیش کر کے ہٹایا اور اس میں اپنا

لباس دیکھنے لگا۔۔۔

اسنے اپنا ڈریس نکالا جو کہ وائٹ اور بلیک کے کنٹراس میں تھا۔۔۔ اور۔۔۔ اس سے پہلے وہ
واشر روم جاتا۔ اسکے دروازے پر ناک ہو اوہ سیریل سیلی کسی سے ملنا نہیں چاہتا تھا اس سے پہلے وہ
۔۔۔ اندر آنے والے کو روکتا خیال آیا کہیں پرل نہ ہو۔۔۔ وہ۔۔۔ بہت حساس تھیں اور۔۔۔ وہ انکو
اپنا بیسیور نہیں دینا چاہتا تھا تبھی اسنے کہا اجائیں۔

جیسے ہی اسنے کہا جیکوب اندر آیا۔۔۔ ا

سنے گھیرہ سناس کھینچا۔۔

کیا مسئلہ ہے "وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگا

مجھے تم سے بات کرنی ہے "جیکوب خود بھی اندر آیا

کیا بات کرنی ہے "جیمز نے فوراً پوچھا

"ہیزل کے بارے میں

ناٹ اگین "وہ بیڈ پر عاجز آتا۔۔۔ کپڑے پھینک گیا۔۔

جیکوب نے اسکی جانب دیکھا

"ڈیڈ نے ہیزل کو منشن لے کر آنے کا کہا ہے

تو میں کیا کروں 'وہ چیڑا

جیمز۔۔۔ تم مجھے بتاؤ گے کہ مجھے ہیزل کو یہاں لے انا چاہیے "جیکوب صوفی پر بیٹھتا اسکی

جانب دیکھنے لگا

یہ تمہارا مسئلہ ہے میرا نہیں "اسنے صاف انکار کیا۔۔

تو تم ہیزل کے معاملے میں کسی بھی قسم کی سنجیدگی نہیں رکھتے "وہ سوال کرنے لگا جیمز نے

چونک کر اسکی جانب دیکھا

" اس بات کا مطلب

مطلب واضح ہے تم مام کی خواہش کو جانتے ہو۔۔ "جیمز خاموش ہو گیا۔۔۔

آئی تھینک تم ہیزل کو پسند نہیں کرتے۔۔۔ "جیکوب خود سے مفروضے لگانے لگا۔۔

جیمز اب بھی کچھ نہیں بولا۔۔۔

اچھی بات ہے تو پھر میں اسے منشن لے اتا ہوں اور۔۔۔ آئی ویل میریڈ ہر "وہ زرا مسکرایا

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔

تم اسے پسند کرتے ہو "وہ پوچھ گیا۔۔

ہاں شاید مجھے لگتا ہے میں اسے پسند کرنے لگا ہوں۔ ائی مین اسکے ساتھ مجھے اچھا لگتا ہے اسکے ساتھ۔۔۔ دل ہی نہیں کرتا کچھ بھی غلط کیا جائے۔۔۔ جبکہ ساتھ ہوتی ہے تو یونہی۔۔ میں ڈرنک نہیں کرتا کسی اور لڑکی کے پاس نہیں جاتا مجھے لگتا ہے اس میں کچھ بات ہے۔ جو مجھے اپنی جانب کھینچتی ہے "وہ تفصیلی بتانے لگا لبوں کے دائرے میں مسکان تھی۔۔

جیمز نے دانت پر دانت چڑھا لیے۔۔

مگر خاموش رہا۔۔۔۔

اوکے برو۔۔ تم نے میری پرو بلم اسان کر دی۔۔

فلحال تو مجھے آفس جانا ہے میں شام تک ہیزل کو منشن لاؤ گا۔۔ اینڈ پلیزیار۔۔ ڈونٹ روڈو دہر وہ تم سے کافی ڈرتی ہے "وہ ہنسا

جیمز چپ رہا۔۔۔ جبکہ جیکوب مسکرا کر باہر نکل گیا۔۔

جیمز کا بس نہیں چلا کرہ تھا مہیا کر دے وہ۔۔ گنا سوچے سمجھے اٹھا۔۔ اور۔۔ فریش ہونے چلا گیا

ساری نیند تھکاوٹ۔۔۔ غصے نے جیسے جکڑ لی تھی

وہ یونیورسٹی میں کلاس لے رہی تھی

یہ اسکا خواب تھا اسکا سپنا جو ان پورا ہوا تھا وہ اتنا خوش تھی کہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا پر سکون
انداز میں اسنے۔۔۔

لیکچر لیا آج وہ قدرے بہتر کپڑوں میں تھی کیونکہ جیمز نے اسے کافی پیسے دیے تھے جس سے وہ
۔۔۔ اچھے کپڑے لائی تھی۔۔۔

وہ لیکچر لے کر باہر نکلی کچھ دیر کے اڈیا دوسرا لیکچر تھا۔۔۔ اسنے بالوں کو کیچر میں قید کیا جو کیچر کی
قید سے ریشمی ہونے کے باعث پھسل کر نکل گئے تھے۔۔۔

ہائے "ایک آواز پر چونک کر اسنے سر اٹھایا

وہ کوئی لڑکا تھا شاید اسی کی کلاس اور سیکشن کا۔۔۔

ہائے "ہیزل۔۔ نے ابھی ہائے کہا ہی تھا کہ بھاری آواز میں کسی کی آواز پر وہ اور وہ لڑکا دونوں

مڑے

ہیزل کا دم خشک وہ گیا جیزم کو اپنے سامنے دیکھ کر۔۔۔

وہ ایک دم کھڑی ہوئی جبکہ وہ لڑکا جیزم کو پہچان گیا۔۔۔

وہ ہیلو سر "اسنے کہا

ہم کوئی کام تھا تمہیں "وہ پوچھنے لگا لہجہ سرد تھا سپاٹ

ہیزل تو البتہ سر جھکا گئی تھی

نہیں سر آپ سے نہیں ہے میں تو ان سے بات کر رہا تھا "لڑکا بتانے لگا

شی ازمائے گرل فرینڈ۔۔۔ "وہ بولا۔۔ نظریں اب بھی اسی لڑکے پر تھیں جبکہ ہیزل نے ایک دم

اسکی جانب دیکھا۔۔

اسے جیزم سے کسی بات کی توقع نہیں تھی بلکہ یہ بھی امید نہیں تھی وہ اسکی یونیورسٹی آئے گا

۔۔۔

س۔۔ سوری سر "وہ لڑکا بولا اور وہاں سے چلا گیا۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

کچھ دیر اسی کی جانب دیکھتا رہا۔۔۔

اور پھر بنا کچھ کہے وہاں سے۔۔۔ آگے جانے لگا

پینٹ کی دونوں ہاکیٹس میں ہاتھ دیے وہ آگے جا رہا تھا

چلیں میم "اسنے ایکدم آواز سنی

کہاں "ہیزل نے کارٹر کی جانب دیکھا

معلوم نہیں جہاں سر جائیں "وہ بولا اور اسکے چلنے اک انتظار کرنے لگا

مگر میری یونیورسٹی "وہ گھبرا گئی

یہ یہیں ہے کہیں نہیں جا رہی پلیز آپ دیر مت کریں آپکے لیے پریشانی بڑھ جائے گی "کارٹر

جے اسے سمجھانا چاہا

مگر میں "ہیزل وک رونا آیا اسی اسکا پہلا دن تھا اپنے خوابوں کو نزدیک سے دیکھنے کا وہ اسے کیوں

لے آج رہا تھا

یہ کوئی وقت تھا

وہ رونے لگی

پزلی "کارٹرنے کہا

تو۔۔۔ وہ مرے مرے قدموں سے اگے بڑھی۔۔۔

جیمز۔۔۔ کافی دور نکل گیا تھا ہیزل پیچھے آنے لگی

جبکہ کارٹرا سے گائیڈ کرتا رہا

وہ سارے راستے روتی رہی۔۔۔

یہاں تک کہ۔۔۔ جب اسے کارٹرنے پلین کی طرف گائیڈ کیا تو اس کا دم نکلا یہ سب کیا ہو رہا تھا۔۔۔

مگر اس میں ہمت نہیں تھی وہ سوال کرتی۔۔۔

وہ پلین میں سوار ہوئی تو اندر باہر کی نسبت کافی خاموشی تھی کارٹر۔۔ تو وہیں رک گیا جبکہ وہ آنسو

بھاتی اندر آگئی اندر صرف جیمز تھا وہ۔۔۔ بہت بڑے سائز کے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔

اسکے سامنے اسکے قدموں میں ایک چھوٹا صوفہ تھا۔۔۔

شاید اسکے لئے مگر اسے نہیں بیٹھنا تھا وہ وہیں کھڑی رہی۔۔۔

جبکہ پلین کے اندر باہر کا شور بالکل نہیں تھا دروازے ایکدم بند ہوئے۔۔ وہ ہل گئی

کیا یہ چلنے والا تھا اسنے کبھی ین اک سفر نہیں کیا تھا۔۔۔۔

اسنے۔۔ جلدی سے ایک وال پکڑ لی۔۔

مگر دائرہ نہیں ہوا جیسے ہی پلین اڑنے لگا وہ۔۔ گیر گئی

مجلا ہو وہ شخص اٹھ کر یا اہو

وہ نیچے بیٹھی رونے لگی

آواز قدرے اونچی تھی

مگر وہ نہیں آیا اسے اپنے آنسو خود صاف کرنے پڑے کیونکہ۔۔۔

دوسری

طرف کسی کو فرق نہیں پڑتا تھا اسکا دل دکھ رہا تھا آج اسکا پہلا دن تھا اپنے خواب کو پورا ہوتا دیکھتے
اتنے نزدیک اسے پہلی بار زندگی میں کوئی اچھا کام ہونے والا تھا اور جیزم اگیا۔۔۔

وہ۔۔ چار نچرا اٹھی

شاید جاننا چاہتی تھیں سب کی وجہ اسے کیوں وہ اس طرح لایا

جبکہ انکا اگریمنٹ تھا۔۔ راتوں کا نہ کہ دن کا۔۔ یہ شاید دن کا تھا مگر مگر وہ جانتا تھا اسنے اپنی
یونیورسٹی کے لیے یہ سب کیا ہے۔ تو پھر وہ اسی ٹائم اسے کیسے لے جاسکتا تھا

وہ چل کر اسکے نزدیک آئی

شاید وہ اب ہوا میں تھے

جیزم کی ایک ٹانگ جھولتی ہوئی نظر آرہی تھی۔۔

وہ اسکے نزدیک جا کر کھڑی ہو گئی

نہ جانے اسکی جانب دیکھ کر کچھ بھی بولنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی

وہ کھڑی رہی۔۔۔ جیمز کھڑکی کی طرف دیکھتا رہا۔۔۔ اچانک اسے جھٹکا لگا۔۔۔ ہیزل کا توازن بگڑا

اور وہ سیدھا جیمز پر گیری

جیمز کے انداز میں کوئی تبدیلی نہیں آئی البتہ ہیزل۔۔۔۔۔ بری طرح شرمندہ ہوتی سرخ پڑ گئی

وہ۔۔۔۔۔ مزید ایسے حادثے سے بچنے کے لیے اسکے قدموں میں موجود صوفے پر جا بیٹھی۔۔۔

کیونکہ اسکے ساتھ بیٹھنے کی ہمت نہیں تھی

جیسے ہی وہ بیٹھی جیمز نے اسکی جانب رخ موڑ لیا۔۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی

۔۔۔ پنک ڈریس میں۔۔۔ وہ اپسر الگ رہی تھی کہ پورا نیویارک بھی

اسکے پیچھے لگ سکتا تھا

پھر چہرے پر معصومیت

اسنے۔۔۔ا

ٹانگ پر سے ٹانگ ہٹائی

جیمز اسکی جانب دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیٹھی۔۔۔ جبکہ اسکے آنسو ہتھیلیوں پر متواتر گیر رہے :

تھے۔۔ جن سرخ ہتھیلیوں کو کنفیوز ہوتی وہ آپس میں رگڑ رہی تھی

جیمز اسکی ایک ایک حرکت کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا اچانک اسے جیکوب کی باتیں یاد آگئی۔۔

اسکے ساتھ جیکوب کو وقت گزارنا اچھا لگتا تھا۔۔۔

آہ "اسنے گھیری سانس کھینچی اور لبوں پر طنزیہ مسکان بکھر گئی۔۔۔

ہیزل چاہتی تھی وہ کچھ بولے مگر جیمز کچھ بولنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لگ رہا تھا وہ اپنی نظروں

سے ہی اسکا ایکسرے کرنا چاہتا تھا۔۔۔

جیمز جب کچھ نہیں بولا تو ہیزل اس خاموشی سے جھنجھلا گئی سر اٹھایا اسکی جانب دیکھا تو نظر سیدھا اس کی نظروں سے جا ملی۔۔۔ یہ نظریں بہت عجیب تھیں ایک روعب تھا ان نظروں میں سرد مہری تھی کوئی اپنائیت نہیں تھی بس غصہ تھا۔۔ اشتعال تھا۔۔

وہ سٹپٹا کر پھر نظر پھیر گئی

ا۔۔۔ اپ نے مجھے یونیورسٹی سے کیوں بلایا۔۔ "وہ سوال کرنے لگی ہاں بہت ہمت مجتمع کی تھی جیمز نے صوفے کی ٹیک چھوڑی اور آگے ہو گیا۔۔۔

ہیزل اسکے آگے ہونے اور نزدیک آنے پر گھبرا گئی۔۔۔

وہ کچھ پیچھے ہوئی۔۔۔

کیا تمہیں اجازت ہے مجھ سے سوال کرنے کی "سرد لہجے میں وہ پوچھنے لگا۔۔۔

یہ میرا خواب تھا جو پورا ہو رہا تھا اور آپ اس خواب کے بیچ میں آئے ہیں "وہ ہچکیاں لیتی۔۔۔ اپنی تکلیف بیان کرنے لگی کہ۔۔۔ وہ اتنا نزدیک آ کر بھی ایک دن بھی اپنے خواب کو آنکھوں سے نہ دیکھ سکی۔۔

بھولو مت اس خواب کو پورا کروانے والا۔۔ بھی میں ہوں "اسنے فوراً۔۔ آنکھوں کو جان دار

جنبش دے کر اسے جیتا دیا۔۔۔

تو میں بھی آپکو بہت کچھ دے رہی ہوں "وہ بے ساختہ بولی۔۔ آنکھ کے کنارے سے ایک آنسو

لڑھکتا ہوا۔۔۔ گال پر پھیلا اور اپنا راستہ بناتا چلا گیا۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ اسکو غور سے دیکھا جبکہ ہیزل ایک دم لال سرخ پڑ گئی سر جھکائی۔۔۔

یہ بات تب کہنا جب۔۔۔۔ یہ لفظ پورے کر چکی ہو "وہ اسکی ٹھوڑی۔۔ سخت گرفت میں لیتا بولا

ہیزل سے پھر پلکیں نہ اٹھیں

ویسے دے کیا کیا رہی ہو تم مجھے "وہ سر ترچھا کر کے اسے ٹیز کرنے لگا لبوں کی تراش میں طنزیہ

مسکان تھی۔۔

ہیزل ایک لفظ بھی نہ بول سکی

اتنا بولو جتنا برداشت کر سکو "اسنے اسکا چہرہ جھٹکا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ کے بال بکھر کر چہرے پر اگئے۔۔۔

اسنے اپنے ہاتھ سے پیچھے کرنے چاہے مگر جیمز نے اسکی کلائی پکڑ لی۔۔

وہ زرا نزدیک ہوا۔۔

"میں جیسے۔۔۔ چاہو تمہیں چھوڑوں تم۔۔ خود کو خود بھی سنوارنے کا حق نہیں رکھتی۔۔۔"

وہ سختی سے بولا۔۔۔۔

ہاتھ کی گرفت میں اتنی سختی تھی کہ۔۔ ہیزل کی کلائیوں پر انگلیوں کے نشان پڑ گئے۔۔۔

م۔۔ میں آپکی غلام نہیں ہوں "وہ ہلکا سا منمنائی خوف سے اسکی رح کانپ رہی تھی

وہ اسکے بال سنوارنے لگا۔۔۔

ہیزل کے لیے یہ سب برداشت کرنا بے حد مشکل تھا

تم میری غلام ہو۔۔۔ اور میں تمہارا اونر۔۔۔ اور جانتی ہو۔۔۔ اونر جو چاہے جیسے چاہے کرے اپنی

چیز کو توڑے یہ سجا کر رکھے۔۔۔

یہ اونر کی مرضی ہے "وہ اسے جیسے بہت توجہ اور دھیان سے سمجھا رہا تھا۔۔

ہیزل نے سانس کھینچ لیا۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ وہ اسکی غلام تھی۔۔۔ اسکو بہت بری لگی تھی یہ بات

۔۔ اسنے یہ راستہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے چنا تھا تو یہ سب تو کرنا ہی تھا۔۔۔۔

وہ سر جھکا گئی۔۔۔ جیمز۔۔۔ بنا کسی تکلف اور لحاظ کے۔۔۔ اسکے چہرے کے نقوش دیکھ رہا تھا

۔۔۔

ہم ک۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں "وہ پھر سے پوچھنے لگی۔۔۔

تم نے پنک کیوں پہنا " اسنے الٹا سوال کیا۔۔

مجھے پنک پسند نہیں۔۔۔ بچوں والا رنگ ہے۔۔۔ نیکسٹ ٹائم میرے سامنے او تو بلیک یہ مہرون

کلر میں آنا۔۔ وائیٹ بھی پیارا رنگ ہے مگر مجھے نہیں لگتا۔۔۔۔ تمہیں پہنا چاہیے۔۔ آئی ہیٹ

پنک سویٹس چینج اٹ "وہ آرام سے بول رہا تھا جیسے ان دونوں میں کافی جان پہچان ہو۔۔۔

اور دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہوں خیر اسکا تو عمل دخل نہیں تھا وہ خود ہی روعب

جمار ہا تھا حکم چلا رہا تھا

م۔۔۔ مجھے اپنی پسند بھی بد لینی ہو گی "وہ سرخ نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

جیمز کا صبر جواب دے گیا اسنے اسکی گردن اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں دبوچ لی۔۔

کیا جیکوب سے بھی اتنے سوال کیے تھے "ہیزل کے رنگ اڑ گئے

اوکے۔۔۔ آئی تھینک نوبت نہیں آئی ہوگی کیونکہ تم تو اپنی پسند سے اسکے ساتھ تھیں" وہ رفتہ

رفتہ گرفت سخت کرنے لگا ہیزل کی انکھیں پھیل گئیں

اسنے جیمز سے خود کو چھڑوانا چاہا۔۔۔ مگر جیمز نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ تک لگنے نہیں دیا دوسرے

ہاتھ سے اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔۔

یہ۔ یہ جھوٹ ہے وہ خود آئے تھے "وہ رونے لگی

تو تم نے اگریمینٹ کیسے توڑا۔۔۔۔" وہ اسکا چہرہ نزدیک سے دیکھنے لگا جو خوف زدہ تھا۔۔۔۔۔

میں میں نے نہیں توڑا۔۔۔ میں نے کسی کو ڈیٹ نہیں کیا" وہ بولی۔۔۔

جیمز کی گرفت ہلکی ہوئی۔۔۔۔

ابھی وہ سیدھے سے سانس۔ بھی نہیں لے سکی تھی کہ۔۔۔۔ سانسوں پر ہی بات بن آئی۔۔۔۔

ہیزل دنگ رہ گئی۔۔۔ جبکہ جیمز مہلت دینے کے موڈ میں نہیں تھا شاید وہ اس سے خود کو

چھڑانے کی تگ و دو کرنے لگی۔۔۔

جیمز نے سختی سے اسکا منہ جکڑا۔۔۔

آئی ڈونٹ وانٹ اپنی رف نمیس سو بی آگڈ بی۔۔۔ اینڈ۔۔۔ ڈوواٹ آئی وانٹ "وہ اسے مختصر
لفظوں میں بہت کچھ سمجھا گیا۔۔۔

ہیزل کے آنسو اسکے گالوں پر گرنے لگے مگر جیمز کو یہاں پرواہ نہیں تھی۔۔۔ لمحے منٹوں
میں اور۔۔۔ منٹ بھڑنے لگے۔۔۔ ہیزل اسکے حکم کی واقعی غلامی کرنے لگی۔۔۔ وہ اپنی
مرضی سے اسکی آنکھوں میں دیکھتا بولا۔

تم نے جیکوب کو ڈیٹ کیا "وہ سوال کر رہا تھا
نہیں کیا "وہ سر جھکائے جواب دینے لگی۔۔۔

ہنی جھوٹ بھی بولتی ہو "ایک دلچسپ حرکت کے بعد۔۔۔ اسکا شاید مزاج درست ہوا تھا
"میں جھوٹ نہیں بولتی۔۔۔

ڈونٹ بی روڈ بی آگڈ گرل "جیمز نے جیسے اسے یاد دلایا وہ اسکے ساتھ روڈ ہونے کا حق نہیں رکھتی
ہیزل کو رونا رہا تھا۔۔۔ اسکا دم گھٹ رہا تھا یہاں۔۔۔۔۔

وہ خاموش ہو گئی۔۔۔

اسکی کلائی پر۔۔۔ جیمز کی انگلیوں کے نشان تھے جیمز نے۔۔۔ دیکھا۔۔۔ پھر ہیزل کی جانب
دیکھا اور۔۔۔ ہیزل کا ہاتھ پکڑ کر اسنے اسے اٹھایا۔۔۔

گو اینڈ چینج پور ڈریس "وہ بولا۔۔۔

ہیزل نے بس ایک نظر اسکی طرف دیکھا اور سر ہلا گئی۔۔۔

تمہیں ابھی بہت کچھ نہیں آتا مگر میرے ساتھ رہو گی تو سیکھ جاؤ گی "وہ بولا۔۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔ مگر نظروں میں اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

جیمز بھی اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔

ہیزل آئی وارنڈیو۔۔۔۔۔ "ہیزل کو اپنی پشت پر سے اسکی آواز محسوس ہوئی سرسراتی آواز
اسکے اوسان خطا کرنے کے لیے کافی تھی اوپر سے۔۔۔ گن کی نوزل اسے اپنی کمر میں چبھتی ہوئی
لگی اسکا وجود کانپ گیا۔۔۔

ج۔۔۔ جیمز "وہ۔۔۔ مڑنے لگی

آآ "جیمز نے اسے مڑنے سے روکا۔۔۔

اگلی بار میں نے تمہیں جیکوب کے ساتھ دیکھا تو۔۔ میں اس گن میں جتنی گولیاں ہیں تمہارے
اندرا تار دوں گا" وہ گھمبیر لہجے میں بولتا۔۔ اسکی بار بار جھپکتی خوف سے سانس بھرتی۔۔۔

حالت کو دیکھ رہا تھا

وہ جلدی سے سر ہلانے لگی کے یہ گن تو وہ اس سے دور کرے

جیمز نے گن ہٹالی۔۔۔

ہیزل۔۔۔۔ ایک دم مڑی

۔۔ وہ اسے بھیگی پلکوں سے اور خوف و ہراس سے دیکھ رہی۔۔

جسٹ گو" جیمز نے گن کی نوزل سے ہی اپنی پیشانی پر۔۔۔ دو سٹوک لگائے اور جانے کا اشارہ کیا

--

ہیزل ایک دروازے میں گھس گئی۔۔۔۔

جبکہ دروازہ بند کرتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

گن سے اسے ہمیشہ ڈر لگتا تھا

--جیک بہت چھوٹی عمر میں اپنے بچوں کو گن سے کھیلنا سکھاتا تھا جبکہ --ہیزل بچپن میں انکے

ہاتھ میں گن دیکھ کر سہم جاتی تھی

پھر اسنے اکثر جیمز کو اس گن کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔

ہیزل کو ایک بلی کو پیار کرتے دیکھا تو اسنے اس معصوم بلی کے وجود میں پہلی بار گولی چلائی تو اس

بے زبان جانور کے وجود میں ساری گولیاں اتار دیں

ہیزل کی چیخیں پورے منشن میں گونجنے لگی۔۔

جیک اس بات پر خوش ہوا تھا جبکہ پرل اور ہیزل دونوں ہی بہت روئی تھیں۔۔۔۔

اسکے بعد سے۔۔ اسے گن سے بہت ڈر لگتا تھا اور جیمز سے بھی۔۔۔

وہ پھنس گئی تھی اسکا خواب اتنی بڑی مجبوری بھی نہیں تھا اسکے لیے کہ وہ یہ سب برادشت کرتی

کیا وہ اب پیچھے جاسکتی تھی

کیا وہ پلٹ سکتی تھی۔۔۔۔

وہ۔۔۔ سمجھ نہیں پائی کرے تو کیا کرے۔۔۔۔

گٹھنوں میں سے چہرہ اٹھایا تو اسے اپنے سامنے ایک لڑکی دیکھائی دی۔ وہ ایکدم۔ سیدھی ہوئی

کیا یہاں ان دونوں کے علاوہ بھی کوئی تھا وہ جلدی سے کھڑی ہوئی

وہ لڑکی بالکل جیمز کی طرح سپاٹ تھی

ہیزل کو اس سے بھی ڈر لگنے لگا۔۔۔

اسنے ہیزل کے منہ پر۔۔۔ وہ ڈریس پھینک دیا۔۔۔

نہ جانے اس ڈریس میں کیا تھا۔۔ کہ ہیزل کی سی نکلی

اور اسنے اپنی آنکھ کے نزدیک ہاتھ رکھ دیا

لڑکی ایکدم گھبرائی پھر اگنور کر گئی۔۔۔۔

ہیزل نے ہاتھ لگایا تو۔۔ اسکی آنکھ کے نزدیک سے خون نکل رہا تھا شاید چھوٹا سا کٹ ڈل گیا تھا

اب ڈرامے بند کرو۔۔ اور۔۔۔ پہنوا سے "وہ لڑکی بولی۔۔۔

ہیزل نے حلق میں پھنسا سانس اتارا۔۔ اور اس ڈریس کو لے کر واشروم میں چلی گئی۔۔ یہ

چھوٹا سا واشروم تھا مگر وہ اس لڑکی کے سامنے تو لباس تبدیل کر نہیں سکتی تھی اسنے جیسے ہی

ڈریس دیکھا پہلے تو سمجھ نہیں آیا کیسے پہنے یہ مہرون کلر کا ڈریس تھا شاید اسے ڈریس کہنا غلط تھا
بس وہ کچھ الٹا سیدھا سا کپڑہ تھا۔۔۔۔

جو۔۔۔۔ نہ مکمل ساتھ تھا۔۔۔ وہ حیرانگی سے اس مہرون رنگ کے لباس کو دیکھتی رہی۔۔۔ جس
پر چھوٹا چھوٹا گولڈ کا کام تھا۔۔۔

تاخیر ہونے پر لڑکی نے دروازہ ہی پیٹ ڈالا ہیزل ایکدم اچھلی اور روتے ہوئے اسنے وہ ڈریس
پہن لیا۔۔

یہ اسکی زندگی کا سب سے برا وقت تھا وہ محسوس کر سکتی تھی۔۔

وہ کانپتی ہوئی باہر نکلی شرمندگی سے اسکا سر جھکا ہوا تھا جبکہ ٹانگوں میں چلنے کی ہمت بھی نہیں تھی

اب تم یہاں اوگی "وہ لڑکی سختی سے مگر دھیمی آواز میں بولی کیونکہ جیمز بھی یہیں تھا اور یہ

پرائیوٹ پلین تھا کوئی گھر نہیں جہاں سے آواز ادھر ادھر نہ ہو۔۔۔۔

وہ لڑکی ہیزل کا حسن۔۔۔ اس لباس میں دیکھ کر۔۔۔ بری طرح جل چکی تھی۔۔

جیمز کو پانا کس کا خواب نہیں تھا اور یہ لڑکی ڈرامے کتنے کر رہی تھی اسنے ہیزل کو۔۔ شیشے کے

سامنے بیٹھایا اور اسکا میکپ کرنے لگی۔۔۔

ہیزل ہو اول تو میکپ کی ضرورت نہیں تھی مگر میکپ کر کے وہ بھی ڈارک۔۔۔ اور بال کھلٹ
چھوڑے اسکی خوبصورتی میں چار چاند لگ گئے تھے کہ وہ لڑکی مزید جل ہی اٹھی اسنے جانن بوجھ
کر۔۔ اس نشان پر اپنا ناخون مار دیا جو اسکی آنکھ کے قریب۔۔ تھا۔۔ ہیزل کی پھر سے سی نکلی

وہ لڑکی اپنی حرکت پر مسکرائی

جاؤ اب مجھے بھی جانا ہے " اسنے کہا اور سرد مہری سے بولی۔

ہیزل نے بہتا خون صاف نہیں کیا۔ اور وہ۔۔ اٹھی۔ تو آئینے میں آپنا عکس دیکھ کر خود ہی سٹیٹا
اٹھی

ڈارک مہرون لباس میں مہرون ہی لپیٹسٹک سے ہونٹ رنگے۔۔ وہ۔۔۔

دیکھنے والے کے ہوش اڑا رہی تھی۔ پہلی بار وہ ایسے تیار ہوئی تھی۔۔ جبکہ آنکھ کے پاس سے
خون کا قطرہ رفتہ رفتہ گرنے کو بے چین تھا۔۔

وہ۔۔۔ کانپتی ہوئی۔۔ دروازے تک پہنچی۔۔ اور۔۔۔ دروازے کو کھولا۔۔۔

اسے لگا وہ چل نہیں پائے گی۔۔ حالانکہ سردی بہت تھی اور اسکا لباس ایسا نہیں تھا کہ وہ سردی کو برداشت کرتی مگر اس پلین میں ماحول کافی کو ضی تھا کہ اسے سردی نہیں لگنی چاہیے تھی مگر یہ ماحول کفر ٹیبل نہیں تھا۔۔ تبھی وہ کانپ رہی تھی

وہ آگے چلتی ہوئی۔۔ جیمز تک پہنچ گئی۔۔

وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔۔

جیمز نے زرا نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور وہ جو بول رہا تھا بولنا بھول گیا۔۔

اسے لگا اسکے پہلوں میں نہ جانے کو مروائی مخلوق اتر آئی ہو۔۔

جو۔۔۔ کھل کر اسکے سامنے آگئی ہو اور وہ اسکے حسن سے آنکھوں میں حیرانگی لیے اسے دیکھ رہا تھا

ہیزل سر جھکائے ہوئی تھی اس میں ہمت نہیں تھی اپنے حلیے پر اسکی آنکھوں میں دیکھے۔۔

جیمز نے بھی نظریں پھیر لیں

اوکے آئی ویل ٹاک ٹویولیٹر "اسنے فون بند کیا۔۔

ہیزل۔۔۔ سے کھڑا ہونا محال تھا تبھی اسنے۔۔۔ بیٹھنے کا سوچا۔۔ مگر جیمز نے وہاں پاؤں رکھ لیے۔

ہیزل نے اب اسکی جانب نظریں اٹھائیں۔۔

دس از نوٹ یور پلیس ناؤ سیٹ ہمیر "وہ بولا۔۔

اور اسنے اپنی ٹانگوں کی جانب اشارہ کیا۔۔

ہیزل کی سسکی نکلی۔۔

ی۔۔۔ یہ سب مجھ مجھ سے نہیں ہو گا "وہ۔۔۔ نیچے بیٹھ کر دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی۔۔

جیمز کو وہ روتی ہوئی بھی بے حد حسین لگی

وہ اسکے بالوں کی نرمی کو محسوس کرنے لگا۔۔

"کوئی فائدہ نہیں اب رونے دھونے کا۔۔

میں یہ کھوں کے تم پھنس گئی ہو "وہ اسے ٹیز کرنے لگا جبکہ اسکا ہاتھ تھام کر اسنے اسے اٹھایا۔۔

ابھی کچھ دیر میں وہ لینڈ کرنے ہی والے۔۔ تھے۔۔ ہیزل کیا کر سکتی تھی۔۔ چپ چاپ جہاں

جیسے اسنے کہا بیٹھ گئی مگر اس میں ہمت نہیں تھی اس سچویشن میں جیمز کو دیکھنے کی۔۔

اسنے شاید کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ جیمز کے نزدیک کبھی ہوگی۔۔۔۔ اور جیمز کے چہرے کو اگر وہ اٹکھ اٹھائے تو اتنی نزدیکی سے دیکھ سکتی ہے۔۔۔

ہیزل کی نگاہیں جھکی ہوئیں تھیں

جیمز نے اسکا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔ اور۔۔۔ وہ شاید خود کو روک نہیں پایا اور۔۔۔ وہ اپنے کام میں مگن ہونے لگا۔۔۔

ہیزل سٹپٹائی۔۔۔ مگر اسے روک نہ پائی۔۔۔۔

جبکہ جیمز نے ہیزل کو بالکل قابو میں کر لیا کہ وہ چاہ کر بھی رہا نہ ہو سکے۔۔۔

وہ ہیزل کی پھولتی سانسوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

طنزیہ مسکرا اٹھا۔۔۔

دوسروں کو ڈیٹ کرتی ہو۔۔۔ تب کیوں نہیں گھبرا اٹھتی مس ہیزل "اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

جبکہ۔۔۔ ہاتھوں کی حرکت میں بے باکی تھی۔۔۔۔۔

ہیزل خود کو سمجھا نہیں پارہی تھی۔۔۔۔۔

اسنے۔۔۔ جیمز کا ہی سہارا لیا۔۔۔ اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ لیا اور آنکھیں کھول کر نم
آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا

م۔۔۔ میں نے ارج تک کسی کو ڈیٹ نہیں کیا "وہ پھر بتانے لگی۔۔۔۔

ہنی جھوٹ نہیں بولتے اور مجھ سے تو کبھی جھوٹ مت بولنا " بے ساختہ۔۔۔ مٹھا لہجہ کڑک ہو گیا
اور اسنے ہیزل کے بال کھینچ لیے۔۔۔

ہیزل۔۔۔ چیخ بھی نہ سکی۔۔۔

کیونکہ وہ اتر ہی اسی حرکتوں پر آیا تھا۔۔۔

ہیزل رونے لگی۔۔۔ جیمز کو پروا نہیں تھی۔۔۔

انکا پلین لینڈ ہو گیا۔۔۔۔

جیمز آرام سے سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

وہ اب نزدیک ہی بیٹھی ہیزل کی حالت دیکھنے لگا۔۔۔

جگہ جگہ اسکی دی نوازشوں پر وہ رورہی تھی بیٹھی۔۔۔۔

جیمز۔۔۔ اسکی جانب دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل نے آنسو صاف کیے۔۔۔ اور اسکی طرف دیکھا تو جیمز کے ماتھے پر بل ڈلے اسنے ہیزل کی

آنکھ کے نزدیک سے نکلتے خون کو دیکھا۔۔۔۔۔

یہ کیسے لگی ہے "وہ سختی سے پوچھنے لگا

ہیزل کا کانپتا ہاتھ اپنے زخم پر گیا۔۔۔

اسکا دل کر رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر روئے جتنا ہو سکتا ہے اتنا روئے مگر۔ وہ نفی کر گئی۔۔۔

جواب دو "وہ غصے سے اسکا چہرہ جکڑ کر اوپر کرتا بولا۔۔۔۔

"وہ چوٹ لگی ہے

کیسی چوٹ "جیمز کی پیشانی پر بلوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔

ڈریس پہنتے ہوئے یہ شیشے سے کٹ گیا۔۔۔ "وہ بولی

تم سے "جیمز نے پھر سے اسکی کلائی پکڑی

ہیزل خاموش رہی جیمز نے اسے خود پر سے ہٹایا اور اٹھا۔۔

اور اس روم کی جانب جانے لگا

انہوں نے کچھ نہیں کیا

ہیزل گھبراتی اسکے سامنے آنے لگی

جیمز نے دروازہ کھولا

"میں سچ کہہ رہی ہوں جیمز انہوں نے کچھ نہیں کیا

ہیزل بولی اور۔۔ جیمز نے۔ اپنے گن ہولڈر سے گن نکالی

لڑکی لینڈینگ کے ویٹ میں تھی ابھی وہ جانے کے لیے اٹھی ہی تھی کہ۔۔ جیمز اگیا

اور لڑکی کا رنگ اڑ گیا۔۔۔

جیمز نے بنا کچھ کہے اسپر گن تان لی

ہیزل کانپ اٹھی اسکے کانپتے ہاتھ جیمز کے ہاتھوں پر تھے۔۔۔

کیا کیا ہے تم نے "وہ سجدگی سے اس سے پوچھنے لگا

م۔۔ میں نے تو کچ۔۔ کچھ بھی نہیں کیا سر "اس لڑکی کی جان نکلی۔۔۔۔

جواب دو "جیمز نے گن لوڈ کی۔۔۔۔

اس لڑکی کی چیخ نکلی ساتھ ہیزل کی بھی اور وہ آگے آگئی۔۔

جیمز انھوں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ "وہ اس لڑکی کے آگے آتی بولی۔۔

سچ بتاؤ۔۔ "وہ غصے سے سوال کرنے لگا۔۔۔

انھوں نے ڈریس دیا تو میرے منہ پر لگ گیا پھر میکپ کے دوران نیل لگ گیا بس۔۔۔۔۔ "وہ

اسے بچاتی سچ بتاگئی۔۔ لڑکی کانپ اٹھی تھی۔۔

جیمز نے فائر کھولنے کے لیے ٹریگر دبانا چاہا۔۔۔

ہیزل نے اسکے آگے ہاتھ جوڑ دیے

پلیز پلیز اسکو مت مرے گا۔۔ "وہ رونے لگی

جیمز کی آنکھوں میں بچپن کی بھولی ب سری یاد آ گئی

کہ ایک بلی کو مارنے پر اسنے کیسے آگے ہاتھ جوڑے تھے کتنا روئی تھی وہ۔۔ مگر جیمز نے
پرداہ نہیں کی تھی۔۔۔

ہیزل کی آنکھ سے متواتر آنسو بہہ رہے تھے

سر میں میم سے سوری کر لیتی ہوں۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دیں "وہ لڑکی ہیزل کے آگے ہاتھ
جوڑ گئی۔۔۔۔

ہیزل نے اسے جھٹ سے معاف کر دیے۔۔ اور بے چارگی سے جیمز کو دیکھنے لگی۔۔۔

جیمز نے آگے بڑھ کر اس لڑکی کے ہاتھ سے۔۔ ہیزل کا ہاتھ آزاد کرایا اور اسے۔۔۔ بنا کچھ کہے
لے کر وہ دوبارہ باہر نکلا۔۔۔ ارادہ پلین سے نکلنے کا تھا

مگر ہیزل کے رکنے پر اسے رکنا پڑا۔۔۔۔

آنکھوں کے کناروں میں ابھی بھی آنسو تھے جیمز کا دل کیا اسکے آنسوں پر ہی گولیاں چلا دے۔۔

ڈر بھی ختم اور یہ میسنی بھی ختم۔۔۔۔

مگر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

م۔ میں ایسے جاؤ گی باہر "وہ اپنے حلیے کی جانب اسکی توجہ دلانے لگی۔۔

جیمز نے عاجز آتے سانس بھرا۔۔۔

اپنا کوٹ اتارا اور اسپر پھینک دیا۔۔۔۔

جبکہ خود باہر نکل گیا۔۔۔۔

ہیزل اسکے بڑے سارے کوٹ میں ایک دم چھپ گئی

سب کی نظریں اسپر آٹھ نہیں سکتی تھیں یہ بات وہ۔۔۔ تب دیکھتی جب۔۔ اپنا سر اٹھاتی۔۔

جیمز گاڑی میں سوار ہوا ہیزل بھی گاڑی میں بیٹھ گئی سردی سے کانپنے لگی۔۔۔

وہ اسکا کانپنا نوٹ کر رہا تھا کافی دیر برداشت کرتا رہا لاس ویگاس کی کشادہ سڑکوں پر انکی گاڑی پانی کی طرح دوڑ رہی تھی۔۔

جبکہ گاڑی کے اندر۔۔ بیٹھا جیمز ہیزل کے۔۔ اس رویے پر عاجز سا ہوتا اسکی ٹانگ پر ہاتھ رکھ

گیا۔۔

مجھے ڈسٹرکٹ مت کرو" سردلجے میں بولا۔۔۔

جبکہ ہیزل تو ایک دم ہی رک گئی۔۔ آگے کیا کرتی بھلاہمت ہی نہیں ہو سکی وہ چپ چاپ بیٹھی رہی

سرجھکا ہوا تھا

جیمز تھوڑی تھوڑی دیر بعد اسکی جانب دیکھ لیتا آج وہ اسکے سامنے نہیں بلکل اسکے ساتھ بیٹھی تھی اور شاید اسے اس لباس میں کافی سردی لگ رہی تھی کیونکہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ کچھ دیر بعد کانپنے لگتی پھر اسکی نظروں کو محسوس کر کے تھم جاتی۔۔۔

پھر کانپنے لگتی پھر رک جاتی۔۔

جیمز کو اسپر ترس آیا تھا یہ ہمدردی محسوس ہوئی تھی۔۔ اسنے ایک بٹن پیش کیا تو ایک ٹرے دروازے میں سے نکل آئی۔۔

اس میں چھوٹا سا بلیٹ تھا۔۔

ہیزل نے جیمز کی جانب دیکھا۔۔ اسنے وہ اٹھا کر ہیزل پر پھینک دیا۔۔

ہیزل نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھا اور جلدی سے اپنے ٹانگوں پر ڈال لیا وہ بلیٹ دیکھنے میں اتنا کفر ٹیبل نہیں تھا جتنا اسے لے کر سردی کا احساس ایک دم جاتا رہا۔۔۔

وہ اب ارد گرد دیکھ رہی تھی جیمز پہلے کی طرح اس پر نگاہ ڈال لیتا۔

کہ اچانک گاڑی کے خاموش ماحول میں جیمز کے موبائل کی ٹون بجی۔۔۔

ہیزل باہر دیکھنے لگی جیمز نے کال پیک کی جیک کی کال تھی اس نے کال اٹینڈ کر لی۔

یس ڈیڈ "وہ بولا ہیزل نے ایکدم گردن گھما کر دیکھا وہ تو جیک کے نام سے بھی ڈرتی تھی۔

میں لاس ویگاس میں ہوں فلحال "اس نے بتایا

تم نے بتانے کی زحمت کی کہ تم ارجینٹ جا رہے ہو "جیک کو غصہ آیا۔۔

میں نے تو آپ کو بتایا تھا اب آپ کیا سمجھے میں اس بارے میں کیا کر سکتا ہوں "وہ لاپرواہی سے بولا

ہیزل نے تھوک نگلا وہ کیسے جیک سے ایسے بات کر رہا تھا۔ جبکہ وہ بھول گئی تھی شاید وہ جیک کا ہی

بیٹا تھا۔۔۔

آئی تھینک مجھے بھی لاس ویگاس آ جانا چاہیے۔۔ تم ہمارے ساتھ سٹے کر لینا "جیک بولا۔۔

فون سے آواز صاف آرہی تھی۔۔

ہیزل کا دم خشک ہوا۔۔

کیوں آپ نے ہیزل سے نہیں ملنا "وہ بولا لہجے میں طنز تھا ہیزل نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگی اس دوران وہ اس کے بالکل نزدیک ہو گئی تھی شاید وہ بھول گئی تھی۔۔

دوسری طرف خاموشی چاہ گئی۔۔

آپ ہیزل سے ملیں۔۔ میں یہاں مینیج کر لوں گا اور ویسے بھی مجھے لاس ویگاس نہیں پسند اور یہاں ڈیٹ پر تو میں آیا نہیں ہوں۔۔ جو دو دن اطمینان سے گزار لوں گا فلحال مجھے کام ہے بعد میں بات کرتا ہوں

اگلے کی سنے بنا ہی اسنے فون بند کر دیا۔۔

کیا وہ آرہے ہیں "ہیزل پریشانی سے اسکا ہاتھ تھام گئی

کیا تم ملنا چاہتی ہو "اسنے پہلے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا پھر اسکی جانب دیکھتا پوچھنے لگا

ن۔۔ نہیں میں کیوں ملوں گی۔۔ "وہ جلدی سے نفی کرنے لگی۔

ہاتھ چھوڑو "وہ سختی سے بولا۔۔

ہیزل کو شدید شرمندگی ہوئی اسنے ہاتھ چھوڑ دیا اور سر جھکا لیا۔۔۔

تمھاری اور جیکوب کی شادی ڈیسا نیڈ ہو رہی ہے منشن میں اسی سلسلے میں تمھیں جیکوب آج لینے جائے گا۔ منشن لانے کے لیے "وہ نارملی بولا جبکہ ہیزل تو دنگ ہی رہ گئی یہ کیسی بات تھی۔۔

وہ حونک نظروں سے جیمز کو دیکھنے لگی

یہ تب ہو گا جب تم وہاں ہو گی "وہ زرا اسکے نزدیک آیا اور۔۔۔

آنکھوں میں فتح لیے اسے دیکھنے لگا

ہیزل اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

اس اسی لیے آپ مجھے یہاں لائے "وہ زرا خفیف سی ہوتی بولی شاید دل میں ایک نرم جزبہ ابھرا تھا۔۔

نہیں وجہ یہ نہیں۔۔۔۔۔ وجہ یہ ہے۔۔۔ کہ میں نے تمھیں جو پیسے دیے ہیں وہ حلال کرنے ہیں "وہ گھیری نظر اسپر ڈال کر۔۔ سگریٹ جھلسا کر۔۔ لبوں میں دبا گیا جبکہ۔۔ ہیزل نے تھوک حلق میں اتارا۔۔۔

وہ سیدھی ہو گئی جبکہ جیمز سے کچھ فاصلہ بھی بنا گئی وہ جو جیک کے نام سے ایکدم اس میں چھپ گئی تھی یاد آنے پر ایکدم الگ ہوئی۔۔

جیمز نے دیکھا اور طنزیہ مسکرا اٹھا۔۔۔

جیکوب اپنے آپ مسکرا اٹھا۔۔۔ یہ تو اسنے سوچا نہیں تھا۔۔۔

اسے لگتا تھا جیمز اور ہیزل کا کپل مہما پسند کرتی ہیں تو۔۔ وہ ہیزل کو بس ایک طرح دیکھتا تھا اور

اسے مزہ آتا تھا جیمز کا جلیس انداز دیکھ کر مگر۔۔ یہ جان کر اسے دکھ ہوا

کہ وہ غلط سمجھ رہا تھا اسکے بھائی کا بلکل بھی انٹر سٹ ہیزل کی جانب نہیں تھا۔۔۔

مگر یہ عجب ہوا تھا کہ۔۔ جیکوب کے دل میں ہیزل گھر کر گئی تھی اسے اچھا لگنے لگا تھا۔۔ ہیزل

کے ساتھ رہنا حالانکہ انکی صرف دو ملاقاتیں ہوئیں تھیں مگر ان دو ملاقاتوں میں ہی وہ اسکو پسند

کرنے لگا تھا

اسکے ساتھ رہنا بھی اچھا لگنے لگا تھا۔۔۔

وہ ہیزل کے ساتھ گزرے وقت کو بار بار یاد کرتا تو وہ جیکوب جو۔۔ کوئی رات۔۔۔ رنگین کیے بنا
نہ روکتا تھا۔۔ وہ۔۔۔ اس رات بھول گیا تھا۔۔ کڈی اور کا ساتھ کسی اور کے ساتھ کی طلب
بھول گیا تھا۔۔

وہ مسکرا رہا تھا ریچل نے اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں یہ دیکھنا بھول گیا کہ۔۔ ریچل کن فائلوں کو چیک کر رہا ہے

تھوڑی دیر بعد اسنے اپنے دماغ کو جھٹکا اس طرح تو وہ۔۔۔

سارا وقت ساڈی سھجکی۔ رہے آگ کہ رات وہ ہیزل سے ملنے جائے گا اسے لے کر منشن آئے
گا۔۔۔

اسکی پرل سے ملنے کی خواہش بھی پوری ہو جائے گی۔۔ اور دوسرا سب سے اہم جیک کا خوف بھی
ختم ہو جائے گا

اسے تاج سے غرض نہیں تھا وہ تاج جیمز کے سر ہی سجنا چاہیے تھا کیونکہ وہ یہ ڈنر روکتا تھا۔۔

اسنے بہت محنت کی تھی۔۔۔ اسنے نیورک کا رخ۔۔ بدلا تھا۔۔ نیورک کو اپ ٹوڈیٹ کیا تھا۔۔

جب راتوں میں وہ غائب ہوتا تھا تو وہ۔۔ سب چیزیں اڈجیسٹ کرتا تھا

اسنے ریچل کی جانب دیکھا جو کسی فائلز کو دیکھ رہا تھا

آپ ہی آپ سرد تاثرات چہرے پر چاہ گئے اسنے اس فائلز پر ہاتھ رکھ لیا۔۔ ریچل نے ایک گھیرہ سانس لیا

یہ میں تو بس "وہ زرا گھبرا کر بولا۔۔

ریچل تم میرے دوست ہو۔۔ مگر میں۔۔ نیورک کو

شئیر تم سے بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ تو تم میرے آفس میں بیٹھے ہو یہ کہیں بھی تم فائلز سے دور رہنا تمہیں مال سپلائے کرنے کا کام دیا ہے پلیز اسپر فوکس کرو۔۔

یہ تمہارا تو نہیں جیمز کا آفس ہے جس میں تم بیٹھے ہو "ریچل نے زرا اسپر طنز کیا جیکوب مسکرا دیا۔۔۔

مجھے انٹر سٹ بھی نہیں ہے تبھی میرا کوئی آفس نہیں ہے۔۔

بائے داوے۔۔ تمہارے پاس کون سی گن ہے "اسنے سوال کیا

"میرے پاس گن نہیں

بلڈی باسٹرڈ۔۔۔ کس طرح تم۔۔۔ گن کے بنا پھیر سکتے ہو تین چیزیں آدمی کو مکمل کرتی بندوق

۔۔۔ مال۔۔۔ اور حسن۔۔۔

او کے "جیکوب مسکرایا تو ریچل بھی ہنس دیا۔۔۔

میرے خیال سے دماغ بھی "ریچل نے کہا تو جیکوب ہنسا۔۔

اسکی کمی نہیں فکر نہ کرو" وہ۔۔۔ بولا۔۔۔۔۔

دونوں ہنس پڑے

آج تم کچھ زیادہ ہی خوش ہو "ریچل بولا۔۔۔ تو جیکوب نے سر ہلایا

"ہاں۔۔۔ خوش ہوں۔ جب حسن مل جائے تو خوشی ہوتی ہے

کون مل گیا "ریچل نے آنکھ دبائی تو جیکوب نے جوش میں اپنی اور ہیزل کی تصویر نکال کر اسکو

دیکھائی

سی مائے برائڈل ٹوپی "وہ ریچل کو دیکھانے لگا

واؤ یار۔۔۔ امیزنگ "ریچل حسرت سے ہیزل کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔

لیس آئی نو "جیو کب نے خوشی سے کہا

مگر شادی کیوں "ریچل نے اختلاف کیا۔۔۔

کیوں شادی۔ کیوں نہیں "اسنے کہا تو۔۔۔ ریچل ہنسا

"تمہارے بس میں ہے انجوائے کرو

یار نہیں انجوائے کرنے والا امیٹرل نہیں ہے یہ فل۔ میٹرل ہے۔۔۔ ویڈنگ میٹرل یار "اسنے
سمجھایا تو۔۔۔ وہ ہنس پڑا۔۔

ریچل کے دماغ میں ایک ہیزل اتر سی گئی تھی

وہ کچھ دیر کچھ باتیں کرتے رہے اور پھر۔۔ ریچل اٹھ گیا جیکوب نے اسے مال سپلائے کرنے کے
لیے بھیجا جو وہ آگے بھیج رہے تھے۔۔

بس پرو بلم اتنا تھا کہ۔۔۔ ٹرانسفر ہونے کی وجہ انھیں تھوڑا پولیس سے پرو بلم تھا تبھی کام راز
داری سے کرنا تھا ریچل نے اسے اعتماد میں لیا اور جیکوب نے سر ہلا دیا

جیو کب کو کچھ میٹنگز لینی تھی تو وہ لینے چلا گیا

ہیزل "ریچل ہاتھ میں موجود گاڑی کی چابی گمھا تا نام اور تصویر کو یاد کرنے لگا مدھم سا مسکرا کر وہ اپنے کام کو نکل گیا۔۔۔۔۔۔

وہ مسکرایا۔۔ کیونکہ راستہ ہیزل کے گھر کی جانب تھا

ہاں وہ حیران ہو جائے گی کہ یہ جیکوب نے کیا کیا چیک کو اسکے حق میں کیسے کر لیا

وہ خود ہی اسکی معصوم صورت سوچتا ہنس پڑا۔

سوچا میسج کر دے مگر۔۔۔ اسنے۔۔۔ سرپر انٹرکاسوچا اور جلدی سے گاڑی کی سپیڈ بڑھالی۔۔

وہ پہنچا تو۔۔ اسکے گھر کے باہر ایک لیمپ نسب تھا جو کہ بند تھا اسنے اپنے دونوں ہاتھ آپس میں

رگڑے اور۔۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرہ

پورے بلیک اوور کوٹ میں وہ کافی ہیڈ سم لگ رہا تھا جبکہ برف باری میں تو اب صبح شام ہی ہوتی

تھی۔۔ ارد گرد برف جمع تھی اور اسکے منہ سے سانس کے ساتھ دھواں نکل رہا تھا

اسنے۔۔ اس لیمپ کو دیکھا اور پھر دروازہ بجایا

بہت مشکل تھا دروازہ بجانا کیونکہ سردی ہی اتنی تھی۔۔۔

مگر وہ بار بار۔۔۔ دروازہ بجاتا رہا مگر پھر بھی۔۔۔ دروازہ نہیں کھلا

جیو کب کو اب تشویش ہونے لگی کہ دروازہ کیوں نہیں کھل رہی کبھی اپنی جاب پر تو نہیں اسنے
ٹائم دیکھا۔۔۔

ٹائم تو ہو گیا تھا۔۔۔ کہ وہ گھر ہوتی اسنے پھر سے زور سے بجایا مگر نہیں کھلا اسنے ہیزل کو کال کی۔
وہ بار بار اسے کال کرتا رہا دوسری طرف سے کال نہیں اٹھ رہی تھی

ہیزل ایک بے حد حسین کمرے میں تھی یہ ایک چھوٹا سا اپارٹمنٹ تھا جہاں وہ تھی۔۔۔

جیمز تو اسے یہاں ڈراپ کر کے کہیں جا چکا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔

اسنے اسکا کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔ یہ نرم تھا وہ شال اپنے ساتھ لے لی تھی۔۔۔

جبکہ۔۔۔۔ سردی سے اسکا چہرہ ٹھنڈا ہو رہا تھا

کیونکہ کمرے میں بلنکی کھلی ہوئی تھی۔۔۔

کوشش کے باوجود وہ بلکنی بند نہیں ہو رہی تھی تبھی وہ سردی سے ٹھٹھرتی جا رہی تھی۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھ کر۔۔ چاروں طرف دیکھنے لگی۔۔۔

یہ جگہ بہت حسین تھی مگر۔ سب چیزیں اوپن تھی۔۔۔

کچن واشروم۔۔۔ بیڈروم سب۔۔۔۔

کیچن تو۔۔۔ بس نام کا ہی ہے۔۔ دیکھنے سے پتہ بھی نہ چلا جبکہ۔۔ واشروم کے نام پر ٹب بڑا سارا

۔۔۔ اسی بلکنی کے سامنے تھا جہاں سے آتی ہو اسے۔۔ ہیزل کا دم نکل رہا تھا۔۔

پرائیوٹ واشروم اور مزید چیزیں دوسری طرف تھیں۔۔۔

وہ سر جھکا گئی

وہ جس مقصد کے لیے یہاں لائی گئی تھی کوشش کر کے بھی وہ اپنے دماغ کو اس کام کے لیے تیار

نہیں کر پار ہی تھی جبکہ ہاتھ پاؤں الگ پھول رہے تھے۔۔۔۔

اچھی بھلی وہ یونیورسٹی گئی تھی۔۔۔ اور کتنا خوش تھی۔۔ اچانک وہ آیا اسے اٹھایا ساتھ لے آیا

۔۔۔

پھر جیک اور جیو کب۔

جیکوب کے ساتھ شادی۔۔

کیوں۔۔۔ اور جیک کیسے مان سکتا تھا یہ سب اور جیک کو اسکا پتہ چل گیا وہ ان ساری سوچوں سے
ہلکان ہو رہی تھی تبھی اسے کلک کی آواز سنائی دی۔۔ دروازہ کھلا کمرے کی فضا اچانک بھاری
ہونے لگی۔۔۔۔

ہیزل بے ساختہ مڑی

تو کمرے میں جیمز تھا جبکہ اسکے پیچھے اسکے گارڈز اور کارٹر

جیمز نے کوٹ اتارنا چاہا مگر ایک گارڈ نے آگے بڑھ کر کوٹ اتارا

کارٹر اسے کچھ بتا رہا تھا جیمز کی نظریں ٹیبل پر تھیں جس پر کارٹر اسے بتا رہا تھا

یہ نقشہ ہے استنبول کا۔۔

یہاں سے لے کر یہاں تک ایک مافیا کی حکومت ہے جبکہ یہاں سے لے کر ادھر تک دوسری۔۔

تم کس مافیا پر اٹیک کرنا چاہتے ہو "کارٹر پوچھنے لگا۔۔۔

"پورے استنبول پر۔۔ مگر مجھے بات نہیں کرنی ہے

وہ۔۔ سپاٹ انداز میں بولا اپنے کفلینگز کو موڑ رہا تھا

باہر سے آتی فضا میں زر اندھیرے میں بیٹھی ہیزل کے بال آگے کو اڑ رہے تھے جبکہ وہ۔۔۔

چہرہ موڑے بنا پلکیں جھپکائیں اسکو دیکھ رہی تھی

جیمز کی بھی بے ساختہ نظریں اسپر اٹھیں اور وہیں ٹھر گئیں۔۔۔۔

منظر ہی ایسا تھا۔۔ کون تھا جو نگاہ چر اپاتا۔۔۔۔

تمہیں سمجھ آئی "کارٹرنے اسکے آگے۔۔ ہاتھ کیا۔۔۔

ہاں آرہی ہے سمجھ "وہ سامنے دیکھتا بولا۔۔

کارٹرنے مڑنا چاہا۔۔۔

تو جیمز نے اسکے بازو کو جکڑ لیا۔۔

"سرد نظریں اسپر اٹھائیں

سوری کارٹرنے فوراً معافی مانگ لی۔۔

تمہیں میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ جیکوب کو انفارم کر دینا اگر یہ دونوں مانے نہ ہم ان پر حملہ کر کے
اس جگہ پر اپنا راج کریں گے جیمز کے نام کا جھنڈا لہرائے گا۔

نیورک پر "وہ بولا۔۔۔ جیت کا عزم تھا۔۔۔

نظریں اب بھی ہیزل کی ایک ٹیک دیکھتی نظروں میں انکی ہوئیں تھیں وہ کیسے ضد باندھے بیٹھی
تھی نظریں ہٹانے پر اور جیمز بھلا کسی سے ہار سکتا تھا
مگر ایسا نہیں تھا یہ حسن اسکا دماغ چلانا بند کر دے۔۔۔

کارٹرنے سر ہلایا

اور جیک۔۔۔ ہمیں کسی بھی حملے سے روکا گیا ہے تم جانتے ہو "کارٹرنے یاد دلایا

"پلیز کارٹر۔۔۔ مجھے اریٹیٹ مت کرو۔۔۔۔۔ اینڈ جسٹ گو

اسنے کہا۔۔۔ اور۔۔۔ دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈال کر۔۔۔ وہ اب بھی ہیزل کی جانب دیکھتا کھڑا رہا

کارٹر ایک منٹ اسے دیکھتا رہا اور پھر وہ بھی وہاں سے چلا گیا

جبکہ اسکے نکلتے ہی اسکے گارڈز بھی نکل گئے۔۔۔

دروازہ بند ہو گیا تھا۔۔۔

جیمز بھاری قدم اٹھاتا اس تک پہنچا جیسے جیسے جیمز قریب آرہا تھا۔

ہیزل کی بس ہوتی جارہی تھی۔۔

اسکے بوٹوں کی ٹک ٹک دل پر بج رہی تھی۔۔۔

اسنے نگاہ گھمانا چاہی۔۔ مگر جیمز نے ایسا ہونے نہیں دیا اسنے ہاتھ کی سخت گرفت میں اسکا چہرہ جکڑ

لیا۔۔۔۔

کافی ہمت دیکھائی ہے تم نے "وہ بولا لہجہ دھیماتا تھا

ہیزل گیرنے لگی

جیمز نے اچانک مڑ کر دیکھا گلاس وال کھلی تھی اور ایسی

جسم چہر دینے والی ہو اندر آرہی تھی

اسنے۔۔ وہ وال ایک جھٹکے سے بند کر دی۔۔

ہیزل حیرانگی سے دیکھنے لگی

جیمز نے سارے اپارٹمنٹ کی لائٹس اون کیں۔۔۔

اور ٹب میں بھانپ اڑاتا گرم پانی کھول دیا۔۔

ہیزل کا وجود نازک کلی کی مانند کانپ اٹھا جیمز اسے دیکھنے لگا پیٹ کی پوکٹس میں ہاتھ ڈالے

ہیزل ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔ جیمز نے روم ٹیمپریچر کو۔۔ مزید ہیٹ آپ کر دیا۔۔۔

ہیزل اپنی سہمی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

یہ سب سوچنا۔۔۔ یہ سب کر گزرنا آسان نہیں تھا مگر وہ ایک بھی لفظ بولنے کی ہمت نہیں رکھتی

تھی۔۔۔

یہ میرا کوٹ ہے "جیمز نے۔۔ اسکو گھورتے ہوئے کہا۔۔

ہیزل ایک دم کھڑی ہو گئی۔۔۔

م۔۔۔ میں آپکو دے دوں گی "اسنے بتانا چاہا مگر لفظ بھی کانپ اٹھے تھے اوپر سے آپ ہی آپ

گرمی سی ہونے لگی۔۔۔

ہم میں نے بھی یہ ہی کہا ہے اسے مجھے دے دو "وہ بولا۔۔

ہیزل جانتی تھی اسنے اندر کیسی ڈرینگ کی ہوئی تھی وہ ہمت خود میں مجتمع کرنے لگی کہ وہ۔۔۔ یہ
کوٹ اسے دے دے ہاں شاید جیو کب اس سے زیادہ بڑا دل رکھتا تھا کیسے اسے اپنی جیکٹ دے
گیا تھا اور۔۔۔

وہ کتنا بھوکا تھا کیسے مانگ رہا تھا۔۔

ہیزل چھپنے کی جگہ تلاشنے لگی مگر اسوقت وہ شاید جیمز روبو سے چھپ نہیں سکتی تھی اسکی گھیری
نظروں کو کہہ نہیں سکتی تھی کہ ہٹ جاؤ مجھ پر سے تاکہ میں سانس لے سکوں

اسنے نہ چاہتے ہوئے بھی کوٹ اتار کر۔۔ جیمز کی جناب بڑھا دیا

جیمز ایک بار پھر۔۔۔ جیسے تھم گیا۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے

وہ یہ سب نہیں کر سکتی تھی اس سے یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔

جیمز قدم اٹھاتا اسکے پاس آیا۔۔۔

اور اچانک اسکو نزدیک کیا۔۔

ہیزل کے لیے مشکل وقت کا آغاز ہو گیا۔۔

جیمز چند لمبے اسکی پھولتی سانسوں کو سنتا رہا۔۔۔ اور پھر اسنے۔۔۔ بے ساختہ سانسوں کو ہی توڑ دیا
بکھیر دیا۔۔۔

ہیزل۔۔۔۔ کانپ رہی تھی جبکہ جیمز مدہوش ہونے لگا تھا۔۔۔
وہ بھی رہا تھا۔۔ اسکے عمل کی شدت سے ہیزل۔۔ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیا کرے
گیومی ریسپونس بیک "اسنے سپاٹ انداز میں کہا
ہیزل۔۔۔۔ سہم سی گئی۔۔

کیا وہ ہر حالت میں اس سے اتنا ہی سپاٹ رہتا۔۔
اور ایک بار پھر وہ۔۔۔ اسکو مشکل میں ڈال گیا تھا۔۔ بنا کسی روایت کے بنا سوچے کے۔۔ ہیزل
بے حد نازک ہے۔۔۔

جیمز کی شدت ہیزل۔۔۔۔ کو واقعی خطرہ لگ رہی تھی۔۔۔
جیمز کا ٹھہرنا مشکل تھا۔۔ جبکہ ہیزل ایک قیدی پرندے کی طرح۔۔
بے بس تھی۔۔۔ جیمز۔۔۔ نے۔۔۔ وقت اور لمبھوں کی معیاد بڑھا دی۔۔۔

وقت تھا بدلتا جا رہا تھا۔۔۔ بہتا جا رہا تھا۔۔

جیزم روبو کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔۔۔

ہیزل نے اسے روکنا بھی چاہا مگر خود ہی پشیمائی۔۔۔۔

جیزم اپنی مرضی سے دور ہوا

سانسیں دونوں کی پھولنے لگیں۔۔۔۔۔

اسنے ہیزل کے بال مٹھی میں جکڑے اور۔۔۔ اسے بستر پر پھینک دیا۔۔۔۔

ہیزل کے منہ پر چپ کی قفل لگی تھی جبکہ جیزم روبو۔۔۔۔۔

شاید آج بہت کچھ کر گزرنے کا ارادہ رکھتا تھا

ہیزل۔۔۔ کی آنکھوں میں ڈر تھا جھجک تھی۔۔۔۔

وہ اٹھنے لگی

ڈونٹ موو "جیزم نے وارن کیا۔۔ ہیزل اسی پوزیشن پر گیر گئی

اس سے پہلے جیزم اسکی جانب پھر سے بڑھتا ہیزل کا سیل فون بجنے لگا۔۔۔

جیزم اس مداخلت پر تپ ہی اٹھا۔۔ اسنے ہیزل کا فون اچک لیا۔۔

کہ اس سے پہلے ہیزل اٹھاتی

ہیزل نے کنفیوز ہو کر۔۔ دانتوں میں ناخن لے لیے جبکہ جیمز نے اسے۔۔ غصیلی تیش بھری
نظروں سے گھورا تھا۔۔

۱

وہ اور بھی کنفیوز ہو گئی اور سکریں پر جیوکب کا نمبر دیکھ کر جیمز کو کچھ یاد آیا

اسنے ہاتھ بڑھا کر۔۔ ہیزل کو کھینچ کر اٹھایا وہ بیٹھ گئی

جیمز اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔

بیل بجی رہی تھی بوائے فرینڈ کا نام سکریں پر جگمگا رہا تھا۔

اور ہیزل کا خون خشک ہو رہا تھا۔۔ اسنے فون اسکی جانب بڑھا دیا

میرا کیا نام سیو کیا ہے "وہ سرد تاثرات میں پوچھنے لگا

ہیزل کو لگا ہاں موت سامنے ہی کھڑی ہے۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پائی کیا جواب دے کیونکہ وہ تو بھول گئی تھی اسکا نام سیو کرنا۔۔

وہ میں۔۔ "ہیزل سے بات نہیں بن پڑی الٹا جیمز اس کے ساتھ بیٹھ گیا

اس کے ساتھ بیٹھنے پر ہیزل کچھ دور ہونے لگی جیمز نے اس کی گردن جکڑ لی۔۔

مجھ سے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے ہیزل فلحال تم مکمل میرے اختیار میں ہوں انفیکٹ پورے
چھ مہینے اور ان چھ مہینوں میں ایک دن بھی میں تمہیں خود سے فاصلہ بناتے ہوئے نہ دیکھو۔۔

ریممبر اٹ "وہ سختی سے ایک ایک لفظ پر زور دیتا بولا۔۔

ہیزل نے پلکیں جھکا لیں اور سر اثبات میں ہلایا

جیمز نے اس کی گردن پر سے ہاتھ ہٹالیا

ہاں تو بتاؤ کیا نام سیو کیا ہے میرا "وہ پھر سے پوچھنے لگا

آف کتنا مشکل تھا اس کے سوالوں کے جواب دینا

م۔۔۔ میں بھول گئی "اس کی آنکھیں بھیگی اور وہ سچ بتا گئی۔۔۔

اسے سچ میں یاد نہیں رہا تھا۔۔

ہیزل اس وقت سسکتے ہوئے بے حد معصوم لگ رہی تھی کہ جیمز۔۔ غصہ کرنے کے بجائے

حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

وہ جھوٹ بھی بول سکتی تھی مگر اسنے صاف صاف بتا دیا۔۔

اسنے گھیری سانس لی

آنسو صاف کرو۔۔۔ ہر تھوڑی دیر بعد رونے لگ جاتی ہو "وہ سختی سے بولا۔۔ تو ہیزل نے

دوسری طرف منہ کر کے آنسو صاف کیے۔۔

جیمز اسے دیکھ رہا تھا جیسے کچھ کہنا چاہ رہی ہو۔۔ کیا کہنا ہے "اسنے پوچھا اسنے نفی کی۔۔۔

جیمز کو غصہ چڑھا۔۔۔

ایک بار پھر اسکی گردن جکڑ لی

آپ آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں بار بار اتنی سختی سے بولتے ہیں۔۔ بار بار ڈرا دیتے ہیں "اسکا خود پر

سے اختیار ختم ہو گیا اور وہ اسی کے ہاتھ پکڑ کر رونے لگی۔۔۔۔

پلکیں تیزی سے بھیگ رہیں تھیں۔۔۔

وہ دانتوں تلے لب دبائے اسکے ہاتھ پکڑے رو رہی تھی۔۔۔

تو مجھے تم سے پیار کرنا چاہیے کیا یہ ہماری ڈیل میں شامل تھا "اسنے۔۔ ترچھی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

تو ہیزل کی گویا یادداشت واپس لوٹ آئی۔۔ اسنے ہاتھ ہٹا دیے۔۔۔
انکھیں جھکالیں۔۔۔۔

کچھ کچھ دیر بعد بس اسکی سی بھرتی اور جیمز کی جان پر بن جاتی۔۔۔
اسنے ہاتھ ہٹالیا۔۔ اور نظریں پھیر لیں

شاید کوئی اسے غور سے دیکھتا تو اسکے نشے میں اپنے حواس گنوا دیتا جبکہ اسنے حواس نہیں گنوائے
تھے۔۔۔

زیادہ۔۔ رونے کی ضرورت نہیں۔۔ نام سیو کرو میرا پہلے "وہ سیل فون اسپر پھینکتا پیچھے بیڈ پر لیٹ
گیا تکیوں کو سر کے نیچے رکھے۔۔ وہ۔۔۔

ہیزل کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے جیسے ہی سیل کو ہاتھ لگایا بوائے فرینڈ ایک بار پھر سے بلینک ہونے لگا۔۔۔

ہیزل نے ڈرتے ہوئے پیچھے دیکھا وہ اسی کو گھور رہا تھا۔ ہیزل کا منہ ہی بن گیا

عجیب مشقت تھی یہ بھی ایک بھائی فون کر رہا تھا اور دوسرا سانس نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اسنے کال کاٹ دی۔۔۔

دیٹس گریٹ ہنی "شاید اسکی کال کاٹنے سے اسکے مزاج درست ہوئے تھے۔۔ ہیزل کو بہت

قریب سے اسکی آواز آئی۔۔

اسکے ہاتھ کانپنے لگے۔۔

لکھا J جیمز بلکل اسکے پیچھے تھا دونوں کی نظریں۔۔ جیمز کے نمبر پر تھیں جس پر سیل فون میں

تھا۔۔۔

ہیزل کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہی تھی

کٹ کیا۔۔ اور کچھ دیر اسنے سوچنے میں Z مگر وہ موت کی طرح سر پر سوار تھا۔۔ تبھی اسنے۔۔

لگائی۔۔۔

جیمز اچانک اسکے سوچنے کے سٹائل پر مسکرا دیا مگر جلد مسکراہٹ سمیٹ لی

وہ اسے توجہ سے دیکھ رہا تھا

ہیزل کچھ شرمندہ تھی جو اس نے سوچا مگر اسے لگ رہا تھا جیمز کی سٹیسفیکشن کے لیے یہ بہت ہوگا

اس نے کانپتے ہاتھوں سے سکریں پر ہز بینڈ لکھا اور اس سے پہلے وہ سیو کرتی۔۔ جیمز نے اسکا ہاتھ
سکریں پر سے ہٹایا اور ایموجیز میں سے ایک ایموجیز چن کر اس نیم کے آگے منشن کیا۔۔۔

ہیزل سٹپٹا ہی گئی۔۔۔

اسے پہلے لگا تھا شاید اسے یہ نام پسند نہیں آیا مگر بعد میں۔۔ وہ کنفیوز ہونے لگی۔۔

جیمز کو جیسے تسلی ہوئی تھی۔۔۔

ہیزل کی گردن میں ہاتھ ڈال کر اس نے۔۔۔۔

اسے کھینچ لیا۔۔۔

ہیزل کا سیل فون زمین میں گیرا

وہ ٹوٹ گیا

وہ پریشان ہوئی

فوکس اون میں "جیمز گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔

اور پھر ہیزل کچھ بھی کرنے سکی وہ بے بس سی رہ گئی۔۔۔

مگر ان سارے معاملات میں ایک حیران کن بات تھی۔۔۔ جو اس نے محسوس کی اور وہ یہ تھی کہ
جیمز کا انداز۔۔۔ بے حد نرمی اور محبت لیے ہوئے تھا۔۔۔ وہ سمجھ نہیں سکی۔۔۔

اس کا یہ رویہ۔۔۔۔۔

حالانکہ انکی ڈسکشن جتنی بھی ہوئی اس سے بالکل یہ بات واضح نہیں تھی کہ وہ اسے کوئی گنجائش
دے گا یہ کسی قسم کی نرمی برتے گا

مگر کسی گلاب کی کلی کی طرح جیمز نے ہیزل کو ٹریٹ کیا تھا

شاید وہ خود بھی یہ بات نہیں جانتا تھا۔۔۔

جیکوب کے بار بار کال کرنے پر بھی اسنے کال پیک نہیں کی اور جیکوب کا غصہ سوانیزے پر پہنچ گیا۔۔۔

اسنے غصے کے مارے۔۔۔ سیل فون کھینچ کر سڑک پر مارا سیل دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا۔۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔

جیکٹ اتار کر سیٹ پر پھینک دی۔۔۔

اسنے گاڑی تیزی سے ریور سکی۔۔۔

اور نیورک کی سڑکوں پر۔۔۔ آج۔۔۔ دوسرا شہزادہ غصے سے تپ رہا تھا۔۔۔

تیز ڈرائیونگ وہ بھی رات میں اور برف باری بھی شروع ہو گئی تھی اسے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا تھا مگر وہ ڈرائیو کر رہا تھا

اچانک ایک جھٹکے سے اسے گاڑی روکنی پڑی کیونکہ اسے محسوس ہوا تھا گاڑی کے آگے کوئی آیا ہے۔۔۔ اسنے بریک پر پاؤں رکھا اور بھڑکتا ہوا باہر نکلا

باہر نکلتے ہی اسے احساس ہوا کہ سنوفالینگ بڑھ گئی ہے اور۔۔۔ ارد گرد کافی برف بھی جمع ہو گئی تھی۔۔۔

جبکہ اسنے روڈ پر دیکھا تو۔۔ وہاں ایک گٹھڑی کی صورت۔۔ بلیک آؤٹ فیٹ میں کوئی پڑا تھا۔۔

وہ اس تک پہنچ

ہے "بدلحافظی سے اسے ہلانا چاہا

--

اسنے اپنے جوتے سے اسکے پاؤں۔۔ ہلائے مگر وہ۔۔ جو بھی تھا۔۔ ایسے ہی پڑا تھا

وٹس رونگ "وہ زرا بھڑکتا ہوا اس وجود کو سیدھا کر گیا تو ایک دم وہ سامنے پڑی لڑکی کو پہچان گیا

ڈیزی "اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا اور۔۔۔۔ اسنے۔۔۔ اسکا چہرہ پکڑ کر جھنجھوڑا اسکے چہرے پر جا

بجائی نشان تھے۔۔۔۔ جیکوب نے ڈیزی کو بازوؤں میں اٹھایا اور اسے گاڑی میں ڈالا۔۔۔

اسنے گاڑی۔۔۔ منشن کی جناب بڑھادی۔۔۔

اور دوسری جگہ وہ فلحال جانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ کیونکہ۔۔۔ برف باری کی وجہ سے تمام راستے بند

تھے۔۔۔۔

تبھی اسنے منشن کی جانب گاڑی موڑ لی جیک اور پرل تھے تو صبحی منشن میں مگر وقت زیادہ ہو گیا

تھا وہ چپ چاپ اسے۔۔۔

روم تک لے جاسکتا تھا

وہ منشن میں داخل ہوا تو گارڈز نے آگے بڑھ کر ڈیزی کو تھامنا چاہا مگر اسنے کسی کو دیے بنا ہی۔۔۔
اپنے روم کی جانب راہ لینے کی کوشش کی مگر اسکے قدم جیک کو حال میں دیکھ کر رک گئے۔۔۔
اسنے گھیرہ سانس بھرا

جیک اور پرل کی بھی نگاہ اسپر گئی۔۔۔۔

اور۔۔۔ پرل ایک دم اٹھی

آپ ہیزل کو لائیں ہیں اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا وہیں وہ اپنی زبان دبا گئی جیک کی وجہ سے جیک
نے اسے۔۔۔ جن نظروں سے دیکھا تھا سر جھکا گئی۔۔

جیکوب نے نفی میں سر ہلایا۔۔

شی ہٹ بائے مائے کار۔۔۔ سنو فال کی وجہ سے۔۔۔ راستے بلاک ہیں ڈیٹس وائے میں منشن میں
لے آیا "جیکوب نے سچ بتایا اور۔۔ ڈیزی کو صوفے پر لیٹا دیا

تینوں کی نظریں اسکے چہرے کے زخموں پر گئیں

پرل کا دل ایک دم پسچ گیا۔۔۔

انکو تو بری طرح مارا گیا ہے "وہ جلدی سے ڈیزی کے نزدیک ہوئی اور اسکے نیلے پڑے نشانوں پر
اپنی انگلی رکھی۔۔۔

ڈاکٹر کو فون کرو "جیک کی بات پر جیکوب پہلے تو حیران ہوا پھر اسنے ڈاکٹر کو کال ملا دی۔۔۔

چند ہی منٹ لگے ہوں گے۔۔ ڈاکٹر آگیا

منشن میں ڈاکٹر ز موجود ہوتے تھے کسی بھی ایمر جنسی کے لیے

جیک کے کہنے پر ڈاکٹر نے ڈیزی کو چیک کیا۔۔۔

جو بالکل بے سود پڑی تھی۔۔۔

اور اسکو چیک کر کے کچھ انجیکشنز لگا کر ٹریمنٹ دے کر وہ اٹھا تو تینوں اسکی جانب دیکھنے لگے

بظاہر تو لگ رہا ہے انھیں بری طرح مارا گیا ہے۔۔ اور یہ کسی کار سے ہٹ ہوئیں ہیں کیونکہ انکے

پاؤں پر بھی کافی چوٹیں ہیں۔۔۔

اور لگتا ہے دو دن سے کچھ کھایا ہوا بھی نہیں تبھی گھیری بے ہوشی میں ہیں۔۔۔

مگر انجیکشن جو میں نے لگایا ہے کچھ ہی دیر میں ہوش میں آجائیں گی۔۔۔۔۔" وہ بتا کر جیکوب کے سر ہلانے پر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

ہوا زشی "جیک نے اب جیکوب کی جانب دیکھا

جیکوب نے سانس کھینچنا نہ جانے جیک پولیس میں کیوں نہیں گیا اچھی تشویش کر لیتا۔۔۔۔۔

جیکوب نے اسے بتایا کہ یہ ایلن کی بیٹی ہے۔۔۔ اور ڈین کی بھیجی جو انکے ساتھ کام کرنا چاہتا تھا۔

جیک نے سر ہلایا

گیسٹ روم میں ٹھہرا وہ اسے "جیک نے ایک ملازم کو کہا جو۔۔۔ ڈیزی کو اٹھانے لگا۔

جیکوب نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روکا نہ جانے کیوں

اور اس نے ڈیزی کو خود بازوؤں میں بھرا اور۔۔۔ گیسٹ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ سامنے سے

گزرتے ہی گیسٹ رومز سٹارٹ ہوتے تھے اس نے سب سے گزری گیسٹ روم میں اسے لیٹایا۔۔۔

اور ایک بار پھر ڈیزی کا چہرہ غور سے دیکھا۔۔۔۔۔

اور پھر وہ پیچھے ہٹ گیا

ایک ملازمہ کو اسکی دیکھ بھال کا کہہ کر وہ باہر نکلا

وئیر از ہیزل "جیک نے سوال کیا

آئی ڈونٹ نو میں اسی کے پاس گیا تھا مگر وہ اپنے گھر نہیں ہے۔۔۔

کال بھی پیک نہیں کر رہی "جیکوب نے کہا

لوکیشن چیک کرو "جیک سنجیدگی سے بولا تو جیکوب کو اپنی کم عقلی پر افسوس ہوا

-چیک تو وہ بھی کر سکتا تھا اسنے نفی میں سر ہلاتے ہیزل کی لوکیشن چیک کی مگر کوئی بھی لوکیشن

شو نہیں ہوئی۔۔۔

اسنے شانے اچکا دیے جیک نے سر ہلایا اور۔۔ پرل کا ہاتھ تھام کر مڑ گیا جیسے کہہ رہا ہو کل بات

"کریں گے جاؤ اب

جیک اور پرل اپنے روم میں جبکہ جیکوب اپنے روم میں چلا گیا

اسکے دماغ میں اب بھی ڈیزی کا زخمی چہرہ تھا۔

اس وقت ہیزل جو

جیمز روبو کے بازو میں تھی۔۔۔ سردی کے باعث کمفرٹر میں گھوسی جا رہی تھی۔۔ جبکہ جیمز
۔۔۔۔ روبو بھی گھیری نیند میں تھا۔۔۔۔

نہ جانے دونوں اتنی گھیری نیند کیسے سو رہے تھے۔۔۔۔

ہیزل پیاس کے احساس سے مندی مندی آنکھیں کھول کر ادھر ادھر دیکھنے لگی شدید تھکاوٹ کا
احساس جاگا۔۔۔

اور اسنے۔۔۔ عاجز آ کر اپنی جلتی ہوئی آنکھوں کو بند کر لیا

کاش اسے پیاس نہ لگتی تو وہ نہ اٹھتی۔۔

مگر اسے آنکھیں مکمل کھلنے پڑیں اور جب وہ مکمل ہوش و حواس میں آئی تو احساس ہوا کہ وہ کہاں
ہے کس کے ساتھ ہے۔۔ گزرے وقت میں کیا کیا کچھ ہو چکا ہے اور۔۔۔ جیمز روبو۔۔۔۔ کا

وجاہت سے بھرپور کمفرٹ کی گرمائش سے ہلکی ہلکی سرخی لیے چہرہ اور بھاری سانسیں جو گھیری
نیند کا پتہ دے رہیں تھیں

وہ۔۔۔۔۔ ایک دم جیسے آٹھ کر بیٹھی۔۔۔

اور خود پر ہی شرمندگی سی ہوئی۔۔ اسنے کمفرٹ اوپر کھینچ لیا

جیمز نے کروٹ بدل لی۔۔۔

ہیزل ایک پل کے لیے۔۔ گزری شب یاد کر بیٹھی اور۔۔۔۔۔ دماغ بھی جیسے جھنجھٹا اٹھا اس میں
گزر اوقت یاد کرنے کی بھی سکت نہیں تھی۔۔۔

وہ گھبرا کر اسکے پہلو سے نکلی اور

جلدی سے چھپ جانے کی جگہ تلاشنے لگی

یہ تو جگہ بھی ساری اوپن تھی وہ پرسنل ٹوائلیٹ میں چلی گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر۔۔۔۔۔ بعد وہ باہر نکلی۔۔ تو جیمز کے کپڑوں میں تھی اس سے اپنا حلیہ برداشت نہیں ہو رہا

تھا دھڑکتے دل کے ساتھ وہ شاور دیکھنے لگی

کیا وہ یہاں شاور لے گی۔۔۔ اور پھر جیسے اسے احساس ہوا۔۔ اس شاور اور روم کے درمیان پردہ

حائل ہے۔۔۔ اسنے ایک دم اچھلتے ہوئے خوشی سے وہ پردہ کھول دیا

سفید رنگ کا پردہ۔۔۔۔۔ بیچ میں حائل ہو گیا۔۔۔

وہ مسکرا اٹھی۔۔۔ اور باتھ ٹب میں قدم رکھے۔۔۔۔

شاور کی آواز نے اسکی نیند برباد کر دی تھی

اسے صرف اسی بات سے چیر تھی کہ نیند میں کوئی مداخلت نہ کرے وہ سونے سے پہلے ہر معاملے کو۔۔ بند کر دیتا تھا نہ اسے کوئی ڈیوائس اپنے ارد گرد پسند تھی نہ کوئی اور چیز ایک نیند وہ بے فکری سے لینا چاہتا تھا

مگر اسوقت جب وہ نیند کی وادیوں میں تھا پانی کی آواز اسے کھینچ کر نکال لائی گھیری نیند سے اسنے

۔۔۔ ارد گرد دیکھا۔۔۔ ہیزل اسکے پاس نہیں تھی۔۔۔

جبکہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ کچھ سیدھا ہوا تو۔۔۔ دوسری طرف پردہ ڈالا ہوا تھا مگر پردے کی

اس جانب۔۔۔ کا منظر۔۔۔ زرا۔۔۔ ایسے بیان تھا۔۔ کہ وہ خاموشی سے دیکھ کر رہ گیا

شاید وہ سمجھی بیٹھی تھی کہ وہ چھپ جائے گی۔۔۔

اسنے اپنا سیل فون تلاش نہ جانے کہاں تھا۔۔۔۔

دوسری طرف کی سائیڈ ٹیبل سے سیل فون اٹھا کر اسنے ویڈیو بنالی۔۔۔۔

اور تھوڑی دیر بعد وہ۔۔۔ منہ پر تکیہ رکھ کر اس آواز سے بچتا پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگا

۔۔۔۔

ہیزل نے اطمینان سے باہر نکلی تو سردی سے کانپ اٹھی وہ

۔۔۔ اسے لحاظ بہت تھا ہنریشن بھی تھی ہچکچاہٹ بھی تھی۔۔۔ مگر سردی سے اسکی کلفی جم جاتی

اگر تا دیر وہ۔۔۔ اس گیلے بالوں میں رہتی تبھی اسنے اندازے سے کچھ الماریاں کھول کر جیمز

کے کپڑے۔۔۔ جیسے جو ہاتھ لگا کھینچے۔۔۔۔

اور۔۔۔۔ وہ۔۔۔ جلدی سے بھاگ کر اسی پردے کے پیچھے چھپ گئی جیمز نے۔۔۔

اسکی جانب مڑ کر دیکھا اور طنزیہ مسکرا کر وہ اٹھ بیٹھا۔۔۔۔

اپنا موبائل سرچ کرنے لگا۔۔۔۔

کافی ساری چیزیں تھیں جو کارٹرنے سینڈ کی تھیں ہیزل پر سے نگاہ ہٹا کر اسنے۔۔۔ کارٹر کی دی ہوئی

چیزوں کو توجہ سے دیکھا اور۔۔۔۔

تبھی ہیزل بھی باہر آگئی۔۔

جیزم کو دیکھ کر کچھ ہچکچائی مگر جیزم کی توجہ نہیں تھی یہاں تک کہ اسنے بال بھی بنا لیے اور سوکھا
لیے مگر جیزم نے اسکی جانب نہیں دیکھا

وہ بہت روڈ تھا۔۔۔۔

ہیزل کو بہت بھوک لگی تھی وہ ناخن کترنے لگی

کس قدر گندی عادت ہے یہ تمھاری "وہ سختی سے اسے گھورتا سراٹھا کر اسکو دیکھنے لگا

ب۔۔۔۔ بھوک لگی ہے "وہ سر جھکائے شرمندگی سے بتاگی

تو ہاتھ پاؤں نہیں ہیں۔۔ استعمال کرو انھیں اور یہ فون اٹھا کر آرڈر دو۔۔۔۔ میں فرش ہوں گا

تب تک "وہ بول کر۔۔۔۔

اٹھا اور۔۔۔۔ ایک دروازہ پیش کر کے نیچے اتر گیا۔۔۔۔

ہیزل دیکھنا چاہتی تھی وہ کیا جگہ ہے مگر جیزم نے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔

اسنے منہ بسورتی ہوئے اپنے لیے ناشتہ منگایا اور بیڈ پر بیٹھی ارد گرد دیکھتی ناشتے کا انتظار کرنے لگی

کچھ ہی دیر میں ناشتہ بھی آگیا

وہ ناشتہ دیکھ کر کافی خوش ہوئی۔۔۔ اور اسنے ٹیبل پر ناشتہ رکھا جو ایک بندے کا ناشتہ تھا یعنی

پرل نے صرف اپنے لیے منگایا تھا وہ۔۔۔ آلیٹ کو۔۔۔

فوک سے توڑتی کھانے ہی لگی تھی کہ بیڈ کے نیچے پڑے اپنے ٹوٹے ہوئے موبائل وہ دیکھ کر اسکی

سانس آٹھ گئی ناشتہ چھوڑ کر وہ موبائل تک دوڑی اور موبائل اٹھایا۔۔۔

مگر موبائل تو ٹوٹ چکا تھا۔۔۔

اسکی آنکھیں بھیگ گئیں کتنی محنت سے لیا تھا یہ اسنے وہ فون کے ٹکڑے اٹھا کر ابھی اٹھی ہی تھی

کہ جیمز وہی دروازہ کھولتا اندر آیا۔۔۔ اور اسکے داخل ہوتے ہی کارٹر اور اسکے دو گارڈز بھی آگئے

--

کارٹر اور اسکے گارڈز نہ جانے کیا کر رہے تھے جنمزدیوار گیر شیشے کے آگے کھڑا اسے روتا ہوا

دیکھ رہا تھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں کارٹر نے جیمز کے آگے موبائل بڑھایا۔۔۔

یہ جدید موبائل تھا اور بہت مہنگا بھی۔۔۔

جیمز نے کفلیگز بند کرتے ہوئے اسکی جانب قدم اٹھائے اور اسکے آگے بیڈ پر موبائل پھینک دیا

یوزاٹ اور رونا بند کرو" وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔

مجھے یہ استعمال نہیں کرنا" وہ آنسو صاف کرتی بولی۔۔

اور دوبارہ جا کر اپنا موبائل ٹیبل پر رکھ کر وہ ناشتے کے آگے بیٹھ گئی

کارٹر اور گارڈز سٹپٹا گئے جیمز نے ترچھی نظروں سے۔۔ ہیزل کو دیکھا جو۔۔ مختصر سانا ناشتہ سامنے رکھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

واٹ از دس بیسیویر" اچانک وہ آگے بڑھا اور ہیزل کی گردن دبوچ لی گرفت میں بے انتہا سختی تھی

اسنے بالکل خیال نہیں کیا تھا۔۔ کہ وہاں کارٹر اور اسکے گارڈ وہاں موجود ہیں اپنی آنا پر لگی بات پر وہ تمللاتا اس تک پہنچا اور گردن دبا گیا

ہیزل کی آنکھیں باہر نکل آئی

کھڑی ہو" وہ غرایا

ہیزل بھلا کہاں اسکا مقابلہ کر سکتی تھی۔۔ اسکے اٹھانے پر اٹھ گئی

جیمز نے۔۔ اسے دور جھٹکا وہ سیدھا بیڈ پر جا گیری۔۔۔

اسکی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔ اسے واقعی یہ موبائل نہیں چاہیے تھا پھر کیسی زبردستی تھی یہ۔۔۔۔

اٹھاؤ اسے "اسنے حکم دیا۔۔۔

ہیزل کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔ اتنی انسلٹ

اسنے کانپتے ہاتھوں سے۔۔ اسکا سیل فون اٹھایا۔۔

وہ ڈبہ ہی اتنا مہنگا تھا کہ ہیزل کے ہاتھوں میں وزن سا پر گیا وہ سر جھکائے بیٹھی رہی

جیمز نے دانت بھیچے بلکل اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔

ہیزل اس سے فاصلہ بنانا چاہتی تھی مگر اسے اسکی رات والی وارننگ یاد تھی۔۔۔

تبھی وہ بنا فاصلہ بنائے بیٹھی رہی۔۔۔ سر اب بھی جھکا تھا۔۔۔

جیمز نے اسے عاجز آ کر دیکھا

بات بات پر رونا ضروری ہے "وہ بولا۔۔۔

اسکی بھیگی پلکیں بلکل جیمز کے سامنے تھیں۔۔۔

مجھے یہ موبائل نہیں چاہیے "ہیزل روتے ہوئے پھر بولی۔۔۔۔۔

پھر کون سا چاہیے "وہ پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

کارٹر نے چونک کر اسکی جانب دیکھا یہ ہی حال پشت موڑے کھڑے گاڑز کا بھی تھا

اس وقت جیسے وہ اس سے بات کر رہا تھا بلکل نہیں لگ رہا تھا کہ وہ لڑکی اسکے لیے صرف پیسے پر

اسکے ساتھ ہے۔۔۔۔۔

اور جیمز روبر نے ایک طرف صرف اسے پیسے پر خریدا ہے

ا۔۔۔ اپنا چاہیے۔۔۔ "ہیزل کی وہی ضد تھی۔۔۔۔۔

جیمز نے دانت پیسے

کارٹر "وہ دھاڑا ہیزل ایکدم اچھی۔۔۔

اسکی جانب دیکھنے لگی جو بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ وہ پلکیں جھکانے اٹھائے لگی۔۔۔۔۔

کارٹر نے فوراً اسکے سامنے آیا

اٹھاؤ اس کباڑے کو۔۔۔ اور ٹھیک کراؤ "اسنے آرڈر زد دیے کارٹرنے سر ہلایا اور۔۔۔ ہیزل کا سیل
فون اٹھا کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ہیزل بچوں کی طرح اپنی چیز کو ٹھیک ہوتا جاتا دیکھ خوش سی ہوئی اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔

مگر

جیمز کی نظروں سے جیسے ہی نظریں ملیں۔۔۔ وہ سٹپٹا گئی۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ ایک خونخوار حرکت کر کے جیسے خون جلانے کا بدلہ لیا۔

۔۔۔

یہ اتنی اچانک تھا کہ۔۔۔۔۔ اسے کچھ سوچنے کا وقت نہیں مل سکا۔۔۔۔۔

اور جیمز روبرو اس پر مکمل ہاوی ہو گیا رات والی نرمی اس وقت بالکل ختم تھی۔۔۔۔۔

وہ شاید اپنا غصہ نکال رہا تھا۔۔۔۔۔ ہیزل کا دم گھٹنے لگا جیمز کو احساس ہوا کہ وہ مر ہی نہ جائے۔۔۔۔۔

وہ سائیڈ پر ہوا اور۔۔۔ بیڈ پر سے اتر کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ہیزل میں فلحال اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ آنکھیں بند کیے۔۔۔ لیٹی رہی

جیمز کچھ دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر اگنور کر کے وہ۔۔ دوبارہ اپنی تیاری میں مصروف ہو گیا۔۔۔

کم ہئیر "اسنے گارڈ کو بلایا۔۔ اور ہیزل کو یاد آیا وہ دونوں کمرے میں اکیلے نہیں تھے بری طرح

شرمندگی کا شکار ہوئی۔۔۔ وہ چھپنے کی کوشش کرنے لگی اور اچانک اسے بے شرمی پر اسے رونا

آنے لگا۔۔۔

کسی قسم کا تو وہ اسکا لحاظ رکھتا۔۔۔ بس حکم صادر کرنا تھا۔۔۔ بس اسپر روغب جمانا۔۔۔ تھا اسکے پاس

کوئی جگہ نہیں تھی تبھی وہ بلنکیٹ میں چھپ گئی۔۔۔۔

جیمز آئینے میں سے اسکی اس حرکت کو دیکھ کر مدہم سا مسکرایا اور لمبوں میں مسکراہٹ سمیٹ

لی۔۔۔

فالٹز دیکھا "تیار ہوتے ہوئے اسنے استنبول کی دونوں مافیا کی ڈیٹیل دیکھی اسے حیرت ہوئی یہ

دونوں۔۔۔ اتنے بھائی چارے سے کیوں چلتے ہیں۔۔

مافیا۔۔۔۔ کوئی۔۔۔۔ بہت نرمی کا کام نہیں تھا۔۔۔ کہ ایک نے کہہ دیا کہ یہ حصہ اسکا ہے تو

دوسرا کبھی اس حصے کو چھینا نہیں چاہے گا۔

وہ۔۔ اس فائلز کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔

اس حصے کی مافیا کی تصویر "اسنے سوال کیا۔۔۔

سریہ تصویر نہیں مل سکی مگر ہم نے بندے لگا دیے ہیں پیچھے۔۔ آپ کو کچھ گھنٹوں میں مل جائے گی

تم نے اس کو پیغام بھیجا "وہ بال بناتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

"جی سر۔۔ آئی میل کر دی ہے۔۔ مگر کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

گارڈ بولا۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ میٹینگ۔۔۔ کس کے ساتھ ہے "وہ پوچھنے لگا۔۔۔

سریہاں ہمارے ہی بندے کام کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔ مگر ایک بری خبر ہے "گارڈ بولا۔۔۔ تو جیمز نے چونک کر اسکی صورت دیکھی۔۔۔

"سرنیورک میں جیکوب سر کے۔۔۔ ساتھ ریچل کام کر رہا ہے

واٹ "وہ ایکدم چیخا۔۔

جی سر۔۔۔ جیک سر۔۔۔ جیک سر بھی آگاہ ہیں "اسنے بتایا زرا گھبراہٹ بھی ہوئی تو جیمز۔۔۔

نے ہنیر برش۔۔ ٹیبل پر زور سے پٹخ دیا

یہ بات پہلے کیوں نہیں بتائی تم لوگوں نے "وہ چلایا۔۔

ہیزل تو بلنکیٹ میں ہی کانپ گئی۔۔ ہلکا سا بلنکیٹ ہٹا کر اسنے آسکی جانب دیکھا جو صوفے پر بیٹھا

تھا۔۔۔۔

چہرہ اسکا گارڈ کی جانب تھا

کب سے ہے وہ۔۔۔ ہمارے ساتھ "گارڈ کی خاموشی پر اسنے کلس کر پوچھا۔۔۔

تبھی کارٹر بھی آگیا۔۔۔

ابھی صرف ایک ڈیل ہوئی ہے۔۔۔۔ اسکے ساتھ۔۔۔ ریچل کا ہمیں اس لیے پتہ نہیں چل سکا

"کیونکہ ریچل ڈین کے ساتھ کام کر رہا ہے اور اسکا مقصد ہماری نظروں سے ہی دور رہنا ہے

جیمز پر سوچ نظروں سے یہ سب سن رہا۔۔۔۔

ڈین کو بلاؤ "اسنے آرڈر دیے۔۔۔۔

البتہ بے حد غصے سے۔۔ اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

کارٹرنے گارڈ کو کہا تو۔۔ گارڈ نے سر ہلاتے کال ملائی۔۔ تھی۔۔ اوپر پٹر کو۔۔ جو ریچل تک

جیمز کی میل بھیجتی

ہیزل اسے غصے سے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی ایکدم وہ اٹھی

شکر تھا وہ جارہا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ آرام سے ناشتہ کر لے گی

جیسے ہی وہ دروازے تک پہنچا۔۔ کارٹرنے گارڈ لگا کر دروازہ کھولا۔۔ ویسے ہی۔۔۔۔۔ جیمز

پلٹا

ہیزل کی جانب دیکھا

وہ۔۔ ایکدم گھبرائی جیمز نے اسے انگلی کے اشارے سے اسے نزدیک بلایا۔۔۔۔۔

ہیزل نے ارد گرد دیکھا

ہاں یہ بالکل اسکو ہی بلایا گیا تھا

وہ سر جھکاتی اسکے پاس آگئی۔۔۔

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا وہ اسکے بڑے سارے کپڑوں میں لگ اور بھی چھوٹی رہی تھی۔۔۔ مگر

کیوٹ

جیمز شاید ایک ایک منٹ کی سرویس لینا چاہتا تھا اسکی کیونکہ آج رات ہی اسنے واپس لوٹنا تھا

وہ دونوں باہر نکلے۔۔۔

کارٹر اور گارڈز اسکے پیچھے تھے

جیمز نے ایک نظر ساتھ چلتی ہیزل پر ڈالی جو ہاتھ کے بجائے اسکا بازو پکڑ چکی تھی۔۔۔ اور اسکے

ساتھ ساتھ سب کو دیکھتے ہوئے ایسے چل رہی تھی جیسے کوئی بچہ۔۔۔ کسی بھیڑ میں آگیا ہو

۔۔۔ اور بڑے کا ہاتھ نہ چھوڑنا چاہتا ہو

جیمز کی نگاہ اسکے پاؤں پر گئی

اسکے پاس شوز نہیں تھے۔۔۔ جبکہ کپڑے بھی اسکے تھے

جیمز نے نفی میں سر ہلایا پوری ڈرامہ لگ رہی تھی

وہ ہوٹل کی لوبی میں پہنچے اور جیمز رو بو پر کس کس کی نگاہ نہیں اٹھی تھی

البتہ ہیزل کسی کو سمجھہ آتی تو کوئی اسکی جانب دیکھتا۔

وہ پرائیویٹ پورشن میں چلا گیا۔۔۔

ہیزل اب بھی اسکا بازو پکڑے ہوئے تھی

اسنے ہیزل کی جانب دیکھا پھر اپنے بازو کی جانب وہ سٹیٹا کر دور ہوئی۔۔۔

جیمز صوفے پر بیٹھ گیا

ہیزل۔۔۔۔ سامنے والے صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔

مگر جیمز کی نظروں کی تاب نہیں لاسکی وہ دوبارہ کھڑی ہوگئی

شاید اسکی جگہ یہ نہیں تھی۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی بلکل جیمز کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

جیمز نے ناشتے کی جانب دیکھا مختلف قسموں کے ناشتے رکھے تھے۔۔۔

ہیزل نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا اور انگلیاں چٹخانے لگی۔۔

جیمز نے کچھ چیزیں اپنی جانب کھینچی اور۔۔۔ پلیٹ میں نکالی ہیزل کو بہت بھوک تھی تبھی اس نے
پلیٹ کی جانب ہاتھ بڑھایا مگر۔۔۔ جیمز کے دیکھنے کے انداز پر ہی اسکا ہاتھ کانپ اٹھا
وہ آہستگی سے ہاتھ کھینچ گئی۔۔۔

اس نے فوک میں انڈا پھنسیا اور۔۔۔ سر جھکائے بیٹھی رونے کے لیے بالکل تیار ہیزل کے منہ کی جانب
بڑھایا وہ حیرانگی سے جیمز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔ پھر بے ساختہ اس نے منہ کھولا۔۔۔ اور جیمز اسے بالکل
اسی طرح اپنے ساتھ کھلانے لگا جیسے۔۔۔ پرل کو جیک کھلاتا تھا
وہ خود بھی ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔

" اسی فوک سے۔۔۔ اچانک ڈور نوک ہوا۔۔۔ سرکار ٹرپر حملہ ہوا ہے

دو لقمے نہیں لیے تھے کہ اسکا ایک گارڈ آکر پریشانی سے بولا

جیمز نے گن ہولڈر سے گن نکالی اور وہ جمپ لگا کر اٹھا تھا۔۔۔ تیزی سے باہر بھاگا۔۔۔۔۔

ہیزل پیچھے اسے جاتا دیکھنے لگی پریشانی میں اس سے وہ لقمہ بھی نگلا نہیں جا رہا تھا تبھی وہ بھی اسکے

پیچھے باہر کی جانب بڑھی جہاں جیمز بھاگا تھا۔۔۔ وہاں کافی رش تھا مگر عام لوگ نہیں تھے وہ

سارے ہی مافیا کے لوگ تھے۔۔۔ اور کافی سارے تھے جیمز نے ایک دم فائر کیا۔۔۔

ہیزل کو کچھ سمجھ نہیں دیا۔۔۔۔ کیا کرے کیسے جیمز کو بچائے آواز وہ دوبار دے چکی تھی مگر آواز جیمز تک نہیں پہنچ رہی تھی اور اگر اسکے آواز دینے کے چکروں میں اسنے مار دیا۔۔۔

ہیزل گھبراہٹ کے مارے بے چین سی ادھر ادھر دیکھنے لگی تبھی پاس ہی اسے۔۔۔۔ رومز کے باہر چھوٹے چھوٹے پلانٹس لگے دیکھائی دیے۔۔۔۔

وہ سب تو ایک دوسرے میں گتھم گتھا تھے۔۔۔ ہیزل نے ایک گملا اٹھایا۔۔ اور اس سے پہلے وہ آدمی ڈنڈا جیمز کے سر میں مارتا ہیزل نے کھینچ کر اسکے سر میں وہ گملا دے مارا۔۔۔

آدمی چلا کر مڑا اور ہیزل کی طرف دیکھا

شاید جیمز نے بھی دیکھ لیا تھا۔۔۔

جسٹ رن "وہ دھاڑا۔۔ اور جو آدمی ہیزل کی جانب غصے سے بھر رہا تھا اسکی ٹانگ جکڑتے جیمز

ہیزل کو دیکھتے چلایا

۔۔ نہیں "ہیزل نے نفی کی۔۔۔۔

آئی سیڈ گو"۔۔۔ وہ پھر سے دھاڑا۔۔ اس آدمی کی ٹانگ کھینچ کر اسنے اسے گیرا دیا تھا

ہیزل کے پاس اتنا وقت تھا وہ بھاگ سکتے۔۔ مگر وہ دوسرا گملا اٹھا اٹھا کر گملا انپر مارنے لگی یہ دیکھے
بنا لگ کس کو رہے ہیں۔۔۔ دشمن کے ساتھ ساتھ ان گملوں سے تواضع جیمز کے بندوں کی
بھی ہو رہی تھی

--

جیمز نے اپنی گن جو کچھ دور گیر چکی تھی اٹھا کر ایک دم ایک آدمی کے سر پر رکھ دی۔۔ وہاں سب
رک گئے۔۔۔ جبکہ جیمز کے گارڈز الریڈی انھیں مار کر چکے تھے دوسرا ہیزل کے حملوں سے
خود بھی زخمی ہو چکے تھے۔۔

آئی سیڈ جسٹ سڑوپ "جیمز اب بھرتا چلایا۔۔

ہیزل رک گئی۔۔۔

جیمز نے گن کے اشارے سے۔۔ ان سب کو۔۔۔ نئے آنے والے گارڈز کے حوالے کیا اور
جس آدمی کو۔۔ اسنے پکڑا تھا اسے کارٹر کی طرف دھکیلا۔۔۔

ان سب کو نیورک پہنچا دو۔۔۔ اور اسکو بھی یہ نیورک کے علاوہ کہیں نہ جانے پائیں "وہ

بولا۔۔۔۔

اور۔۔۔ اپنے ہونٹوں پر لگے خون کو اسنے صاف کیا۔۔۔ کارٹر اپنی زخمی حالت میں بھی ہیزل کی جیمز کے لیے بے چینی پر اپنی مسکراہٹ نہیں روک سکا۔۔۔۔

جبکہ اسکے خاص گارڈ سر پکڑے کھڑے تھے۔۔۔ ہیزل نے۔۔۔ جس طرح انھیں پروٹیکٹ کیا تھا بہتر تھا نہ ہی کرتی۔۔۔۔

وہ اب بھی گملاہاتھ میں پکڑے کھڑی تھی

وہاں رکھو اسے "جیمز نے گھور کر اسکی جانب دیکھا۔۔

اچھی بھلی ان سب کی ہیلپ کی تھی اسنے اسکی وجہ سے وہ سب بچے تھے اور کیسے غصے سے دیکھا رہا تھا۔۔

ہیزل نے منہ بسورا

جیمز کارٹر کا ہیزل کو دیکھ کر مسکرا کر انوٹ کر چکا تھا وہ لگ ہی اتنی کیوٹ رہی تھی۔۔

جیمز اسکے سامنے آگیا۔۔۔

جاؤ تم لوگ ڈریسنگ کرالینا اپنی "اسنے آرڈرز دے اور گارڈز چلے گئے

انکے بارے میں معلومات نکلواو "کارٹر کو آرڈرز دے کر۔۔ جیمز پلٹا

تو ہیزل ڈر گئی۔۔۔۔۔

یہ کیا حرکت تھی "وہ پوچھنے لگا۔۔۔

میں نے آپکو بچایا ہے۔۔۔ جیمز "ہیزل کی آنکھیں بھیگیں۔۔۔۔۔

تم نے مجھے بچایا ہے تم جانتی ہو یہ تمہاری ہوائی فائرنگ میری بازو اور کمر توڑ چکی ہے۔۔۔۔۔ یہ تو

"جیمز روبو مافیا کے عام انسان ہوتا مرچکا ہوتا تمہارے اس پروٹیکشن کے انداز میں

ایسے مت کہیں "اچانک ہیزل نے آگے بڑھ کر۔۔ اسکو کچھ بھی کہنے سے روکا

جیمز اسکی بے ساختہ حرکت پر حیران ہوا خود ہیزل بھی سٹپٹا گئی۔۔۔۔۔

ہاتھ آہستگی سے پیچھے کھینچ لیا۔۔۔۔۔

آپکو زیادہ لگی ہے "وہ فکر مند تھی

میں ٹھیک ہو "وہ بولا۔۔۔۔۔

ہیزل کی پلکیں جھک ہوئیں تھیں۔۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھنے دنیا کا مشکل کام تھا پھر وہ اپنی
حرکت سے بھی شرمندہ تھی

البتہ جیمز نے اچانک ہی اسے دیوار کے ساتھ پن کر دیا۔۔۔۔

ہیزل آنکھیں اٹھا نہیں سکی کچھ بول نہیں سکی اسکے عمل کا ساتھ دینے لگی دل کی دھڑکن میں ساز
سے بن اٹھے۔۔۔

جیمز البتہ خود اپنی حرکت کو جیسے جانتا نہیں تھا۔۔۔۔

یہ اسے سے خود بخود ہو رہا تھا۔۔۔

ہیزل کو ایک بازو میں بھر کر وہ اس لابی میں چلتا جا رہا تھا جبکہ۔۔۔۔ اپنے عمل کو اب بھی نہیں
روکا تھا

جیکوب کو جیمز کی کال آئی تھی کہ وہ کچھ لوگ بھیج رہا ہے۔۔۔ انکو انویسٹیگیٹ کرے ضرورت

پڑے تو اڑادے جیکوب نے سر ہلا کر۔۔۔ موبائل ایک طرف دھکیل دیا

کچھ زیادہ ہی آرڈرزدیتا ہے جیمز تمہیں "ریچل بولا تو جیکوب نے اسکی جانب دیکھا

یہاں ڈٹتے نہیں جانے۔۔۔ جو اسے پروہلم تھا اسنے بتا دیا "جیکوب نارملی بولا

" پھر بھی۔۔۔ وہ اپنا مسلہ خود سولو کرے

جیکوب ہنس دیا

"وہ آرپاور ریچل۔۔۔ ڈونٹ وری اباوٹ اٹ

" ہی ازپاور ناٹ یو آر

نام اسکا ہے تمہارا نہیں

کام اسکا ہے تمہارا نہیں

یہاں تک کے نیورک اسکی ہے تمہاری نہیں

کیا یہ نا انصافی نہیں "ریچل کے بولنے پر جیکوب جیسے خاموش ہو گیا پیشانی پر کئی بل ڈلے

اب دیکھنا جیسے ہی اسے پتہ چلے گا میرا وہ مجھے نکال باہر کھڑا کرے گا اور تمہیں اسکے آرڈر زمانے

پڑیں گے اسکو پاور کہتے ہیں "ریچل نے کہا

جیکوب نے اسکی صورت دیکھی

تمہیں کوئی نہیں نکال سکتا سوائے میرے اور وہ میرے معاملات میں انٹرفائر کبھی نہیں کرتا
"ہے

اب کرے گا۔۔ "ریچل نے اکسایا

دیکھ لیتے ہیں "وہ بولا

جاؤ تم۔۔۔ جو میں نے کام دیا ہے وہ کرو اور بہت سکیورٹی سے کرنا یہ کوڈ۔۔۔ آسٹریلیا جائیں گے

۔۔۔ "اسنے کہا۔۔۔

تو ریچل مسکرا دیا

بس بے فکر رہو تم جیکوب "وہ کہہ کر اٹھا۔۔ اور۔۔ باہر نکل گیا لبوں پر طنزیہ مسکان تھی پیچھے

جیکوب اسکے لفظوں میں الجھنے لگا۔۔

پھر سر جھٹک کر اسنے منشن میں کال ملائی۔۔۔

"جی سروہ جاگ گئیں ہیں اور جب سے جاگی ہیں روئے جارہی ہیں

اسنے بتایا تو۔۔ جیکوب اٹھا

-

کیوں "پھر وہ خاموش ہو گیا

"جیک اور پرل کہاں ہیں

"وہ باہر گئے ہوئے ہیں

دیش گریٹ۔۔۔۔ "وہ بولا اور گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ فوراً وہاں سے باہر نکلا۔۔۔ تھا

تیز سپیڈ میں ڈرائیو کر کے وہ منشن پہنچ اور باہر کے راستے سے ہی وہ۔۔۔۔ ڈیزی کے روم تک پہنچا

دروازہ کھولا اور۔۔۔۔۔

سامنے ڈیزی۔۔۔ تھی۔۔۔۔۔ وہ رورہی تھی۔۔۔

اسکے چہرے پر زخم دیکھ کر ایک بار پھر جیکوب کو غصہ چڑھا ایک غصہ یہ الگ تھا کہ ہیزل اسکا
کال اب بھی پیک نہیں کر رہی تھی۔۔ دوسرا یہ تھا کہ۔۔۔

اس لڑکی کے ساتھ آخر ہوا کیا تھا۔۔۔

وہ ڈیزی تک پہنچا۔۔ تو ڈیزی بنا کسی لحاظ کے اٹھی اور جیکوب کے ہاتھ تھام لیے وہ متواتر رو رہی
تھی۔۔۔۔

وہ سب وہ سب آپکو نقصان پہنچائیں گے "وہ بتانے لگی۔۔

جیکوب نے الجھن سے اسے دیکھا۔۔۔

کون سب "دماغ تو چوکنا ہوا ہی تھا۔۔

ڈیزی۔۔۔ کی آنکھیں بھگنے لگی

"بتاؤ کون سب

وہ کچھ بول نہیں سکی۔۔۔ یادداشت میں جیسے کچھ آسمایا

اگر تم نے وہ نہیں کیا جو میں تمہیں کہہ رہا ہوں تو تمہارے گھر والے زندہ نہیں بچیں گے ڈیزی

۔۔ "الفاظ کانوں میں گونج اٹھے۔۔۔

جب اسنے جیکوب سے فیک محبت کی بات نہیں مانی۔۔۔

وہ شدید سہم چکی تھی بتانا بھی چاہا۔۔۔ تو۔۔۔ اپنے گھر والوں کے چہرے سامنے آگئے۔۔۔

ہیلو میڈیم "جیکوب نے اسکے آگے چٹکی بجائی

کچھ نہیں" وہ اسکے ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئی

اوکے ہاتھ پکڑنے کی وجہ یہ میں سمجھو تمہیں۔۔۔ کچھ یاد تھا "وہ آرام سے صوفے پر بیٹھتا بولا۔۔۔

"یہاں کیوں ل۔۔۔ لائیں ہیں مجھے

ایک تو احسان کیا اوپر سے۔۔۔ اپنا بیسیویر چیک کرو جانتی ہو سب سے پاور فل مافیا سے بات کر رہی

ہو تم۔۔۔۔

جس نے میرے باپ کو مارا "ڈیزی کی آنکھیں بھیگی۔۔۔

یار اسے ضرورت تھی مرنے کی چیل مارو "وہ لا پرواہی سے بولا۔۔۔

یہ ہی کوئی جیک کو مارنے کی بات کرتا تو انکا کیاریکشن ہوتا۔۔۔

ڈیزی۔۔۔ اٹھی اپنی جرسی اٹھائی اور وہاں سے جانے لگی

جیکوب۔۔۔ نے اسکی کلائی پکڑی۔۔۔

"اتنے سے پیکٹ میں کافی دھماکہ خیز ہو تم۔۔۔ سترہ سال کی عمر میں اتنا غصہ اچھا نہیں

وہ مسکرا کر بولا۔۔۔۔۔

سترہ سال میں میں نے اپنے باپ کو مرتے بہت قریب سے دیکھ لیا ہے اب مجھے کسی سے ڈر نہیں

لگتا" وہ بولی۔۔۔۔

جیکوب کا فیس اوو کی صورت میں گول ہوا۔

ویسے تم میری گاڑی کے آگے کیوں آئی" وہ پرسوچ ہوا۔

ڈیزی اب کیا بتاتی ڈین نے اسے کتنا مارا تھا۔۔۔ اسکے گھر والوں کو کتنا پیڑیا تھا اسکا آنکھیں بھیگ

انھیں دل کیا پھر سے سب بتادے وہ اسکی مدد تو کرے گا۔۔۔

ہاں باپ کا وہ قاتل تھا اسکے مگر۔۔۔ ابھی اسے اسی کی مدد کی ضرورت تھی۔۔

مگر زبان تھی کہ ایک لفظ بولنے کی روادار نہیں تھی۔۔۔

جیکوب جیسے اسکے بولنے کا منتظر تھا مگر۔۔۔ وہ نہیں بولی پھر سے جانے لگی

تمہارے چہرے پر یہ نشان کیسے ہیں۔۔ کس نے مارا ہے تمہیں "جیکوب سنجیدہ ہوا۔۔

پرو بلم کیا ہے آپکے ساتھ "وہ رونے لگی

دیکھ لو ابھی یہ کہہ رہی تھی اسے کسی سے ڈر نہیں لگتا اب رونے لگی ہے۔۔۔ بی بی ڈیزی۔۔۔

تم کچھ چھپا رہی ہو بچہ نہیں ہوں تمہاری طرح

یہیں رہو گی تم جب تک یہ نہ بتا دو۔۔ تم ہی کیوں۔۔ میری گاڑی کے آگے آئی اور یہ چہرے کو

اور حسین کس نے کیا ہے "وہ بولا۔۔ اور اسے چیڑا تا وہاں سے جانے لگا۔۔

م۔۔۔ منس جاؤں گی یہ میرا گھر نہیں "ڈیزی بولی

ایک حسین خوبصورت ہینڈ سم نیورک کے موسٹ کیلر لڑکے کا قید خانہ سمجھ لو۔۔ ویسے یہ قید

خامہ بھی کیا قید خانہ جب۔۔۔

تمہیں ٹیسٹ ہی نہ کیا جائے جیکوب کے سامنے ہو شیاری نہیں وہ سکتی

اینڈ لیسن "وہ جانے لگا پھر یاد آنے پر پلٹا

جیک کو بلکل یہ نہیں بتاؤ گی کہ تم سترہ سال کی ہو "وہ گھور کر بولا

ڈیزی دو قدم دور ہوئی

کیوں "اسنے کہا۔۔۔

کیونکہ میں نے کہا ہے "وہ گھور نے لگا۔۔

م۔۔ میں سچ ہی بتاؤں۔۔۔ "جیکوب نے اسکا چہرہ جکڑ لیا

ڈیزی کانپ اٹھی۔۔۔

بہت بولتی ہو۔۔ آئی ہو۔۔۔ میڈیسن۔۔۔ کیا میں تمہیں دوں "وہ آنکھوں میں بے حد فلرٹ

لیے اسکی جانب جھکتا کہ ڈیزی۔۔ اسکی نرم گرفت سے ایکدم بھاگی

۔۔ ٹھیک ہے "وہ بولی

۔۔۔ دیٹس گڈ "جیکوب نے کہا اور وہاں سے باہر نکلا

ڈیزی کے پہلے الفاظ دماغ میں پھنس سے گئے

کون نقصان دے گا مجھے "وہ سوچتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

دوسری طرف ڈیزی فرش پر بیٹھتی رونے لگی

یہ سب کیا ہو رہا تھا۔ کہاں پھنس گئی تھی وہ۔ سکول کالج میں جانے والی ایک چھوٹی سی لڑکی۔۔
کس طرح ان لوگوں میں پھنسی تھی

جیمز میٹینگ اٹینڈ کرنے چلا گیا تھا جبکہ اسنے۔۔ ہیزل کے پاس کی کپڑے بھیجوائے تھے۔۔
ہیزل ان کپڑوں کو دیکھ رہی تھی یہ سارے ہی ایسے تھے کہ اسے ان میں سخت سردی لگتی

اوپر سے وہ کمفر ٹیبل ہو کر چلنا تو دور کی بات خود کو آسینے میں بھی نہ دیکھ پاتی تھی اسنے۔۔ جیمز کی
سیکٹری کو پکارا

کیا آپ جیمز ٹائیپ کچھ دیکھائیں گی "وہ جھجھکتے ہوئے بولی

میڈیم ہٹ سر کی چوائس تو یہ ہے "سیکٹری نے کہا

ہیزل نے منہ بنایا اسکی صلح چوائس نہیں۔۔۔ حد ہے بھی

مگر مجھے یہ سب نہیں پہنے۔۔۔ یہ بہت فینسی ہے اور بہت۔۔۔ اوڈ بولڈ "اسنے کہا اور۔۔۔ بیڈ پر

بیٹھ گئی

"میڈیم سر کے آرڈرز ہیں

تو مجھے سردی لگے گی" وہ آئی بروچڑھا کر بولی

مجھے جینز اور جمپر چاہیے اسنے کہا۔۔۔

تو۔۔۔ اسکی سیکٹری نے گھیرہ سانس کھینچا۔

اسنے اپنی پسند کا ہی لباس پہنا تھا بھلے زبردستی ہی سہی۔۔۔ جیمز کو گتے ہوئے کافی دیر ہو چکی تھی

اسنے کھانا بہت مختصر کھایا تھا۔۔۔ بار بار دل میں خیال آتا کہ وہ کچھ کھانے کے لیے منگالے۔۔۔ پھر

وہ جھجک کر رک جاتی۔۔۔

اپنی انگلیاں بار بار موڑتی وہ بے حد کنفیوز تھی۔۔۔۔

اسنے دوبار۔۔ ہولڈر پر سے فون اٹھایا اور اسکے بعد وہ دوبارہ رکھ دیتی کے جیمز اجائے گا تو وہ کچھ کھالے گی اسطرح تو وہ۔۔ اسکے بارے میں کیا سوچے گا۔۔ وہ اپنے سنیکرز کو گھور رہی تھی کہ اچانک اسے خیال آیا کہ کل تو وہ یونیورسٹی میں ہوگی۔۔

وہ ایکدم بچوں کی طرح خوش ہوگئی۔۔

آج انکا یہاں آخری دن تھا۔۔

یہ دودن کافی۔۔۔ مشقت سے بھرپور تھے مگر گزر گئے تھے ان دودنوں میں اسنے وہ سب کیا تھا جو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی خاص کر جیمز کے ساتھ۔۔ مگر نہ جانے کیوں اسکی سختی بے حد ایٹنیوڈ اور۔۔۔ بے لچک رویے کے باوجود بھی جیمز۔۔۔ کو دیکھ کر دل کی دھڑکنوں میں جو بے چین سا شور اٹھتا اس سے وہ گھبرا جاتی

جتنی بار بھی دونوں ایک دوسرے کے نزدیک تھے وہ خاموش رہتا تھا ایک لفظ بھی منہ سے نہیں بولتا تھا۔۔۔

مگر جس انداز سے وہ اسے ٹریٹ کرتا تھا۔ ہیزل کے لیے یہ سب بہت نیا اور انوکھا سا بنتا جا رہا تھا۔ وہ بھولی نہیں تھی یہ فقت ایک جاب ہے مگر۔۔۔ جب جیمز اسکے بے حد نزدیک ہوتا

وہ یہ سب بھول جاتی۔۔۔۔ وہ صرف اسکو محسوس کرتی تھی۔۔ جو اسکو اپنا آپ ایسے محسوس کرتا۔ کہ جیسے ہیزل کے دل کے شور کے میوزک کو خود بھی انجوائے کر رہا ہو۔۔۔۔

وہ انھیں سوچوں میں گم تھی کہ۔ دروازے پر کھٹ پٹ ہوئی۔۔۔۔

کک کی آواز سے دروازہ کھلا۔۔۔

اور جیمز کارٹر اور اسکے وہی دو مخصوص گارڈ داخل ہوئے۔۔

جیمز کے ماتھے پر ایک پلاسٹر تھا بہت چھوٹا سا۔ جبکہ کارٹر کے چہرے پر کئی چوٹوں کے نشان تھے۔۔۔ اسکے گارڈز کے بھی۔۔۔

اسے مارنا ضروری نہیں تھا "کارٹر جو ایک گھنٹے سے رٹ لگائے ہوئے تھے ایک بار پھر بولا۔۔۔

یہ میرا شہر ہے میرے باپ کی حکومت ہے یہاں۔۔ کوئی بھی بلی کتا اٹھ کر مجھ پر حملہ کر دے اور
میں۔۔۔ اسے جانے دوں۔۔ یہاں کے ایک ایک فرد کو احساس ہونا چاہیے کہ جیمز روبو کیا ہے

وہ صرف پاؤر ہے۔۔ خیر تم نے نیورک پہنچا دیا

ان لوگوں کو "اسنے پوچھا۔۔ لہجہ بالکل سپاٹ تھا نظریں ہیزل پر تھیں جو۔۔ اسکی نظروں کی
تاب نہیں لا پار ہی تھی۔۔۔

کارٹر اور گارڈ ہمیشہ کی طرح اسکی جانب نہیں دیکھ رہے تھے ہیزل اسکی نظروں سے سب بھول گئی
تھی۔۔ وہ اٹھی۔۔ بچنے کے لیے وہ۔۔ بلکنی میں چلی گئی سردی بہت تھی۔۔ مگر۔۔ اسکی تپش
بھری نظروں سے بچنے کے لیے یہ سردی برداشت کے قابل تھی۔

ہیزل کے اٹھ کر چلے جانے سے جیمز کے ماتھے کے تیور بدل گئے

کارٹر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

"ہمارے پاس صرف گھنٹہ ہے۔۔ ایک گھنٹے میں ہمیں نیورک کے لیے نکلنا ہے۔۔

مجھے کم از کم بھی چار گھنٹوں سے پہلے تنگ مت کرنا" جیمز بولا لہجہ باہر کی برف باری جیسا سرد تھا

اور جیک "کارٹرنے اسے احساس دلایا جیسے۔۔۔

فون مت اٹھانا۔۔ "جیمز نے کہا

اوکے یہ سیل فون ٹھیک ہو گیا ہے "کارٹرنے اسکے ہاتھ میں ہیزل کا سیل فون دیا۔۔۔۔ جیمز نے

سیل فون کو ہاتھ میں جکڑ لیا گویا ہیزل کی گردن جکڑی ہو۔۔

کارٹر اور وہ گارڈز باہر نکل گئے

دروازہ جھٹکے سے بند ہوا

ہیزل جس کے کان وہیں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایک دم وہ اچھل پڑی یعنی اب جیمز اور وہ تھے کمرے میں۔۔۔

وہ چھپنے کی تگ و دو میں تھی

ایک بار تو دل کیا یہاں سے ہی کود جائے نیچے

-

مگر اونچائی اتنی تھی اسکی لاش چپک ہی جاتی زمین پر۔۔۔

وہ ہاتھ رگڑ کر سردی کا احساس کم کرنا چاہ رہی تھی

تبھی جیمز بلکنی میں اکھڑا ہوا۔۔۔

ہم ہنی مون پر آئے ہیں "طنز سے بھرپور لہجہ۔۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ ہوا

اسنے جیمز کی جانب دیکھا جو سرد نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا سر جھکاتے پلکیں جھپکتے اسنے نفی

میں سر ہلایا۔۔۔۔

تم اپنی جاب پر ہو " اسنے احساس دلایا۔۔ کبھی وہ یہ نہ بھولی بیٹھی ہو۔۔۔

ہیزل کا دل بہت تیزی سے دھڑکا اور پھر خاموشی چاہ گئی

اسنے پھر سے سر ہلایا۔۔۔

تو اپنی جاب کرو۔۔۔ نہ کے مجھ سے بچنے کے لیے یہاں سے کودنے کی پلینگ کرو " وہ کہہ کر

۔۔۔ اندر چلا گیا

ہیزل شرمندہ شرمندہ سی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اندر آئی۔۔۔

اور بچے سے بلکنی کا ڈور کلوز کیا۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ ہیٹر تیز کر دیا باہر برف باری ہو رہی تھی اور شیشیے کی بلکنی پر اب برف گیرنا شروع ہو گئی تھی

ہیزل نے ایک جھجھری سی لی اور پلٹ کر جیمز کی طرف دیکھا

وہی پلکیں بوجھ سی لگیں۔۔۔ جھک گئیں۔۔۔

جیمز نے شرٹ کے بٹن کھولے ہیزل کا دل جیسے ہتھیلی پر نکل آیا۔۔۔ اور اتنی تیزی سے دھڑکنے

لگا گویا۔۔۔ پورے کمرے میں ان دھڑکنوں کی آواز گونج رہی ہو۔۔۔۔۔

اسنے شرٹ اتار کر۔۔۔ ہیزل کے منہ پر پھینک دی

تیز پر فیوم کی خوشبو ایک دم اسپر اگیری۔۔۔۔۔

وہ اسکے سامنے اکھڑا ہوا۔۔۔ انداز میں چال میں اٹیٹیوڈ تھا۔۔۔ جیسے ہاں واقعی۔۔۔ وہ پوری امریکہ

پر حکمرانی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اور صرف ہیزل وہ واحد لڑکی تھی۔۔۔ شاید خوش نصیب جسے اس جگہ تک رسائی ملی تھی۔۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں میں زرا سی بھی اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

وہ اسکی شرٹ کو ایسے ہی مٹھیوں میں بھرے کھڑی تھی۔۔۔

اور کتنا سوچو گی "اچانک اسکی آواز ابھری

ہیزل نے آنکھوں پر بوجھ کے باوجود پلکیں اٹھائیں

ن۔۔۔ نہیں سوچ نہیں رہی "وہ بولی۔۔۔

بھوک لگ رہی ہے میں نے کچھ نہیں کھایا "اسنے مدعا بتایا چلو کچھ دیر ہی سہی۔۔۔ وہ اس سے دور

رہے گی

تم نے میرے پیچھے سے کچھ آرڈر نہیں کیا "جیمز ایک پل کو چوکا اسنے واقعی کچھ نہیں کھایا تھا

ہیزل نے ہونٹ کاٹتے ہوئے۔۔۔ نفی میں سر ہلایا گویا کنفیوز ہو۔۔۔

ایڈیٹ "وہ منہ بنا کر سر جھٹک گیا جبکہ ہیزل کے لیے اسکا یہ چہرہ تو بالکل مختلف تھا جیسے وہ اسکی

اس بلا وجہ کی بھوک سے بد مزہ ہوا ہو۔۔۔

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی

--میرا انتظار کس خوشی میں ہو رہا تھا" سخت غصے سے ایک دم وہ بولا تو۔۔ ہیزل ڈر گئی۔۔

سر جھکا گئی۔۔۔

ہو قوف "وہ اسکے سر جھکانے سے چیڑ سا گیا۔۔

پیچھے پلٹا اور کریڈائل اٹھا کر اسنے کھانے کے لیے کچھ چیزیں آرڈر کی۔۔ اور۔۔۔ ہیزل کی طرف
دیکھا

وہ کچھ بولتا کہ ہیزل کا سیل فون بجنے لگا۔۔

بوائے فرینڈ بلینک ہو رہا تھا۔۔۔

جیمز نے بیڈ پر موبائل پھینک دیا

تمہارے بوائے فرینڈ کا فون ہے "اسنے کہا۔۔

ہیزل نے بھیگی پلکیں صاف کیں اور موبائل کی طرف دیکھا

حالانکہ خوشی موبائل کے ٹھیک ہونے کی تھی نہ کہ جیکوب کی کال کی مگر جس طرح اسنے سیل

فون اٹھایا۔۔۔ جیمز شدت سے بھڑک اٹھا۔۔۔۔

وہ سیل فون دیکھ رہی تھی کال دوبارہ آنے لگی وہ چل کر اسکے پاس۔ آگیا۔۔۔

گھورتی نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل کو اچانک اسکا اور اپنا اگریمنٹ یاد آگیا۔۔۔

جب وہ ایک دوسرے کے معاملے میں انٹرفیر نہیں کر سکتے تھے تو وہ یہ کال اٹینڈ کر سکتی تھی تبھی اسنے قدم پیچھے لیے اور کال اٹینڈ کر لی یہ دیکھے بنا وہ کیوں اپنی جان پر مشکل بنا رہی تھی۔۔۔

جیمز وہیں کھڑا تھا ہیزل نے کال پیک کی

کہاں ہو تم میں دو دن سے تمہیں پورے نیورک میں تلاش کر چکا ہوں۔ اور تم گدھے کے سر پر سے سینگوں کی طرح غائب ہو "وہ ایک دم غصے سے بولا۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں میں لاس "اس سے پہلے وہ بتاتی جیمز نے۔۔۔ سیل فون جھپٹ کر۔۔۔ پیچھے پھینک دیا۔۔۔

سکرین پر پھر سے دڑاڑ پڑ گئی

ج۔۔۔ "ہیزل کے منہ پر اپنا ہاتھ سختی سے رکھے۔۔۔ وہ اسے بلکنی کے شیشے سے لگا گیا

آنکھوں میں غصے کا طوفان لیے وہ اسے گھور رہا تھا

تم لاس ویگاس میں ہو "جیکوب نے انداز لگایا آواز میں حیرانگی تھی

ہیلو ہیزل۔۔۔ ہیزل تمہیں آواز آرہی ہے یوڈیمیٹ ٹھیک سے بتاؤ "وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا

۔۔۔ جیمز نے ہیزل کو دور جھٹکا۔۔۔ وہ نیچے جاگیری خوف زدہ سی رہ گئی

جیمز نے۔۔۔ ہیزل کا سیل فون اٹھا کر ایک بار پھر سے اچھے سے توڑ دیا ایسے کے وہ دوبارہ جڑ نہ

سکے جبکہ ہیزل کی سسکیاں پورے کمرے میں گونجنے لگیں

یہ بتانے کی بکواس تھی کہ تم لاس ویگاس میں ہو "وہ دھاڑا

ہیزل کی چیخ سی نکلی اور اسنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

جیمز کا میٹر شاٹ ہو چکا تھا۔۔۔ وہ آگے بڑھا اسنے ہیزل کا ہاتھ جکڑا اور اسے اٹھالیا۔۔۔

م۔۔۔ میں بھ۔۔۔ بھول گئی تھی، "ہیزل کو احساس ہوا۔۔

جبکہ جیمز کو پرواہ نہیں تھی اتنی بڑی بات وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔

جیمز نے ہیزل کو بستر پر پھینک دیا۔۔۔

اسکے ہاتھ میں اب بھی جیمز کی شرٹ تھی

شیشیش "اسنے لبوں پر انگلی رکھ کر روکا۔

یوڈیزروپینیشنٹ ہنی۔۔۔ مجھے تمھاری آواز نہ آئے اور سب سے اہم۔۔۔ کچھ کھانے کے لیے نہیں ملے گا تمھیں "اے سنے جیسے سزاڈیسیائیڈ کی۔۔۔ ہیزل کو اسکے بعد صرف جیمز کے شدت بھرے احساس کے علاوہ کوئی احساس نہ تھا۔ وہ کچھ بول نہیں سکتی تھی ایک لفظ بھی منہ سے ادا نہیں کر سکتی تھی وہ اسے سہہ رہی تھی زور سے آنکھیں بند کیے لبوں سے سسکیاں روکتے بھوک کو برداشت کرتے۔۔۔ وہ جیمز روبو کا غصہ کم کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

لیس "اسنے پوچھا

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی آنکھیں کھولیں ہوئیں تھیں۔۔۔ جبکہ بھوک سے وہ اتنی بے دم ہو چکی تھی۔۔۔

کہاں ہو تم "وہی سوال۔۔

میں کچھ دیر تک نکلتا ہوں۔۔۔ کسی کو سبق سیکھانا تھا اب ہو گیا ہوں فری۔۔۔ تو۔ میں گھنٹے تک نیورک میں ہوں گا "ترچھی نظروں سے۔۔ ہیزل کو دیکھتے اسنے طنز کیا اور فون پر بتایا۔۔۔

اوکے آئی ویل ویٹ "جیک نے کہہ کر فون بند کر دیا

جیمز نے ہوٹل سروس کو کال ملائی۔۔

ڈزرائے روم میں ایک بار پھر بھیجنے کا آرڈر کیا۔۔۔

اور دوبارہ اسی پوزیشن پر لیٹ گیا

ہیزل نے ایک لفظ منہ سے ادا نہیں کیا

نیا سیل فون تمہیں مل جائے گا۔۔ بنا کسی احتجاج کے وہ استعمال کرنا۔۔ اس میں میرا نمبر ہو گا بس۔ اور کسی کا نہیں۔۔۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بتادوں کہ۔ میں۔ تمہیں۔۔ آج یا کل یادو گھنٹے بعد دن

میں یہ رات۔۔۔ جب۔۔۔ مطلب جب بھی چاہوں تمہیں اپنے پاس بلا سکتا ہوں تم بنا کسی احتجاج
کے مجھ تک ہپہنچو گی جیکوب سے دور رہنا

منشن میں مجھے دیکھائی مت دینا

جیک تم تک پہنچ جائے۔ تو گھبرا کر سب الٹ مت دینا کہ تم کہاں تھی اور کیا کرتی ہو۔۔۔ میرا نام
زندگی میں اپنے کسی بھی حصے میں نہیں لوگی جیکوب اور جیک تمہارا پرو بلم ہیں اسے تم ہینڈل کرو
گی سیلری تمہیں ہر مہینے ملتی رہے گی۔۔۔ صرف اپنی جاب پر فوکس کرنا۔۔۔

اینڈ داموسٹ ایمپورٹنٹ

آئی سیڈ آئی ڈونٹ لائق پنک۔ وائے یو ویراٹ "وہ۔۔۔ بیڈ سے نیچے دیکھتا بولا۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی

واٹ آئیور میں تمہارے کپڑے خود چوز کروں گا مجھ سے ملنے کے باقی جو مرضی کرو۔۔۔۔۔"

آسنے کہا ساتھ کے ساتھ ہاتھ کی بے باک حرکت بھی جارہی۔ تھی

ہیزل۔۔۔۔۔ ایسے ہی لیٹی تھی جبکہ اسکی حرکت پر چہرہ سرخ سا تھا۔۔۔۔۔ اسنے کانپتے ہاتھ سے

جیمز کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔۔

م۔۔۔ میں جیک مجھے جیک سے ڈر لگتا ہے "وہ بولی آواز دبی دبی تھی۔۔۔

جیمز نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔

دیش نوٹ مائے پرو بلم ہنی "وہ بولا۔۔۔ اور ایک بار پھر سے شروع ہو گیا۔۔۔

ہیزل البتہ نہ کچھ کہہ سکتی تھی نہ کر سکتی تھی وہ رور ہی تھی جیمز نے ناگواری سے اسکو دیکھا

وٹس یور پرو بلم "وہ زرا بھڑکا

"وہ میرا سیل

اس میں ایسا کیا تھا جو تمہیں اسکا وہم ہو گیا ہے "وہ بھڑکا

اور اٹھ کر بیٹھ گیا

- میرے یونیورسٹی کے نوٹس "وہ آنسو صاف کرتی۔۔۔ بولی

جیمز دانت پیتا اسے دیکھنے لگا۔۔

جبکہ وہ شرمندہ سی سر جھکا گئی۔۔ جبکہ شیٹ کو مکمل خود پر کیے ہوئے تھے۔۔۔

میں ڈیٹا اس کباڑ میں سے دوسرے سیل میں ٹرانسفر کرادوں گا "وہ سرد لہجے میں بولا۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

واقعی "وہ بس اتنے میں راضی تھی

جیمز نے سر ہلایا اسنے اچھے بچوں کی طرح آنسو صاف کر لیے گویا اب اسے کوئی پروہلم نہ ہو جیمز
نفی میں سر ہلانے لگا۔۔

جاؤ فریش ہو جاؤ "وہ بولا۔۔ ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔۔

پلکوں پر پھر سے بوجھ سا بن گیا۔۔

ای۔۔ ایک بات پوچھوں "وہ جھجھکتے ہوئے بولی

نہیں "جیمز نے صاف ٹکاسا جواب دیا ہیزل کا منہ بن گیا

جیمز نے گھور کر دیکھا تو۔۔ وہ جلدی سے سیدھی ہو گئی۔۔۔

بس۔۔ ایک ب۔۔ بھی نہیں "جیمز بستر سے اٹھا۔۔ اپنی شرٹ۔۔ ہیزل کے تکیے پر سے کھینچی

۔۔ مگر وہ ہیزل کی ایک مٹھی میں جکڑی ہوئی تھی جیمز کے کھینچنے کے باوجود۔۔ نہ جانے کیوں

ہیزل نے اسے نہیں چھوڑا وہ اپنی اس حرکت سے خود بھی انجان تھی۔۔

در حقیقت وہ جاننا چاہتی تھی وہ کہاں فریش ہوتا ہے جبکہ یہاں تو بس ایک ہی ذریعہ تھا۔۔

نہیں "جیمز نے سخت نظروں سے اسکو گھورا اور شرٹ اسی کے ہاتھ میں چھوڑ کر۔۔۔ وہ۔۔۔ اسی دروازے کی جانب بڑھا جو بالکل ڈور نہیں لگتا تھا۔۔۔

ہیزل کا چہرہ اس حرکت پر لال سرخ ہو رہا تھا۔

جیمز کی شرٹ دیکھ کر وہ بہت شرمندہ تھی وہ کیا سوچے گا اسکے بارے میں۔۔

وہ اس شرٹ کو اٹھاتی اسکی سمیل کرتی سوچنے لگی

یہ سمیل بہت خوبصورت تھی۔۔۔ پتہ نہیں کتنا مہنگا وہ پرفیوم یوز کرتا تھا۔۔

بس اسکا دل کیا اپنے پاس رکھ لے۔۔۔

کیا چوری نہیں اسنے مانگ لیا تو۔۔۔ وہ کشمکش میں تھی پھر چپکے سے۔۔۔ دل نے اس چوری پڑا مادہ کر لیا

سنے کافی کپڑے لیے تھے سوچا تھا سیلری میں سے دے دے گی پیسے پیسے۔۔۔ اسکے پاس تھے

۔۔۔ پہلے فریش ہونے کا سوچا۔۔۔ اور وہ اسی طرح فریش ہوئی جیسے پہلے ہوئی تھی

یہ جانے بنا اب بھی جیمز کے موبائل کی خوفناک آنکھ نے یہ سارے مناظر ریکارڈ کر لیے ہیں۔۔۔

وہ کافی موٹے کپڑوں میں باہر نکلی۔۔۔ ہائی نیک پر لونگ کوٹ پہنا اور بالوں کو ڈرائیر کر کے وہ اب نارمل لگ رہی تھی تب تک جیمز بھی اگیا۔۔ اسنے اپنی سیکینگ کر لی اور جیمز کی شرٹ سب سے نیچے دبا دی وہ ڈر رہی تھی کہیں وہ اسکے متعلق سوال نہ ہر لے۔۔۔

مگر جیمز نے کچھ نہیں پوچھا یہ نگاہ اسپر ڈال کر اسنے اپنے بال بنائے اور وہ۔۔۔۔۔

سیل فون کی جانب بڑھا

ہیزل اسے دیکھ رہی تھی وہ کتنا بھرپور اور خوبصورت تھا۔۔۔

اور پھر نخرہ الگ۔۔۔

وہ چھوٹا سا بیگ پیک کر گئی جو اسنے اسکی سیکٹری سے ہی منگایا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے پیسے نکالے

شاید اتنے پورے ہوں " اسنے سوچا

وہ نکال کر چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی اس تک پہنچی۔۔۔۔

جیمز جو وڈیو سٹاپ کر کے اب۔۔۔ کارٹر کو کال ملا رہا تھا ہیزل کے نزدیک آنے پر ترچھی نظروں

سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

وہ۔۔۔ یہ پیسے "اسنے اسکی جانب پسے بڑھائے

جیمز نے کال کاٹی اور پوری توجہ سے اسکی جانب دیکھا

اسکے قد سے تو وہ بہت چھوٹی سی تھی۔۔۔

جیمز پورا سر جھکائے اسے دیکھ رہا تھا جو پہلے سے سر جھکائے کھڑی تھی

یہ وہ کپڑے لیے تھے انکے "وہ ہاتھ اوپر کرتی بولی۔۔۔

جیمز کو اب واقعی ہنسی آئی۔۔۔

ہیزل نے چونک کر سر اٹھایا۔۔۔

اسکے لبوں پر طنزیہ مسکان دیکھ کر پل میں چہرہ بے عزتی کے احساس سے سرخ ہوا۔۔۔

جیمز جھکا۔۔۔ ہیزل کے کان کے قریب۔۔۔

کچھ تو تھا اس نزدیکی میں کہ وہ حد سے زیادہ بہکنے کا سوچتا۔۔۔ اور شاید جیکوب نے درست کہا تھا

اسکے پاس جا کر کسی اور چیز کی طلب نہیں رہتی۔۔۔

یہ جو تم نے پہنا ہوا ہے اسکے آدھے پیسے بھی نہیں ہیں یہ جو تم سارے کپڑوں کے دے رہی ہوں
"وہ بولا۔۔۔"

ہیزل کا ہاتھ کانپ سا گیا۔۔۔

اتنا مہنگا لباس پہنا تھا اس نے

خیر تمہیں مجھے یہ دینے کی ضرورت نہیں۔۔۔ جو مجھے چاہیے میں لے لوں گا میں ویسے بھی کسی
پر ادھار رکھنے کا قائل نہیں "اس نے اسکا گال تھپتھپایا اور کارٹر کو کال کرنے لگا۔۔

ہیزل نے شرمندگی سے۔ ہاتھ پیچھے کر لیا

تبھی دروازے پر دستک ہوئی

کم "جیمز کی آواز پرویٹر اندر آیا اور پورے اپارٹمنٹ میں کھانے کی خوشبو پھیل گئی

ہیزل کے اندر بھوک مچل اٹھی۔۔

سرائینی سرویس "ویٹر بولا تو اس نے نفی میں سر ہلایا ویٹر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ہیزل جلدی سے کھانے کی جانب بڑھی

جیمز کارٹر اور گارڈ، کوپلین ریڈی کرنے کا آرڈر دے چکا تھا۔۔۔

ہیزل نے جلدی سے پلیٹ اٹھا کر کھانا نکالا اور بنا جیمز کی طرف دیکھے کھانے لگی

جبکہ جیمز اسکے ساتھ اکریٹھ گیا ایک پل کو وہ رکی

مگر پھر اسکی جانب دیکھے بنا کھانے لگی۔۔۔

جیمز کی نظریں ہیزل پر ہی تھی۔۔۔

وہ ایسے کھا رہی تھی کہ، زیادہ سے، زیادہ۔۔ منہ میں ڈالے

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ہیزل نے منہ بسور ا بھی تو اسکا پیٹ نہیں بھرا تھا

م۔۔ مجھے اور کھانا ہے "وہ رونے والی ہوئی

تو جانوروں کی طرح کیوں کھا رہی ہو مینرز سے کھاؤ "اسنے خود اسکے لیے لقمہ بنایا۔۔ اور اسکے منہ

کی طرف بڑھایا۔۔۔

ہیزل نے بس دل میں سوچا دو دن بعد کھانا جس کو ملے وہ۔۔ پاگلوں کی طرح کھاتا ہے خود تو کھا کھو
"کر بیٹھیں ہیں"

ہیزل بنا احتجاج کے اسکے ہاتھ سے کھانے لگی۔۔۔۔

وہ جتنا کھانا چاہتی تھی جیمز نے اسے اتنا کھلایا۔۔۔

مجھے اور بھی کھانا ہے۔۔ "وہ رکاتو ہیزل منمنائی

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

جان تمھاری اتنی سی ہے کھانا تم دس بارہ بندوں کا کھار ہی ہو "وہ گھور کر بولا۔۔۔۔

ہیزل چپ سی ہوئی۔۔۔

کچھ اور کھالو۔۔ اب۔۔۔ "اسنے احسان کیا جیسے

کیا "وہ خوش ہوئی

کچھ میٹھا۔ "اسنے ڈیزرٹ کی طرف اشارہ کیا تو۔۔۔۔

وہ سر ہلاتی بال کانوں کے پیچھے کرتی ڈیزرٹ کا باؤل کو دیکھنے لگی۔۔۔

وہ اسکی جانب توجہ سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی۔۔۔ وہ اسے دیکھتا نہ کیسے

ہیزل نے ڈیزرٹ کا باؤل اٹھایا اور اسے آگے رکھ کر کھانے لگی۔۔۔

یہ بہت مزے کا ہے "وہ پر جوش سی بولی اور چیچ جیمز کی طرف بڑھایا جیمز نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا وہ مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ اشارہ کر رہی تھی کہ وہ چیچ منہ میں لے کر جائے جیمز نے چیچ منہ میں رکھ لیا ڈیزرٹ واقعی بہت مزے دار تھا۔۔۔ مگر جیمز نے۔۔۔ اس ڈیزرٹ کو ہیزل کے لیے مزید دلچسپ بنا دیا اسکی اچانک بے باک حرکت پر

۔۔۔ ہیزل شٹنگائی

ہاں یہ مزے دار ہے وہ بولا۔۔۔ تو ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔۔ جیمز کے چہرے پر البتہ سنجیدگی تھی ہیزل کا دوسری چیچ منہ میں ڈالنا محال ہو گیا

اگر مزید کھانا چاہتی ہو تو کھاؤ پھر ہم نے نکلنا ہے جیمز نے کہا تو ہیزل نے وہ۔۔۔ ڈیزرٹ واپس رکھ

دیا

چلیں "وہ چپکے چپکے اسکو دیکھتی بولی۔۔۔

جیمز سب سمجھ رہا تھا مگر اسنے کوئی ریسپونس نہیں پایا اور وہ اٹھ گیا۔۔

جبکہ کارٹر اور۔۔ گارڈز کو بھی اندر بلا لیا۔۔

جیمز نے ہیزل کو چلنے کا اشارہ کیا مگر ہیزل بھاگ کر اپنے چھوٹے سے بیگ کو اٹھالائی

جیمز نے حیرانگی سے وہ بیگ دیکھا۔۔ کیونکہ اسکے پاس بیگ تو کوئی نہیں تھا۔۔

ہیزل کا اسکو دیکھنا کچھ مشکل تھا۔۔ جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑا اور دونوں باہر نکلے۔۔

ہیزل اور وہ ساتھ چلتے بے حد حسین لگ رہے تھے۔۔

جیمز نے گاگلز لگا لیے۔۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی وہ بہت ہینڈ سم دکھ رہا تھا۔۔

وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی سوچ رہی تھی کیا وہ کبھی یہ دو دن بھول سکتی تھی جو اسکی زندگی میں

گزرے یہ وہ یہ سوچ سکتی تھی کہ وہ جیمز کے ساتھ اسطرح ہوگی

اگر کوئی۔۔۔ اسکے لیے ہو گا۔۔ تو وہ جیمز ہو گا۔۔۔ یہ احساس بہت۔۔ عجیب سا گا اسکا دل جیسے

اسی ہتھیلی میں دھڑکنے لگا جو جیمز نے تھامی ہوئی تھی ہیزل کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

وہ آئی کیسے تھی جاکیسے رہی تھی۔۔

جیمز اسے لے کر پلین میں سوار ہوا۔۔

ہیزل کا دل اسکے ساتھ چلنے سے ہی بے ہنگم دھڑک اٹھا تھا تو اسنے۔۔ جیمز کو کیسے۔۔ برداشت

کیا وہ خود پر خود ہی حیران تھی

جیمز البتہ اسکے کانپتے ہاتھوں پر گرفت رفتہ رفتہ سخت کرتا جا رہا تھا۔۔

وہ پلین میں آئے تو۔۔ ہیزل نے سکون کا سانس لیا باہر کافی سردی تھی

جبکہ اندر کا ماحول کافی اچھا تھا۔۔

جیمز نے اب بھی اسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا اور وہ۔۔ اپنی مخصوص سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

ہیزل کو۔۔ اب بھی سامنے بیٹھایا تھا اپنے ساتھ نہیں ہیزل نے اسکی سیٹ کے ساتھ دیکھا۔۔

کیا وہ جگہ اسکی نہیں تھی۔۔ اور اسے یاد آیا کہ وہ کیا ہے یہ اختیار تو اسکی حقیقی بیوی کا ہو گا کہ

جانے وہ کون لڑکی ہو گی جو اسکی حقیقی بیوی ہو گی

اور یہ وہ جیمز کے ساتھ گزارے دن اور یہ راتیں بھول پائے گی اسنے بہت کوشش کر کے خود کو
زیادہ سوچنے سے روکا اور۔۔۔ اپنے ناخون دیکھنے لگی۔۔۔ جیمز البتہ فرست سے اسے دیکھ رہا تھا
۔۔۔ کیسے اسکے پاس پیشل وک دیکھنے کے لیے بہت وقت ہو

ہیزل البتہ کنفیوز تھی۔۔۔

جیمز نے اچانک ہی جیبیں سے گن باہر نکالی۔۔۔

ہیزل کی نگاہ اس بندوق پر گئی۔۔۔

اسنے حلق میں سانس اتارا۔۔۔ جیمز نے وہ گن۔۔۔ کچھ آگے کو جھک کر۔۔۔ ہیزل کی پیشانی پر
رکھ دی۔۔۔

ہیزل کا حال ایسا تھا گویا کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی جیمز کیا کر رہا تھا۔۔۔

البتہ وہ جانتا تھا ہیزل۔۔۔ مر جائے گی اگر وہ کچھ دیر میں یہ نہیں ہٹا پایا۔۔۔

جیم۔۔۔ جیمز "وہ بولی۔۔۔

ڈر لگ رہا نہ وہ گن کی جانب دیکھتا بولا۔۔۔

ہیزل نے۔۔۔ سر اثبات میں ہلانا چاہا مگر۔۔۔ جیمز کی گن رفتہ رفتہ حرکت کر رہی تھی

یونو میں

تمہیں گن چلانا سیکھاؤں گا۔ تمہیں یقیناً مزہ آئے گا" وہ بولا تو۔۔۔ ہیزل کی آنکھوں میں

آنسو۔ آگئے وہ جان بوجھ کر یہ سب کر رہا تھا وہ جانتا تھا ہیزل کتنا ڈرتی ہے

م۔ مجھے نہیں سیکھنا" وہ تڑپ کر بولی اور چہرہ پھیر گئی جیمز نے اسکا چہرہ اپنی طرف پھیر سے موڑ لیا

۔۔۔

یونو۔۔۔" ابھی وہ کچھ بولتا کہ اسکا سیل فون بلنک ہوا نیل کی آواز پر اسکی توجہ ہیزل پر سے ہٹی

اور موبائل پر چلی گئی جہاں جیکوب کال کر رہا تھا

میں نے مال سپلائی کر دیا ہے تم وہاں سے واپس کب ارہے ہو" جیکوب بولا۔۔

میں پلین میں ہوں" جیمز بولا

یہ رونے کی آواز کس کی ہے" جیکوب نے کچھ محسوس کیا جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔

کوئی نہیں۔۔۔ مووی دیکھ رہا ہوں" جیمز آرام سے بولا۔۔۔

تو جیکوب نے سر ہلایا۔۔

او کے سی یولیٹر "اسنے کہا تو جیمز نے فون بند کر دیا۔۔۔

جیمز نے گن ہٹا کر ہیزل کو اپنی جانب کھینچا

ہیزل خوف زدہ سی اسپر۔ آگئی

اسنے احتجاج کرنا چاہا جیمز کو اس عمل سے روکنا چاہا جو وہ کرنے کے لیے بے قرار ہو رہا تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی کلائی جکڑ لی۔۔۔۔

میرے پاس وقت کم ہے۔۔۔ اور مجھے یہ وقت۔۔۔ تم سے سرویس چاہیے۔۔۔ تو بہتر ہے تم بیچ

میں انٹریٹ نہیں کرو گے ٹھیک ہے "وہ۔۔۔ سختی اور سنجیدگی سے بولا اور۔۔۔ ہیزل کے ہاتھ بے

دم سے ہو گئے

وہ یہ نہیں بھول سکتی تھی کہ وہ اسکے ہاں جاب کرتی ہے اور جاب۔۔۔ کی ریکارڈ منٹ یہ ہی تھی

کہ وہ بنا احتجاج کے جب وہ چاہے اسے اپنا آپ سونپ دے اس وقت بھی ہیزل کو اپنی کوئی بھی

خواہش پس پشت ڈالنی پڑی اور اس سب میں جو جیمز، چاہتا تھا ساتھ دینا پڑا۔۔۔

جیمز اپنے عمل میں اتنا محو ہو گیا ہے اسے کسی کی پرواہ نہیں رہی تھی۔۔۔ وہ آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

پلین اتر اتر اوہ دونوں بھی اترے۔۔۔ ہیزل کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی جبکہ۔۔۔ جیمز البتہ

مطمئن تھا وہ گاڑی میں سوار ہونے سے پہلے ہیزل کی جانب دیکھنے لگا

او کے اینف "وہ زرا ڈانٹتا بولا۔۔۔۔

ہیزل آنکھیں جھپکنے لگی اب جیمز کیسے بتاتا کہ وہ اسے کس طرح اٹریکٹ کر رہی تھی۔۔۔ جیمز نے

نگاہ پھیری

گھر جاؤ "اسنے حکم دیا

اور جیک "ہیزل کو اچانک جیک کی فکر ہوئی

نن آف مائے بیز نیس میم "وہ سکون سے بولتا وہاں سے۔۔۔ چلا گیا جبکہ ہیزل پیچھے کھڑی اسے

دیکھ رہی تھی۔۔

نہ جانے کیوں اسکا دل کر رہا تھا وہ اسے روکے

جیمز ہی گاڑیاں آگے بڑھ گئیں جبکہ ہیزل نے پیچھے قدم بھرے

۔۔ پورے دو دن وہ اسکے ساتھ رہ کر آئی تھی اسے عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔۔۔ اب سب اجنبی لگ

رہا تھا۔۔

جیمز کو کارٹرنے یہاں کے بارے میں ساری معلومات دی

مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا یہ ڈیزی کا۔ دوبارہ یہاں آنا "کارٹر بولا تو جیمز نے سر ہلایا

-- ہم "اسنے ہنکارہ بھرا

" اور ریچل کے بارے میں تم نے کیا سوچا

تم فلحال ہیزل پر نظر رکھنا جیک کا اس تک پہنچنا اب یقینی ہے۔ "وہ کنسرن کرنے لگا جبکہ کارٹرنے

اپنی ہنسی چھپائی

وہ کس طرح اس کا خیال رکھ رہا تھا۔۔ مگر جیمز اسکی مسکراہٹ نہیں دیکھ سکا تھا۔۔ اگر وہ دیکھ

لیتا تو ضرور کارٹر کی موت پکی تھی۔۔

وہ دوسری طرف منہ کا رخ کر گیا

جبکہ جیمز گھیری سوچ میں تھا

-

وہ منشن پہنچا اور اندر داخل ہوا پرل شاید جیک کے لیے کچھ بنا رہی تھی وہ مسکرائی کیونکہ جیمز کو سب سے پہلے وہ دیکھ چکی تھی جیمز مسکرا کر پرل کی جانب بڑھا اور پیچھے سے اسکو گلے لگا لیا ہمارا بیٹا کیسا ہے تھک گیا ہے "وہ بولی۔۔۔ تو۔۔۔ جیمز مسکرا کر سر نفی میں ہلا گیا آنکھوں میں ہیزل اگئی

البتہ کوئی تھک گیا ہو گا "وہ بیٹھ گیا کچھ سوچتے ہوئے

مطلب "پرل نے فوراً پکڑی بات

کچھ نہیں "وہ ہنس دیا

جیمز "پرل اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جی حکم "وہ بولا۔۔۔

کوئی بات ہے "پرل اسکے انداز کی خوش اخلاقی اور فریشنس کو نوٹ کر چکی تھی

ارے نہیں موم جیک کہاں ہے "وہ ادھر ادھر دیکھتا بولا۔۔

وہ گئے ہیں کہیں معلوم نہیں کہاں اور جیکوب بھی ساتھ گیا ہے "اسنے کہا تو وہ سر ہلا گیا

"میں فریش ہو کر اتا ہوں بھوک لگی ہے کچھ کھاؤ گا

وہ کہتا اٹھ گیا اور بالوں میں ہاتھ پھیرہ

اوکے "وہ مسکرائیں۔۔۔ اور اندر جیمز چلا گیا۔۔۔۔

اپنے روم میں۔۔

پرل اب بھی کام کر رہی تھی نگاہ۔۔۔ اچانک ہی ڈیزی پراٹھی۔۔ ڈیزی۔۔۔ اسکی جانب دیکھ

رہی تھی۔۔

وہ کنفیوز سی مسکرا دی۔۔۔۔

پرل بھی مسکرائی۔۔۔ اور اسنے ڈیزی کو اپنے پاس بلایا۔۔۔

وہ کنفیوز سی۔۔۔ اسکے پاس آنے لگی

وہ اسکے پاس آئی۔۔۔ تو پرل نے اسے بیٹھنے کا کہا

کچھ کھاؤ گی بیٹے " اسے اپنے دن یاد اگئے تھے۔۔۔ جب وہ آئی تھی تو اسکی ساس نے اسکے ساتھ کیا کیا کیا تھا لڑکیوں اک دل بہت نازک ہوتا ہے اور۔۔ ڈیزی تو یہاں قید تھی تبھی وہ نرمی سے بولی۔۔۔

مجھے یہاں سے جانا ہے " ڈیزی نے اسکی جانب دیکھا پرل مسکرائے

کہاں جاؤ گی " وہ پوچھنے لگی

اپنے گھر " وہ رو دینے کو ہوئی

" اچھا تو آپ چلی جائیں اپنے گھر اس میں کیا بڑی بات ہے

پرل بولی ہاں وہ اداس ہو گی اپنے گھر والوں کو یاد کر رہی وہ گی۔۔ تبھی اسنے کہا۔۔ ڈیزی کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں رہا وہ ایک دم اٹھی

" بیٹھ جاؤ بیٹے کچھ کھا لو

ن۔۔ نہیں مجھے بس جانا ہے " وہ مسکرا کر بولی بھاگنے کے لیے پر تو لنے لگی۔۔ تبھی بھاری آواز پر اسکے قدم رکے۔۔ وہ مڑی تو نگاہ جیمز سے جا ملی

جیمز اسے سختی سے گھور رہا تھا۔۔۔

تم یہاں کیوں ہو "وہ اس سے تلخی سے بولا

ڈیزی کو اس سے خوف محسوس ہوا یہ ہی وہ شخص تھا جس نے اسکے باپ کو کتنی بے رحمی سے مارا

تھا اور اسکی گردن سے وہ چین کھینچ لے گیا تھا

ڈیزی کا چہرہ پیلا پڑنے لگا۔۔۔

بتاؤ مجھے "وہ ایکدم غصے سے بولا

-

ک۔۔۔ کچھ نہیں میں وہ "ڈیزی کا نپنے لگی

جیمز "پرل بیچ میں بولی۔۔

بیٹا بچی ہے وہ کیسے بات کر رہے ہو اس سے۔۔ اسکا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا

۔۔ جیکوب کی گاڑی سے تبھی وہ یہاں ہے۔۔ "پرل نے تفصیلی جواب دیا۔۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے اس کہانی پر یقین اگیا بر حال ابھی کہاں جا رہی ہو" اسنے ڈیزی کو پھر سے دیکھا

اپنے گھر جیمز۔۔" پرل نے افسوس سے کہا اسکا لہجہ برا تھا

--

یہ کہیں نہیں جائے گی مام فلحال کہیں نہیں" اسنے کہا تو پرل اسکی جانب دیکھنے لگی

وہ کیوں" پرل نے اسکی طرف دیکھا تو جیمز مسکرا دیا۔۔

اسکی ماں بیوقوف تھی یہ نہیں۔۔۔ مگر آج اسے سمجھ اگئی تھی کہ۔۔۔ جیک پرل کتنی ایسی

جگا ہوں سے اکثر کیوں غائب کر دیتا تھا۔۔۔ وہ۔۔۔ مسکرا کر ماں کے پاس آیا اور۔۔۔ اسکے ہاتھ پر

جھک کر عقیدت سے پیار کیا

مام۔۔۔ پہلے کھانا پلیز" وہ بولا۔۔۔ تو پرل مسکرا دی۔۔

بیٹا لڑکیوں سے ایسے بات نہیں کرتے" پرل اسکے ساتھ کچن میں جانے لگی

اوکے" وہ بولا جبکہ ترچھی ڈیزی کو دیکھا جو خود زدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جیمز جانتا تھا وہ نہیں جائے گی اور اگر اسنے کوشش کی تو وہ گارڈز کو میسج کر چکا تھا۔۔۔

وہ اسے جانے ہی نہیں دیتے

جیک اور جیکوب اندر داخل ہوئے

مجھے سمجھ نہیں آیا ڈیڈ یہ سب کیسے ہوا "جیکوب پیچھے سے بولتا ہوا رہا تھا

جیمز اور پرل ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔

یہ تو جیمز بتائے گا

- کس چیز میں اتنا مصروف ہے کہ اسے ہوش ہی نہیں۔۔۔ کہ ہو کیا رہا ہے "جیک نے جیمز پر

بیٹھتے ہی طنز اچھالا جیمز پہلا لقمہ - منہ میں ڈال رہا تھا۔۔ اور جیک نے وہی حرام کر دیا تھا جیمز نے

البتہ پھر بھی اعصابوں پر قابو پاتے ہوئے۔۔۔ جیک اور پھر جیکوب کو دیکھا

کیا ہوا ہے "وہ پوچھنے لگا

جو دو بائی مال بھیجوا یا تھا۔۔۔ وہ وہاں سپلائے ہی نہیں ہوا جبکہ پے مینٹ ایڈوانس ہے ہمارے پاس

"وہ بولا۔۔۔"

تو جیمز کا واقعی کھانا حرام ہو گیا وہ حیرانگی سے جیکوب کو دیکھ رہا تھا

واٹ از دس جیکوب "وہ ایکدم چیخا۔۔۔"

- تم جانتے ہو کتنا ضروری تھا پہنچانا "جیکوب اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔"

اچانک ریچل کی بات جیکوب کو یاد آئی۔۔۔

"تم مجھ سے ایسے بات نہیں کر سکتے۔ اس میں میرا قصور نہیں

جیکوب بھی غصے سے بولا جیک اور پرل ان دونوں کی جانب دیکھ رہے تھے پرل کہ آنکھوں میں

حیرت اور افسوس تھا جبکہ جیک خاموش بیٹھا تھا۔۔۔

جیکوب تم اس نقصان کے بارے میں آگاہ بھی ہو جو تمہارا عزت نفس جاگ گیا ہے "جیمز بھڑکا

شیٹ آپ جیمز اگر اتنا ہی تمہیں نقصان کا خیال تھا تو چھوڑ کر مر جاتے نیورک کو میرے حوالے

جیکوب بولا۔۔۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ایک طرف دیکھ رہا تھا مجھے یہ ہی لگ رہا ہے کہ
تمہارے حوالے کچھ نہ کر کے جاتا "وہ بھڑکتا ہوا کہتا اٹھا۔۔ جیکوب نے اسکی جانب دیکھا مگر بولا
کچھ نہیں

جیمز کھانا کھاؤ " پرل نے پیچھے سے آواز لگائی

بس اتنا ہی کافی ہے مام۔۔ دیکھ لیا میں نے یہ سب "جیمز بھڑکا۔۔ جیسے آتش فشاں کی طرح۔
جیکٹ اٹھا کر انڈے۔۔ شانے پر ڈالی اور کارٹر کو کال ملائی۔۔۔

جبکہ پیچھے جیکوب خود بھی غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا

جیکوب نے جیک کی طرف دیکھا۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے نیورک تم دونوں سے ہی لے لینی چاہیے کیونکہ نیورک اور۔۔ پرل جیک کسی کو
" نہیں دے سکتا۔۔ تم دونوں کے حوالے کر کے میں نے غلط ہی کیا

آپ نے میرے حوالے نہیں جیمز کے حوالے کی تھی آپ نے اسپرٹرسٹ کیا تھا مجھ پر نہیں
اسکے ہوتے ہوئے تو جیکوب نقصان نہیں ہوا تھا جبکہ دو دن تمہارے حوالے کیا اور تم تو نقصان
بنا کر کے فارغ ہو گئے بھولو مت

ہماری زندگی میں نقصان موت کے مترادف ہے "جیک بولا اور خود بھی اٹھ گیا جیکوب کا چہرہ
سرخ ہو رہا تھا وہ خود بھی حیران تھا سب تو ٹھیک تھا پھر کہاں کوتاہی ہوئی تھی کہ دوبائی مال سپلائی
نہیں ہو سکا۔۔۔

پرل اسے روکنا چاہتی تھی مگر وہ کچھ بھی کہے بنا ہی اٹھ کر چلا گیا

جیمز نے کارٹر کو کال ملائی۔۔

اور اسے فوراً آفس پہنچنے کا کہا وہ کارٹر سے پہلے آفس میں تھا نیورک میری تھی وہ نقصان نہیں
دیکھ سکتا تھا تا کہ اسکا باپ اس سے سرداری چھین لے۔۔۔

وہ ۱

ہر چیز کو دیکھ کر چلنا چاہتا تھا۔۔ اسنے۔۔ فائلز ساری چیک کریں۔۔

تبھی اچانک دو دن کی سی سی ٹی وی یاد آئی تو اسنے کیمرہ از چارو طرف کے چیک کیے تبھی کارٹر بھی
اگیا دونوں نے کیمرہ از چیک کیے تو ریچل کافی ٹائم۔۔ جیو کب کے ساتھ رہا تھا۔۔

جیکوب اس سے کافی لمبی۔ چوڑی باتیں کرتا رہا اٹھ گیا جبکہ ریچل

-- نے اس دوران -- انکی ایک اہم فائلوں کو سٹڈی کیا تھا

جیمز کا دامن بھک سے اڑا

وہ اتنا لا پرواہ کیسے ہو سکتا ہے "وہ دھاڑا اور لیپ ٹاپ کی سکرین کو کھینچ کر پھینک دیا

-- مجھے لگتا ہے ریچل اس سب کے پیچھے ہے "کارٹر نے کہا

ظاہر ہے وہ سٹڈی کر گیا ہے دوبائی کی فائلز خیر تم دوبارہ سپلائی کراؤ اور -- ہاں -- چیک کر لینا

-- سب کچھ "کارٹر کی جانب دیکھتا وہ تنبیہ کرنے لگا

کارٹر نے سر ہلایا

جیمز -- تبھی باہر نکلا وہاں سے --

اور اسے -- جیکوب کا نمبر ڈائل کیا وہ تو پاگل ہو رہا تھا جیمز تو نہیں ہو سکتا تھا وہ اپنے آپ باپ کو

جانتا تھا وہ کبھی انکا جھگڑا نہیں حل کرائے گا بلکہ ایک کے بجائے دونوں کو سزا دے گا کیونکہ

بچپن سے ایسا ہی ہوتا رہا تھا۔ وہ دونوں جھگڑتے تو جیک کبھی ان دونوں کی صلح نہیں کرات تھا
۔۔۔ الٹا ان دونوں کو ایسی سزا دیتا کہ وہ دونوں جیک کو دشمن ہی سمجھتے تھے

جیکوب نے بھی دوسری جانب سے کال پیک کی۔۔۔

مجھے ابھی تم آفس میں ملو۔۔۔" اسنے سپاٹ انداز میں کہا اور سیل فون بند کر دیا

جیکوب۔۔۔ کونہ چاہتے ہوئے بھی انا ہی تھا یہ بات جیمز اور جیکوب دونوں جانتے تھے۔ تقریباً

پچیس منٹ کے بعد جیکوب بھی اسی روم میں داخل ہوا

جیمز نے وہ سی سی ٹی وی اسکے سامنے پلے کی

یہ تمہیں دیکھائی دے رہا ہے "وہ پوچھنے لگا

-

جیکوب نے حیرانگی سے جیمز کی طرف دیکھا ریچل دوبائی کی پارٹی کی ساری فائز ریڈ کر رہا تھا

جیکوب کا دماغ ہی جیسے گھوم گیا

"یہ باسٹرڈ۔۔۔ مرے گامیرے ہاتھوں

وہ چلایا دیٹس گڈ۔۔۔ اور تمہیں ہی اسے اپنے ہاتھوں ختم کرنا چاہیے۔۔۔ "جیمز نے اسکے شالڈرز

پر ہاتھ رکھا

اور روم سے نکلنے۔ لگا کہ جیکوب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ایم سوری "وہ بولا

--

دوی آر مافیاء اور مافیاء تو ایک دوسرے کو معزرت نہیں کرتے وہ اسے یوں ہی سمجھاتا تھا۔۔

جیکوب ہنس پڑا

سیریلی میں بینڈ بجا دوں گا اس باسٹر ڈکی "جیکوب نے کہا

ہونا بھی یہ ہی چاہیے ورنہ میں اس کے ٹکڑے کر دوں گا "وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے دونوں

ہی پاؤں تھے۔۔۔

جیمز۔ نے عادت کے مطابق بالوں میں ہاتھ پھیرا اور جیکوب۔۔۔ دونوں پوکٹس میں ہاتھ

ڈالے کھڑا تھا دونوں بیلڈنگ سے باہر نکل آئے وہ دونوں نیورک کے مالک تھے۔۔

دونوں اس شہر کی رنگینیوں کو دیکھ رہے تھے

کیا تمہیں شک تھا ریچل پر "جیمز نے اسکی طرف دیکھا

نہیں" وہ بولا

-

تم اتنی جلدی کسی کو کیسے ٹرسٹ کر سکتے ہو وہ کوئی لڑکی تو نہیں تھی "وہ جس معنی میں بولا تھا

جیکوب نے۔۔۔۔گھور کر اسکی طرف دیکھا

وہ میرا دوست تھا مجھے مناسب نہیں لگا اسپر شک کرنا

اسنے شانے آچکا کر کہا

اگر میری کوئی محبوبہ بھی ہوئی تو نیورک تو وہ نشہ ہے میں۔۔اسکے معاملے میں کسی بھی شخص پر

اعتبار کرنے کو تیار ہو اور تم عجیب یقین میں تھے "اسنے کہا تو جیکوب ہنس دیا

محبوبہ۔۔"اسے جیسے یاد آیا

"یار ہیزل ہیزل غائب ہے جب تم گئے تب سے ہی

جیکوب پریشانی سے بولا

--جیمز

کچھ نہیں بولا بولتا بھی کیا۔۔۔۔

اسکے پاس کوئی بات ہی نہیں تھا۔۔

میں اب کل پرسوں تک دوبارہ چیک کروں گا اسکا گھر ورنہ پھر پولیس کو انفارم کروں گا وہ بولا

-

جیمز کے چہرے کی سنجیدگی کم ہونے کے بجائے بڑھ گئی۔ جیکوب نے البتہ یہ نوٹس نہیں کیا تھا

وہ۔۔۔ اسکی جانب دیکھے بنا۔۔ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

کہاں جا رہے ہو "جیمز نے چونکتے ہوئے پوچھا۔۔

وہیں جہاں مجھے جانا چاہیے "جیکوب نے واضح لفظوں میں کہا تو۔۔ جیمز اسکی جانب بڑھا۔۔ گاڑی

کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

تم کیوں ارہے ہو "جیکوب کو اچھا نہیں لگا۔۔

جیمز نے کارٹر کو بھی کال کی۔۔۔

ہم اکٹھے ہیں یہ کبھی مت بھولنا

ہمارا۔ دشمن بھی ایک ہے اور ہمارا دوست بھی کیونکہ یہ نیورک ہم دونوں کی ہے صرف میری یہ
تمھاری نہیں "ایک ایک لفظ پر زور دیتا وہ اسے بتا چکا تھا۔۔۔

جیکوب نے سر ہلایا

ریچل کی ساری باتیں اسکے دماغ میں آئیں کہ اس آدمی کی بکو اس پر اسنے ایک لمبے کے لیے بھی
کیسے یقین کر لیا۔۔۔

کہ جیمز کو اپنا حریف سمجھا۔۔۔۔۔ وہ اسکا بھائی تھا یار

وہ اپنی سوچ پر اپنے آپ ہی شرمندہ ہوا کارٹر گاڑی میں بیٹھا تو۔۔۔ تینوں دوبارہ ایک مشن کی
جانب بڑھ گئے۔۔۔ اب ریچل یہ تو بیچ جاتا یہ مر جاتا۔۔۔۔۔

تینوں کی آنکھوں میں سرد تاثر تھا۔۔۔ ڈرائیور تیزی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

سیاہ رات میں نہ جانے اب کوئی مرنے والا تھا یہ اسے زندگی مل جاتی۔۔۔

گاڑی ایک بنگلے کے آگے رکی تو۔۔۔ وہ تینوں۔۔۔ گاڑی سے نکلے تینوں نے اپنے مخصوص بلیک ماسک

کو منہ پر چڑھا لیا۔۔۔ جبکہ ہاتھوں میں گلو ز پہن لیے۔۔۔

جیمز اور جیکوب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

جیمز نے گن۔۔۔ اپنے گن ہولڈر سے نکالی اور۔۔۔ وہ سب سے پہلے۔۔۔ گھر کے اندر داخل ہوا تھا

فرنٹ پر سکیورٹی تھی جسے۔۔۔ کارٹر دیکھتا ہمیشہ کی طرح جب کہ بیک سائیڈ سے جیمز۔۔۔ اور

جیکوب گھر کے اندر داخل ہوئے یہ گھر زیادہ بڑا نہیں تھا اور ریچل کا تو تھا بھی نہیں ڈین نے اسے

یہ گھر لے کر دیا تھا ریچل جانتا بھی نہیں تھا موت اسکے کس طرح قریب ارہی تھی

جیمز اور جیکوب۔۔۔ دونوں آگے پیچھے اسکے گھر میں داخل ہوئے تو۔۔۔ چاروں طرف خاموشی

تھی وہاں ایک کمرے سے عجیب و غریب سی آوازیں ارہی۔۔۔ تھیں۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

وہ آوازیں اگنور کرنے والی بلکل نہیں تھیں شاید وہ کسی لڑکی کی آواز تھی جو بری طرح رورہی

تھی۔۔۔

جیکوب سے زیادہ جیمز کا میٹر ان باتوں پر گھوم جاتا تھا اکثر۔۔۔ مگر وہ زیادہ تر ایسے معاملات سے

دور رہنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔ اسنے لات مار کر دروازہ کھولا تو توقع کے عین مطابق۔۔۔ ریچل

ایک چھوٹی عمر کی لڑکی کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ بوہ بری طرح رورہی

تھی۔ ریچل نے دروازہ جھٹکے سے کھلتا دیکھا اور پیچھے مڑا تو۔۔ وہ جیمز اور جیکوب کو پہچان نہیں سکا

--

اسنے ترچھی نظروں سے دونوں کو دیکھا

کون ہو تم دونوں "وہ بولا۔۔۔

جبکہ لڑکی نے شاید اس بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ لڑکی صرف ڈیزی جتنی تھی

تیری موت "جیمز نے گن تان لی۔۔

نوبر وایسے نہیں "جیکوب کی آواز ریچل پہچان گیا تھا اور اسے جھٹکا لگا کہ وہ اسکے بارے میں جان گئے ہیں۔۔۔

ریچل نے ایک قدم پیچھے لیا جیمز نے اپنے منہ پر سے نقاب ہٹایا اور اس لڑکی کی طرف دیکھا۔۔

نکلو یہاں سے "وہ سخت کھر درے لہجے میں بولا تو وہ لڑکی جان بچ جانے پر بھاگی۔۔

اب کمرے میں ریچل جیمز اور جیکوب تھے جبکہ جلد ہی کارٹرنے سب سیٹ کر کے ہونے کی

اطلاع دی

میں میں نے کچھ نہیں کیا میں یہاں بس یہ سب کچھ صرف پیسوں کے لیے کر رہا تھا یہ سب

-- میں نے نہیں ڈینے کرایا ہے۔۔ اور اسنے اس لڑکی کو بھی تمہارے گھر میں اسی لیے بھیجا ہے "ریچل ایکدم ہی اپنی جان بچانے کو سب اگل گیا۔

اوہ ریچل بٹ یہ سب انفارمیشن دینے کے باوجود تمہاری جان نہیں بچ سکتی ہے کتنے دکھ کی بات ہے نہ "جیمز نے۔۔ گن سے اپنی کنپٹی سہلای

جیکوب نے بھی اپنا ماسک نیچے کیا۔۔

تمہیں کیا لگا تھا۔۔ تمہارے پلین کا حصہ بن جاؤں گا میں تمہیں تمہارے کیے کی سزا تو ضرور ملے گی ریچل جس کے لیے تمہیں تیار ہو جانا چاہیے۔ اور یہ سب تمہیں ہمیں بتانے کی ضرورت نہیں۔۔ ہم دشمن اور دوست میں فرق جانتے ہیں میرے دوست "جیکوب مسکرایا۔۔ اور گن

لوڈ کی

م۔۔۔ مجھے مجھے مت مارو اسکو مارو جو تم دونوں بھائیوں میں پھوٹ ڈلوانا چاہ رہا ہے تاکہ وہ نیورک پر قبضہ کر سکے۔ میں تو بس بیچ میں ایک۔۔ سہارا تھا اسکے لیے۔۔ میں تو بس اسکے لیے کام کر رہا تھا مجھے مت مارو۔۔۔

پلیز مجھے مت مارو "ریچل نے اسکے آگے ہاتھ جوڑنے لگا اور ایک دم جھکتا جھکتا وہ ہیڈ کے گدے کے

نیچے سے گن نکال گیا

اور اسنے جیکوب اور جیمز پر گن تان لی۔۔۔

کاش میں جیمز تم سے شرط لگا لیتا "جیکوب کو لگا جیسے اسنے چانس مس کر دیا ہو۔۔۔

بکو اس بند کرو۔۔ اسکو لگتا ہے ہم ڈر گئے "جیمز نے لاپروہائی سے کہا۔۔۔

یونو جیمز تمھیں یاد ہے جب ہماری ٹریننگ ہوئی تو ہمیں لگتا تھا ڈیڈ ہم پر کبھی فائر نہیں کریں گے

"۔۔ وہ بولتا ہوا آگے بڑھا

کیا بکو اس کر رہے ہو "ریچل اسکے اتنے نارمل انداز پر کنفیوز ہوا

مگر ایک دن ڈیڈ نے ہم دونوں کو شوٹ کر دیا تھا حقیقت میں "جیمز بھی کہتا آگے بڑھا

ریچل گھبرانے لگا اسکے ہاتھوں میں گن کانپ سی گئی

ہمارا یقین ٹوٹ گیا تھا "جیکوب نے کہا اور مسکرایا

یقین کسی پر نہیں کرنا چاہیے برو مشوقہ ہو۔۔۔ یہ محبوبہ۔۔۔۔

یقین خود پر کرو۔۔۔ کامیاب رہو گے۔۔۔ "جیمز مسکرایا۔۔

اسکی مسکراہٹ کی پر اسراریت ہی ریچل کے ہاتھ کا دم نکال گئی تھی وہ شوٹ کر دینا چاہتا تھا ان دونوں کو مگر انکی آنکھوں اور انکے انداز سے وہ اس طرح گھبرا ہوا تھا۔۔ کہ اسکے ہاتھ سے گن جیسے چھوٹنے کو تھی اور دونوں ہی اسے ٹریپ کر رہے تھے جان بوجھ کر۔۔۔۔۔

اب جیسے اسکو دیکھ لو اسے اس بات پر یقین ہی نہیں کے یہ ہمیں اس بندوق سے مار سکتا ہے جبکہ مجھے یقین ہے کہ میں اپنی گن سے اسکی کھوپڑی میں سرخ کر سکتا ہوں "جیکوب کا لہجہ کڑوا تھا مجھے بھی "جیمز بولا اور ریچل کی جانب آئی برو آچکا کر دیکھا تمہیں یقین ہے ریچل یہ گن تم سے چلے گی "جیمز نے۔۔ مسکرا کر۔۔ اسکے ہاتھ پر لات ماری گن دور جاگیری

ریچل کی آنکھوں کا خوف بتا رہا تھا اس میں دم نہیں اور ویسے بھی شاید وہ اس فیلڈ کا نہیں تھا اور وہ واقعی بس۔۔ پیسوں کے لیے کام کر رہا تھا مگر اگر وہ دونوں ترس کھا کر اسے زندہ چھوڑ دیتے تو زندگی میں کہیں نہ کہیں اسے ریچل نام کی کڑوی دوا کو ہضم کرنا مشکل ہو جاتا جو کہ وہ چاہتے نہیں

تھے

ایک فائیر نکلا اور سیدھا ریچل کے بھیجے میں لگا۔۔۔ جو جیمز کی گولی کا تھا۔۔۔

جبکہ دوسرا فائیر نکلا اور بالکل اسی سرخ میں چھید کبڑھا گیا ریچل کی آنکھیں باہر کو ابل رہیں تھیں

یہ حیران ہے "جیمز نے۔۔۔ کام ختم ہوتے ہی۔۔۔ گن کو گن ہولڈر میں پھنس الیا۔۔۔ جبکہ

جیو کب نے شانے اچکائے۔۔۔

ہونا تو نہیں چاہیے تھا "وہ بولا اور ریچل پر نفرت بھری نگاہ ڈالی دونوں ایک ساتھ مڑے

یہ کانور سیشن اور یہ شوٹ یاد گار رہے گا تم دونوں کے لیے "کارٹر دونوں کی وڈیو بنا رہا تھا جبکہ

لوگن پر مسلنا تھی

وہ کیوں "جیمز تیز قدم باہر لیتا پوچھنے لگا

کیوں کہ تم دونوں کا نشانہ قریب سے ظالم تھا برو "کارٹر ایمپریس تھا

جیمز کے لبوں پر مدہم مسکراہٹ اکر رک گئی جبکہ جیسجیہنس پڑا

تینوں دروازے سے باہر نکلے ریچل کو مارنا مشکل نہیں تھا اسکے گارڈز کو بھی پکڑ لیا تھا۔

عین کا کیا کرنا ہے "گاڑی میں بیٹھتے ہی۔۔۔ جیکوب نے جہاز کی طرف دیکھا

اسے اڑنے دو" جیمز نہ جانے کیا سوچتا بولا

کیوں۔۔۔" کارٹر کو بھی اختلاف ہوا۔۔۔

اسے۔۔۔ پتہ نہیں ہے یہ سمندر میرا ہے۔۔۔ اس میں وہ ہی مچھلی تیرے گی جس کو جیمز چاہے گا
۔۔۔۔۔ فلحال اسے تیرے دو دیکھنے تو دو یہ سمندر وہ کتنا گندا کرتی ہے میں اسکا اگلا موو دیکھنا چاہتا
ہوں کہ وہ کس کس طرح۔۔۔ اپنی موت ہے خود باخود قریب آئے گا"۔۔۔

جیمز مسکرایا اسکے ہاتھ میں وہ ہی ہیرا تھا۔۔۔

یہ کچھ زیادہ ہی پسند آگیا تمہیں

جیو کب نے آکسی طرف دیکھا تو۔۔۔ جیمز نے بھیا ظن ہے اظتھ کی طرف دیکھا سوچ رہا ہوں

کسی صک تحفہ دے دوں" وہ بولا

تمہاری زندگی میں ہوئی گرل فرینڈ تو ہے نہیں تو یہ جس کا ہے اسی وک دے دو" جیکوب کو ڈیزی

کا خیال آیا یہ اسی کے گلے میں تھا

وہ ڈیزی" جیمز نے یاد کیا۔۔۔

یس" جیکوب بولا۔۔۔۔

واٹ آئیوری یار "جیمز نے اکتا کر کہا

اور ڈیزی۔۔ "جیکوب نے سوال کیا

وہ ہمارا کچھ نہیں کر سکتی۔ مجھے لگتا ہے وہ خود بخود رہی ہے۔۔ جیسے "جیمز نے انداز لگایا جبکہ

جیکوب نے سکون کا سانس لیا چلو یہ تو۔۔۔ اسنے اچھا ہی سوچا تھا۔۔۔

اور۔۔ اگر پہنچا دیا تو "جیکوب نے پھر بھی جاننا چاہا۔۔

مار دیں گے "جیمز نے اسکی انہوں۔ میں دیکھا۔۔ جیکوب نے زرا ماتھے پر بل ڈالے

وہ بہت چھوٹی ہے مجھے نہیں لگتا وہ ہمارا کچھ بگاڑ سکتی ہے "جیکوب نے فیور لیا تو جیمز پہلی بار کھل کر

ہنسا

تم پہلے ڈیسا ٹیڈ کر لو آخر کس لڑکی ہر تم نے رہنما ہے "شاید اچھا موڈ تھا تبھی وہ اس سے ایسے بات

کر رہا تھا۔۔

اوہ شیٹ آپ ہار۔۔ لٹکی کے بارے میں تو میں نے سوچ لیا ہے "جیکوب کی آنکھوں میں ہیزل

آئی

اوہو یار مجھے ہیزل سے ملنے اجنا تھا "وہ ایکدم چونک کر سیدھا ہوا۔۔

جیمز البتہ سنجیدہ ہو گیا تھا طرہ نہیں وہ میرا سیل فون کیوں نہیں اٹھاتی

وہ کال کرنے لگا۔۔۔۔

جیمز نے منہ موڑ لیا۔۔۔

وہ نہیں۔ جانتا تھا اسکے اندر اتنی اغصہ کیوں اٹھ رہا ہے اسنے منہ موڑ لیا گویا ثابت کیا کہ وہ اس کا نور سیشن کا حصہ نہیں بننا چاہتا اگر بن گیا تو وہ غصہ قابو نہیں کر پائے گا۔۔۔

گاڑی تیزی سے منشن کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔ جیو کب کو بہت جلدی تھی۔۔۔ ہیزل کے پاس جانے کی جبکہ جیمز مٹھیاں بھینچتا بیٹھا تھا۔۔۔

کارٹر کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

منشن کے آگے انکی۔۔۔ گاڑی رکی تو سب سے پہلے جیمز نکال جبکہ جیو کب اب بھی فون پر ہیزل کوک ٹرائے کر رہا تھا

جیمز سیدھا چلتا ہوا اپنے کمرے میں آ جانے لگا کہ جیک کیا ساز پر رکا

یس ڈیڈ "وہ بولا۔۔۔ اور صوفے پر بیٹھ گیا

مار دیا "جیک نے اسکی جانب دیکھا

ہاں جو جیکوب کو میرے خلاف کرے گا وہ مرے گا" جیمز نے نخوت سے کہا جیک نے فخر سے

اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اور سر ہلا دیا

مجھے تم سے ایک اہم بات کرنی ہے "جیک بولا

جی "جیمز نے کہا۔۔۔

تیس سال کے ہونے سے پہلے پہلے تمہیں۔۔۔۔ ایک وارث کرنا ہو گا اگر تم نیورک کو اپنی مٹھی

میں کرنا چاہتے ہو۔۔۔ "جیک نے اسے اصول بتائے

کیا بکو اس ہے "جیمز چونک کر چیڑتا بولا۔۔۔

یہ بکو اس نہیں حقیقت ہے اصول ہیں۔۔۔ میرے پاس بھی دوا واپشن تھے یہ تو بچہ یہ شادی اور

میں نے شادی کو چوز کیا تھا۔۔۔

اور میں چاہتا ہوں تم بھی شادی کو چوس کر کے۔ ایک سال میں دونوں پوزیشنز کو سنبھالو۔۔

میں فلحال شادی نہیں کرنا چاہتا "وہ بولا۔۔۔

کیوں "جیک نے اسکی جانب توجہ سے دیکھا

"کیونکہ۔۔۔ میں اٹھائیس سال کا ہوں ابھی

یہ عمر شادی کی ہی ہوتی ہے۔۔۔

"مجھے نہیں لگتی

جیمز "جیک نے ٹوکا

"بیٹے کوئی برائی بھی نہیں شادی تو سب کرتے ہیں

مگر میں آپکی کے پسند سے شادی نہیں کروں گا میں بچہ نہیں ہوں "جیمز جانتا تھا تبھی وہ بولا

تو تمہیں کون پسند ہے "جیک نے کہا

-

کوئی نہیں "جیمز آنکھوں میں اترتے ہیزل ہے عکس سے نگاہ چرا کر بولا۔۔

"جب کوئی نہیں پسند تو میری پسند کو مان لینے میں کیا پروہلم ہے

"پلیز ڈیڈ

جیمز میں مزید بحث نہیں چاہتا میں چاہتا ہوں تمہارے لیے سب سے بہترین لڑکی کو چنوں جو
تمہارے ساتھ بچے تمہارے ساتھ سوٹ کرے۔۔۔ اور تمہارے کام کو سمجھ۔۔۔

آپ نے شادی موم سے یہ سب سوچ کر کی تھی "جیمز نے باپ کو دیکھا جیکوب خاموش کھڑا تھا
ایک طرف۔

جیک نے سرد نظروں سے اسکی طرف دیکھا

ڈیڈ میں جیکوب نہیں ہوں۔۔۔

"جیمز میں تمہیں نیورک کے اختیارات سے ہٹا دوں گا۔

ڈیڈ "وہ چلایا

آواز نیچی کرو "جیک بھی دھاڑا

"نیورک کو چاہتے ہو۔۔۔ تو تمہیں ویسے اترنا ہو گا جو میں کہوں گا۔۔

واٹ از دس "جیمز پرل کی جانب دیکھتا چیخا

جیک۔۔ وہ اپنی پسند سے بھی تو کر سکتا ہے۔۔ آپ نے۔۔۔ جیکوب کو بھی تو ہیزل کا کہا ہے

اس لڑکی کی میں سانسیں نوچ لوں گا اگر میرے ایک بھی بیٹے نے اسے پسند کرنے کی کوشش کی
--- "جیک بھی دھاڑا پر دونوں نے اسکی جانب دیکھا

جیک کوئی نفرت کی وجہ نہیں کہ ہیزل سے آپکی "پرل کو بہت افسوس ہوا
وہ میرے مالی کی بیٹی میرے بیٹوں میں سے کسی ایک کی بھی بیوی بنے ایسا ممکن ہی نہیں "وہ---
بولا---

جیمز کھڑا ہو گیا

تمہارے پاس سوچنے کے لیے۔۔۔ وقت ہے۔۔۔ کل تمہاری ملاقات مسٹر ریکس سے ہوگی
"۔۔۔ انکی بیٹی بھی ہوگی ساتھ

جیمز نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا۔۔

جیک نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی

پرل پہلی بار۔۔ جیک سے خفا ہو گئی تھی۔۔۔

وہ بھی اپنے کمرے میں چلی گئی

ڈیڈ آپکا پرو بلم کیا ہے "جیکوب کو بھی غصہ آیا

کسی سے بھی کر لو۔۔۔ میں نہیں روکوں گا ہیزل کا نام بھی مت لینا جیک سنجیدگی سے بولا تو۔۔۔

جیکوب نے دانت بھیجے۔۔۔

اور بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا

جبکہ ڈیزی جو بھاگنے کے طریقے سوچ رہی تھی ایک دم جیک کی نگاہ میں آگئی

جیک نے اسے خوشخوار نظروں سے دیکھا تو ڈیزی پیچھے بھاگتی ہوئی کمرے میں بند ہو گئی

جیک نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی

میں غلط نہیں ہوں جیمز۔۔۔ جس دن تم پکڑے گئے۔۔۔ اس دن ایک خبر چھپے گی باپ نے

"بیٹے کا خون کر دیا"

وہ دانت پیستا سوچنے لگا۔۔۔

نفرت کی وجہ۔۔۔ اسکے پیسے کا گھمنڈ تھا۔۔۔ وہ یہ کیوں نہیں سوچ رہا تھا کہ۔۔۔۔۔ پرل بھی ایک

غریب لڑکی تھی مگر اسکی مالی کی بٹی نہیں تھی

جبکہ ہیزل۔۔۔۔۔ سے اسے سخت نفرت تھی۔۔۔

جیمز نے گاڑی تیزی سے روڈ پر گھمادی اسکے گارڈز پیچھے تھے اسنے کارٹر کو فون لگایا

ان سب کو روکو میرے پیچھے نہ آئیں "وہ دھاڑا

کارٹر نے سب کو آرڈرز دے دیے

تم کہاں جا رہے ہو اور اتنی فاسٹ ڈرائیو کیوں کر رہے وہ "کارٹر بولا۔۔۔ اور اسکی لوکیشن کو دیکھ

رہا تھا جیمز نے کال بند کر دی۔۔۔

اپنا سیل فون آف کر دیا تاکہ اسکی لوکیشن ٹریس نہ ہو جبکہ اسنے گاڑی کے ڈیش بورڈ میں سے

وائین کی بوتل نکالی ورنہ سے لگالی۔۔۔

میں بچہ ہوں جو انکی مانوں گا "وہ۔۔۔ مٹھیاں بھینچتا بولا

اور سٹیرنگ

پر زور سے مکہ مارا۔۔۔

وہ ڈرائیونگ کے ساتھ ساتھ پینے کا شغل بھی لاگا چکا تھا

جانا وہ لو بار چاہتا تھا گاڑی اسکی ہیزل کے گھر کے اگے رکی

--

اسنے بند دروازے کی جانب دیکھا۔۔ گاڑی سے باہر نکلا ہاتھ میں بوتل تھی بلیک شرٹ کے اگلے
بٹن کھلے تھے ایک ہاتھ میں بلیک ہی جیکٹ تھی۔۔۔

جبکہ دوسرے ہاتھ میں بوتل۔۔ وہ چلتا ہوا۔۔۔ اسکے دروازے تک پہنچا دروازہ بجایا۔۔۔۔۔

ڈیزی کو ابھی پڑھتے ہوئے ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا اسنے اپنی بات کے مطابق سارے نوٹس ٹرانسفر
کر دیے تھے وہ اسی کو دیکھ کر پڑھ رہی تھی مکمل توجہ پڑھائی پر تھی۔۔ وہ یہ ورق ضائع نہیں کرنا
چاہتی تھی اسنے۔۔۔ ایک گھنٹہ پڑھنے کے بعد کافی پینے کا سوچا۔۔۔ اور وہ کافی بنا کر دوبارہ اپنی
سٹڈی ٹیبل پر بیٹھ گئی

ریڈ کلر کے گول شیپ کے گلاسز لگائے۔۔ بالوں کو کانوں کے پیچھے۔۔ کیے وہ۔۔۔ سردی کے
احساس کو کم کرتی موٹی جرسیوں میں دبکی۔۔ بیٹھی پڑھ رہی تھی

کہ اچانک دروازہ بجا۔۔

اور اسکی توجہ بٹ گئی

دروازے پر کون تھا۔۔

وہ حیران تھی اسکے گھر کا دروازہ بجتا نہیں تھا۔۔

وہ کچھ گھبرائی تھی۔۔ اپنی جگہ سے اٹھی۔۔ اسنے بینڈ اٹھا کر بالوں کو۔۔ اونچی پونی میں قید کیا

۔۔ اور وہ۔۔۔

دروازے تک آئی۔۔ اسنے پرائیویٹ لینز سے باہر جھانکا تو اسے جھٹکا لگا باہر جیمز کھڑا تھا اور وہ

ڈرنک کر رہا تھا

اسکے ادل گھبرا سا گیا اسنے اپنی کتابوں کے دشمن۔ کو دیکھ لیا تھا وہ ہی تھا اسکی پڑھائی کا دشمن اسکے

خوابوں کے بیچ میں حائل ہو۔ منہ بسورتی دروازہ کھول گئی کیا کرتی وہ پابند تھی۔۔۔

جیمز نے ایک دم اندر داخل ہوتے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا اور دوسرے ہاتھ سے دروازہ بند کر تا وہ

۔ اسی دروازے سے ہیزل کو لگا گیا

ہیزل بڑی بڑی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ جیمز اسکی آنکھوں پر لگے گلاسز سے کافی

ایمپریس دکھ رہا تھا جیسے اسے پسند آیا ہو ہی کا گلاسز یوز کرنا

جیمز نے لاک کو اسکی پشت کے پیچھے ٹیٹولا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔۔

ہیزل کے فون کی لوکیشن تو ڈیفریٹ تھی تبھی کوئی ٹریس کر ہی نہیں سکتا تھا شاید وہ۔۔ سکون کے لمبے لینے آیا تھا۔۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھ نہیں پارہی تھی نگاہیں جھکا گئی

جیمز نے۔۔ اسکی گلاسز اترا کر اپنی آنکھوں پر لگالی۔۔۔

بیٹری "وہ بولا

-

ہیزل نے منہ بسورا۔۔۔۔

وہ۔۔۔ پڑھائی کرتے ہوئے بس یوز کرتی ہوں "وہ بولی کنفیوز الگ تھی۔۔۔۔

اسے ہلکا سا یاد تھا وہ سنجیدگی سے۔۔ اسے اسی نام سے پکارتا تھا بچپن میں۔۔۔۔

ہیزل کے گال پر ہاتھ رکھتا وہ اپنے من پسند مشغلے میں اچانک ہی مصروف ہو گیا۔۔

ہیزل کی آنکھیں پھیلیں مگر تا دیر وہ۔۔ اس سے بے گانہ نہیں رہ سکا۔ کیونکہ جیمز کو۔۔ اسکی

مکمل اٹینشن چاہیے ہوتی تھی۔۔۔

اور وہ خود جو اسکے دل سے بندھی بندھی تھی۔۔۔

کیا کرتی۔۔۔۔ وہ کرنے لگی وہی جو وہ چاہتا تھا

ہیزل کی سانسیں پھول گئیں جیمز دور ہوا۔۔۔۔

اور پیچھے مڑ کر اسکی کتابوں کو

جیسے معنی خیزی سے دیکھا

جیسے ہاں وہ اسے پڑھنے نہیں دے گا البتہ دوسری طرف ہیزل۔۔۔

سے کھڑا ہونا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔

ہیزل سے کھڑا ہونا مشکل تھا۔۔۔۔

وہ دروازے کا سہارا لیتی اٹھی اور۔۔۔ چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی وہ۔۔۔ آگے آئی۔۔۔ جیمز کی
جانب دیکھنا بے حد مشکل تھا۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب۔ آئی برو آچکا کر دیکھا۔۔۔۔

جبکہ ساتھ کے ساتھ بوتل کو۔۔ منہ سے بھی لگالیا۔۔۔۔

ہیزل کو اسکے چہرے پر اپنی گلاسز بہت اچھی لگی۔۔۔۔ تھی وہ اسے نرم نظروں سے دیکھ رہی
تھی۔۔۔۔

تمہارا گھر ڈھنڈا ہے " وہ ادھر ادھر دیکھتا بولا

ہیزل کو شرمندگی ہوئی اسکے گھر میں ہیٹر نہیں تھا۔۔۔۔۔

تبھی تم اتنا سارا کباڑا پہن کر رکھتی ہو۔۔۔ جبکہ آئی ڈونٹ تھینک سونیو پورک کی کوئی لڑکی اتنے
کپڑے پہنتی ہے " وہ بولا آنکھیں اسپر تھیں اب وہ اسے کیسے بتاتی کہ اسکے دیکھنے سے ہی وہ پگھل
گئی تھی۔۔۔ گرمی لگنے لگی تھی ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں رہی تھی۔۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔۔۔۔

اچانک باہر سے جیسے۔۔ بہت شور کی آوازیں۔ آنے لگیں۔۔۔۔۔

جیمز نے ماتھے پر بل ڈال کر۔۔۔ باہر کی آوازوں کو نوٹس کیا۔۔

س۔۔۔ سوری وہ آج نیو ایئر نائیٹ ہے تبھی۔۔۔ یہاں۔۔۔ ایسے۔۔۔ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ شور "وہ

جلدی سے وضاحت کرنے لگی

جیمز نے۔۔۔ اسکی جانب دیکھا

یہ تو اسے یاد ہی نہیں تھا نیو ایئر نائیٹ ہے آج آج اسنے ایک انسان کا قصہ بند کر دیا۔۔۔ تھا وہ نفی

میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔

ابھی کچھ بولتا ہی کہ۔۔۔ اسکے کان میں لگا ایئر پیس بلینک کرنے لگا۔۔۔ اور یہ کسی بھی ہنگامی
سچویشن میں بلینک کرتا تھا۔ وہ ایک دم سیدھا ہوا۔۔۔ اپنی جیکٹ جو اسنے صوفے پر پھینکی تھی اس

میں سے موبائل ٹیٹولا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف۔۔۔

اسنے وائین کی بوتل ہیزل کی طرف بڑھادی ہیزل نے آگے بڑھ کر بوتل تھام لی

پتہ نہیں کیا ہوا تھا ایک دم اسے تو کچھ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔

البتہ جیمز نے گلاسز اتار کر۔۔۔ وہ بھی اسکی طرف بڑھائے ہیزل نے انھیں بھی تھام لیا

اسے چار نچار اپنا فون اون کرنا پڑا۔۔۔۔

اور اپنے کان میں لگاتا ایر پیس سے کنیکٹ کر کے اسنے کارٹر کی وائس سنی

جیمز مجھے ایسا لگا رہا ہے جیک ہیزل کے گھر کی طرف ارہا ہے مجھے کنفرم نہیں ہے مگر مجھے لگ رہا ہے
کیونکہ۔۔۔ اسکی گاڑی کی لوکیشن یہ ہی راستہ بتا رہی ہے۔۔۔ تم کہاں ہو تمہارا فون کیوں بند ہے
میرا میسیج پڑھو تا کہ ہیزل کو سیف کر سکو "اصر ایک لمبی سی ٹون کے ساتھ آواز رک گئی۔۔۔

جیمز نے مٹھیاں بھینچ لیں

اوہ دس اولڈ مین "وہ بے حد غصے میں لگا۔۔

ہیزل کے ہاتھ سے بوتل چھوٹتی چھوٹتی رہ گئی۔۔۔

ج۔۔۔ جیک جیک یہاں کیوں ارہے ہیں۔۔۔۔ "وہ پتے کی طرح لرزی

جیمز نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے۔۔۔ اپنا سیل فون دوبارہ آف کیا۔۔ اور اٹھا۔۔۔

وہ ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔ اب سے تقریباً۔۔ دس منٹ پہلے یہ میسیج کارٹر نے کیا تھا اور انکے
منشن سے ہیزل کے گھر تک کا فاصلہ۔۔۔۔

تقریباً۔۔۔ بیس منٹ کا تھا۔۔۔ یعنی پانچ سات منٹ میں اسکی سیکولیشن کے مطابق جیک اس گھر
کے باہر ہوتا۔۔۔۔

جیمز "ہیزل رونے والی ہو رہی تھی۔۔

شیٹ آپ "جیمز نے اسے گھورا۔۔ جبکہ اسکی آنکھوں میں آنسو تیر گئے

اسنے۔۔ سب سے پہلے۔۔ گھر کا مین سویچ ہی آف کر دیا۔۔۔

کیونکہ۔۔ ہیزل جیک اور جیکوب کے بقول غائب تھی پورے گھر میں اندھیرا چھا گیا۔۔

ہیزل نے جیمز کی شرٹ چھوٹے بچوں کی طرح پکڑی ہوئی تھی۔۔۔

اور وہ اسکے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔۔۔۔

ٹیریس کہاں ہے گھر کا "وہ پوچھنے لگا۔۔۔

ی۔۔ یہاں سے "ہیزل نے آنسو صاف کرتے راستہ بتایا۔۔ جیمز ٹیریس کی طرف بڑھا۔۔

تبھی باہر گاڑی کا ہارن سنائی دیا۔۔۔۔

جیک کے ساتھ دو گارڈز بھی تھے اسنے کھڑکی میں سے یہ سب منظر دیکھا

جیک جیمز کو ہیزل کے گھر دیکھ لیتا تو لازمی اسے شوٹ کر دیتا لمبہ بھی ضائع نہیں کرتا نہ وہ یہ

دیکھتا کہ جیمز اسکا بیٹا ہے۔۔۔ اس بات کا اندازا۔۔ جیمز کو تھا۔۔۔

اور ہیزل کو بھی مارنا اسکے لیے مشکل نہیں تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی آنکھوں میں بے حد خوف دیکھا تھا اس وقت اس نے اسکا ہاتھ جکڑ لیا جیسے ثابت کرنا چاہتا ہو جب تک میں ہوں۔۔ تب تک تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا بھلے وہ میرا باپ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

ہیزل پھر بھی ڈری ہوئی تھی جیمز۔۔ جانتا تھا جیک کے لیے اس گھر میں داخل ہونا کوئی بھی مشکل کام نہیں ہے وہ اوپر کی جانب بھاگا کہ اسے صوفے پر اپنی جیکٹ دیکھی
اف "وہ اپنی اس کوتاہی پر خود کو بری طرح کوستا۔۔۔ ایک دم چھلانگ لگاتا نیچے اتر ااور۔۔
جیکٹ اٹھا کر وہ اوپر بھاگا۔۔۔

جیسے ہی ان دونوں نے ٹیرس پر قدم رکھا ویسے ہی جیک گھر میں داخل ہوا۔۔۔
گھر میں مکمل اندھیرہ تھا۔۔۔ جیکوب نے اسے بتایا تھا وہ۔۔ گھر پر نہیں ہے۔۔ تو یعنی یہ سچ تھا
۔۔۔۔

جیک آگے بڑھا اور اس نے گارڈ کو سویچ بورڈ ڈھونڈنے کی طرف اشارہ کیا اسکے دماغ میں یہ ہی سوچ تھی کہ وہ پہلے زرا ہیزل سے ایک ملاقات کر لے اور یہاں سے وہ اسے۔۔ کہیں دوسری جگہ

پھینکو ادے گاتا کہ جیکوب کے سر سے ہیزل کا بھوت اترے اور جیمز بھی ہیزل تک کبھی پہنچ نہ سکے مگر ہیزل یہاں نہیں تھی تو کہاں تھی وہ۔۔۔

اچانک گارڈ نے لائٹس اون کی تو پورے گھر میں روشنی جھکا اٹھی

۔۔ جیک نے چارو جانب دیکھا رو مزچیک کرو

وہ گارڈز سے بولا

سر یہاں صرف ایک ہی روم ہے "گارڈ نے بتایا اور دروازہ کھول دیا کرہ بھی مکمل خالی تھا

پورا گھر چیک کرو

۔ اسنے کہا اور سٹڈی ٹیبل کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔

وہاں کپ رکھا تھا جس سے وہ اندازا لگاتا کہ وہ کتنے دن سے یہاں سے غائب تھی جبکہ ہیزل نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی کافی پی تھی۔۔۔ اور اس میں نیچے پچی ہوئی ساری کافی موجود تھی۔۔۔

جیک اس کپ کے نزدیک پہنچتا ہی کہ پیچھے سے گارڈ کی آواز پر پلٹا

سر۔۔ یہاں یہ جیکٹ ہے "وہ بولا

کس کی "جیکوب فضول سی بات پر غصہ کرتا ہے جیکٹ کی طرف دیکھ کر غصے سے تپ ہی گیا وہ
جیکوب کی جیکٹ تھی اسنے اس جیکٹ کو ہاتھ لگانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔

اس قدر اسے۔۔ نفرت محسوس ہوئی تھی ہیزل سے اور نہ جانے وہ کیا کیا سوچ چکا تھا اسکے بارے
میں۔۔۔

پھینک دو یہیں "وہ بولا

گارڈ نے جیکٹ صوفے پر بھی پھینک دی۔۔۔

جیک اسی کمرے میں چلا گیا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف۔۔۔ جیمز نے ٹیریس کا دروازہ بند کر دیا تھا

بلکل جیسے پہلے بند تھا۔۔۔۔

اور وہ گھبرائی ہوئی ڈری سہمی ہیزل کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھے ایک شیڈ کے نیچے تھا۔۔

ہیزل اسکے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔

اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا ہوا تھا جبکہ جیمز۔۔ کو اسکی تیز ڈری سہمی سانسیں محسوس ہو رہیں
تھیں جیک کی طرف سے بار بار توجہ ہٹ کر۔۔ ہیزل کی جانب جا رہی تھی کہ اچانک جیمز چونکا

ٹیریس کا دروازہ دھاڑ کی آواز سے کھلا تھا۔

وہ مزید پیچھے ہو گیا۔۔۔ بالکل اندھیرے میں کہ یہاں اسے کوئی نظر نہیں آتا۔۔۔

ہیزل نے اور سختی سے اسے تھام لیا

شش "جیمز نے اسکے کان میں شور کرنے سے روکا۔

ہیزل کو کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا وہ اپنی ڈری ہوئی تھی بری طرح جیک سے

جیک اسکی جان کا دشمن تھا جس سے وہ اسے بچانا چاہتا تھا ہیزل اسی کے سینے میں چھپنے کی کوشش کر رہی تھی

کچھ دیر تک وہ ادھر ادھر دیکھتا رہا

اس گھر پر نظر رکھنا جب بھی یہاں یہ لڑکی آئے اسے اٹھا کر۔۔۔

" بیسمنٹ میں پھینک دینا

اسنے آرڈرز دیے

ہیزل بے ہوش ہونے کے قریب تھی جبکہ جیمز نے اسے خود میں مزید پھونست کر لیا اور اسکی
گھورتی نظریں باپ کی پشت پر تھیں۔۔۔۔

جیک نے قدم پلٹ لیے۔۔۔۔

وہ نیچے اتر گیا۔۔ ہیزل کو۔۔ وہ جان سے مار دینا چاہتا تھا

وہ اسکے بیٹے کے ساتھ کہاں تک پہنچ چکی تھی جو وہ اسکے پیچھے پاگل ہو رہا تھا

نفرت سے سوچتے وہ اس گھر سے باہر نکلا جبکہ گاڑی میں سوار ہوتے وہ ہیزل کی موت کا سوچ چکا
تھا۔ اور کہاں مشکل تھا کسی کو مار دینا ان مافیا کے لیے۔۔ مگر اسے علم نہیں تھا مقابل اسی کا بیٹا کھڑا
تھا

--

جیک کے گاڑی وہاں سے نکلی جیمز نے ہیزل کے منہ پر سے ہاتھ ہٹایا

ہیزل بچوں کی طرح سہمی سہمی سی رودی۔۔ وہ۔۔ جیمز کے پاس سے ہٹی اور نیچے بھاگی اول تو
سردی سے وہ۔۔ ٹھٹھر چکی تھی اوپر سے خوف نے اسے مزید سرد کر کے اسکی جان پر بنادی تھی

وہ نیچے آئی اور اسنے گھر کی لائنس کھولنا چاہیں۔۔۔۔۔ تو جیمز نے اسکا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف

کھینچا

وہ مجھے مار دیں گے وہ مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ وہ مجھے مارنے آئے تھے بیس منٹ

"میں پھینک دیں گے میں میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔ مجھے

ششش" جیمز نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔۔۔ باہر سے مدھم روشنی دونوں کے

چہروں پر پڑ رہی تھی اور جیمز اسی روشنی میں ہیزل کا عکس پہچان رہا تھا

میرے ہوتے ہوئے تم تک کوئی نہیں پہنچ سکتا بھلے وہ میرا باپ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔ لوگوں کے خواب کو خواب ہی رہنے دو۔۔۔۔۔ اور تمہیں کوئی بھی اکرا مار دے۔۔۔۔۔ یہ بس سوچ ہی سکتا

ہے۔۔۔

جیمز رو بوا۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ ہی دھڑ سے جدا کر دے گا جو تمہیں مارنے کے لیے اٹھیں گے "شدت

بھرے جزبات میں وہ بہت کچھ بول گیا تھا

ہیزل بھیگی گیلی پلکوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ ایکدم جیسے وہ رک گئی بے چینی ٹھہر گئی

۔۔۔۔۔

اسنے جیمز کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے

م۔۔۔ مگر وہ جیک ہے "وہ سسکی۔۔۔

اور میں اسی کے وجود کا حصہ۔۔۔۔ "جیمز نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔۔

ہیزل بے ساختہ اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔ اسنے اپنے ڈر میں باقی کچھ نہیں دیکھا تھا اسکا یہ کہنا

ہیزل کے لیے کتنا بڑا تھا یہ بات جیمز بھی شاید سمجھ نہیں سکتا۔۔۔ تھا۔۔

وہ کچھ دیر اسکے سینے سے لگی روتی رہی۔ جیمز نے بھی اسپر دونوں بازوؤں کی سخت گرفت کی

ہوئی تھی۔۔۔

کچھ دیر گزرنے کے بعد ہیزل کو اپنی حرکت کا احساس ہوا تو۔۔ وہ اچانک پیچھے ہٹی

جیمز نے اسکی طرف دیکھا آنسو صاف کرتی وہ بے حد شرمندہ سی تھی

جیمز نے اس اندھیرے میں اپنے لبوں پر امدتی مسکراہٹ کو۔۔ دبا ہی لیا اور۔۔ کھڑکی میں سے

۔۔ اسنے باہر کیا منظر دیکھا۔۔ وہاں کوئی نہیں تھا مگر گھر کی لائٹس کھولنا کسی عذاب سے کم نہیں

تھا اور ہیزل جس حد تک خوف زدہ تھا وہ مزید اندھیرے میں نہیں رہ سکتی تھی۔

جیمز نے لاونج کی لائنس نہیں کھولیں رومز کی لائنس اون کر دیں جس سے گھر میں تقریباً روشنی
پھیل گئی۔۔۔

ہیزل کو کچھ سکون سا آیا۔۔۔۔

وہ سر جھکائے ایک طرف کھڑی تھی جیمز کو شدید غصہ آیا اسکے باپ نے اسکا سارا نشہ ہی ہرن کر دیا
تھا۔۔۔

میری وائین "ہیزل کی جانب دیکھتا وہ صوفے پر بیٹھتا بولا۔۔۔۔

ہیزل تو وہ بوتل اوپر ہی رکھ چکی تھی اسنے پونی ٹیل میں سے نکلتی بالوں کی لٹیں پیچھے کیں اور
جلدی سے ٹیریس پر دوڑ لگا دی

وہ۔۔ اپنی گلاسز اور۔۔۔ اسکی بوتل اٹھالائی تھی ٹیرس کو اچھے سے لاک کر دیا

جیمز اس احتیاط پر مسکرا دیا مگر وہی اندھیرے میں کہاں اسکی مسکراہٹ محسوس ہوئی تھی۔۔۔

ہیزل نے اسکے ہاتھ میں بوتل دی اور دروازہ بھی اچھے سے لاک کر دیا کے آواز بھی پیدا نہ ہو

اور۔۔۔۔ دروازہ بند بھی ہو جائے جیمز یہ سب البتہ خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے

کم ہئیر "جیمز نے ہاتھ بڑھا کر اسکو نزدیک بلایا

ہیزل جھجھکتی ہوئی سی اسکے پاس۔ آگئی۔۔۔۔

ٹیک اٹ ایزی "وہ اسکو خود سے نزدیک کرتا بولا۔۔۔

ہیزل نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

جیمز اس سے پہلے کوئی جسارت کرتا اسکی نگاہ سامنے۔۔ چھوٹے صوفے پر پڑی جیکٹ پر گئی

۔۔۔۔

اور جیسے دماغ بھک سے اڑا وہ جیکٹ جیکوب کی تھی اور ہیزل کے گھر میں تھی۔۔۔

اسنے چہرہ موڑ کر جیکٹ کی طرف دیکھا ہیزل کو بھی جب کوئی احساس نہ ہوا تو آنکھیں کھول کر

اسنے جیکٹ کی طرف دیکھا۔۔۔۔

اور رنگ سے اڑ گئے

وہ اپنی انگلیاں موڑنے لگی۔۔ جان سولی پر لٹک گئی

کیسے حالات تھے ایک لمبے میں جان پر بن آتی تھی۔۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا آنکھوں میں کچھ بے یقینی سے در آئی خود باخود۔۔۔۔

کیا کر رہی ہے یہ جیکٹ یہاں "وہ سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

"ی۔۔۔ یہ جیکوب کی۔۔۔ ہے۔۔۔ وہ

میں جانتا ہوں لیکن پوچھ یہ رہا ہوں کہ یہ جیکٹ یہاں کیا کر رہی ہے "وہ دھاڑا

ہیزل ڈر گئی سہمی سہمی پلکیں جھک گئیں

و۔۔۔ وہ م۔۔۔ مجھے سردی ل۔۔۔ لگ رہی تھی تو انھوں نے۔۔۔ م۔۔۔ مجھے جیکٹ دی تھی۔۔۔

ب۔۔۔ بٹ میں نے اس۔ اس دن کے بعد نہیں پہنی میں۔۔۔ میں نے واپس کی۔۔۔ کی تھی مگر

انھوں نے ڈانٹ دیا میں نے اس کو۔۔۔ ہاتھ ب۔۔۔ بھی نہیں لگایا "ہیزل رونے لگی اپنی صفائی

دیتے ہوئے

اچھا "جیمز نے اسکے بال مٹھی میں جکڑ لیے۔۔۔۔

مگر اسے اپنے تن پر پہنا تو تھانہ۔۔۔ تمہیں میرا اگر میمنٹ شاید بھول گیا ہے ہنی۔۔۔ جس میں

صاف صاف لکھا تھا تم کسی کو ڈیٹ نہیں کر سکتی "وہ چلایا غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا

ج۔۔۔ جیمز میں نے کسی کو ڈیٹ نہیں کیا آپکے علاوہ "وہ نظریں جھکا کر بولی۔۔۔

تمہیں سزا ملے گی "وہ غصے سے بولا

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔۔

جیمز کا غصہ مزید بھڑکنے لگا

۔۔۔ میری آنکھوں میں دیکھو "وہ بھڑکا اور اسنے اسے زبردستی اپنی آنکھوں میں دیکھنے کے

لیے کہا۔۔۔۔۔

اسے اندازا ہو گیا تھا۔۔۔ جیکوب کی جیکٹ دیکھ کر اسکے باپ کا غصہ ہواؤں کو چھو رہا تھا۔۔

ورنہ ایسا بھی ٹیمپر نہیں تھا کہ وہ سیدھا ہیزل کو میمنٹ میں پھنچا دے اسکے متعلق تو۔۔۔ جیک کے

خیالات بدل گئے ہوں گے کہ جیمز کی کوئی چیز یہاں نہیں تھی اگر شک ہو گا بھی تو بھی ختم ہو گیا

ہو گا۔۔

البتہ جیکوب اور ہیزل اسکے ٹارگیٹ پر آگئے تھے

دوسرا جیکوب کی جیکٹ دیکھ کر جو اسکے خون میں آگ لگی تھی وہ خود بھی اس آگ سے آگاہ
نہیں تھا اس آگ سے کہ۔ جیکوب کی جیکٹ۔۔ یہاں کیوں تھی یہاں تو صرف جیمز کو ہونا
چاہیے تھا

میری آنکھوں میں دیکھو "وہ اسپر حاوی ہونے لگا ہیزل سے اسکی آنکھوں میں دیکھنا
ایک مشکل کام تھا مگر وہ اسکی جلتی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔ اور جیمز نے ایک شدت بھری
تکلیف دہ حرکت کر ڈالی کہ ہیزل۔۔ بے چین سی ہوئی۔۔

مگر وہ۔۔ اسے روک نہیں سکتی۔ تھی۔۔۔۔

جیمز اپنی من مانی کرتا رہا۔۔۔۔ تا دیر

اور پھر وہ ہیزل کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

اسکی شدت سے ہیزل کا زخم سا بن گیا تھا۔ خون کی لکیر گردن میں لمبائی کی صورت پہنے لگی تھی

سے آئی لو یو جیمز۔۔۔۔ "وہ بولا۔۔۔۔ اسکے کان کے نزدیک ہیزل کے جسم کے رونگٹھے بھی
کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

وہ حونک نظروں سے اسے دیکھنے لگی

آئی سیڈ کہو "وہ نظروں میں سختی غصہ الجھن بے چینی لیے بولا۔۔

ہیزل خاموش رہی۔

ہیزل "جیمز نے اسکا منہ جکڑ لیا۔۔

ج۔۔ جیمز مجھے درد ہو رہا ہے "ہیزل رونے لگی

جو میں نے کہا ہے وہ کہو "وہ چلایا

ہیزل نے نظریں اٹھائیں اسکی آنکھوں میں اپنی بھیگی آنکھوں سے دیکھا

بے ساختہ وہ اسکے سرخ ہوتے چہرے پر اپنے ٹھنڈے ہاتھ رکھ گئی

۔۔۔ آئی۔۔ آئی لویو جیمز "وہ بولی

تو جیمز کے سڑتے جلتے دل پر۔۔ جیسے نرم پھویا سار کھا گیا

اسنے ہیزل کی آنکھوں میں دیکھا

دوبارہ کہو "وہ بولا۔۔۔

ہیزل نے دوبارہ وہی الفاظ دہرائے

دوبارہ کہو "وہ پھر سے بولا ہیزل نے جتنی بار اسنے اسے کہا۔۔ اتنی بار وہ الفاظ دہرائے

جیمز نے ایک ہی جست میں اسے بازو میں بھر لیا

ہیزل۔۔۔ اسکے ہر حکم کی تعمیل کر رہی تھی وہ اٹھا اور کمرے میں اسے لے جانے لگا۔۔۔

کمرے میں اینٹر ہوتے ہی اسنے لات مار کر روم کا دروازہ بند کر دیا تو۔ چاروں طرف ایک بار پھر

اندھیرہ چاہ گیا۔۔۔

جیکوب اٹھا اسے رات والی بات پر سخت غصہ تھا۔۔۔

وہ تیار ہو کر نیچے آیا۔۔۔ تو جیک اور پرل ناشتہ کر رہے تھے

جیکوب "جیک کی آواز پر اسے رکنا پڑا۔۔۔

جیک اپنی جگہ سے اٹھا۔۔ اور سیدھا جیکوب کے سامنے پہنچا۔۔۔۔

ہیزل کے گھر کتنی بار گئے ہو " وہ سوال کرنے لگا

جیکوب نے نہ سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

جیسے سمجھ نہ سکا ہو جیک کس بارے میں بات کر رہا ہے جبکہ جیکوب کی یہ نہ سمجھی جیک کا خون
کھلائی

اسنے۔۔ جیکوب کا گریبان جکڑ لیا۔۔۔ مٹھی میں۔۔ اور اسکی آنکھوں میں دیکھتا چٹا

جو پوچھا ہے جواب دو "جیکوب نے اس قدر غصہ دیکھا باپ کا۔۔ تو مزید الجھ گیا

"کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ

جیک نے بنا لحاظ کے کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر مار دیا پرل کی چیخ سی نکلی

جب میں نے تم دونوں سے کہا تھا کہ تم اس لڑکی سے کبھی نہیں ملو گے تو تمھاری۔۔۔ مافیا کینگ
۔۔ کی جیکٹ اس۔۔۔ بیچ لڑکی کے گھر میں کیا کر رہی تھی کتنی راتیں دیں اسنے تمھیں اپنی "وہ

۔۔ جیکوب پر دھاڑا۔۔۔

جبکہ جیکوب جو تھپڑ کھا کر اسٹیل کھڑا تھا۔۔۔ اسنے باپ کی طرف دیکھا تبھی جیمز بھی گھر میں

داخل ہوا

نہ پوچھو کہ یہ بات سن کر اسکا بس نہیں چلا کیونکہ سامنے جیک تھا۔ وہ تیز قدم بھرتا دونوں کے
بچ میں حائل ہوا

کیا مسئلہ ہے۔۔۔ یہ "وہ۔۔ پوچھنے لگا

یہ باسٹر ڈاس ہیزل ہے ساتھ رنگ رلیاں بناتا رہا ہے "جیک چلایا۔۔۔ ک

میں نے منع کیا تھا اور میری بات کے خلاف چلایا "جیک نے۔۔ ایک بار پھر اسے مارنا چاہا مگر
جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

ڈیڈ ہم بچے نہیں ہیں "جیمز کے ہاتھ کی سخت گرفت جیک کے ہاتھ پر تھی جیک نے ایک جھٹکے
سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔۔۔

تم دونوں کی شادیاں۔ بہت جلد کرنی ہوں گی۔۔۔۔

"ورنہ میری نیورک ڈوبو دو گے

نیورک صرف جیمز کی ہے۔۔۔ ڈیڈ آپ کی نہیں "جیمز نے آنکھیں نکال کر کہا۔۔۔۔۔

جیکوب اسکے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔۔

جاؤ تم "جیمز بولا تو جیکوب وہاں سے لمبے ڈگ بھرتا۔۔ چلا گیا

دوسری طرف جیمز بھی اپنے روم میں چلا گیا

جیک نے۔۔۔ غصے سے ٹیبل میں لات ماری

پرل حیرانگی سے جیک کو دیکھ رہی تھی وہ اس اتنی سی بات پر اتنی نفرت کرنے لگ گیا تھا اتنی
نفرت کے اس سے کچھ برداشت نہیں ہو رہا تھا اور۔ دوسری طرف۔۔ اسے افسوس ہوا کہ
ہیزل بھی کیا عام لڑکیوں کی طرح تھی اسنے بھی اپنی عزت نیورک کی عام لڑکیوں کی طرح بیچ دی
تھی

جیکوب شدید غصے میں باہر نکلا۔۔۔ اور۔۔۔ اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا کہ اسے۔۔۔ بلکنی سے

نیچے اترتی ڈیزی دیکھی

وہ چونک کر اس جانب دیکھنے لگا جو۔۔۔ چوروں کی طرح اتر رہی تھی اور اتر کر اسنے جیسے ہی لون میں
چھلانگ لگائی۔۔۔ ہاتھ جھاڑ کر مڑی ویسے ہی پیچھے جیکوب نظر آیا۔۔۔

سرد نظروں سے اسے دیکھنے لگا

اسے ریچل کی بات یاد آگئی۔۔۔

یہ دو شخص تھے جنہوں نے اسکو بیوقوف بنایا تھا۔

ڈیزی کی کلائی جکڑ کر وہ اسے۔۔ اپنے ساتھ باہر کھینچ کر لے گیا

چھوڑیں مجھے۔ "وہ بولی

پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں "ڈیزی نے اپنا ہاتھ کھینچا

اور نہ چھوڑو تو "وہ آنکھیں نکال کر بولا

ڈیزی نے پھر بھی اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش ترک نہیں کی۔۔

جیکوب اسے لیے گاڑی میں سوار ہوا۔۔

اور زبردستی اسے لے کر۔۔ وہ گاڑی آگے بڑھا گیا۔۔۔

ڈیزی کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا وہ اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔

ڈیزی کبھی باہر روڈ کی طرف دیکھتی تو کبھی اندر اسکی طرف اسکے سرد تاثرات اسے گھبراہٹ کا شکار

کر رہے تھے۔۔۔

گاڑی تیزی سے روڈ پر سے گزر رہی تھی کہ اچانک ایک کالج کے پاس سے گزرتے ہوئے۔۔۔

جیکوب کی نظر ہیزل پر پڑی۔۔۔

گاڑی کو اسنے بریک دی ڈیزی تو اچھل کر ڈیش بورڈ پر لگی

جیکوب نے دیکھا وہ پڑھنے کے لیے جارہی تھی۔۔

وہ

۔۔ دروازہ کھول کر غصے سے باہر نکلا اور چند قدموں کا فاصلہ طے کر کے اسنے ہیزل کا ہاتھ جکڑ لیا

۔۔۔

ہیزل نے چونک کر جیکوب کو دیکھا

اور وہ ایک دم گھبرا گئی ڈر گئی۔۔۔

" جیکوب

ہاں میں " وہ گھور کر بولا اور اسنے۔۔ ہیزل کو کھینچا

ہاتھ چھوڑیں میں۔۔ کالج جارہی ہوں " وہ بولی۔۔۔

جبکہ جیکوب نے۔۔۔ اسے کھینچ کر گاڑی میں دھکیلا بولا کچھ نہیں

کیا پرو بلم ہے "ہیزل نے احتجاج کرنا چاہا مگر جیکوب نے آنکھیں نکال کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

اور۔۔۔ وہ دونوں لڑکیوں کو لے کر نہ جانے کہاں نکلا تھا

دونوں ہی۔۔۔ پہلے احتجاج کرتی رہیں اور جیسے ہی جیکوب نے گن نکال کر ڈیش بورڈ پر رکھی ہی
دونوں کی بولتی بند ہو گئی جبکہ ڈیزی بھی سہم گئی۔۔۔

جیمز نے جیک کی جانب دیکھا استنبول کی مافیا ان سے ملنے چاہتی تھی۔۔۔

اور یہ آج میل جیسے ہی کارٹر نے انھیں دی۔۔۔ تو دونوں نے بیوقوف ایک دوسرے کی طرف

دیکھا

میں خود جاؤں گا تمہارے ساتھ "جیک بولا

" پلیز ڈیڈ

ڈونڈ سے جیمز میں بچہ نہیں ہوں "جیک نے اکتا کر کہا

یار پلیز آپ اتنا ٹوٹرسٹ مجھ پر کر سکتے ہیں "جیمز اپنی بات پر قائم رہا۔۔۔

جیک نے نفی کی مگر تا دیر نہیں کر سکا جیمز اپنی بات پر اڑ گیا تھا تو اسے۔۔۔ اجازت دینی ہی پڑی
در حقیقت جیمز کے اس طرح اڑ جانے پر اسے خوشی ملتی تھی جو وہ واضح نہیں کرتا تھا اسے اچھا لگتا
تھا جب جیمز۔۔۔ اپنے کام کے لیے اتنا۔۔۔ سٹیک ہو جاتا تھا اور پھر وہ چیز ہی دیکھتا تھا

ابھی دونوں فیصلہ کر کے بیٹھے ہی تھے کہ۔۔۔ کار ٹرنے آکر بتایا کہ۔۔۔ جیک اور جیمز سے۔۔۔ مافیا
کے کچھ لوگ ملنے کے لیے آئے ہیں

جیک سمجھتا تھا کہ باقی سب اکٹھے ہو کر کیوں آئے ہیں اسکے پاس۔۔۔

جیک خاموش ہو گیا کیونکہ وہ جیمز کا ریاکشن دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

جیک نے انھیں آنے کی اجازت دی۔۔۔ کار ٹرا انھیں اندر لے آیا۔۔۔ وہ امریکہ کے ہی مختلف
شہروں کی مافیا تھی مگر اس وقت کی سب سے بڑی مافیا جیک کی تھی۔۔۔ تبھی وہ انکے پاس اکٹھے
ہوئے تھے

وہ لوگ بیٹھے رومی سی بات چیت کے بعد انہوں نے جیک کی جانب دیکھا جیمز چئیر پر جھکتا ان کے

بولنے کا منتظر تھا

جیکس۔۔۔۔ تمہارا بیٹا تیس کا ہونے والا ہے اب تک اسکے سر پر

۔۔ مافیا کا تاج نہیں سجا۔۔

نہ اسکا کوئی جانشین ہے۔ "ان میں سے ایک بولا۔۔۔

جیمز نے چئیر روک کر توجہ سے ان سب کی طرف دیکھا

یہ سب ضروری بھی نہیں جب میں سب ٹھیک سے سنبھال رہا ہوں یہ۔۔ تو میں اپنا کام ٹھیک

نہیں کر رہا ہوں اور ویسے بھی اپ لوگوں کو یہ نہیں لگتا زمہ داری مجھ پر زبردستی تھوپنے سے

۔۔ میری توجہ بٹ جائے گی "وہ بولا تو۔۔۔

وہ سب مسکرا اٹھے

-

جیک نے بھی جیمز کی طرف دیکھا

یہ لیم ایکسیوزیز ہیں۔۔۔ اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو۔۔۔ تمہاری جگہ کوئی اور لے گا یہ مافیا ہے
۔۔ کوئی خاندانی کاروبار نہیں کہ جیسا بھی وہ چلائے گا ایک ہی۔۔۔

مافیا اپنے اصولوں سے چلتی ہے۔۔۔ اور جیک کی مافیا۔۔۔ پورے امریکہ پر راج کر رہی ہے جس کو
بلاشبہ تم لیڈر رہے ہو۔۔۔

اب اگر تم۔۔۔ اس پوزیشن تک نہیں پہنچے تو ارد گرد سے۔۔۔ سب اکٹھے ہو کر تمہیں یہاں سے
"نکال بھی سکتے ہیں۔۔۔"

جیک نے اسے سنجیدگی سے آگاہ کیا۔

جیمز کو سخت غصہ آیا کیا فضولیات تھی یہ

اسنے سر جھٹکا

اب فیصلہ تمہارا ہے۔۔۔ یہ تو تم اپنی پوزیشن پر قائم رہ کر مزید سٹرونگ ہو گے ورنہ تمہاری جگہ
کسی اور کو دے دی جائے گی "جیک نے شانے آچکا کر کہا تو جیمز نے۔۔۔ اسکی جانب دیکھا وہ جانتا
تھا اسنے اپنے بیٹوں میں نیورک کا عشق کس طرح ڈالا ہے کہ وہ اپنی جان تو دے سکتے تھے نیورک
وہ چھوڑ نہیں سکتے تھے۔۔۔

جیک جان بوجھ کر یہ سب کر رہا تھا اسپر گھیرہ تنگ کر رہا تھا جبکہ جیمز سب سمجھ رہا تھا۔

اسنے دانت پیس کر باپ کی طرف دیکھا

کوئی اور حل "وہ پوچھنے لگا کیونکہ شادی وہ بھی جیک کی مرضی سے وہ۔۔ کوئی دودھ پیتا بچہ تھا جو اسکی مرضی سے قدم اٹھاتا۔۔۔

اور ویسے بھی فلحال اسکی ایسی کوئی خواہش نہیں تھی

اسکے علاوہ اوپشن نہیں جبکہ وقت کم ہے۔ وہ بولا۔۔۔

جیمز نے گھیرہ سانس لیا۔۔۔

ایک اوپشن ہے فلحال تم کسی سے بھی شادی کر کے یہ واضح کر سکتے ہو کہ تم نے مافیا کے اصول

توڑیں ہیں۔۔۔۔ اور بعد میں اس لڑکی کو تم ریجیکٹ کر سکتے ہو

تم مافیا ہو۔۔ اور مافیا عورت کے بنا نہیں چجتا تم اپنے باپ کی ہسٹری کیا نہیں جانتے تمہاری مام سے

"شادی سے پہلے اسکی گرل فرینڈ تھی اور یہ۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔ یہ اوپشن بہتر ہے "وہ اس نتیجے پر پہنچا۔۔۔

جیک نے اسکی جانب دیکھا

- اپنی مسکراہٹ کو سمیٹا۔۔۔

مگر یہ شادی شادی نہیں ہوگی۔۔۔ یہ صرف ایک۔۔۔۔ جھوٹ ہو گا جو باقی سب کے سامنے آئے گا۔۔۔ اور اسکے علاوہ کچھ نہیں "جیمز نے کہا تو۔۔۔ سب نے سر ہلایا

لڑکی میری پسند کی ہوگی" جیک بولا۔۔۔

ٹھیک ہے" وہ سر جھٹک کر اٹھا۔۔۔ اور وہاں سے جانے لگا۔۔۔

جیک نے سر ہلایا اور۔۔۔ گلاس اٹھالیا۔۔۔

جیمز اور کارٹر دونوں دوڑک کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔۔

کارٹر اسے ساری ٹیٹیلز دے رہا تھا اور ساتھ اگاہ بھی کر رہا تھا کہ کس مقدار میں کیا چیز کہاں پہنچائی جا رہی ہے اور کون پیسہ وقت پر دے رہا ہے جبکہ کون نہیں۔۔۔

جیمز توجہ سے سب سن رہا تھا کہ اچانک کارٹر کا سیل فون بجنے لگا اسے ایکسیوز کرتے فون اٹھایا جیمز نے سر ہلایا گویا اجازت دی ہو۔۔۔

"سرہیزل میم اب تک واپس نہیں لوٹیں یونیورسٹی سے جبکہ وقت کافی اوپر ہو چکا ہے

جیک کے گارڈز کہاں ہیں" وہ بولا۔۔۔

تو جیمز نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

سر جیک کے گارڈز تو میرے سامنے ہی ہیں۔۔۔۔ صبح جب یہ ادھر ادھر ہوئے تھے تب میں نے
میم کو یہاں سے نکال دیا تھا اور اب وہ مجھے کہیں دیکھا ہی نہیں دے رہی یونیورسٹی تو کافی دیر سے
گئی ہوئی ہے

جیمز ہیزل یونیورسٹی میں نہیں ہے" کارٹر نے جیمز کی طرف دیکھا پہلی بار اس نے جیمز کے چہرے پر
زرا برابر پریشانی دیکھی تھی۔۔۔

کہاں ہے وہ" وہ کارٹر کو گھورنے لگا

میں ٹریس کرتا ہوں کارٹر نے کال آف کی اور ہیزل کی لوکیشن ٹریس کی جو کہ۔۔ ہوٹل کی دے
رہی تھی۔۔

جیمز نے اس ہوٹل کی جانب چلنے کے لیے۔۔۔ کارٹر کو کہا۔۔

حالانکہ وہ اسی ریسپو نسیبیلیٹی نہیں تھی وہ آزاد پھیر سکتی تھی جہاں وہ چاہتی۔۔

ہیزل کے ساتھ اگریمنٹ میں یہ سب درج تھا مگر پھر بھی ہر جگہ جیمز کا شعوری طور پر اسپر اختیار رکھے ہوئے تھا۔۔۔

گاڑی نکلی اسنے ساری ٹرک فائنل کیے اور۔۔۔ کارٹر کے ساتھ وہ اس ہوٹل کی جانب بڑھا جہاں تک وہ سمجھ رہا تھا ہیزل اپنی یونیورسٹی کا دوسرا دن کبھی مس نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ اور اگر وہ کسی اور کے ساتھ تھی تو وہ اسے جان سے مار دے گا اسنے سوچا۔۔۔ انا کی الگ ہی جنگ چھیڑ گئی

ایک منٹ کے لیے وہ کچھ سوچتا تو اگلے لمبے کچھ سوچنے لگتا ہوٹل کے آگے گاڑی روکتے ہوئے اسنے گاڑی کا دروازہ کھولا اور باہر نکلا۔۔۔ اس ہوٹل کے کمرے تک کا سفر جیمز کی جان پر نہ جانے کیوں بنا گیا تھا کہ وہ پریشانی سے اوپر چڑھ رہا تھا وہ جیمز جسے کسی کی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔۔۔ وہ تیزی سے قدم اٹھا رہا تھا اور کارٹر اسے دیکھ رہا تھا جیمز نے کارٹر کو وہیں رک جانے کا کہا بلکہ گاڑی کی چابی لے کر اسنے اسے واپس جانے کا کہا۔۔۔

سنجھل کر اور زیادہ غصہ مت کرنا "کارٹر کو جیمز کے حالات دیکھ کر ہیزل پر ترس آیا۔۔۔

جیمز نے دانت بھیج کر ایک کیطرف دیکھا اور سر جھٹکا

وہ اس کمرے تک پہنچ چکا تھا اندر جانا مشکل نہیں تھا وہ۔۔ اندر داخل ہوا۔۔ تو۔۔۔ آگے کا

منظر دیکھ کر کچھ حیران رہ گیا

اندر جیکوب ڈیزی اور ہیزل تھے اسنے کھڑے پاؤں پر۔۔ اپنی سیٹمنٹ بدلی۔۔ قسمت سے کارٹر

بھی اسکے پیچھے تجسس کے مارے آگیا تھا جبکہ قسے کہا تھا وہ چلا جائے اور یہاں کارٹر نے جیمز کی

جیسے مدد کر دی تھی جیکوب اسے۔۔ حیران نظروں سے دیکھنے لگا

جیمز نے اپنی حیرانگی کو اپنے اندر جذب کیا اور۔۔ پینٹ کی ہوکس میں دونوں ہاتھ ڈال دیے

کارٹر کے ہاتھوں میں گن تھی

تم یہاں کیسے "جیمز نے الٹی بات ڈالی۔۔

یہ سوال شاید میرا بنتا ہے تم یہاں کیسے آئے ہو " وہ بولا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کیطرف نہیں دیکھا تھا۔۔ وہ منہ پھلائے خفگی سے بیٹھی تھی۔۔۔

" ہم یہاں۔۔ انسپیکٹر جا کو پکڑنے آئے تھے

وہ اس ہوٹل میں ہے جیکوب "حیران ہوا

یس اور لوکیشن اس روم کی ہے "جیمز نے باتوں کو گھمایا

جیکوب حیران ہوا دوسری طرف کارٹر نے اسکے دماغ کو داد دی تھی کیسے وہ پل میں کہانی بنا چکا تھا

" ایسا کیسے ہو سکتا ہے

وٹ آئیوری۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو "جیمز نے اب۔۔ ڈیزی اور ہیزل کی طرف دیکھا۔۔

ہیزل کی مدد طلب نظریں اس پر تھیں جیمز نے۔۔ البتہ خون کا گھونٹ بھرا تھا جتنا وہ جیک اور

جیکوب سے اسے دور رکھنا چاہ رہا تھا وہ اتنا ہی انکے شکنجے میں پھنس رہی تھی

یہ ڈیزی محترمہ منشن سے بھاگ رہیں تھیں اور ہیزل کو تو ویسے بھی میں نے پکڑنا تھا تم جانتے ہی

ہو "وہ دونوں کی اجنبی دیکھتے بولا۔۔۔

جیمز نے کارٹر کو جانے کے لیے کہا۔۔۔

اور دروازہ بند کیا اب کمرے میں وہ چاروں تھے

جیمز چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا

ڈیزی کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں خوف بسائے جیمز کو دیکھ رہی تھیں

کس مقصد کے لیے آئی ہو تم منشن "جیمز نے لگے ہاتھ تشویش شروع کر دی جیکوب اور ہیزل
ایکدم ایک دوسرے کی جانب دیکھ کر رہ گئے۔۔

کیونکہ ڈیزی کی جیمز کو دیکھ کر حالت بری ہو رہی تھی

وہ اسکے پیچھے چھپنے لگی اسے جیمز سے بہت ڈر لگتا تھا

جواب دو جیمز نے گن نکال کر اسکی کپٹی پر رکھی ڈیزی تو بکلا ہی گئی

ہیزل ایکدم اٹھی اور ڈیزی کو خود میں چھپالیا۔۔۔

جیمز اور جیکوب دونوں اسکی جانب دیکھنے لگے۔۔

وہ چھوٹی سی لڑکی تھی۔۔ اور ان دونوں سے ہی سہم کر وہ ہیزل میں چھپ گئی

آپ آپ یہ ہٹائیں "ہیزل نے گن کیطرف اشارہ کیا ڈیزی کے رونے کی آواز پورے روم میں
تھی۔۔۔

جیمز نے گن ہیزل کے سر پر رکھ دی

کیا کر رہے ہو یہ تم "جیکوب نے۔۔ اسکیطرف دیکھا۔

ویٹ آسیکینڈ جیکوب۔۔۔۔ یہ لڑکی ویسے بھی کافی مصیبت ہے تمہارے لیے اور ڈیڈ کے لیے
اسکا کام پہلے ہی تمام کر دوں "اسنے گن لوڈ کی ہیزل بے یقینی سے پھیکے پڑتے چہرے سے اسکی
جانب دیکھنے لگی ڈیزی نے اسکو سختی سے پکڑا ہوا تھا جیکوب نے گھیرہ سانس کھینچا اور جیمز سے گن
لے لی۔۔

اور ٹیبل پر رکھ دی جیمز پہلی بار مسکرایا تھا ان آنکھوں کی بے یقینی نے کافی اثریکٹ کیا تھا بالوں
میں ہاتھ پھیرتا وہ سکون سے۔۔ بیٹھ گیا نظر اب بھی ہیزل پر تھی
جیکوب نے بھی گھیرہ سانس کھینچا۔۔۔

یہ اتنی سی لڑکی ہے یہ کچھ نہیں بگاڑ سکتی "وہ ڈیزی کی جانب دیکھ کر بولا۔۔

"شادی کر لو اس سے

جیمز نے مشورہ دیا جیکوب اور ڈیزی نے جیمز کی جانب دیکھا۔۔

کیونکہ ڈیڈ بہت جلد ہم دونوں کی شادیاں کرانے والے ہیں "وہ۔۔ سیل فون نکال کر بولا

"جیمز کیا بولے جارہے ہو

"کیوں تم اس لڑکی کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے

چلو رہنے دو چھوڑو وقت نہیں گزارنا چاہتے "وہ آج اپنی طبیعت کے برعکس مسکرا رہا تھا

ہیزل "جیکوب بولا

۔۔ ہیزل کو تو جیک جان سے مار دینے کے سنے سوچ چکا ہے اور یو بیٹر نو جیک کو اسکی سوچ سے

کوئی ہلا نہیں سکتا "وہ شانے آچکا گیا۔۔ ہیزل کی گرفت ڈیزی پر کمزور ہونے لگی بہت بہادر بن

رہی تھی نہ وہ۔۔۔

مگر شادی تو تمہیں کرنی چاہیے پرو بلم تو تمہارے لیے ہے "جیکوب بھی سکون سے بیٹھ گیا

جیمز نے دوبارہ اپنی گن اٹھالی ٹائی کو ڈھیلا کیا۔۔۔

میں نے تو کرنی ہی ہے "وہ بولا۔۔۔

ڈیڈ کی پسند کی "جیکوب حیران ہوا جیمز نے سر ہلادیا۔۔

ڈیزی کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا وہ یہاں کیوں ہے

میں میں جارہی ہوں "ڈیزی کانپتے قدموں سے اٹھی۔۔

جیمز نے اسکی طرف دیکھا

یہ لڑکی اپنے ساتھ کچھ بڑا چاہتی ہے "جیکوب گھور کر اسکو بولا۔۔

چلو شرط لگا لو آج "جیمز بولا۔۔

اوہ یس "جیکوب خوش ہوا۔۔۔ کیونکہ جیمز اکثر شرط میں ہار جاتا تھا اور جس کی کوئی قیمتی چیز۔۔

جیکوب کے پاس جاتی تھی۔۔۔

یہ لڑکی تمہارا شکار نہیں بن سکتی "وہ بولا

واٹ اسقدر فضول شرط میں چاہو تو ابھی "اسنے ڈیزی کو دیکھا۔۔ جیمز نے نفی کی

جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

" اوور سمارٹ

یہ آئی ایم "وہ بولا اور ایک دم اٹھا

ویٹ۔۔۔ مسٹر جا۔۔۔ کو۔۔۔ تم ڈیل کرو۔۔۔ میں جا رہا ہوں یہاں سے "جیکوب اٹھا۔۔۔

جیمز دوبارہ بیٹھ گیا

تم کافی کام چور ہو گئے ہو "وہ گھور کر بولا

تم ہونہ "وہ آنکھ دباتا بولا

ڈیزی کا ہاتھ پھر سے پکڑ لیا۔۔۔

لبوں کی تراش میں مسکان تھی

"مجھے یہ شرط پوری کرنے میں مزہ آئے گا

وہ بولا

اس تحفے کو بھی لے کر جاؤ "جیمز نے جان بوجھ کر ہیزل کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

یار برو پلیز آئی نو تم اسے لائیک نہیں کرتے۔۔ بٹ پلیز ویسے اسکے پاس پاؤں ہیں یہ جاسکتی ہے

۔۔ مگر میں رات تمہارے گھر آؤں گا۔۔ "وہ ہیزل کی جانب دیکھتا بولا

ہیزل تو یہ سب منظر حیرانگی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جیمز ویسے ہی بیٹھا رہا

ڈیزی خود کو چھڑا رہی تھی۔۔

وہ رو رہی تھی ہیزل کو اسپربری طرح ترس آیا۔۔۔ کتنے برے تھے یہ دونوں۔۔۔۔

اسنے جیمز کی جانب دیکھا جواب بھی اپنی گن سے کھیل رہا تھا وہ اٹھی۔۔۔۔

جیمز بھی اٹھا۔۔ دونوں بیوقوف۔۔ قدم اٹھا رہے تھے جیمز کی توجہ اسپر نہیں تھی۔۔ ہیزل جیسے

اسکی توجہ کی طلب گار تھی مگر وہ کیسے اسکے بارے میں بات کر رہا تھا اور جیک سے التماس چاہتا تھا

۔۔۔

اسکا دم سائکلا تھا یہ سب سوچ کر وہ اس سے پہلے

باہر نکلتی جیمز نے دروازے کو لات ماری دروازہ بند ہوا

اور۔۔ ہیزل ڈر کر پیچھے ہٹی جیمز دروازے سے پیٹ لگا کر کھڑا ہو گیا

گن اسنے گن ہولڈر میں لگادی آب وہ پیکٹس میں ہاتھ ڈالے ہیزل کی طرف دیکھ رہا تھا

تم نے پڑھنا نہیں ہے "وہ سپاٹ لہجے میں بولا

ج۔۔ جیکوب لے کر آئے تھے مجھے یہاں "وہ بولی اسے دکھ ہوا کہ اسکی یونیورسٹی جس کے لئے

اس نے اتنی محنت کی تھی وہ کام تو ہو ہی نہیں پارہا تھا

جیمز اسکی جانب قدم اٹھانے لگا۔۔

ہیزل گھبرا کر پیچھے ہٹنے لگی

میں نے تمھیں رات کہا تھا چہرے پر ماسک لگا کر نکلا کرو

۔ تمھیں سمجھ نہیں آئی تھی "وہ اسکی جانب قدم اٹھاتا رہا۔۔۔

ہیزل کو شرمندگی ہوئی وہ کسیے بھول گئی تھی

" سر جھکا گئی۔ میں بھول گئی تھی

کیا تمھیں سزا ملنی چاہیے "وہ بولا

ن۔۔۔ نہیں پلیز "وہ بے بسی سے بولی۔۔۔

ہماری ڈیل۔ میں یس اور نو تو کچھ بھی نہیں "وہ اسکی جانب دیکھتا رہا گھیری نظروں سے۔۔۔ جبکہ
پیچھے دیوار ہونے کے باعث اب مزید ہیزل ادھر ادھر نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔

"ہ۔۔ ہماری ڈیل میں۔۔۔ یہ۔۔ یہ سب اس طرح بھی تو نہیں تھا۔۔۔۔۔ ہر چیز میں

وہ ہمت کرتی بولی

ادھر نیکی یووانٹ فریڈم وائے نوٹ۔

جاؤ "وہ آگے سے ہٹ گیا

پر مزا آواز میں بولا

ہیزل کو موقع اچھا لگا دوڑ کر وہ دروازے تک پہنچی مگر دروازہ کھلنے کا کوئی لاک ہی نہیں تھا

یہ اس کارڈ سے کھلتا ہے "جیمز نے اشارہ کیا

ہیزل رونے والی ہوئی وہ جان بوجھ کر اسے پریشان کر رہا تھا۔۔۔

ہیزل وہیں کھڑی رہ گئی جیمز اسکے نزدیک لمبے قدم اٹھتا آیا اور اچانک بنا کسی لحاظ کے اس نے ہیزل

کو اپنے قابو میں کر لیا۔۔۔

ہیزل کی سانسیں پھولنے لگیں مگر جیمز اپنے کام میں مستعد تھا۔۔۔

ہیزل کو اسکا ساتھ دینا تھا دل کی دھڑکنوں میں عجیب سر سے اٹھنے لگے اس نے دونوں ہاتھ جیمز

کی گردن میں حائل کر لیے

جیمز اپنی مرضی سے دور ہوا۔

ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔

پھر اچانک اسے اسکی پیچھلی بات یاد آئی

جیمز اسی کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے وہ کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔۔

آپ۔۔ "وہ رکی

جیمز اسکے بولنے کا منتظر تھا

ش۔ شادی کر رہے ہیں "وہ پوچھنے لگی آنکھوں میں اداسی تھی

ہاں "وہ بنا لگی لپیٹی بولا

ہیزل کی آنکھوں میں افسردگی چھا گئی وہ سر ہلا گئی

کوئی پروہلم ہے "جیمز نے گھیری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔

ن۔۔۔ن نہیں تو" وہ بولی تو جیمز نے اسے آزاد کیا

آج سے تم یہیں رہو گی "وہ بولا

جگہ کمفر ٹیبل ہے "اسنے ارد گرد دیکھا

ک۔ کیوں "وہ احتجاج کرنے لگی

کیونکہ جلد ہی جیک تم تک پہنچ جائے گا "وہ شانے آچکا کر بولا۔۔

وہ وہ مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں "ہیزل اداسی سے بولی۔۔۔

ہاں بعض اوقات نفرت اور محبت کی وجہ نہیں ہوتی خیر۔۔۔۔ تمہاری یونیورسٹی کیسی جارہی ہے

"وہ صوفے پر بیٹھتا اسکی جانب دیکھنے لگا ہیزل نے اسکی طرف دیکھا جیسے نگاہ میں سوال کیا ہوا سنے

۔۔ وہ پڑھنے ہی کہاں دے رہا تھا اسے

میں جاتی ہی نہیں ہوں "وہ سر جھکا کر بولی لہجے میں اداسی تھی

کیوں پڑھنا نہیں ہے "اسنے سولا یہ نظریں اٹھائیں اور گویا بالکل انجان بن گیا

وقت نہیں ہے "ہیزل کو زرا غصہ بھی آیا مگر وہ بولی جیمز نے سر ہلایا

تو نکالو وقت۔۔۔ جو ب اور پڑھائی دونوں ساتھ ہی کی جاتی ہیں "وہ جان بوجھ کر اسے ٹیز کر رہا تھا
شاید اسکے لبوں۔ پر مسکان ہوتی مگر دیکھ نہیں رہی تھی۔۔

ہیزل نے کچھ نہیں کیا بس سر ہلا دیا۔۔

تمہیں یہ جگہ پسند آئی "وہ بولا۔۔ کلائی پر بندھی گھڑی میں وقت دیکھا۔۔

میں اپنے بابا کے گھر میں رہنا چاہتی ہوں "وہ اسے اپنے دل کی بات بتانے لگی

اور جیک کے ہاتھوں مرنا چاہتی ہو "وہ بولا۔۔ تو ہیزل چپ سی ہو گئی وہ مرنا تو نہیں چاہتی تھی

جیمز کانہ جانے موڈ کافی اچھا تھا۔۔ شاید وہ جو ایکسپیکٹ کر رہا تھا ویسا نہیں ہوا تھا اسی لیے اسکی

خوش مزاجی سنجیدگی میں بھی دکھ رہی تھی

اسنے ایک بار پھر وقت دیکھا۔۔ آج کل وقت کافی مصروفیت لیے ہوئے تھا مگر نہ جانے اسکا دل

بار بار اسے کیوں اکسار رہا تھا وہ اس لڑکی کے ساتھ وقت گزارے۔

ہیزل ویسے ہی کھڑی تھی کیونکہ دروازہ لاک تھا اور جیمز کے حکم کا پابند جب تک وہ نہ کھولتا تب

تک دروازہ نہ کھولتا۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب غور سے دیکھا۔۔۔۔۔ ہیزل اسکے اسطرح دیکھنے سے کافی سے زیادہ
نروس ہو چکی تھی۔۔

جیمز البتہ اسکی نرو سینس سے کافی محفوظ ہو رہا تھا۔۔۔

ادھر آؤ "ہیزل کو انگلی کے اشارے سے اپنے پاس بلایا

یہ بلاوا ہیزل کے لیے تقریباً خطرہ ہی تھا۔۔۔

وہ وہیں قدم جمائے کھڑی رہی۔۔۔

جبکہ جیمز کو شدید وائین یہ سگریٹ میں سے کسی ایک چیز کی طلب ستانے لگی۔۔۔

وہ مجھے یونیورسٹی دوبارہ جانا ہے پلیز۔۔۔

ہم۔ ہم رات میں بھی مل سکتے ہیں مگر کچھ لیکچرز مجھے سمجھ نہیں آتے اون لائین پھر۔۔۔۔ کیا

میں چلی جاؤں "وہ بہت محتاط لفظوں میں اس سے التجا کرنے لگی

جیمز نے سر دسانس کھینچا۔۔۔ اور سر ہلایا۔۔۔

او کے بٹ سٹیل

تمہیں یہاں آنا پڑے گا" وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھا "ہیزل منہ بسورتی اسکے پاس چھوٹے

چھوٹے قدم اٹھاتی بڑھی اور اسکے سامنے کھڑی ہو گئی

جیمز نے بنا کسی تکلف کے۔۔ لحاظ کی دیواریں گیرہ دیں۔۔۔ ہیزل خود اسکے آگے بے بس ہو

جاتی تھی وہ خود کو سمجھا نہیں کر پاتی تھی۔۔۔

جیمز نے کچھ توقف کے بعد اپنے بہت نزدیک اسکو دیکھا۔۔

سے آئی لویو جیمز" وہ مدھم آواز میں آسکی آنکھوں میں دیکھتا بولا

وائے" نہ جانے ہیزل میں اتنی ہمت کیوں آگئی تھی وہ اس سے یہ سوال کرنے لگی تھی شاید اس

سے رفتہ رفتہ ڈر جاتا رہا تھا۔۔

آنکھوں میں چند لمبے پہلے کی خمار کی سرخی لیے وہ اسکی جانب دیکھ رہی تھی

بیکوازاٹس مائے آرڈر" وہ حکم دینے لگا

۔۔ لہجہ سنجیدہ تھا

ہیزل نے نفی میں سر ہلایا۔۔ بے ساختہ ہاتھ اسکے گال پر رکھ گئی۔۔

مگر یہ اگریمینٹ میں شامل نہیں" وہ۔ بولی۔۔۔ آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔

یہ تمھاری لائف میں شامل ہے "وہ مدھم آواز میں اسے جیتا گیا۔۔۔

ہیزل کو اسکی سرگوشیاں اس سے محبت پر اسکا نے لگیں تھیں

وہ دل و جان سے اسکے کان۔ پر نزدیک ہوتی بولی

آئی لو یو جیمز "جیمز نے سر ہلایا

سٹیسفیکشن ہوئی تھی

اوکے سٹینڈ آپ۔۔۔ "وہ بولا۔۔۔

ہیزل نے منہ بنایا ایک دم ہی کھینچ کر کھڑا کر لیا تھا جیمز نے خود اسکے بال سنوارے۔۔۔

اور۔۔۔ بے ساختہ پھر سے اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوتا وہ اسپر والہانہ اظہار کرنے لگا

ہیزل کا سر چکر اگیا اسکی نان سٹاپ حرکت پر۔۔۔۔

میرا بس چلے تم سے۔۔۔ 24 آرزو سروس لوں "وہ اسکے کان کے نزدیک بولا۔۔۔

اور وہیں مسکراہٹ دہالی۔۔۔ اب وہ سنجیدگی سے چہرے پر سرخی سجائے ہیزل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل کی پلکیں اٹھنے کا نام نہیں لے رہیں تھیں

چلو" اسنے کہا۔۔۔ تو ہیزل نے سر ہلایا دونوں بیوقوف فلیٹ سے باہر نکلے تھے جیمز نے آنکھوں

پر باہر نکلتے ہی بلیک گاگلز لگا لیے وہ بلیک ہی فل سوٹ میں تھا

اور چلتا ہوا وہ واقعی ایک مافیا کینگ لگ رہا تھا۔۔۔ جسکی یہ نیورک تھی۔۔۔

اور وہ اسکے ساتھ چلتی بس یہ ہی سوچ رہی تھی کیا۔۔۔ اسے بھی اس سے محبت ہونے لگی ہے جو

وہ اس سے۔۔۔ وہ لفظ کہلواتا ہے۔۔۔

اور اگر ایسا تھا تو۔۔۔ ہیزل شاید۔۔۔ خوش قسمت ترین لڑکی ہوتی وہ خود ہی شرما کر اسکا ہاتھ تھام گئی

جیمز نے مڑ کر اپنے ہاتھ کیطرف دیکھا اسنے اسکے ہاتھ سے ہاتھ آزاد نہیں کرایا تھا۔۔۔ دروازہ

کھول کر گاڑی کا وہ اندر بیٹھا اور۔۔۔ ہیزل بھی بیٹھتی۔۔۔

دونوں کا سفر یونیورسٹی کیطرف تھا۔ جیمز میں اتنی انسانیت تھی اسے خوشی ہوئی ورنہ لگتا تو نہیں

تھا۔ وہ خود ہی مسکرائی اور لبوں پر ہاتھ رکھ لیا

کیا پروہلم ہے" جیمز نے اسے ہنستے دیکھا تو پوچھنے لگا۔۔۔ ترچھی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

کچھ بھی نہیں" وہ جلدی سے گڑبڑا کر بولی

جیمز نے اسکے شولڈر پر ہاتھ رکھا اور شالڈر کو سختی سے پکڑ لیا۔۔۔

جواب میں کہہ رہا ہوں اس میں رد و بدل نہیں ہو گا۔۔۔۔

تم یونیورسٹی سے سیدھا۔۔ اسی فلیٹ میں جاؤ گی یہ کارڈ پکڑو۔۔۔

اور مجھے اس میں بحث نہیں چاہیے تمہارا گھر کھلا ہے یہ بند۔۔ تم اپنے گھر واپس نہیں جاؤ گی۔۔۔

اوکے "اسنے کہا تو ہیزل جو احتجاج کرنے والی تھی اسکی گرفت پر خاموش ہو گئی

انڈر سٹینڈ "وہ دوبارہ بولا تو ہیزل نے سر ہلایا گویا سمجھ گئی ہو۔۔۔

اور کسی بھی ایکسپینسیو کی ضرورت ہو تو۔۔۔۔ میسج ٹائپ کرنا مجھے تم خود باہر کہیں نہیں جاؤ گی

"وہ دوبارہ بولا

اگر میں نکلی تو "ہیزل نے اسکے چوڑے سینے پر اپنا سر رکھا

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

اسے دور نہیں دھکیلا نہ دھتکارا۔۔۔۔ اسنے ہاتھ کو اسکے گرد کور کر لیا۔۔

تو جیمز روبو کی گولی تمھیں شوٹ کر دے گی "وہ سپاٹ لہجے میں بولا

ک۔۔۔ کیوں "وہ پریشان ہوئی۔۔۔

کیونکہ تم نے میرا کہنا نہیں مانا" وہ بولا۔۔۔ باہر روڈ کی طرف بھی دیکھ رہا تھا اسکی گاڑی کا میرا بہت
بلیک تھا۔۔۔ باہر والے اندر نہیں دیکھ سکتے تھے مگر وہ باہر آسانی سے دیکھ سکتا تھا

بس اتنی بات پر "وہ حیرانگی لہجے میں لیے بولی۔۔۔

جیمز نے جھک کر اسکی پھیلی پھیلی آنکھوں کو دیکھا۔۔۔

ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔۔۔۔

جیمز کو ایک بار پھر اسنے اپنی طرف مائل کیا تھا مگر وہ خود پر کنٹرول کرتا اگنور کر گیا۔۔۔

اور جلد ہی ہیزل کی یونیورسٹی آگئی۔۔۔۔

وہ جلدی سے پر جوش سی جیمز سے دور ہوئی۔۔۔۔

یہ کارڈ "وہ اسکی ایکسائٹمنٹ سے اکتاتا اسے کارڈ پکڑا گیا

ہیزل نے کچھ جھجھکتے ہوئے کارڈ تھام لیا

میں جاؤں "وہ پوچھ بیٹھی اور جیمز کو اسکی یہ ادا کتنی پسند آئی تھی۔۔۔ یہ کوئی نہیں جان سکتا تھا
اسے لگا تھا۔۔۔ وہ یہاں سے باہر چلی جائے گی مگر وہ اسکی اجازت لینے کو بے قرار سی بیٹھی تھی جیسے
جیسے ہی وہ کہے گا ویسے ہی نکل جائے گی ورنہ بیٹھی رہے گی

جیمز نے ایسے ہی سر نفی میں ہلا دیا بے ساختہ ہیزل کے چہرے پر سرخی سی پھیلی اور۔ وہ سر جھکا
گئی۔۔۔

ہم رات میں مل لیں گے "وہ اسے تسلی دینے لگی تھی

دونوں کے درمیان سے جیسے اگریمینٹ کا موضوع اپنے آپ ہی نکلتا جا رہا تھا۔۔۔

وہ جیسے خود ہی اپنے آپ سے اشانہ نہیں تھے۔۔۔

اور میں کیوں اوں گا۔۔ مجھے شام میں اس لڑکی سے ملنا ہے جس سے میری شادی ہو گئی۔۔۔۔

دیکھ لو۔۔ تم اپنی ڈیوٹی پوری نہیں کر رہی "وہ بولا گھیری نظروں سے اسے کنفیوز کرنے لگا

مطلب آپ نہیں آئیں گے "وہ اداسی سے سر جھکائے انگلیاں موڑتی اسے دیکھنے لگی

جیمز نے نفی میں سر ہلا دیا

میں۔۔۔ "وہ کچھ کہنا چاہتی تھی جیمز کا فون بجنے لگا۔۔۔ جیمز نے سیل فون کو ایک نظر دیکھا

۔۔۔

میں چلتی ہوں "وہ بات بدل گئی

جیمز اسی کی جانب دیکھ رہا تھا کال اسنے پیک نہیں کی تھی۔۔ ہیزل نے دروازہ کھولا وہ باہر نکلتی
کے جیمز کی نظروں سے اسے باندھ کر مڑ کر دیکھنے پر مجبور کر دیا

انتظار کروں گی "وہ بولی لہجہ کانپتا ہوا تھا۔۔ اور وہ جلد از جلد اسکی نظروں سے اوجھل ہونا چاہتی
تھی وہ اندر بھاگ گئی۔۔۔

جیمز نے اپنے مسکراتے لبوں پر ہاتھ کی مٹھی بنا کر خود کو مسکراتے سے روکا تھا۔
اسنے گاڑی آگے بڑھانے کا حکم دیا۔۔

اور گاڑی۔۔ تیزی سے آفس کی جانب بڑھ گئی

--

وہ آفس پہنچا تو۔۔ کارٹر جلدی سے اسکے کیبن میں آیا۔۔

ڈیلر اگیا ہے

۔ جیکوب اب تک نہیں آیا۔۔۔ اسنے ہی ڈیلر کو بلایا تھا۔۔ اب مجھے بتاؤ میں کیا کروں اسے کب سے کال کر رہا ہوں "تم ڈیل کر لیتے اتنا گھبرانے کی کیا بات ہے" جیمز کو مسکراتا دیکھ کارٹر کو کھانسی لگی

یہ تم جس خوشی میں دن بدن خوشی سے پھولے جا رہے ہو مسٹر جیمز ڈونٹ فور گیٹ تمہارا باپ "تمہاری سٹوری کا ویلن ہے"

میرے باپ کو تم بتاؤ گے میری سٹوری کیا ہے اور ویسے بھی اس جسٹ اگریمنٹ۔۔۔" وہ شانے اچکا کر بولا۔۔۔

"خیر یہ تو فضول بات ہے میں نہیں مانتا کہ یہ کہانی صرف اگریمنٹ کی حد تک رہ گئی ہے

جیمز نے اسے گھورا تو پھر "وہ بولا۔۔۔

تو پھر میرے بھائی۔۔

"امریکہ کا مافیا۔ کینگ۔۔۔۔۔ لو کے چکر میں پھنس گیا ہے

یہ زیادہ بکواس ہو گئی ہے مجھے ہیزل سے لو۔ ایمپو سیبل۔۔۔

اسنے سختی سے کہا۔۔

ریلی "کارٹرنے جیسے حیرانی ظاہر کی وہ پین پھینکتا اسکی طرف دیکھنے لگا

ہنڈرڈ پر سنٹ "وہ یقین سے بولا

اوکے پھر ایک ٹیسٹ کر لیتے ہیں "کارٹرنے۔۔ کہا اور۔۔ ایک سیگریٹ جلا کر اسکی طرف
بڑھائی جبکہ دوسری خود منہ میں رکھ لی جیمز کو اسکی شدید طلب تھی اسنے مشکور نظروں سے
کارٹر کو دیکھا

"تمہارے چھ مہینے پورے ہوتے ہی ہیزل کے ساتھ میں چھ مہینے۔۔ کا اگر میمنٹ کر

ابھی اسکی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ وہ عقاب کی طرح اسکا گریبان نوچ گیا

کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔ "وہ دھاڑا۔۔۔

بتانا چاہ رہا ہوں تمہیں پیار ہو گیا ہے وہ بھی ہیزل سے اینڈ میرے خیال سے اس میں برائی نہیں۔

وہ اس قابل ہے اس سے پیار کیا جائے "کارٹرنے کہا اپنا گریبان نہیں چھڑایا تھا۔۔۔

اب دیکھو۔۔ رات تمہاری۔۔ مس فلور سے میٹینگ ہے۔۔ آئی مین ڈیٹ میٹینگ بٹ آئی

ایم ہنڈرڈ پر سنٹ شیور کے تم

"۔۔ اس میٹینگ سے اکتا کر ہیزل کے پاس بھاگو گے

جیمز نے اسکا گریبان۔ جھٹک دیا

میں تمہیں واضح جلد ہی کروں گا بلکہ رات ہی دیکھ لینا جب میں اس لڑکی کو ڈیٹ کروں گا۔۔ کہ
تمہاری بکو اس بلکل بلکہ اکیلی بکو اس ہی ہے "وہ بولا۔۔ تو کارٹر ہنس پڑا

یار شرط لگا لو بس "اسنے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔ تو جیمز نے بھی گھور کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

جبکہ وہ خود باخوبی جانتا تھا کہ وہ کبھی۔۔ شرط نہیں جیتتا تھا

میں جیتا تو۔۔۔ یہ گاڑی میری ہے "وہ اور جیکوب یوں ہی اسپر لوٹ مار کرتے تھے جیمز نے ابھی
بہت دل سے یہ گاڑی خریدی تھی

تو ر گاڑی ایسی تھی ہاں شاید جیمز جیسی۔۔۔

تبھی کارٹر اسکی دن رات تعریف کرتا تھا

تمہاری نیت پہلے دن سے خراب تھی "جیمز نے چابی واپس لی

چلو ٹھیک ہے تم اس بار جتنے والے ہی نہیں ہو "وہ سر جھٹک کر بولا

لیٹس سی برو "وہ بولا

۔ اور۔۔۔ دونوں اٹھ گئے ڈیلر سے بات کرتے ہیں بلکہ مجھے اپنے لائبر سے بھی بات کرے تھی

۔ جیکوب نے وائیٹ منی کا جو پلین دیا تھا اسپر عمل درآمد کرنا ہے۔۔۔

" اور استنبول کی مافیا کا کیا بنا

" تم نے ان سے ملنا ہے وہ جلد یہاں آئیں گے

اپنے بندے بھیجے تم نے " اسنے پوچھا

" ہاں بھیج دیے

" تم نے انکار سپونس کیسا دیکھا

وہ اب اس سے بیزینس کی معلومات نکلو اور ہاتھ

منشن میں آج چھوٹا سا ڈنر تھا۔۔

جس میں جیکوب پرل جیک جیمز مسٹر لوسی فر اور انکی بیٹی فلورامد عو تھی

ہیزل نے سارے انتظام کرا کر تیار ہونا پہلے مناسب سمجھا جیک اسی کی طرف دیکھ رہا تھا وہ ناراض

ہو گئی تھی جیک نے اسے جی جان سے منایا تھا جبکہ اسے اپنی غلطی کا پشتو اتو بلکل نہیں تھا

جیک "ایکدم وہ پکارتی پلٹی

یس" وہ بولا۔۔ آنکھوں میں محبت ہی محبت تھی

وہ میں کہہ رہی تھی ڈیزی کو بھی بلا لیں وہ بچی ہے چھوٹی سی" وہ بولی تو جیک نے گھیرہ سانس لیا

کیسے وہ اپنی میڈیم کو سمجھاتا کہ اسے لوگوں کے ساتھ ہمدردیاں کرنی نہیں آتی

وہ یہاں قیدی ہے" وہ اسکے بال سنوارتا بولا۔۔۔

"وہ تو بچی ہے بچی قیدی کیسے ہو سکتی ہے

تمہارے دوسرے بیٹے کی پوری نظریں ہیں اس بچی پر" جیک نے اسے آگاہ کیا

آف جیکوب کیا کرتے ہیں کبھی ہیزل کب "جیک نے اسکی بات کاٹی

سیریل مجھے ڈیزی سے مسئلہ نہیں لیکن ہیزل کا نام مت لیا کرو" وہ بولا۔۔۔ پرل اسکی نفرت کی
انتہا دیکھ کر دنگ سی ہوتی الفاظ دباگی۔۔

جیک نے اسے

۔ مسکرا کر دیکھا

یو نو مجھے تم اسی لئے پسند ہو کہ تم صرف میرا کہنا مانتی ہو۔۔۔ اور تم میری بات کے اگے بولتی
" نہیں ہو

وہ مسکرایا تو پرل بھی مسکرائی۔۔۔

کیونکہ مجھے اپ سے محبت ہے "وہ دھیمے لہجے میں بولی

میں قربان جاؤں اس عمر پر اس اظہار پر "وہ فدا ہو پرل شرماسی گئی۔۔۔۔

جیمز کے لیے فلور اٹھیک رہے گی "پرل کچھ یاد آنے پر بولی

"ہاں جیمز کی نیچر کے مطابق فلور اچھی لڑکی ہے

جیک نے ریسٹ وائچ اٹھا کر ہاتھ میں ڈالی

اسکی نیچر آپکی طرح ہے "پرل نے اسے آگاہ کرنا چاہا

مگر کوئی ہیزل پرل نہیں ہو سکتی "وہ اسکا گال تھپتھپا کر بولا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آیا باہر

تقریباً گھر سجا ہوا تھارات کے ڈنر کے لیے

اچھا میں ڈیزی کو انوائیٹ کر لوں پلیز "وہ بولی تو

۔ جیک مسکرا دیا

اوکے "پرل تو بے حد خوش ہو گئی اور جیک سے ہاتھ چھڑا کر وہ ڈیزی کو لینے بھاگی۔۔

جیک نے نفی میں سر ہلایا اور سامنے سے جیکوب کو آتے دیکھا

ہیلو ڈیڈ "وہ بولا تو جیک نے سر ہلایا فریش ہو جاؤ "لیس

آج میرے بھائی کا ڈیٹ ڈنر ہے بٹ ڈیم شیور ڈیڈ آپکی چوائس پر جیمز روبومان جائے بڑی بات

" ہو جائے گی

وہ بولا

- جیک نے ائی برو اچکائی

اپنی بات کرو "جیک نے کہا تو وہ گھیرہ سانس بھر کر رہ گیا اسکے منہ سے ہیزل کا نام نکلتا جیک نے

کوفت سے اسکی طرف دیکھا

" کچھ اور کہنا ہیزل کے علاوہ

پرو بلم کیا ہے "جیکوب نے باپ کی طرف دیکھا۔۔ اور الجھ کر پوچھنے لگا

وہ میرے بیٹے کے ساتھ سوٹ نہیں کرتی "جیک نے لاڈ سے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا۔۔

وہ ہائی نیک اور جینز شرٹ میں بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

" بٹ ڈیڈ آپ اسے ایک بار دیکھ تو لیں

جیکوب نے نفی کی

جب وقت تھا تب لاتے "وہ بولا۔۔۔

تب وہ یہاں نہیں تھی "جیکوب نے ریزن بتائی

حیران کن بات ہے جس لڑکی کے پاس کھانے کے پیسے نہ ہوں وہ منہ اٹھا کر دودن غائب ہو گئی
۔۔" وہ بولا تو جیکوب کے دماغ میں کلک ہوا۔۔

جیک مسکرا دیا۔۔۔۔

تمہیں ابھی ٹریننگ کی ضرورت ہے "اسنے کہا تو۔۔ جیکوب نے گھیرہ سانس بھرا

جیمز اور اپنے دامن کو آپ دونوں ہی بیٹے کر سکتے ہو " جیکوب نے ہارمانی

۔ جیک مسکرا دیا۔۔۔

جیمز کو کال کرو "اسنے کہا تو جیکوب نے سر ہلایا اور اسے کال کرتا کرے میں چلا گیا مگر جیمز نے
کال پیک نہیں کی

.....

سب کام مکمل۔ ہو چکے تھے جیمز کے علاوہ وہاں سب موجود تھے۔۔۔

جلد ہی لو سفر اور فلورا بھی اگئے اور جس کا انتظار تھا وہ ہی نہیں آیا۔۔۔

سب ان سے ملے اس میں ڈیزی بھی موجود تھی وہ پرل کے ساتھ ساتھ تھی۔۔

پرل کے کہنے پر اسنے بھی ہائی نیک اور اوپر سے جمپر پہنا ہوا تھا۔۔۔ جبکہ نیچے جیمز تھی اور کھلے

بالوں میں وہ سب کچھ دیکھتی کچھ پریشان پریشان سی بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

جیکوب کی ساری توجہ ڈیزی کی طرف تھی۔۔۔

جبکہ جیک اور لو سفر باتیں کر رہے تھے اور دوسری طرف۔۔۔ فلورا۔۔۔ بھی پرل سے باتیں کر

رہی تھی ایک دوبار وہ ڈیزی پر بھی نظر ڈال دیتی جو کہ۔۔ پرل کے ساتھ ہی لگی ہوئی تھی تقریباً

جیمز نہیں آیا "لو سفر نے پوچھا۔۔ تو جیک نے کیوں کی طرف دیکھا

میں کال کرتا ہوں

کہتے ساتھ ہی وہ اٹھا اور وہاں سے چلا گیا

آف ہو "جیمز نے جب کال پیک نہ کی تو وہ بے زاری سے فون کان پر سے ہٹا گیا۔۔۔ اور وہیں

کھڑا ہو گیا وہ اپنے موبائل کی کچھ ایڈٹس دیکھ رہا تھا

تبھی پیچھے کسی کی آہٹ محسوس کر کے وہ پلٹا۔۔۔

ڈیزی کھڑی تھی۔۔

وہ۔۔۔ آنٹی پوچھ رہی ہے۔۔۔ جیمز سر سے۔۔۔ بات۔۔۔ بات ہو گئی "اسنے سوال کیا بمشکل بولی
تھی۔۔۔

یہ تم اتنی آنٹی سے کیوں چیپک رہی ہو۔۔۔ محترمہ پہلے یہ بتاؤ "جیکوب نے اسے کھینچا

ڈیزی۔۔۔ ایکدم سٹپٹائی۔۔۔

جیکوب کی آنکھوں میں شرارت تھی وہ اسے نزدیک کیے جا رہا تھا ڈیزی نے گھبراہٹ میں اس کے
" ہاتھ پر دانت گاڑ دیے

جیکوب اونچ کر کے دور ہٹا اور ڈیزی بھاگ گئی

دیکھتی تو معصوم ہے "وہ ہاتھ جھٹکتا بولا۔۔۔

اور تبھی اندر جیمز داخل ہوا

وہ موبائل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔۔ کارٹر اور اس کے دو مخصوص گارڈ پیچھے ہی تھے۔۔۔

اچانک جیمز بھاگا تھا۔۔۔ جیکوب بھی گھبرا کر باہر نکلا۔۔۔

جیمز نے نہیں دیکھا وہاں ہوئی بیٹھا ہے یہ نہیں۔۔۔ اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا وہ سڈی کی طرف
بھاگا۔ اسکو دیکھ کر سب کھڑے ہو گئے تھے سوائے جیک کے مگر اسنے کسی کی طرف نہیں دیکھا

جیمز سڈی میں چلا گیا

اس سڈی میں صرف جیک اور اسکے دو بیٹوں۔ کو جانے کی اجازت تھی جیمز کافی زیادہ غصے میں تھا

اسنے۔۔۔ کچھ دیر اندر لگائی

جیکوب اور جیک نے کارٹر کی طرف دیکھا۔۔۔

ہمارے بندے پکڑ لیے استنبول کی مافیانے۔۔۔ دھوکا دیا۔۔۔ ہمیں۔۔۔ ہمارے بندوں کو۔۔۔

جو کہ اچھی خاصی نفری تھی بلاسٹ کر کے اڑا دیا "کارٹر کی بات سننی تھی کہ۔۔۔ جیکوب اور جیک

۔۔۔۔ کے چہرے پر بھی بالکل وہی تاثر آگیا جو جیمز کے چہرے پر تھا۔۔۔

--

جیمز سڑھیوں سے اتر اسکے دونوں ہاتھوں میں گن تھی جبکہ آنکھوں میں ایسا تاثر تھا جیسے خون سا سوار ہو گیا ہو۔۔

جیکوب نے بھی اپنی گن نکالی اور کارٹر کی طرف بڑھا دوسری طرف۔۔ جیک دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

جیمز جیکوب اور کارٹر کچھ ہی دیر میں وہاں سے باہر نکل گئے۔۔

جبکہ جیک پیچھے رہ گیا تھا پرل اور ڈیزی جیک کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔

فلورا اور مسٹر لوسفر بھی۔۔

پلیز سیٹ۔۔۔ وہ جلد یہ ایشو سولو کر لیں گے دونوں "جیک نے کہا۔۔ تو لوسفر نے سر ہلایا۔۔۔

جیک کے انداز البتہ بے چین تھے جیسے وہ اپنے اندر بے حد غصہ چھپانا چاہ رہا ہے۔۔۔

کچھ دیر انکی میٹینگ چلتی رہی اور جیک نے اس رشتے کو فائنل کر دیا۔۔ اور انگلیجمنٹ سیریمینی

کرنے کا ارادہ کیا۔۔۔

مجھے لگتا ہے ڈائریکٹ شادی کر دینی چاہیے "لو سفر بولا تو اسکے لبوں پر مسکان تھی

نہیں یہ جیمز روب کی شادی ہے اس میں ہر فنکشن بھی ہو گا ہر تقریب بھی ہو گی انگلیجمینٹ کے
۔۔ ایک ماہ بعد شادی کی ڈیٹ رکھ لیں گے "جیک نے سنجیدگی سے کہا تو۔۔ لو سفر نے سر ہلایا

یہ بیسٹ ہو جائے گا" وہ بولا تو جیک بھی مسکرا دیا

پرل نے کچھ سوئیٹس منگالیں اور سب نے ان سے منہ میٹھا کیا

کیا جیمز کو کوئی اعتراض "لو سفر کو اچانک خیال آیا۔۔

یہ انگلیجمینٹ کے بعد ایک ماہ کا وقت اسی لیے دیا ہے۔۔ تاکہ دونوں کو اگر اختلاف ہو تو وہ ختم کر
لیں۔۔۔ "جیک مسکرایا تو لو سفر کا قہقہہ نکلا

یہ بھی اچھا سوچا تم نے" وہ بولا۔۔ اور پھر ڈنر سٹارٹ کر لیا

جیک خود وہاں موجود تھا مگر دماغ اسکا جیمز اور جیکوب میں ہی پھنسا تھا۔۔

مگر خود پر کنٹرول کیے۔۔۔ وہ۔۔۔ بیٹھا تھا اور اسنے پرل نے اور ڈیزی نے یہ شام فلورا۔۔۔ اور
لو سفر کے نام گزار دی۔۔

واپسی پر انگلیجمینٹ کی ڈیٹ فکس کی جو کہ اب سے دو دن بعد کی تھی

سب مسکرا دیے اور لو سفر اور فلورا وہاں سے چلے گئے۔

جیک نے اگلا لمبہ ضائع نہیں کیا وہ سیدھا سب کو چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

پرل نے ایک نظر جیک کی طرف پھر ڈیزی کو دیکھا۔۔۔۔

تم بھی جاوریسٹ کر لو۔۔۔ "ڈیزی کے گال کو پیار سے چھو۔ کروہ بولی ڈیزی نے سر ہلایا

اسے پرل بہت اچھی لگی تھی انکے بولنے کا انداز نرم تھا جبکہ وہ ہر بات ایسے ہی کہتی تھیں جس

سے کسی کا بھی دل انکی طرف مائل ہو جاتا۔۔۔۔

ڈیزی نے اسکا ہاتھ پکڑا پرل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

تھنکیو آنٹی۔۔۔۔ ابھی آپ بیزی ہیں میں بہت جلد آپ کو سب بتا دوں گی "وہ بولی آنکھیں

جھکالیں

پرل نے۔۔۔۔ سنجیدگی سے سر ہلایا۔۔۔۔

یعنی سب ٹھیک کہہ رہے تھے وہ کسی مقصد کے تحت آئی تھی

وہ حیران تھی وہ۔۔۔ عمر میں بمشکل سترہ اٹھارہ سال کی لگتی تھی اور وہ ایسا کام کیسے کر سکتی تھی

مگر۔۔۔۔ اسنے زیادہ دیر حیرانگی میں نہیں لگائے کیونکہ اسکا جیک پاگل ہونے والا تھا۔۔۔۔

اسنے سر ہلایا اور ڈیزی اسطرف چلی گئی جبکہ۔۔ پرل جیک کے پاس۔۔۔

اس وقت لو بار میں جیکوب کے اونچے اونچے قہقہے اٹھ رہے تھے۔۔

کارٹر کے بھی اس میں کچھ کچھ دیر۔۔ بعد شامل ہو جاتے البتہ جیمز۔۔ ڈرنک کرنے میں مصروف

تھا

لیسٹر ہلی جیک کو پتہ چل گیا یہ سب جھوٹ تھا تم نے اس سے بچنے کے لیے یہ سب

۔۔ کیا ہے۔۔ تو وہ بالکل لحاظ نہیں کرے گا برو "جیکوب بولا

تو جیمز نے سر ہلایا

کون بتائے گا انھیں "وہ آخری گھونٹ بھر کر بولا

تم یہ تم "اسنے دونوں کی طرف دیکھا

بھی میں اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہیں مار سکتا "جیکوب نے ہاتھ اٹھائے

جبکہ کارٹر کی طرف اب دونوں نے دیکھا

اور میں جیمز سے بے وفائی نہیں کر سکتا " کارٹر بولا تو جیمز مسکرایا مگر جلد مسکراہٹ سمیٹ لی

جیکوب البتہ ہنسنے لگا

" مگر پھر بھی تم نے اتنا فالتو پلین سوچا ہی کیوں

جیکوب کو ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔ کہ وہ بس اس ڈنر سے بچنے کے لیے یہ پلین بنا چکا تھا

مجھے نہیں کسی فلوراکوڈیٹ کرنا " جیمز نے سختی سے کہا لہجے میں آکر تھی بے زاری تھی

جبکہ وہ انگلی۔۔ گلاس کے کناروں پر پھیرتا گھیری سوچ میں بھی تھا۔۔

" وہ اچھی لڑکی ہے یا رجب تمہاری کوئی گرل فرینڈ نہیں تو فلوراکوڈیٹ کرنے میں کیا پروہلم ہے

آئی ایم نوٹ کیڈ

۔ جیکوب میں شادی اپنی پسند کی کروں گا " جیمز نے کہتے ساتھ گھیرہ سانس کھینچا اور۔۔۔ صوفے

کی پشت پر ٹیک لگالی

ہاں بے چینی تھی اڑ کر ہیزل تک پہنچ جائے۔۔۔

اور تمھاری پسند کہاں سے پیدا ہونے والی ہے چلو سپوز تمھیں اپنی پسند کی شادی کرنے ہے تو

"۔۔۔ ٹھیک ہے جیک کو انفارم کر دو سیمپل۔۔۔"

جیکوب کو اسکی سمجھ نہیں آرہی تھی تبھی وہ بولا

جیک کو میرے لیے صرف وہ ہی لڑکی پسند آئے گی جو میں پسند کروں گا۔۔۔

نہ کے کوئی اور "جیمز کو زرا غصہ سا آیا۔۔۔"

جیک کو صرف ہیزل سے پروہلم ہے کسی اور سے نہیں "جیکوب نے اسے یاد دلایا

اور اصل پروہلم بھی بس یہ ہی ہے۔" کارٹرنے دل میں سوچا اور۔۔۔ گلاس لبوں سے لگ لیا۔۔۔

جیمز البتہ کچھ نہیں بولا تھا

جیکوب نے اسکے جواب نہ دینے پر۔۔۔ بات بدل لی۔۔۔

وہ دونوں زیادہ ایک دوسرے کے پرائیویٹ میٹرز میں انولو نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی آگاہ

کرتے تھے

جیکوب نے اب کی بار کارٹر کو دیکھا

زرا تم بتاؤ گے شادی کب کرو گے "جیکوب نے۔۔۔ گھورا

اوہ ہیلو۔۔۔ کون سامیری عمر نکلے جا رہی ہے "کارٹر چیڑا

"ہم دونوں سے بڑے ہو تم

جیمز نے بھی اسکی لات کھینچی

شیٹ آپ۔۔۔ یو بوتھ "کارٹر نے۔۔۔ گھور کر کہا۔۔۔ تو دونوں کا قہقہہ نکال

ہنس لو۔۔۔ جب تم دونوں کے متعلق جیک کو خبر ہوگی

اس دن دیکھتا ہوں کیسے ہنسی نکلتی ہے "۔۔۔ کارٹر بولا تو۔۔۔ جیمز نے گھیرہ سانس کھینچا

"میں تو بس اس انتظار میں ہوں کب جیک کہے گا۔۔۔ میں لاس ویگاس سے جا رہا ہوں

ہائے سیم "جیکوب اور کارٹر بھی بولے

کوئی سوکھ کا سانس نہیں ہایارنگینی نہیں جب سے جیک آیا ہے۔۔۔ میں تو کسی سے بھی نہیں ملا

جیکوب نے دہائی دی

تمہارے لیے اچھا بی یہ ہی ہے کسی سے نہ ملو "کارٹر بولا۔۔۔

تم تو اپنی بکو اس بند کرو "جیکوب نے گھور کر اسکی طرف دیکھا

لیٹس چیزز گائز "جیمز۔۔ ایکدم اٹھا۔۔۔ آنکھوں میں سرخ ڈورے اسکی وجاہت کو اور بھی نمایاں کر رہے تھے۔۔۔

جیکوب اور کارٹر جانتے تھے وہ اب کیا کرنے والا ہے دونوں نے اپنی اپنی بوتل بھی تھام لی۔۔۔

لیٹس چیزز "بوتل کو زور زور سے ہلاتے ہوئے وہ بول رہے۔۔۔۔۔ تھے اور جیسے ہی بوتل میں گیس بھرا۔۔۔۔۔ تبھی ڈھکن کھول کر انھوں نے۔۔ اس خطرناک سردی میں۔۔۔ شیمپین کو ہوا میں اچھال دیا جیکوب اور کارٹر کی شیمپین سامنے دیوار کی طرف تھی جبکہ جیمز نے۔۔ بوتل کا رخ جیکوب اور کارٹر کی طرف کر دیا

دونوں بھیگ گئے اور پھر دونوں نے جیمز کو نہیں چھوڑا۔۔۔

لوگ رک کر تین مینڈ سم۔۔ مافیا کا یہ کھیل دیکھنے لگے تھے

جو کہ جیمز پر۔۔ بچھاڑ کر رہے تھے اور پھر تینوں کے قہقہے بلند ہوئے

جیک کو بیوقوف بنانے پر چیزز "جیکوب نے کہا۔ اور گلاس میں ڈال کر لبوں سے لگالیا۔۔۔

دل کے پہلی بار دھڑکنے پر چیرز "جیمز مسکرا کر آنکھ دباتا۔۔۔ اب زرائشے میں لگ رہا تھا جیکوب اور کارٹر بھی تقریباً نشے میں تھے کیونکہ ان تینوں نے کافی پی لی تھی۔۔۔ مگر ڈرنک اڈیکٹ ہوتے ہوئے۔۔۔ وہ۔۔۔ زیادہ نشے میں نہیں ہوتے تھے کہ اپنے حواس ہی کھودیتے۔۔۔

جیمز نے کارٹر کی طرف دیکھا۔۔۔۔

شرط جتنے پر چیرز "وہ چیخا۔۔۔ تو۔۔۔

جیمز کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔

جبکہ جیکوب نے دونوں کو حیرانگی سے دیکھا کون سی شرط لگائی ہے تم نے جیمز سے "وہ بولا۔۔۔ اور گلاس کو ٹیبل پر پھینک دیا گویا مصنوعی غصے کا اظہار کیا

یار برو۔۔۔ ہمارے جیمز کو۔۔۔ پیار ہو گیا ہے "کارٹر بولا تو جیکوب کی آنکھیں پھیل گئیں

جیمز البتہ اپنی مسکراہٹ روکے ہوئے تھا

ناممکن "جیکوب کو تو یقین ہی نہیں آیا

لو "کارٹر اتنی اہم خبر دینے پر اسکے گندے رویے پر۔۔۔ منہ بنا گیا۔۔۔

سیریل "جیکوب جیمز کے پاس آیا۔۔

زیادہ اپنے بیٹوں کی حمایتی مت بنو "جیک نے بھڑک کر کہا

پرل ایکدم چپ ہو گئی۔۔ سر جھکا گئی

جیک کو اپنے برے رویے کا احساس ہوا۔۔۔

تو اس نے گھیرہ سانس لیا۔۔۔۔

یہ اسی لیے کہتا ہو ہنی مجھ سے ایسے موقع پر دور رہا کرو "وہ۔۔ ہارمانتا اسکے نزدیک آیا۔۔۔

جیک مجھے ریست کرنا ہے آپ رہے اپنے غصے کے ساتھ "وہ کہتی۔۔ ڈریسنگ روم میں چینیج کرنے

چلی گئی

اتنا غصہ تم اور تمہارے بیٹے پاگل کر دیں گے مجھے "جیک بولا۔۔۔۔

ابھی تک تو نہیں ہوئے آپ "پرل نے دروازہ کھول کر اسکیٹرف دیکھا

ویٹ آسیکینڈ بتاتا ہوں تمہیں کیسے پٹ پٹ زبان چلا رہی ہو "وہ بولا تو پرل نے اپنی مسکراہٹ

روک کر فوراً دروازہ بند کرنا چاہا مگر جیک کے ہاتھ کی وجہ سے رک گئی

جیک دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا اور پیچھے سے اسے دروازہ زور سے بند کر دیا

کافی لیٹ وہ تینوں بار سے نکلے۔۔۔

ڈونٹ گو منشن "جیمز نے دونوں کی طرف دیکھا تو۔۔۔ دونوں نے سر ہلایا

"کارٹر تم جیکوب کے ساتھ چلے جاؤ

جیمز بولا

اور تم اپنی محبوبہ کے پاس جانے والے ہو اور ایک ہم ہیں۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے ہم ایک

دوسرے کے ساتھ۔۔ رہنے والے ہیں "جیکوب چیڑ کر بولا

میک یور لو "جیمز شانے اچکا تا گاڑی میں سوار ہو گیا

آہ نو۔۔ یہاں ایک ہیزل ہاتھ نہیں لگ رہی "جیکوب بولا تو۔۔۔ جیمز کے چہرے پر سنجیدگی چاہ
گی

آئی تھینک تمہیں اسے بھول جانا چاہیے "جیمز نے اسکی طرف دیکھا

لگتا تو ایسا ہی ہے "جیکوب۔۔ ایک دم لڑکھڑاہا

کارٹر کی طرف جیمز نے اشارہ کیا تو وہ سر ہلا گیا

جیسے اسکی بات سمجھ گئی ہو۔۔۔

اور وہ جیکوب کو لے کر اسکی گاڑی میں بیٹھ گیا دوسری طرف

جیمز نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

ہیزل کہاں ہے یہ بات صرف جیمز اور کارٹر پر یہ خود جانتی تھی۔۔

باقی کوئی بھی نہیں۔۔۔۔

جیمز جانتا تھا جیک ہیزل تک ضرور پہنچے گا وہ یہ بچیں پھانس۔۔۔۔ ضرور نکالنے کی کوشش

کرے گا مگر اب تو کہانی کا رخ ہی پلٹ گیا تھا

اب تو جیمز روبرو کو۔۔۔ پیار ہو گیا تھا۔۔۔

اور اب تو

۔۔ بات پتھر پر لکیر کی طرح تھی۔۔۔

جیمز نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

سارے اگریمینٹ سب چیزیں۔۔ ایک طرف کر کے وہ آج۔۔ صرف اپنی محبت کے ہاتھوں

اسکے پاس جانے سے مجبور ہوا تھا وہ کارٹر سے شرط ہار گیا تھا پہلی۔۔ بار محبت

کرنے کا بڑا مہنگا نقصان اٹھایا تھا اسنے۔۔ یا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اسے کسی سے بھی شرط اس

نہیں آتی تھی

ہیزل ہمیشہ کی طرح پڑھ رہی تھی۔۔

مگر نہ جانے کیوں پڑھائی میں آج دل نہیں لگ رہا تھا بار بار خیال جیمز کی طرف چلا جاتا۔۔

اسنے گھڑی دیکھی رات کے دو بجے رہے تھے۔۔۔

وہ نہیں آیا تھا وہ ناخن کاٹنے لگی

نہ جانے۔۔ کیا باتیں ہو رہی ہوگی وہاں شاید سب کچھ ہو گیا ہو گا اب وہ اسے ڈیٹ کرے گا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ نے اداسی سے سر جھکا لیا

ہاں اسکے ساتھ تو بس اگریمینٹ ہی تھا پھر وہ کیوں اتنا ڈس ہارٹ ہو رہی تھی

کیا اسے محبت ہو گئی تھی

مگر ایسا نہیں تھا اسے جیمز سے آج محبت ہوئی تھی یہ انکے اگریمینٹ کے بعد ہوئی تھی اسے تو

جیمز سے محبت اس دن سے تھی۔۔ جب وہ انکے ساتھ رہتی تھی

تب اسے احساس نہیں تھا کیونکہ وہ بچے تھے وہ اس سے پیٹتی تھی۔۔۔ اس سے ڈانٹ کھاتی تھی

اسکے ہوم ورک کرتی تھی۔۔ مگر اسنے اسکے لیے۔۔ بچپن میں کبھی سینڈویچ بنانا نہیں چھوڑے

تھے اور وہ غصہ کرتا انسلٹ کرتا اسکی۔۔ مگر شوق سے کھاتا تھا۔۔

اور محبت تو اسے تب سے تھی تب احساس نہیں تھا۔۔ مگر اب احساس ہو گیا تھا اور یہ احساس شدت پکڑتا جا رہا تھا۔ ایسی شدت کے وہ اس کسی سے اسکو بائنا نہیں چاہتی تھی وہ اسے اپنے پاس رکھنا چاہتی تھی مگر یہ بس فینٹسی تھی۔۔

حقیقت تو یہ تھی ان دونوں کے بیچ میں جیک حائل تھا پھر ہو سکتا ہے کہ جمینز کو اس سے کوئی انسیت نہ ہوئی ہو تو وہ اسکی کتنی انسلٹ کرے گا جبکہ انکے اگریمینٹ میں درج تھا کہ وہ ایک دوسرے سے دلی طور پر امیچ نہیں ہو سکتے تھے

توڑ دیا تھا یہاں ایگریمنٹ ہیزل نے۔۔ وہ شرمندہ سی ہو گئی تنہائی میں بھی۔۔

پھر اسے ان سینڈویچیز کا خیال آیا۔۔

کیا اسے اسکے لیے وہ سینڈویچیز بنانے چاہیے۔۔ وہ اپنی بکس بند کر کے ایکدم اٹھی ویسے بھی اسنے اپنی پچھلی ساری اسائمنٹس کو رک لیں تھیں اور سٹڈی میں تو وہ ہمیشہ سے شارپ رہی تھی۔

اسنے آج پہلی بار کتابوں کے سامنے کسی اور کو اہمیت دیتی تھی وہ پر جوش سی اٹھی اور اسنے فریزر کھولا تو نہ انڈے تھے اور نہ ہی بریڈ

اسکے گھر میں تو چکن بھی نہیں تھا

وہ آج پہلی بار سوچ میں پڑ گئی کہ وہ۔۔۔ کیا کھاتی ہے جب ضروری چیزیں ہی نہیں تھیں اسکے گھر
بس لاتعداد کافی۔۔۔ تھی باقی بریک فاسٹ لنچ ڈنر تو وہ باہر سے ہی کرتی تھی یہ بسکٹس تھے

اسنے منہ پھولا لیا جبکہ

پھولا پھولا منہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا

وہ سوچنے لگی۔۔۔

بالوں کی ایک لٹ کو انگلی پر موڑتی وہ سوچنے لگی کہ وہ۔۔۔ کیا اب باہر جائے اگر وہ باہر گئی اور پیچھے
سے وہ آگیا۔۔۔ رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔ کافی دیر ہو گئی تھی اسے انتظار کرتے کرتے

شاید وہ نہیں آئے گا مگر وہ اسکے لیے سینڈویچ بنا کر خوش ہو سکتی تھی

اسنے جلدی سے اپنا لونگ کوٹ پہنا اور وہ۔۔۔ اپنے شوز گلوز اور سر پر ہیٹ لے کر گھر سے نکلی

چونکہ باہر برف باری ہو رہی تھی تو یہ سب تو اسے کرنا تھا

اسنے۔۔۔ کور کیا اور پاکٹ میں پیسے دیکھے اسکے پاس پیسے تھے۔۔۔

جیسے ہی اسنے دروازہ کھولا۔۔۔ سامنے ہی جیمز کھڑا تھا۔۔۔

وہ ایک دم ڈر گئی کیونکہ وہ توقع نہیں رکھ رہی تھی کہ جیمز ہو گا۔

جیمز کے چہرے پر البتہ سنجیدگی بے پناہ تھی۔۔۔

ہیزل اسکی طرف دیکھنے لگی کہ وہ ایسا رویہ کیوں دے رہا ہے جبکہ اسکا دل تو بے حد خوش ہوا تھا
اسے سامنے دیکھ کر

تمہیں کہا تھا میں نے تم یہاں مت آنا اب "جیمز کے لہجے کی سنجیدگی پر ہیزل کو ایک دم یاد آیا

--

اور وہ سر تھام گئی۔۔۔ اور سر تھامتے ہوئے جو اسنے فیس ایکسپریشن بنائے وہ اتنے کیوٹ تھے کہ

جیمز کے لب اپنے آپ ہی مسکرا گئے مگر اسنے جلد ہی مسکراہٹ سمیٹ لی۔۔۔

ایم سوری میں بھول گئی تھی "وہ افسوس سے مدھم لہجے میں بولی تو۔۔۔ جیمز نے سر ہلایا اور اسکی

اوپر سے نیچے تک تیاری دیکھی۔۔ اور ہیزل پر سوالیہ نظریں اٹھائیں۔

وہ میں مارکٹ جا رہی تھی "اسنے کہا تو جیمز نے چونک کر دیکھا

تم چاہتی ہو میں سارا کام دھندا چھوڑ کر تمہیں جیک سے بچانے پر تعینات ہو جاؤں "وہ بے لچک

لہجے میں بولا

-- مطلب "ہیزل کو سمجھ نہیں آئی"

" مطلب یہ ہے کہ میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا کہ تم کہیں نہیں جاؤ گی

اسنے اپنی بات دہرائی تو ہیزل سر جھکائی اب تو وہ سزا کی حقدار ہو گئی تھی کیونکہ وہ تو سب کچھ
بھول بھال گئی تھی

وہ یوں ہی سر جھکائے کھڑی رہی۔۔ اور جیمز نے ہاتھ پکڑ کر اسے باہر کھینچا تو۔۔۔ وہ ایک دم اسکے
سینے سے آگئی۔۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

-

جیمز کی نظروں میں وہ تپش تھی ہیزل۔۔۔۔ سے اسکی آنکھوں میں دیکھنا برداشت نہیں ہوا وہ
نگاہ جھکائی۔۔

اوپر سنو فال پھر سے شروع ہونے لگی

--

ہیزل پلکیں ادھر ادھر جھپکتی

-- اسکے بولنے کی منتظر تھی

کچھ لینا ہے یہاں سے "وہ بولا لہجے میں اب کہ نرمی تھیں

ک۔۔ کیوں "کیونکہ آج کے بعد تو تم یہاں نہیں آؤ گی "وہ سکون سے کہہ گیا

مگر "ہیزل نے بولنا چاہا مگر جیمز کے گھورنے پر چپ ہو گئی۔۔۔

میں۔۔۔ "وہ اندرائی اسنے۔۔۔

سب سے پہلے اپنی اور پرل کی تصویر اٹھائی اور دوسری طرف وہ بھاگ کر اندر گئی

۔ جیمز باہر ہی کھڑا تھا

--

اور ہیزل کی بھاگ دوڑ بھی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل اندر سے ایک کیری لے آئی اس میں کچھ چیزیں تھیں۔۔۔

مگر جیمز نے کہیں دیکھی

بس "ہیزل بولی تو جیمز نے اسکی صورت دیکھی

اسکی ماں کی تصویر اسکے لیے اتنی اہم تھی کیا یہ پھر اسنے اسکو دیکھ کر ایسا کیا تھا

جیمز نے سر جھٹکا اور وہ اسکا ہاتھ تھامتا باہر نکل آیا

--

ہیزل بھی باہر آگئی۔۔ اور جیمز کے ساتھ ساتھ چلتی گئی اسکے ساتھ چلتے ہوئے وہ مسکرا رہی تھی

مزا آ رہا تھا اسکے ساتھ چلتے ہوئے پیچھے برف میں انکے پاؤں بن رہے تھے

جبکہ اوپر سے گیرتی برف جلد انکے پاؤں کو ساتھ ساتھ مٹا رہی تھی

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے

ہیزل

ابھی باہر کھڑی تھی

بیٹھو "جیمز نے فرنٹ سیٹ کھولی

میں فرنٹ سیٹ پر "ہیزل ہچکچائی

کیوں کیا پر و بلم ہے جیمز کو تو سمجھ نہیں آئی اسکی متق

وہ آپکی شادی ہونے والی ہے تو یہاں تو اپنی بیوی کا حق ہے "وہ سر جھکا کر اندر بیٹھتی بولی

انفار چینٹلی میرے پاس پہلے سے ایک بیوی ہے "اسنے کہا اور۔۔۔ سامنے دیکھنے لگا جہاں برف

باری کا سلسلہ اب بھی جاری تھی

وہ آج خود ڈرائیو کر رہا تھا اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے۔۔ عجیب سی خوشی مل رہی تھی

--

انجانی سی خوشی مل رہی تھی۔۔

گاڑی چل رہی تھی جیمز نے ہاتھ مار کر گاڑی میں ہلکا ہلکا میوزک پلے کر دیا۔۔

ہیزل زر اکسمائی کے یہ ماحول اسکے اعصابوں پر سوار ہو رہا تھا

جیمز نے اسکا سر جھکانا اور بے چینی کو نوٹ کیا تھا پھر اسکا ہاتھ تھام گیا۔۔

ہیزل کا ہاتھ کانپ رہا تھا ہلکا ہلکا۔۔

س۔۔ سردی ہے بہت "وہ بولی جیسے بتا رہی ہو کہ وہ کیوں کانپ رہی ہے۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔

۔ہاں سنو فال ہو رہی ہے اسی لیے "وہ بولا۔۔۔ اور ہیٹر تیز کر دیا۔۔۔

ہیزل نے اپنی مسکراہٹ روکی اور باہر دیکھنے لگی

اسکا ہاتھ اب بھی جیمز کے ہاتھ میں تھا۔۔

ہیزل نے ایک سٹور گزرتے دیکھا تو اسے کچھ یاد آیا۔۔ وہ تو جیمز کے لیے سینڈویچ بنانا چاہتی تھی

اور وہ اچانک بے دھیانی میں بول اٹھی

کیا ہم سٹور پر روک سکتے ہیں "وہ جلدی سے بولی اور پھر خود ہی شرمندہ ہو گئی کیونکہ اسے محسوس

ہو رہا تھا وہ زیادہ فری ہو گئی ہے۔۔۔

جیمز نے جیسے ہی اسکی جانب دیکھا ہیزل سوری کہتے سر جھکا گئی

وہ اسکے پاس جاب کرتی تھی اگر اسکا دل اسکے حق میں اتر گیا تھا تو۔۔ ضروری تو نہیں تھا جیمز کا

بھی اتر اہو۔۔

وہ بیٹھ گئی۔۔

جیمز نے۔۔ تھوڑا سا آگے ہو کر راستہ دیکھا

یہاں کسی سٹور میں نہیں جاسکتا میں "وہ بولا۔۔ تو ہیزل نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا۔۔

ر۔۔ رہنے دیں "وہ بولی تو جیمز نے نفی میں سر ہلایا۔۔

تھوڑا دور ہے۔۔ ایک سٹور وہاں چل لیتے ہیں "اسنے کہا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھائی حالانکہ سنوفال

کی وجہ سے اسے گاڑی چلانے میں دقت ہو رہی تھی۔۔

مگر ہیزل تو جانتی نہیں تھی کہ اب وہ اسے آسمان سے تارے توڑ کر لانے کے لیے بھی کہتی تو وہ

اسکے لیے لاتا مگر اتنے ہی کول اور کالم طریقے سے۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی

ہم واقعی جارہے ہیں "اسے یقین کرنا مشکل تھا

جیمز نے بس سر ہلایا۔۔

وقت زیادہ ہو گیا ہے سنوفال بھی ہو رہی ہے "ہیزل کو احساس ہوا۔

اٹس اوکے "جیمز بولا۔۔۔۔

تو ہیزل نے اپنی مسکراہٹ روکی۔۔۔

باہر دیکھنے لگی جیمز نے اب بھی اسکا ہاتھ تھام رکھا تھا۔۔ اور وہ ایک ہاتھ سے ڈرائیو کر رہا تھا

تقریباً۔۔ بیس منٹ لگے تھے انھیں شہر سے دور نکلنے میں۔۔۔۔

بیس منٹ بعد ایک سٹور پر وہ پہنچے وہ سٹور کافی بڑا تھا اور۔۔۔ رات گھیری ہونے کی وجہ سے۔۔

کچھ خاص رش بھی نہیں تھا

جیمز نے ہیزل کی طرف دیکھا

چلیں "وہ بولا۔۔۔ تو۔۔۔ ہیزل نے سر ہلایا۔۔

یہ سب اسکے لیے ایک خواب سا تھا ایک ایسا خواب جس کو وہ توڑنا نہیں چاہتی تھی کبھی بھی وہ چاہتی ہی نہیں تھی اس خواب سے اسکی آنکھ کبھی کھلے اسکے ساتھ ساتھ چلنا اور اپنے قدموں کو

اسکے قدموں پر رکھنا ہیزل کے لیے یہ دلچسپ کام تھا جو وہ باخوبی کر رہی تھی۔۔

جیمز اور وہ دونوں اندر آئے جیمز نے ارد گرد دیکھا۔۔۔

اور اپنی لوکیشن آف کر دی البتہ کان میں لگا ایئر پیس اب بھی چل رہا تھا

لینا کیا ہے "وہ پہلی بار کسی سٹور پر آیا تھا۔۔ ہیزل کی طرف دیکھنے لگا

میں بتاتی ہوں "ہیزل جلدی سے۔۔ بھاگی اسنے چکن کے ٹیکس فریزر سے نکال کر جیمز کے ہاتھ
میں تھما دیے

انکو اس ٹرائی میں ڈالیں "وہ اسے سمجھانے لگی اور جیمز بھی جیسے سمجھ گیا پہلی بار تو وہ ایسے کام کر
رہا تھا ٹرائی کھینچ کر اس میں سامان رکھا

ہیزل نے بریڈ لیا انڈے لیے مائیو کیچپ۔۔۔ چیز۔۔۔ اور کچھ فیروز سبزیاں لیں

تم ان سب چیزوں کا کیا کرنے والی ہو "جیمز نے۔۔ اسے حیرانگی سے دیکھا

بتاتی ہوں۔۔ "کہتے ساتھ وہ چاکلیٹس والے کین میں چلی گئی یہ تو جیمز بھی۔۔ جانتا تھا اسے

چاکلیٹس پسند تھی مگر بچپن میں جب بھی پرل اسے دیتی تھی جیمز اس سے چھین لیتا تھا اور وہ

روتی رہ جاتی تھی مگر بہت کم جیمز وہ چاکلیٹ اس کے منہ لگنے دیتا تھا

ہیزل نے اپنا پرس ٹیٹولا اس میں اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ یہ بھی لیتی اسنے گھری سانس بھری ہر

روز کی طرح اور وہ۔ بل بنوانے آگئی۔۔

جیمز نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا جو بل بنوار ہی تھی اور دوسری طرف اسنے اسکے لیے ایک

چاکلیٹ فیکٹری ہی خرید لی۔۔

جس میں بہت ساری چاکلیٹس تھیں۔۔۔

ہیزل نے بل پے کرنے کے پیسے نکالے اور چاکلیٹ فیکٹری دیکھ کر اسے کھانسی لگی

آئی وائٹ اٹ پے فور ایٹ۔ "وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

ہیزل بری طرح شرمندہ تھی کیونکہ اسکے پاس اتنے پیسے نہیں تھے اور یہ فیکٹری تو کافی مہنگی تھی

۔۔۔

جیمز۔۔۔ سامنے چلا گیا ہیزل اسکی پشت دیکھنے لگی

وہ بیسکیٹس لینے لگا پہلی بار ایسی شاپنگ کی تھی

مافیا کینگ آرام سے سٹور میں گلو سری شاپنگ کر رہا تھا اسے مزا آ رہا تھا کام دلچسپ تھا۔۔ وہ

سنیکس بیسکیٹس اور بھی دوسری کافی کچھ لینے لگا

پھر اسنے اپنے لیے کینز لیے۔۔۔ جو کے بہت سارے تھے ہیزل کو لگا وہ تو مر جائے گی یہ بل کبھی

ادا نہیں کر پائے گی

ہو گیا "وہ ہاتھ جھاڑتا بولا۔۔۔ اور ایک دم اسنے۔۔۔ ایک کینڈی اٹھا کر منہ میں ڈالی۔۔۔

جو کے کاؤنٹر پر تھی

سیل بوائے فوراً بل بنا چکا تھا اسنے۔۔ بل کی اماؤنٹ بتائی ہیزل آنکھیں نکالے اسے دیکھ رہی تھی

آ۔۔ یہ سب ضرورت ہے کیا "وہ ممننائی

ہاں مجھے کھانا ہے "وہ اب دوسری کینڈی بھی اٹھا کر کھا چکا تھا۔۔۔

بل میں مزید اضافہ ہو گیا

یار یہ بھی لو "اسنے ساری کینڈیز۔۔ کی ٹوکری پلٹ لی اپنی ٹرالی میں اور۔۔ ہیزل بس دیکھتی رہ گئی

اسنے تھوک نگلا۔۔

ی۔۔ یہ پے مینٹ۔۔ ابھی اتنی ہے میرے پاس میں آپکو کل دے جاؤں گی باقی "وہ بولی تو
سرخ ہو رہی تھی شرمندہ بھی بہت تھی پہلی بار وہ کچھ لے رہا تھا اس سے اور اسکے پاس پیسے بھی
نہیں تھے

نومیم۔۔ اس طرح ایکسیپٹ نہیں ہوگی پے مینٹ "وہ لڑکا زرا غصے سے بولا۔۔

کیوں نہیں ہوگی "جیمز نے گن نکال کر۔۔ اسکے کاؤنٹر پر رکھی

جیمز "ہیزل حیران رہ گئی

--

اب اتنے۔۔۔ سے سٹور مین پر وہ اپنی مافیا از ماتہ

میں میں دیتی ہوں پیسے "وہ بولی۔۔

جیمز نے اس لڑکے کی آنکھوں میں دیکھا

پے مینٹ تو ایکسپیٹ ہوگی یہ سب کچھ تم اس کے منٹ میں مجھے دے رہے ہو۔۔۔ "وہ آنکھیں

نکال کر بولا

بٹ سر "سٹور مین۔۔۔ رو دینے کو تھا

"یونو ہو آئی ایم

میں جانتی ہوں آپ کون ہیں ان۔۔ اندر رکھیں اسکو "وہ گن دیکھتی گھبرا کر اسکے ہاتھ تھام کر

پیچھے کر گئی۔۔۔

جیمز کو مزہ آنے لگا اسنے سٹور مین کو آنکھ ماری جو کہ۔۔۔ پہلے تو ڈرا ہوا تھا مگر اب سمجھ گیا تھا

"میم پلیز آپ یہ سارا سامان لے جائیں

ہیزل نے اب بھی جیمز کو پکڑا ہوا تھا۔۔۔ سٹور مین کی بات سن کر اسے۔۔۔ جیمز پر پہلی بار غصہ
آیا اور جیمز تو۔۔۔ مزاح لے رہا تھا۔۔۔

"نہیں آپ پلیز میرا یقین کریں میں کل آپکو ساری پے مینٹ دے جاؤں گی

ہیزل نے التجا کی۔۔۔ جبکہ جیمز نے ہاتھ اٹھا کر گن اسپر تانی

سٹور مین کے رنگ سے اڑے۔۔۔

آپ پلیز اسے نیچے کریں

"۔۔۔ میں میں دیتی ہوں اسے پے مینٹ

کوئی ضرورت نہیں نیورک میری ہے اور اسکی ہر چیز بھی میری ہے" وہ خود بھی آنکھیں نکال کر

بولا

بس چپ "وہ ڈانٹ گئی

بلکل چپ "آنکھوں سے گھور کر بولی

اب میں مزید نہ سنو ایسا کچھ بھی "وہ بولی اور۔۔ اسنے۔ وہ پے مینٹ لی۔۔۔

اور سامان اٹھایا یہ آپ سیل فون رکھ لیں۔۔ میں کل یہ لے کر۔۔ پیسے دے جاؤں گی "اسنے کہا

جیمز نے کچھ بولنا چاہا تو بھی ہیزل نے گھورا۔۔۔

جیمز چپ ہو گیا

اس سٹور میں نے وہ موبائل اٹھالیا

ہیزل نے سامان اٹھایا اور غصے سے باہر نکلی

آئیں اب "وہ بولی

آتا ہوں ایک اور چیز لے لوں "وہ بولا تو ہیزل کو تو شک ہونے لگا واقعی جیمز ہے یہ کوئی اور ہے

جس نے اسکا ماسک پہن لیا ہے کیونکہ اسے تو یقین نہیں آ رہا تھا وہ۔۔ پیٹ موڑ گئی

جیمز نے نہ جانے کتنے نوٹ نکالے تھے اسکی ٹیبیل پر رکھا موبائل اور اسکی پے مینٹ لے کر وہ

آسکریم اٹھاتا بھاگا تھا باہر

سٹور میں نے پیسے گنے وہ۔۔ اس سامان سے کی گناہ زیادہ تھے

لو برڈز "وہ مسکرایا اور بولا۔۔ ان دونوں کو دیکھ کر

جہاں اب بھی ہیزل اسے گھور رہی تھی جیمز نے اس سردی میں آنسکریم کھانی تھی۔۔

وہ تو حیران پر حیران ہو رہی تھی

ہیزل گاڑی میں بیٹھی

منہ پھولا ہوا تھا۔۔

جیمز نے بنا وقت ضائع کیے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

وہ ہوٹل جا رہا تھا

مجھے یہ کھلا سکتی ہو "وہ ڈرائیو کرتے ہوئے بولا

ہیزل نے اسکے ہاتھ سے وہ کپ لیا اور اسے کھلانے لگی

وہ غور سے جیمز کو دیکھ رہی تھی

آپ خوش ہیں کافی آج "وہ پوچھنے لگی

ہاں۔۔ تو "جیمز نے شانے اچکائے

رشتہ پکا ہو گیا ہے نہ "وہ اپنی ہی مرضی کی بات سوچنے لگی

یس بٹ تم اس بارے میں کیوں پوچھ رہی ہو "جیمز نے جان بوجھ کر کہا۔۔۔

ہیزل کے چہرے پر افسردگی چاہ گئی

جی "اسنے کہا اور اسے دوبارہ کھلانے لگی۔۔۔

اور وہ کھاتا رہا

ہیزل روم میں داخل ہوئی تو۔۔ اسکے ہاتھ میں ایک بھی شاپر نہیں تھا سب کچھ جیمز نے اٹھایا تھا

وہ تو شرمندہ ہو رہی تھی مگر جیمز کے گھورنے پر رک گئی۔۔۔

وہ اندر آئی۔۔ اور اسکے ہاتھ سے سامان لینے لگی

آف میں تھک گیا "جیمز صوفے پر گر گیا۔۔۔

ہیزل کچھ کنفیوز سی تھی

وہ آنکھیں بند کیے ہوئے تھا بلیک فل ڈریسنگ میں اسکا چمکتا چہرہ بے حد حسین لگ رہا تھا

وہ جیسے فرست سے جیمز کو دیکھنے لگی

پھر بے اختیار سی ہوتی وہ اسکے نزدیک بیٹھی۔۔۔

پھر۔۔۔ اسکی ٹانگ پر۔۔۔ جیمز نے آنکھیں نہیں کھولیں

ہیزل اسے توجہ سے دیکھ رہی تھی

کہ وہ غصہ تو نہیں کر رہا۔۔۔

میں نے دیکھا ہے آپ کے بہت نکھرے ہیں اتنے سے کام میں تھک گئے "وہ بولی آواز مدہم

تھی

جیمز کے لب مسکرا دیے

آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا

میں مافیا کینگ ہوں "اسنے یاد دہانی کرائی

مگر ہر جگہ تو مافیا کینگ نہیں بنا جاتا "وہ خفگی سے بولی

اور ہر جگہ گن کیوں نکالتے ہیں "اسنے کہا

مجھے عادت ہے "جیمز نے شانے اچکائے

کبھی پیار سے بھی کہہ دیتے ہیں کچھ

ایسے اکڑا کڑ کر بولنے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔ "جیمز نے۔۔۔ بمشکل اپنی ہنسی روکی تھی۔۔۔

میں سٹور مین سے پیار کرتا "وہ حیران ہوا۔۔۔

پیار سے بولنے کا کہا ہے "ہیزل نے تصحیح کی

آئی سی۔۔۔ "جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

اسکے چہرے پر سے بال ہٹائے اور اسکے ہاتھ میں موبائل تھمایا

ہیزل اسکی طرف دیکھنے لگی جیمز کی آنکھوں میں بھی تپش تھی

ہیزل سہہ نہ سکی اور اٹھ کر بھاگتی کہ جیمز کی گرفت میں آگئی۔۔۔

اور پھر وہ تو اپنی من مانیوں پر اتر اٹھا اسکی مان مانیوں کا ساتھ ہیزل بھی دے رہی تھی

جیمز کے عمل میں دیوانگی تھی۔۔

ہیزل نے کچھ دیر بعد اسکی جانب دیکھا۔۔

میں۔۔ "وہ سرخ سی ہوتی کچھ بولنا چاہ رہی تھی

تم "جیمز بولا

بھوک لگ رہی ہے "وہ بولی

مجھے بھی "جیمز نے کہا۔۔۔

م۔۔۔ میں پھر جلدی سے سینڈویچ بناتی ہوں "وہ ایکسانڈیڈ سی اٹھ کر بیٹھ گئی

تمہیں نہیں لگتا ٹائم ویسٹ ہے یہ "جیمز نے کہا۔۔۔

ایسا تو نہیں ہے بھوک ہے تو کھانا ہی کھائیں گے "وہ منمنائی۔۔

اوکے "جیمز عادت کے برخلاف مان گیا

ہیزل کی خوشی دیکھنے لائق تھی۔۔

وہ اٹھی اور سیدھا کچن میں بھاگی۔۔ جبکہ سامان بھی اٹھایا

تمہارے پاس دس منٹ ہیں "ہیزل نے مڑ کر دیکھا منہ بسور کر وہ تیز تیز ہاتھ چلانے لگی۔۔۔

جیمز کی توجہ اسی پر تھی وہ سکون سے اسے دیکھ رہا تھا پھر اسے اچانک یاد آنے پر منشن کا کیمرہ

دیکھا۔۔ اور مختلف جگہوں کو دیکھ کر اسے موبائل ایک طرف رکھ دیا کیونکہ ہیزل سینڈویچ بنا کر

لے آئی تھی جیمز کو اسکی خوشبو بچپن میں لے گئی۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ روک کر۔۔۔ سینڈویچ اٹھا چکا تھا۔۔۔۔

اور پہلا لقمہ لیتے ہی اسے ماضی یاد آیا۔۔۔

ہیزل اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

کیا اچھا نہیں ہے "اسے پریشانی ہوئی۔۔۔

انعام بتاتا ہے تمہارا "اسنے کھاتے ہوئے کہا۔۔

ہیزل نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔ اور شکر ادا کیا۔۔۔

چلو اسے پسند سے تو آیا وہ رغبتی سے کھا رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے۔۔۔ چہرہ جھکا لیا کیونکہ اچانک اسے پھر سے یاد آگیا تھا کہ وہ شادی کرنے لگا ہے۔۔۔

مگر اسنے پوری طرح کوشش کی تھی کہ جیمز کے سامنے اپنی اداسی کا اظہار نہ کر سکے

جیک۔

جیک کو اب نہیں پتہ چلے گا کیا "ہیزل نے پوچھا

جیک پرل کے ساتھ ہے "وہ بولا۔۔

ہیزل زرا اثر مندہ سی ہو گئی۔۔ کتنے آرام سے کہہ رہا تھا

آپ انھیں موم ڈیڈ بھی تو کہہ سکتے ہیں "اسنے کہا تو جیمز نے اسکی طرف دیکھا

اگر میں نے کہا تو انھیں مجھ پر زیادہ شک ہو جائے گا کہ میں کہاں سے اتنی اچھی باتیں سیکھ رہا

ہوں "جیمز نے سر جھٹک کر کہا تو ہیزل نے منہ بنایا

یہ بھی وہ ہی بات ہوئی۔۔۔ "وہ بولی

۔۔ تو اس میں کیا ہے میرے بچے بھی مجھے جیمز ہی کہیں گے۔۔ "اسنے کہا تو

۔ ہیزل کے مسکراتے لب سکڑ گئے اسنے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

وہ اداسی محسوس کر رہی تھی

وہ لڑکی کیسی ہے۔" وہ پوچھنے لگی

کون "جیمز نے لاعلمی سے پوچھا۔ جبکہ اب اسے نشو سے ہاتھ صاف کیے اور نشو کو ہیزل کے

ہاتھ میں تھما کر وہ ریلکس ہو کر بیٹھ گیا

آئی لوٹ مجھے بہت پسند ہیں یہ "وہ۔۔ بولا اور گھیری نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا

ہیزل شرماسی گئی

میں آپکے لیے روز کچھ بناؤ کھائیں گے "وہ سوال کرنے لگی۔

جیمز نے سر ہلایا

ہیزل مسکرا دی جبکہ جیمز کو اسکی پیچھلی بات یاد آئی

ہاں وہ خوبصورت ہے "حالانکہ اسنے خود بھی نہیں دیکھا تھا وہ ہے کون

ہمم "ہیزل نے بس اتنا ہی کہا جبکہ جیمز نے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا

ہیزل نے۔۔ زرا جھجک کر اسکے ہاتھ میں ہاتھ ڈال دیا۔۔۔

جیمز نے اسے قریب کیا

تم سے کم "وہ آنکھوں میں محبت کا طوفان لیے گھمبیر لہجے میں بولا تو ہیزل کو لگا آج اس کا دل بری

طرح دھڑک اٹھا ہو۔۔۔

اسکے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہو گئیں

جیمز نے اسپر اپنی محبت کا جادو بکھرنا شروع کر دیا

ہیزل۔۔ اسکی شدتوں۔۔۔ میں۔۔۔ خفیف سی کسمائی۔۔۔ مگر۔۔۔ تا دیر وہ اس سے بے

گانہ نہ رہ سکی کیونکہ۔۔ جیمز

نے اسے خود میں مگن کر لیا تھا۔۔۔۔

جیکوب۔۔ جیمز کہاں ہے "جیک نے۔ اسے سڑھیوں سے اترتے دیکھا تو پوچھا

اپنے روم میں ہو گا "جیکوب کی نظر پرل کے ساتھ بیٹھی ڈیزی پر اٹھی۔۔۔ وہ پنک ٹراؤزر شرٹ

میں بے حد حسین لگ رہی تھی

نہیں ہے روم میں اور تم کب آئے وہ مجھے لگا تم۔۔۔ استنبول چلے ہو گے کیا جیمز استنبول گیا ہے "
جیک نے سوال کیا تو جیکوب ہوش میں آیا جیسے۔۔۔

کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا تھا۔۔۔

ہ۔۔۔ ہاں ہاں نہ وہ تو استنبول چلا گیا تھا میں نے تو۔۔۔ کہا بھی میں ساتھ چلتا ہوں مگر اس نے منع
" کر دیا

جیکوب نے کہا۔۔۔ اور گھیرے سانس لینے لگا کیونکہ۔۔۔ جیک سے جھوٹ بولنا کوئی آسان کام
نہیں تھا۔۔۔

اور وہ دل ہی دل میں دعا گو تھا کہ جیمز اب کہیں سے نمودار نہ ہو جائے

تمہیں ساتھ جانا چاہیے تھا " وہ زرا غصے سے بولا اور جیمز کو کال کرنے لگا۔۔۔

جیکوب کی کوشش تھی کہ وہ جلد یہاں سے فرار ہو جائے باقی جیمز آ بھی جائے تو خود سنبھالے گا

جیمز نے کال پیک نہیں کی تو۔۔۔ جیک نے سیل فون پھینک دیا اور۔۔۔ چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا

"مجھے ضروری کام ہے میں چلتا ہوں"

کیا کام ہے "جیک نے غصے سے اسکی طرف دیکھا

جب ہی "وہ بولا تو جیکوب کو چار نچار بیٹھنا ہی پڑا۔۔۔

وہ ڈیزی کے ساتھ بیٹھ گیا

جیک کھانا کھاتے ہوئے۔۔۔ ہوئے کافی غصے میں لگ رہا تھا۔۔

جیک خاموشی سے۔۔ ناشتہ کر رہا تھا جبکہ دل میں ڈر رہا تھا کہ ہیں۔۔ اگر وہ آگیا تو۔۔ شاید وہ تو بچ

جائے مگر جیکوب بچ جائے ایسا ممکن نہیں تھا۔۔

دوسری طرف ڈیزی۔۔ سے کچھ بھی جاننا محال ہو چکا تھا۔۔ وہ ناشتہ روک چکی تھی۔۔

ڈیزی کھانا کھاؤ "پرل نے کہا۔۔۔

کیا میں آپکے پاس آ جاؤں "ڈیزی کچھ جھجھکتے ہوئے بولی جیکوب اور جیک اسے دیکھنے لگا۔۔

جیسے ابھی نگل جائیں گے

پرل البتہ سمجھتی تھی اسے ہیزل مل گئی مگر اسے دکھ تھا کہ ہیزل۔۔ اب شاید ویسی نہیں رہی

او" اسنے کہا تو ڈیزی شکر ادا کرتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جیک عادت کے برخلاف کچھ بولا نہیں۔۔۔

ڈیزی وہاں بیٹھ کر سکون سے ناشتہ کرنے لگی۔۔۔

جیمز کی آنکھ ابیر پیس میں کسی کے بولنے کی آواز سے کھلی تھی۔۔۔

اسنے جھٹکا کھا کر ایکدم آنکھیں کھولیں تو وہ۔۔۔

بستر پر تھا مگر یہ اسکا روم نہیں تھا۔۔۔

اسنے گردن گھمائی تو اسکے ساتھ بھی کوئی نہیں تھا وہ ایکدم اٹھ کر بیٹھ گیا تو سیدھی نظر سامنے

صوفے پر بیٹھی ہیزل پر گئی جس کا منہ پھولا ہوا تھا اور آنکھوں میں نمی الگ تھی

شٹ" اسکے دماغ نے تیزی سے حرکت کی تھی

کیا ٹائم ہو رہا ہے "وہ بولا وہ ہیزل کے بولنے سے پہلے ہی گھڑی کی طرف دیکھنے لگا۔۔

ٹائم زیادہ تو نہیں ہوا تھا

مگر وہ گھر نہیں پہنچا تھا جس کا مطلب تھا جیک کے لاکھوں سوالوں کا جواب دینا۔۔

اسنے سامان اٹھا کر بنا ہیزل کی جانب دیکھے فریش ہونے کو

مناسب سمجھا وہ فریش ہونے چلا گیا جبکہ ہیزل کلس رہی تھی اسکی یونیورسٹی کا ٹائم اوپر ہو گیا تھا۔۔ اسنے جیمز کو اٹھانے کی کافی کوشش کی تھی اور تھک کر کارڈ بھی ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر

وہ ڈھونڈ نہیں پائی اور اب اسکا ایک لیکچر ضائع ہو چکا تھا اسکا مزاج کافی خراب ہو رہا تھا

جیمز مزید بیس منٹ بعد باہر آیا۔۔ اور اسنے خود کو ڈریس ایپ کر کے۔۔ ہیزل کی طرف

دیکھا

تمہیں کیا ہوا ہے "وہ پوچھ بیٹھا

۔۔ کچھ نہیں "وہ منہ بناتی اٹھی۔۔

یہ کون سا طریقہ ہے جواب دینے کا وہ زرا غصے میں آیا سخت نظروں سے گھورنے لگا۔۔

سوری "وہ منمنائی"

جیمز کچھ نہیں بولا اسکا ہاتھ تھاما اور۔۔ اسی کی جیکٹ سے اسنے کارڈ نکالا تو ہیزل حیران رہ گئی

ادھر ادھر دیکھنے سے بہتر ہے سب سے پہلے خود کو دیکھو "وہ بولا۔۔ اور ہیزل کے چہرے کی حیرانگی کو۔۔ انور کر کے۔۔ وہ اسکی کیوٹنس پر اسکو۔۔ ایک دلچسپ جسارت سے نوازتا اسکا

ہاتھ تھامتا باہر لے آیا

مگر میں مجھے لگا آپ نے چھپا دیا ہے "وہ بولی۔۔ اسنے

جیمز کا ہاتھ اور بھی زور سے پکڑ لیا

جیمز نے۔۔ اسکی آنکھوں پر اپنے گلاسز اتار کر لگا دیے۔۔۔

اسکو گھیری نظروں سے دیکھنے لگا انداز میں والہانہ پن تھا۔۔

سے آئی لویو۔ جیمز "وہ مدھم آواز میں اسکے شانے تھامتا بولا گاڑی کا دروازہ آگے کھلا تھا۔۔

ہیزل۔۔۔ گھبرا سی گئی۔۔

جبکہ۔۔۔ دل بری طرح دھڑک اٹھا۔۔۔

جیمز نے اسے ایک۔۔۔ بار جھنجھوڑا۔۔۔ وہ اسکی جانب دیکھنا نہیں چاہتی تھی اس سے پہلے وہ بولتی

--

جیمز نے اسکا رخ اپنی طرف کر لیا۔۔

سے۔۔۔ "وہ پھر سے بولا

ہیزل اپنی مدھم مسکراہٹ کو چھپاتی پلکیں جھکا گئی

" ائی۔۔۔۔۔ لو یو جیمز

ہش ریلیف "وہ۔۔۔۔۔ بولا۔۔۔۔۔ اور اسے گاڑی میں بیٹھنے کے لیے کہا

ہیزل گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔ اور جیمز بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا

اسنے گاڑی میں بیٹھتے ہی۔۔۔۔۔ کسی کو کال ملائی تھی

ہیزل چاہتی تھی وہ اس سے بات کرے۔۔۔ مگر وہ کسی اور سے کر رہا تھا وہ ہر کچھ دیر بعد سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھتی اور پھر سر جھکا پیتی۔۔۔

گھیرہ سانس بھرتی جس کی آواز گاڑی میں گونجتی پھر سر جھکا لیتی

جیک کو جیکوب نے کیا بتایا "وہ بولا۔۔۔

دس باسٹرڈ" وہ زرا غصے میں اگیا

کیا ضرورت تھی یہ بکو اس کرنے کی وہ جانتا بھی ہے جیک۔۔۔ پتہ کروالے گا۔۔۔ تم فوراً پلین ریڈی

کرو مجھے استنبول پہنچنا ہو گا ورنہ۔۔۔ میری موت میرے "وہ بولتا کہ ہیزل کے ہاتھ نے اسے

ایسے الفاظ بولنے سے روکا۔۔۔ کارٹر کو دوسری طرف محسوس ہو گیا تھا

پہلے اپنی محبوبہ کو سمجھا لو۔۔۔ پھر بڑی بڑی باتیں کرنا "کارٹر بولا۔۔۔

جیمز نے شیٹ آپ کہا۔۔۔ ڈیم شور وہ تمہارے منہ پر ہاتھ رکھ چکی ہے"۔۔۔

"اوہ یو۔۔۔

شرط لگالو "کارٹر بولا تو

-- جیمز نے فون بند کر دیا اس شرط کے نام پر تو صرف نقصان ہی دکھتا تھا۔ اور یہ واحد چیز تھی جو وہ کبھی نہیں جیتا تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب جن نظروں سے دیکھا وہ گھبرا گئی۔ نگاہ جھک گئی اس نے ہاتھ ہٹا لیا۔۔۔۔
وائے یووانٹ ایوری ٹائم مائے انشن۔۔۔ یہ ہمارے کانٹریکٹ میں شامل نہیں "وہ۔۔ اب اسپر
حاوی ہوتا بولا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ نے اسکی شرٹ جکڑ لی دل کی بے ہنگم دھڑکنوں۔۔۔ میں اٹھتا شور وہ دبانے لگی

۔۔۔۔

ویسا تو کچھ بھی نہیں ہو رہا جیسا کانٹریکٹ میں لکھا تھا "وہ بولی۔۔۔۔

ہم "جیمز۔۔۔ نے ہنکارہ بھرا۔۔۔

مجھے لگتا ہے۔۔۔ تم مافیا کینگ کو۔۔۔۔ "اس سے پہلے وہ جزبات کی رو میں۔ بھکتا کچھ بولتا۔۔ کہ
اسکے سیل پر جیک کی کال آنے لگی

ڈیم دس اولڈ مین "وہ فون اٹھا گیا ہیزل سیدھی ہو گئی۔۔۔

مگر جیمز کے بالوں میں اب بھی اسکی انگلیاں تھیں۔۔۔

یس ڈیڈ" وہ۔۔ بولا

وئیر اریو" وہ پوچھنے لگا۔۔

فلحال نیورک میں ہوں" اسنے صاف کہہ دیا جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ۔۔۔ وہ

۔۔۔ اسکی لوکیشن ٹریس کر سکتا تھا

جیک خاموش ہوا۔۔۔

جیمز نے اپنی مسکراہٹ روکی اچھا ہے جیکوب کو تھوڑا سبق ملنا چاہیے تھا۔۔ جو وہ ہر وقت اسکے

لیے مصیبت کھڑی کر دیتا تھا

ساری۔ رات کہاں تھے" جیک نے سوال کیا

پینیک تھا تو ریلکسیشن کے لیے" وہ رک گیا

ہیزل حیرانگی سے۔۔ اسکی طرف دیکھنے لگی کہ وہ اپنے باپ سے۔ کیسے بات کر رہا، ہے کیا وہ۔۔ اسکا

نام لے دے گا۔۔۔

تم اپنی ریلکسیشن کا ذرائع آئندہ کے لیے فلوراکو اٹھا کر رکھو۔۔۔

اگر آج کہیں کا پلین نہیں ہے تو اسکے آپس جاؤ تمہاری کچھ دنوں میں منگنی ہے "جیک نے ارڈرز

دیے

یس ڈیڈ "وہ خوشدلی سے ہیزل کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھنے لگا

--

گڈ "جیک اسکے مان جانے اور خوش اخلاقی پر۔۔۔ مطمئن سا ہو گیا۔۔۔ جبکہ جیکوب کے ساتھ

ہونے والے سلوک پر تو

-- جیمز۔۔۔ بے حد خوش تھا

ہیزل۔۔۔ سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

وائس رونگ "وہ بولا۔۔۔۔۔

نتھینگ یونیورسٹی اگئی ہے "وہ باہر کی جانب اشارہ کرتی بولی۔۔۔

آج میں ڈیٹ پر جا رہا ہوں۔۔۔ آئی وائٹ ٹوسی یو۔۔۔ ان۔۔۔ ہو ٹل (۔۔۔۔۔) وہ بولا۔۔۔۔۔

تو ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔

"م۔۔ مجھے کام ہے۔۔"

وہ بولی وہ جانا نہیں چاہتی تھی

مجھ سے اہم بھی کوئی کام ہے "جیمز کی ساری توجہ اسی کیطرف تھی ہیزل اسکی آنکھوں میں

دیکھتی۔۔ نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

دیش گریٹ۔۔۔ ناؤ۔۔۔ گو "وہ بولا

--

ہیزل کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔

جیمز آج اس سے کنفیس کرنے والا تھا

۔۔ وہ اداسی سے مڑ مڑ کر اسکیطرف دیکھ رہی تھی مگر جیمز کی گاڑی آگے بڑھ گئی۔۔۔

وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئی

ویسے تو سب سہی تھا

۔ اس کے لیے مگر ایک گروپ تھا لڑکیوں کا جو اسے کافی تنگ کرتا تھا ہیزل اسے انگور کر دیتی تھی
تبھی آج تک

-- اسنے۔۔ کچھ نہیں کیا اور وہ کوئی ایکشن لیتی بھی کیسے۔۔۔ کہ اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی

اب بھی وہ۔۔ جیسے ہی روم میں داخل ہونے لگی۔۔۔ وہ گروپ اس کے سامنے آگیا۔۔

ہیزل نے چونک کر ان سب کو دیکھا۔۔۔۔۔

دیکھو زرا کون آئی ہے۔۔۔

چھوٹی سی معصوم سی۔۔۔۔۔ چوہیا "وہ سب قہقہے لگا کر ہنس دیں۔۔۔

ہیزل نے۔۔ پاس سے گزرنا چاہا۔۔۔۔۔

روزنی گاڑی پر آتی ہو۔۔۔ روز گاڑی تبدیل ہوتی ہے "وہ معنی خیزی سے دیکھتی پھر سے قہقہہ لگا
کر ہنسی۔۔۔۔۔

ایکسیوزمی "ہیزل نے پھر سے گزرنا چاہا۔۔۔۔۔

کہ۔۔۔ وہ بولینگ پر اتر آئیں۔۔۔

ہیزل کا بیگ کھینچ کر اتار دیا۔۔۔

جبکہ اس سے پہلے وہ کچھ اور کرتیں کہ۔۔۔۔

گھبراہٹ ہوئی ہیزل کے سامنے کوئی آکر کھڑا ہو گیا

-

واٹ دا ہیل "وہ کوئی لڑکا تھا۔۔ غصے سے چلایا

۔۔ وہ ساری ایکدم پیچھے ہوئیں۔۔۔۔

باقی سٹوڈنٹس جو اس گنڈہ گردی کے مزے لے رہے تھے پیچھے ہٹ گئے

وہ لڑکا کالج کا سب سے فینس لڑکا تھا۔۔۔ جو ہیزل کے آگے اکھڑا ہوا تھا اور۔۔۔ پیچھے سے۔۔۔

ہیزل اسکے پیچھے چھپنے لگی

وہ لڑکیاں غصے سے اسے گھورنے لگی۔۔

جبکہ ہیزل بھیگی آنکھوں سے اپنا سامان سمیٹنے لگی۔۔۔

آہستہ آہستہ سب۔۔ اس لڑکے کی وجہ سے وہاں سے چلے گئے۔۔ جبکہ اس نے ہیزل کی ہیلپ کی

تھنکیو "وہ بولی تو۔۔ وہ لڑکا مسکرایا

یو آر سو کیوٹ۔۔ اینڈ اینو سینٹ دیٹس وائے وہ سب تمہارا مزاق بناتی ہیں "وہ بولا۔۔

ہیزل پھیکا سا ہنس دی

اپنی ویز مائے نیم سے۔۔ مائیکل "اسنے ہاتھ آگے بڑھایا

ہیزل "ہیزل نے اسکا ہاتھ مسکرا کر تھام لیا۔۔

اور آگے جانے لگی۔۔

میں نے بھی یہ ہی کلاس لینی ہے "وہ لڑکا۔۔ ہیزل کے ساتھ ہی اندر داخل ہوا۔۔۔

جیمز۔۔۔ منشنیں داخل ہوا تو تیزی سے جیکوب باہر نکل رہا تھا۔۔۔

جیمز نے اسکا چہرہ دیکھا جس پر ایک نیل کا نشان تھا گویا جیک نے۔۔ لٹکا دیا تھا اسے۔۔ جیکوب

نے اسے پھاڑ کھانے والی نظروں سے۔ دیکھا تھا

مائے برو۔ وائے یو آلویز سپیک لائی "وہ پوچھنے لگا۔

جیکوب نے غصے سے اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔۔

اچھے سے دیکھ لوں گا تمہیں تو "غصے سے بولا

اچھا غصہ نہ کھاؤ۔۔۔۔۔ ایکجلی تمہیں تمہاری پرانی لائف کی ضرورت ہے اور جیک ہم دونوں پر

سوار ہے "وہ اسکے شانے پر ہاتھ رکھتا اندر آنے لگا

جیک کی نگاہ دونوں پر گئی۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چلتے ارہے تھے جیمز نے ایک نگاہ ڈیزی پر بھی ڈالی جو اسے

دیکھ کر گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

ہائے جیک "وہ بولا۔۔۔ تو ہیزل کی بات یاد آگئی۔۔

ہائے موم "وہ مسکرا کر بولا۔۔ اور ماں کے قریب جھکا اس نے اسکی پیشانی چومی۔۔۔

" آج تو کافی خوش ہیں کل رات تو بہت غصہ ارہا تھا آپکو

میں اپنے مشن میں کامیاب ہو جاؤں تو خوش ہی ہوتا ہوں۔۔ "اسنے آنکھ دبائی

میں نے تمہیں۔ روکا تھا تم۔۔ وہاں ٹکرمٹ لو "جیک نے کہا۔۔

ڈیڈ آئی وانٹ اسٹنبول "وہ سنجیدگی سے بولا۔

تو جیک کا سیر و خون بھڑا تھا۔۔۔

آج آپ فلوراکے ساتھ جارہے ہیں "پرل مسکرائی

ہاں دیکھتے ہیں ڈیڈ نے ایسی کیا توپ چیز پسند کر لی میرے لیے "اسنے کہا۔۔ ایک بار پھر ڈیزی
کی طرف دیکھا جو کافی بے چین تھی۔۔۔

دیش گڈ "پرل مسکرائی

فلحال تو میں آفس جارہا ہوں۔۔۔ جیکوب۔۔۔ وہ دو بی ڈریڈز والی فائلز کہاں ہے "جیمز کے
بولتے ہی۔۔۔ ڈیزی نے اسکی جانب سر اٹھایا۔۔۔

جبکہ جیکوب جس کا منہ پھولا ہوا تھا۔۔۔

اوپر ہے لا بھریری میں "اسنے کہا۔۔

اور جیمز ہنستا ہوا شانہ تھپتھپا کر۔۔ وہاں چلا گیا اوپر اور دوسری طرف اب جیکوب جیکس سے لڑ

رہا تھا

" صبح اٹھتے ہی مکہ رسید کیا ہے جیک نے موم

" جیک آپ ایسا کیوں کرتے ہیں

اسنے جھوٹ کیوں بولا۔ " جیک نے فوراً کہا

" آپ بھی تو ہر وقت سوار رہتے ہیں سوال پر سوال کرتے ہیں

پرل منہ بنا گئی

نہیں مافیا میں نہیں پولیس میں رہنا چاہیے تھا آپکو " جیکوب نے کہا تو جیک نے

اسے گھورا تم دوسری طرف بھی بیچ کھانا چاہتے ہو " وہ۔۔۔ پوچھنے لگا۔۔۔۔

تبھی جیمز وہ فائلز کے کراگیا کارٹر اور اسکے دو مخصوص گارڈز بھی آگئے

ڈین آفس میں آیا ہے " سنجیدگی کے کارٹرنے۔۔۔ اسکی کان میں کہا

اب کیا مسئلہ ہے اسے " جیمز غصے سے مدھم اواز میں بولا۔۔۔۔

بات کرنا چاہتا ہے تم سے " کارٹرنے کہا

ان دونوں کی کھسر پھسر پر سب کی نگاہ تھی

او کے آئی ویل چیک "اسنے کہا

وائس گوینگ اون "جیکوب سنجیدگی سے بولا۔۔

آجاؤ "کارٹرنے جیمز کے نکلتے ہی کہا اور جیکوب بھی انکے پیچھے ہو لیا

جیک کافی خوش دکھ رہا تھا اسوقت پرل نے اسکی جانب دیکھا

آپ کیوں مسکرا رہے ہیں "وہ پوچھنے لگی ڈیزی خود ہی اٹھ کر چلی گئی تھی

جب۔۔ جیمز کو دیکھتا ہوں تو۔۔ دن میں جوش سا پیدا ہوتا ہے۔ یہ میرا بیٹا ہے بالکل میرے جیسا

"وہ مسکرایا۔۔۔

پرل بھی مسکرا دی۔۔۔۔

جیمز نے ڈین کو اب کی بار پیٹوا کر نکلوا یا تھا۔۔

وہ تینوں کی سامنے نہیں آئے تھے اور انھوں نے۔۔ ڈین کو۔۔ اپنے گارڈز سے پیٹوایا اور باہر

پھیکو ا دیا۔۔۔۔

وہ جتنا ہو سکتا تھا اسے زلیل کر دینا چاہتا تھا کہ۔۔ آخر اسنے انکے خلاف سازش کھیلنے کے بارے
میں سوچا بھی کیسے۔۔۔

ڈین کے اندر دن بدن انکے خلاف ایک لاواپک رہا تھا اور ڈیزی کو اسنے جس مقصد کے لیے بھیجا
تھا اب تک اسنے وہ پورا نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ دو بی ڈریسر کی فائلز لینا چاہتا تھا۔۔۔

جیکس روبو کی سب سے بڑی سمگلنگ وہیں ہوتی تھی۔۔۔

تبھی وہ وہیں سے انکی جڑیں کاٹنا چاہتا تھا۔۔۔

ریچل کے مرنے کی خبر اسے مل چکی تھی ریچل ویسے بھی بکو اس تھا صرف پیسے کا ہجاری۔۔۔

اسے پتہ چلا تھا کہ استنبول کی مافیا کو جیمز نقصان ہی دانا چاہتا ہے اور وہ ہاتھ ملا لیں۔۔۔

ڈین کے پاس اب اچھا موقع تھا۔ جیمز کو منہ کے بل گیرانے کا۔۔۔

تبھی اسنے استنبول کی مافیا سے ہاتھ ملانے کا سوچا

جیکوب اور جیمز اس فائلز پر ڈیسکس کرنے لگے۔۔

وہ۔۔ ڈیسکس کرتے رہے اور انہیں کافی دیر ہو گئی۔۔۔۔

وکیل سے بات ہوئی "جیمز نے۔۔ ایک نظر چاروں طرف لگے کیمروں کو دیکھا تو پوچھا جیکوب سے

ہاں۔۔۔۔ میں سوچ رہا ہوں۔۔۔ بس کچھ دنوں میں۔۔۔ لیدر انڈسٹری اناؤنس کر دوں۔" وہ

بولا۔۔۔

ہاں۔۔ کر دو مگر سب چیزیں دیکھ لینا۔۔ "اسنے یاد دہانی کے لیے کہا۔۔۔

جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔۔

ہیزل کہاں ہے "جیکوب نے۔۔۔ سنجیدگی سے پوچھا۔۔

جیمز چونکا نہیں۔۔۔ یہ اسکی ڈکشنری میں ہی نہیں تھا کہ وہ کسی بات پر چونکے

میرے پاس "جیمز نے بنا لگی لیپٹے کیے سنجیدگی سے کہا۔

جیکوب اسکی شکل دیکھنے لگا۔۔۔

تم پہلے بول سکتے تھے "جیکوب کو اچھا نہیں لگا اسکا چھپانا۔۔۔

فکر مت کرو تمہارا انٹر سٹ اسکی طرف نہیں ہے۔۔ "جیمز نے لاپرواہی سے کہا

یہ میں نے کبھی نہیں کہا کہ میرا انٹر سٹ اسکی طرف ہے۔۔۔

مگر میں۔۔۔ جاننا چاہتا تھا۔۔۔ تمہارے بارے میں "جیکوب زرا خفگی سے بولا۔۔۔

یعنی ہیزل کے نام سے تم مجھے ٹیز کر رہے تھے "وہ۔ بولا تو۔۔۔

جیکوب نے شانے اچکائے

اگر مجھے تمہارا خیال نہ ہوتا

۔ توشی از پرفیکٹ وائف میٹرل "وہ سر جھٹک کر بولا۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔

چلو اچھی بات ہے تمہیں میرا خیال ہے پھر "وہ بولا۔۔۔۔۔

آریوان لوودہر "وہ۔۔ مسکرایا

جیمز نے گھیرہ سانس بھرا۔۔۔

لو "کارٹر پیچھے سے بولا

--

چھوٹا لفظ بھائی۔۔ چھوٹا۔۔ جیمز مافیا کینگ گٹھنوں گٹھنوں ڈوبے ہوئے ہیں "کارٹر چیئر کھینچ کر

بیٹھ گیا

سالے تجھے بھی پتہ تھا "جیکوب نے۔ اسپر ہاتھ صاف کیا۔۔۔

جیمز البتہ مسکرا رہا تھا۔۔

آئی ایم ہیپی فوریو "وہ بولا

۔۔ جیمز مسکرایا۔۔۔ اور اسکی جانب ہاتھ بڑھایا جسے۔۔ جیکوب نے تھام لیا اور انکے ہاتھ کے

اوپر کارٹر نے ہاتھ رکھا

یہ ان تینوں کا سائن تھا۔۔ وہ ہمیشہ اسی طرح ایک دوسرے کے ساتھ تھے۔۔۔

ت

جیمز پیچھے ہو کر سکون سے چیئر پر جھولنے لگا۔۔۔

تو تم ڈیٹ پر فلور کے ساتھ جھک مارنے کا رہے ہو "جیکوب کو یاد آیا۔۔۔

شی از السوانو انسٹیڈ ان دس جھک "جیمز بولا تو دونوں کے اسکی حرکت پر قہقہے اٹھے۔۔۔

وہ تادیر جیمز اور ہیزل کے بارے میں باتیں کرتے رہے تھے

جیک اور پرل کسی سے ملنے گئی تھیں ان بہت سارے دنوں میں اسے آج موقع ملا تھا۔۔۔

وہ اپنے روم سے نکلی اور۔۔۔ لا بیریری کی طرف بڑھنے لگی

یہاں۔ ہر چیز ہوتی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی۔۔۔

تبھی وہ۔۔۔ اس لا بیریری کی جانب آئی

اسنے۔۔ ایک بار جیک کو کوڈ پرس کرتے دیکھا تھا

وہ جیمز سے اپنے باپ کے قاتل کا بدلہ لینا چاہتی تھی تبھی کہ چاہتے ہوئے بھی ڈین کا ساتھ دینا پڑ

رہا تھا اسے۔۔۔

اسنے کوڈ پریس کیا اور۔۔۔۔ دروازہ کھل گیا

خوش قسمتی سے۔۔۔ وہ اندرائی اور دروازہ بند کیا

لا بیری میں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

اور یہ کافی بڑی تھی۔۔۔ بچ میں ٹیبل چیئر رکھی تھی جبکہ لا بیری میں کئی صوفے تھے۔۔

وہ۔۔ جلدی سے اس ٹیبل کی جانب بڑھی اسنے۔۔۔ دبی ڈریڈز کی فائلز کی۔۔ کاپی ڈھونڈنی تھی

۔۔۔

اسنے سارے دراز چیک کیے۔۔۔

مگر وہاں کچھ نہیں ملا اور پھر وہ کیبنز چیک کرنے لگی

اسنے ایک بات نوٹس کی تھی۔۔ جس بھی کارنر میں سامان تھا وہاں ایلفا بیٹس سے۔۔۔ منشن کیا

والے کارنر میں گئی اور اسنے۔۔۔۔ D تھا۔۔۔ تبھی وہ

ساری فائلز۔۔۔ دیکھی

دبی کے بھی الگ سیکشن تھا اسنے وہ سارا نکالا

اور اس میں سے جائے ہی اسے دبی ڈریڈز کی فوٹوکاپی نکالی۔ اسنے وہ اپنی جیکٹ کے اندر چھپائی اور۔۔۔ باقی ساری چیزیں اسی ترتیب سے رکھنے لگی ڈر بھی تھا۔۔۔ کوئی انہ جائے۔۔۔ مگر وہاں کوئی نہیں تھا اور اب وہ جانتی تھی اسنے سیدھا ڈین کے پاس بھاگنا ہے۔ اور ڈین انھیں برباد کر دے گا اور وہ اس طرح جیمز اور جیکوب سے اپنے باپ کا بدلہ لے سکے گی

شاید وہ خود بھی چھوٹی تھی تبھی اسکی سوچ بھی چھوٹی تھی

وہ باہر نکلتی کے پیچھے سے آنے والی آواز پر اسکا دم خشک ہو گیا

اس فائلز میں۔۔۔ ابھی اور بھی مین چیزیں رہتی ہیں وہ ار جنل ہی ہیں فوٹوکاپی نہیں "جیمز کی آواز

پر

۔ وہ دنگ رہ گئی جلدی سے دوڑ کر اسنے دروازہ کھولا تو باہر جیکوب تھا بالکل دروازے سے پیٹھ

لگائے کھڑا تھا

اسنے ڈیزی کو ویو کیا ہاتھ سے۔۔۔ اور وہ اندر۔۔۔ کر روم لاک کر گیا

ڈیزی سہمتی ہوئی پیچھے پیچھے ہوتی چلی گئی۔۔۔

جیکوب نے اسکو جکڑا اور۔۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکی جیکٹ کی زیپ کھولی

جیمز البتہ موبائل میں۔۔۔ کوئی گیم کھل رہا تھا جس کی آواز۔۔۔ کمرے میں گونج رہی تھی

م۔۔۔ میں تم دونوں کو۔۔۔ چھوڑوں گی

۔۔۔ نہیں میرے بابا کو مارا ہے تم دونوں نے "وہ روتی ہوئی بولی۔۔۔ جیکوب نے فائل اسکی

جیکٹ سے نکالی اور اسے صوفے پر دھکیلا

"جیمز۔۔۔ مجھے لگتا تھا۔۔۔ یہ لڑکی۔۔۔ چھوٹی ہے مگر پورا پٹا خا ہے یہ تو ہم سے بدلا لینے آئی ہے

خیر یہ بات تو تمہیں پہلے سے ہی پتہ تھی "وہ بولا

--

کیا خیال ہے اسکو بھی مار دیں "جیکوب۔۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھتا اسکے بذل سنوارنے لگا ڈیزی

کی ہارٹ بیٹ

--

بے حد تیز ہو گئی

گولی سے۔۔ یہ چاکو سے "جیمز نے پر مزاح انداز میں پوچھا۔۔

شادی کر کے "وہ آنکھ دبا گیا۔۔

اوہ مطلب روز کی موت "جیمز ہنسا

بیسٹ نہیں لگتا تمہیں یہ آئیڈیا "وہ بولا۔۔ تو جیمز اپنی جگہ سے اٹھا

ہنڈرڈ پر سنٹ برو "وہ اسکا اشانہ تھپتھا گیا۔۔

تمہیں کیا لگا۔۔ کہ اندھے ہیں ہم۔۔۔ "جیمز پوکس میں ہاتھ ڈالے اسکی صورت دیکھنے لگا

اتنے معصوم منہ پر اتنے لمبے پلین سوٹ نہیں کرتے "جیکوب بھی دور رہتا ہاتھ پوکس میں ڈال کر کہنے لگا۔۔

پلینز صرف مافیاز بناتے ہیں "جیکوب جھکا۔۔

تم۔۔ اپنی بربادی کی تیاری کرو "وہ آنکھ دبا کر بولا۔۔

م۔۔ مجھے نہیں کرنی تم سے شادی "ڈیزی بھڑکتی بولی۔۔

ٹھڑی کھیر ہے "جیمز نے جیکوب کی جانب دیکھا

مزاہ آئے گا کھانے میں " اسنے شانے اچکائے

انجوائے کرو "جیمز باہر نکل گیا

اسے۔۔ ہیزل سے ملنے جانا تھا

" اوپس فلورا کے ساتھ ڈیٹ پر

وہ کارٹر سے فون پر رابطے میں تھا۔۔

اسنے کارٹر کو جیکوب کو یاد دلانے کے لیے کہا کہ وہ اسے وکیل سے ملنے کی یاد دہانی کر دے

۔ جبکہ خود فریش ہونے چلا گیا

ہیزل کے لاکھ انکار کے باوجود۔۔ بھی مائیکل نے اسے کافی آفر کی۔۔ اور ہیزل گھبرا سی رہی
تھی کیونکہ اسنے جیمز ہے پاس جانا تھا مگر۔ مائیکل نے ضد کی کہ وہ اسکے ساتھ کافی پی کر ابھی جو
اسنے اسکی ہیلپ کی تھی وہ اسکا بدلا چکائے

-

تو ہیزل کو چار نچار جانا ہی پڑا اسکے سیل کی بیٹری بھی ڈیڈ ہو گئی تھی یونیورسٹی میں آج اسنے ایکسٹرا
ٹائم دیا تھا تبھی شام ہو چکی تھی اور سردی کے باعث تورات کا سماں لگ رہا تھا کیونکہ بدلوں نے
آسمان پر بھاری چادر اڑھا دی تھی۔۔

وہ کیفے میں موجود تھی مہنگے

مائیکل اسے خود کے بارے میں تھا اسکے بارے میں وہ باتیں پوچھ رہا تھا ہیزل اسے بتا رہی
تھی۔۔۔

یہ وہ مائیکل کافی خوش مزاج سا لگا

--

وہ اب اپنے بارے میں کافی کچھ بتا رہا تھا کہ وہ سپورٹس میں بیسٹ ہے۔ اسے گھڑ سواری بہت

اچھی آتی ہے

کیا واقعی "ہیزل چونکی

تو مائیکل نے سر ہلایا مسکرا کر

مجھے بھی گھڑ سواری کا بہت شوق ہے" اسنے کہا

مگر کبھی کرنے کا اتفاق نہیں ہوا" وہ بولی۔۔

"میرے پاس کئی نسل کے گھوڑے ہیں تم چاہو تو میرے گھوڑوں پر کر سکتی ہو

وہ مسکرایا اور نگاہ سامنے اٹھی تو وہیں رہ گئی

جیمز سامنے ہی موجود تھا اسکے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا وہ یہاں اجائے گا۔۔ مگر اسنے ارد

گرد نظر دوڑائی تو یہ کافی بڑا کیفے تھا۔۔ تو۔۔ اسکا یہاں انا کوئی معیوب بھی نہیں تھا۔۔ ہیزل کی

سانسیں البتہ حلق میں ہی اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

اسنے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا ضرور تھا پھر ایک۔۔۔ لڑکی کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسنے۔۔

اسے۔۔ چئیر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بالکل عین ہیزل کے سامنے بیٹھ گیا۔۔ دوسری طرف

مائیکل۔۔۔ کھانے میں مصروف تھا ورنہ اسکے فیس ایکسپریشن پر ضرور فوکس کرتا۔۔

جیمز کے ساتھ جو لڑکی تھی وہ بہت خوبصورت تھی اور اسنے۔۔ اتنی سردی میں۔۔ جہاں ہیزل

دو دو جرسیوں اور ایک لونگ کوٹ میں چھپی ہوئی تھی اسنے۔۔۔ بیک لیس ٹوپ پہنا ہوا تھا۔۔۔

جبکہ۔۔۔ اس ٹاپ کا سائز بھی کافی چھوٹا تھا۔۔۔۔۔

مگر وہ کمفرٹیبل تھی اور۔۔ اسکو سردی کا احساس بھی نہیں تھا

ہیزل کی نگاہ وہیں جم گئی تھی۔۔

جیمز نے ہیزل اس پر سے نگاہ ہٹالی اور۔۔ فلورا کو۔۔ کچھ آرڈر کرنے کے لیے کہا۔۔۔

اسکے ارد گرد گارڈز کھڑے تھے۔۔۔ جبکہ انکے آس پاس سے تو ٹیبلز بھی خالی کرادیں تھیں۔۔۔

وہ اب سکون دہ ماحول میں تھی ہیزل کی بے چینی اور اداسی بڑھ گئی۔۔۔

م۔۔ مجھے ضروری کام ہے میں چلتی ہوں " اسنے سر جھکا کر اجازت چاہی

ارے " مائیکل تو اسکے ایکدم بھاگنے پر حیران ہوا

ایسے کیسے۔۔۔

تم میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو۔۔۔ ہو ر س رائیڈ لیں گے اور ایک اچھا سا ڈنر بھی موسم تو دیکھو کتنا خطرناک ہو رہا ہے کسی بھی وقت سنو فال شروع ہو گئی تو۔۔۔۔ تم راستے میں پھنس جاؤ گی

مائیکل بولا۔۔۔ اسکی اواز جیمز کے کانوں تک ضرور پہنچ رہی تھی کیونکہ انکی ٹیبل کارخ ہی اسی طرف تھا اور ویسے بھی وہ نہ بھی بولتا تب بھی جیمز سن سب ہی رہا تھا۔۔۔۔

نہیں مائیکل مجھے گھر لوٹنا ہو گا آپ سے پھر ملوں گی "وہ بولی

کیوں تمہارا بوائے فرینڈ ویٹ کر رہا ہے "مائیکل آنکھ دبا کر ہنسا۔۔۔۔۔

اور یہاں۔۔۔ ہیزل نے سر جھکا کر کہہ دیا۔۔۔

میرا کوئی بوائے فرینڈ نہیں "وہ مدھم سا مسکرائی

۔۔۔۔ اور اس سے اجازت طلب کرتی وہ وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔

وہ سامنے کی طرف آئی نگاہ اٹھائی۔۔۔ جیمز۔۔۔ فلور سے بات کر رہا تھا۔۔۔ مسکرا رہا تھا۔۔۔ اس کے

گال کو بار بار چھو رہا تھا اور پھر وہ جھکا۔۔۔۔۔

ہیزل کو لگا اسکا دل ڈوب جائے گا دوسری طرف فلورا حونک تھی اور پھر۔۔ اسنے خود کو خوش
قسمت تصور کرتے ہوئے اسکی کردائی میں اسکا ساتھ دیا۔۔

ہیزل کا دم سا گھٹنے لگا۔۔۔

وہ چاہتی تھی۔۔ اسے روک دے۔۔ کہے۔۔ یہ یہ۔۔ سب کیا ہے۔۔۔

مگر وہ ایسا نہیں کر سکی اسکی آنکھیں بھگنے لگی۔۔

جیمز جان بوجھ کر پیچھے نہیں ہٹا تھا۔۔

ہیزل نے رخ موڑا اور۔۔ باہر نکل گئی۔۔

اور اگلے ہی لمحے جیمز فلورا سے دور ہوا۔۔

اتنی خوبصورت لڑکی کا کوئی بوائے فرینڈ نہیں "مائیکل بل پے کرتا مسکراتا ہوا اسکے پیچھے بھاگا

جیمز کا بس نہیں چلا مائیکل کے۔۔ ٹکڑے کر دے۔۔۔

پھیکو ادے کسی سمندر میں۔۔۔

اور ایسا وہ کر گزرنے والا تھا۔۔

ہیزل اگر یمنیٹ کیسے توڑ سکتی تھی۔۔۔

جہاں صاف درج تھا وہ چھ ماہ تک کسی کو ڈیٹ نہیں کرے گی اور یہاں بیٹھی وہ سکون سے۔۔ کھانا
کھا رہی تھی۔۔

جیمز نے مٹھیاں بھیج لیں۔۔ اور اسنے۔۔ فلورا کو دیکھا جو اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

یعنی تمہیں میں پسند آگئی ہوں "وہ مسکرائی۔۔۔

بلکل نہیں "جیمز کھڑا ہوا۔۔۔۔

فلورا کے چہرے پر ایک دم سنجیدگی چاہ گئی۔۔۔۔

تم میں وہ ٹیسٹ ہی نہیں۔۔۔ اور جس میں ہے وہ آج اپنی ہڈیاں ٹوٹوائے گی مجھ سے۔۔۔۔
ہمت کیسے ہوئی اس لڑکی کی کسی اور کو ڈیٹ کرنے کی "وہ بنا لحاظ کے ہیزل کے بارے میں ذکر کر
رہا تھا شاید بھول گیا تھا کہ وہ جیک کو بھی بتا سکتی تھی۔۔

کس لڑکی کا ذکر کر رہے ہو "فلورا۔۔ اسکی عجلت پر۔۔ اسکی جانب دیکھ رہی تھی

جس نے بل کے پیسے ٹیبل پر رکھے اور۔۔۔ پوکٹس میں ہاتھ ڈال کر وہ باہر نکل گیا۔۔۔

فلور ایچھے سے اسے دیکھتی رہ گئی وہ خود ایک بہت بڑی ڈیزائیزر تھی ابھی کچھ دیر میں اسنے۔۔۔۔
لندن کے لیے نکلنا تھا غصے سے وہ اس بے عزتی کو سہتی اٹھی اور۔۔۔ لندن سے واپسی پر ڈیڈ اور
جیک سے اس بات کا ذکر کرنے کا سوچ کر۔۔۔ وہ خود بھی وہاں سے چلی گئی تھی

جیمز باہر نکلا گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔۔

ٹریس کرو کہاں ہے ہیزل "شام اترنے لگی تھی۔۔۔ رات کی سیاہی بھی پھیل رہی تھی رفتہ رفتہ

۔۔۔

اسمان سرخ ہو رہا تھا گویا سردی نے۔۔۔ ٹھٹھا دیا تھا۔۔۔۔

جیمز کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی کیا وہ اسکے ساتھ چلی گئی

کیا۔۔۔۔ کی سوال تھی۔۔۔

سر میم اپنے فلیٹ میں ہیں "اسکا گارڈ بولا۔۔۔۔

شاید۔۔۔ ریلیف ملا تھا کہیں نہ کہیں اسے۔۔۔۔

چلو۔ پھر "وہ بولا۔۔۔۔ اور۔۔۔ اسکو کارٹر کی کال آنے لگی۔۔۔

ہاں بولو "جیمز نے۔۔۔ پوچھا۔۔۔۔

یار استنبول کی مافیائے صاف انکار کر دیا ہے اور ساتھ دھمکی بھی دی ہے۔۔۔ کہ اگر انکو کسی

نقصان کا خطرہ ہوا تو۔۔۔ وہ تم پر اٹیک کر کے تم سے۔۔۔ نیورک چھین لیں گے

کارٹر کی بات پر اس کا خون کھول اٹھا مگر اسنے کمال مہارت سے خود میں سارے۔۔۔ الفاظ چھپائے

جیکوب نے وکیل سے بات کر لی "اسنے۔۔۔ پوچھا

۔۔۔ لہجہ نارمل تھا

"ہاں کر لی ہے۔ بس جلد ہی کنسٹرکشن شروع کریں گے

کارٹرنے بتایا اوکے

جیمز بولا۔۔۔ ا

اور ان لوگوں کا کیا کرنا ہے۔۔۔۔ "کارٹرنے دوبارہ پوچھا

جس چیز پر میری نظر رکے گی وہ میری ہوگی۔۔۔ اب دینے والا خوشی سے دے یہ غم زدہ ہو کر

۔۔۔۔ "اسنے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔ نہ جانے دوسری طرف کارٹر کو

۔ جیمز کی یہ ضد نقصان کی طرف جاتی ہوئی دکھ رہی تھی۔۔

وہ جانتا تھا اسکی عادت میں نہیں ہے سکون سے بیٹھنا کچھ نہ کچھ ایسا ضرور کرے گا۔۔ جو۔۔
کوئی بہت بڑا قدم ہو گا کیونکہ۔۔ انھوں نے جیمز روبو کو اب کھلم کھلا۔۔ خون خرابے کی آفر کر
دی تھی اور وہ۔۔۔

ایسا کر گزرے گا۔۔

وہ چاہ کر بھی جیک کو نہیں بتا نہیں سکتا تھا
۔ تبھی اسنے خود بھی خاموشی کو فوقیت دی۔۔۔۔

جیمز۔۔۔ فلیٹ کے باہر پہنچا۔ اسنے کارڈ لگا کر دروازہ کھولا۔۔۔ ہیزل صوفے پر بیٹھی تھی۔۔
گٹھنوں میں سر دیا ہوا تھا۔۔

اور اسکی سسکیوں کی آواز پورے لاؤنج میں گونج رہی تھی

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تو وہ ڈر گئی۔۔۔

اسکا کارڈ تو اسکے پاس تھا۔۔۔

اسنے سر اٹھایا پورا چہرہ انسوں سے شرابور تھا۔۔۔

جیمز کی جانب دیکھ کر۔۔ وہ ایکدم اٹھی اور دوڑ کر اسکے سینے سے لگ گئی۔۔

وہ یہاں غصے میں اسکو سیدھا کرنے پہنچا تھا اسکے رویے کو دیکھ کر

۔۔۔ ایکدم

۔ اسکا تمام کا تمام غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔

روتی۔۔ سسکیاں بھرتی ہیزل کے گرد اسنے بازو لپیٹے۔۔۔ اور اسے اچک لیا

وہ تھی ہی اتنی سے جیمز روبو کے سامنے۔۔۔ کہ۔۔۔ وہ اسے گڑیا کی طرح اپنے بازوؤں میں اٹھا

چکا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے سر نہیں اٹھایا جیمز کو مائیکل یاد آگیا اسنے۔۔۔ چند قدموں کا فاصلہ طے کر کے۔۔۔

ہیزل کو صوفے پر پھینک دیا۔۔

وہ دھنس ہی گئی صوفے میں۔۔۔۔

جیمز اب اسے پوکٹس میں ہاتھ ڈالے اسی کے سامنے کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔

کس بات پر رونا۔ آرہا ہے میں نے اگر تمہاری ڈیٹ خراب کر دی اس بات پر "وہ۔۔۔ غصے سے

بولا۔۔۔

ا۔۔ اچو ہمیشہ ایسا کیوں لگتا ہے میں جس کے ساتھ۔۔ ہوں گی ڈیٹ پر ہی ہوں گی "وہ۔۔ اسکی
جانب دیکھنے لگی۔۔ بھیگی پلکیں جیمز کی توجہ اپنی جانب کھینچنے لگیں۔۔۔۔

تو تم اس مائیکل کے ساتھ کیا کر رہی تھیں اور تمہیں اسکے گھوڑوں پر سواری کرنی ہے "وہ جھکا
اسکے بال مٹھی میں جکڑ لیے

ہیزل۔۔ ایکدم سہی سہی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

اسنے جو فلورا کے ساتھ کیا تھا اسکا حساب کون دیتا

اسنے جیمز کا ہی کالر مٹھی میں بھر لیا کیونکہ۔۔۔ اگر وہ نہ پکڑتی تو نیچے گیر جاتی۔۔۔۔

"م۔۔۔۔۔ اپ بھی تو۔۔۔ فلورا کے ساتھ کیا کر رہے تھے

میں تمہارا پابند ہوں "وہ آنکھیں نکال کر بولا۔۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب ایسی نظروں سے دیکھا کہ جیمز۔۔۔ کے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے اور
ہیزل بچوں کی طرح رونے لگی۔۔۔ وہ کچھ نہیں بولی تھی پھر سے چہرہ گٹھنوں میں چھپا کر رونے لگی

ج۔۔۔ مجھے نہیں پتہ۔۔۔ میں۔۔۔ مجھے اچھا نہیں لگا آپ نے اسکے ساتھ ایسا کیا۔۔۔۔

آپ اس سے شادی کریں گے۔۔۔ آپ مجھے بھول جائیں گے۔۔۔ آپ مجھے چھوڑ دیں گے۔۔۔۔
آپ کو تو بس ایگریمنٹ کی پڑی ہے۔۔۔ آہ میری فیلینگز کو تو جان ہی نہیں سکتے "وہ۔۔۔ ویسے ہی چہرہ
چھپا کر روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

کہنا کیا چاہتی ہو "جیمز تو۔۔۔ روز اسکے منہ سے اظہار محبت سنتا

۔۔۔ تو بھی کم تھا اسکے لیے۔۔۔

وہ اب بھی یوں ہی کھڑا تھا

آپ آپ بچے نہیں ہیں آپ مجھ سے کہتے ہیں کہو جیمز آئی لو یو

۔۔۔ میں میں۔۔۔ "وہ رک گئی۔۔۔ جیمز مسکرا ہٹ سمیٹا۔۔۔ اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔ مگر اسکے

نزدیک۔۔۔۔

اور سکون سے بیٹھتا۔۔۔ وہ ذب ہیزل کو غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

تم۔۔۔۔ تم

-- جیمز سے واقعی پیار کرنے لگی ہو "وہ۔۔ اسکی بات پر مزاح انداز میں اسکی نقل اتارنا پوری کرنے لگا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ "ہیزل نے مان لیا۔۔۔۔ کیونکہ وہ کرتی تھی اس سے پیار بہت پیار مگر اسے ڈر لگتا تھا جیک سے۔۔۔۔ اور جیمز بھی تو۔۔۔۔ پھر۔۔۔۔ شاید اس میں انٹر سٹیڈ نہیں تھا مگر اب ہیزل ڈر رہی تھی جیمز ضرور اسکا مزاق بنائے گا وہ ہی تانہ دے گا۔ کہ وہ ایک مالی کی بیٹی ہے چند دن اسنے منہ کیا لگالیا وہ سنے سجانے لگی تھی جیمز کو پانے کے خواب دیکھنے لگی تھی اور پھر وہ ہیزل کا مزاق بنا کر چلا جائے گا۔۔۔

تم جانتی ہو میں اور تم۔۔۔۔ کبھی ایک نہیں ہو سکتے "جیمز نے اسکے چہرے پر سے بال ہٹائے جو اسکے آنسوؤں کے ساتھ گال پر چسپک سے گئے تھے۔۔

اسکی والہانہ نظریں ہیزل پر تھیں جیسے اسکے اظہار محبت پر وہ اسپر جان بھی لٹا سکتا ہے۔۔۔ ہیزل کنفیوز سی ہونے لگی اسکے الفاظ اور اسکا انداز میچ نہیں کرتا تھا۔۔۔۔

اسنے۔۔ اپنے آنسو حلق میں اتارے۔۔

ج۔۔۔ جی جانتی ہوں سوری میں۔۔۔ کیا کیا بول گئی "وہ سمجھل گئی۔۔۔۔

جیمز مسکرایا

-ہیزل نے اسے اتنے قریب سے مسکراتے ہوئے پہلی بار دیکھا

مجھے بالکل پسند نہیں آئے گا تم سمجھا رہی بن جاؤ۔۔۔۔۔" وہ۔۔۔۔۔ بولا۔۔۔ اور اس کا چہرہ دونوں
ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

میرے ساتھ ایسا مت کریں جیمز "ہیزل

۔۔ گھبرا اٹھی

۔۔ کیونکہ اسے ویسا نہیں لگ رہا تھا جیسا وہ بول رہا تھا۔۔۔

میں تمہارے ساتھ سب کرنے کا حق رکھتا ہوں۔۔ ہیزل "وہ بولا اور نرمی سے۔۔۔ جھکا

۔۔۔۔۔

ہیزل اس کی کروائی پر۔۔۔۔۔ مزید بکھر سی گئی۔۔۔۔۔

جہاں وہ کوشش کر رہی تھیں اپنے آنسو صاف کرنے کی وہ۔۔۔ اسے کمزور کر رہا تھا وہ اس کے پیار
کرنا چاہتا تھا مزید رولانا نہیں۔۔۔ اور اس کا یہ ہی والہانہ انداز ہیزل کو کنفیوز کر رہا تھا کہ وہ سمجھے تو

آخر کیا سمجھے

وہ اپنی مرضی سے۔۔۔ تا دیر۔۔۔ اس پر جھکا رہا۔۔۔ اس کے بالوں کو سنوارا اسکے ہاتھوں کو اٹھا کر

اپنی گردن میں حائل کر لیا

گیومی ریسپونس "وہ ناگواری سے۔ اسکی جانب سے۔۔ برتی گئی خاموشی پر بولا۔۔

ہیزل کو پھر ویسا کرنا پڑا جیسا وہ چاہتا تھا

لمبے بچ میں سرک رہے تھے محبت ہر گزرتے وقت کے ساتھ۔ جوش مار رہی تھی۔۔۔ ب

جیمز کا بس نہیں چلا چیخ چیخ کر اس سے اظہار محبت کرے مگر نہیں ایسا کیسے۔۔۔ وہ اس سے۔۔

کرے گا اظہار محبت۔۔۔ مگر۔ اس طرح نہیں۔۔

وہ یقیناً اپنے مافیا سٹائل میں اس سے محبت کا اظہار کرے گا وہ بھی استنبول میں۔۔۔

ہیزل اسے زنگ نہیں لگا رہی تھیں اسکے باپ کا انداز اغلط تھا وہ ہیزل کے ساتھ رہتے ہوئے بھی

سب سمجھ سکتا تھا کہ ا۔۔۔ سے

۔۔۔ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔۔۔

وہ اس سے دور ہوا۔۔۔

ہیزل کا دماغ چکرار ہا تھا۔۔ وہ آنکھوں میں خمار لیے اسکی جانب دیکھنے لگی اور بے اختیاری
میں اسکا کالر تھام گئی

جیمز نے پہلے اپنے کالر کی طرف دیکھا اور۔۔ پھر بکھری بکھری بے ترتیبی سے سانسیں بھرتی
ہیزل کی طرف

آف اسے جاننا ہوتا

۔ تو وہ ضرور اسکی خواہش کا احترام کرتا جو وہ۔

۔ چاہتی تھی۔۔۔

وہ اسکا گال تھپتھپا کر۔۔ نرمی سے کالر چھڑا گیا۔۔۔

بہت جلد ملیں گے "وہ اسکے کان کے قریب بولا

ہیزل سر جھکا گئی وہ اسے جاتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتی تھی اسکے نزدیک اسکی محبت کی کوئی ویو ہی
نہیں تھی وہ تو۔۔۔ اسکے ساتھ واقعی بس ایک ایگریمینٹ کے تحت بندھا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ نے صوفے کی بیک سے سرٹکا لیا وہ جیمز ہی کی جانب دیکھنے لگی تھی

جیمز نے دروازہ کھولا

-

اوہ ہاں "وہ موڑا۔۔۔۔۔"

تم کل کہیں نہیں جا رہی ہو

۔۔ کارٹر آئے گا۔۔ اسکے ساتھ۔۔ آ جانا "وہ یاد دہانی کرانے لگا

ہیزل اسے بس دیکھے جا رہی تھی جیسے وہ اپنی آنکھوں میں پورا جیمز رو بواتار لے گی۔۔

جیمز اسکے والہانہ انداز پر

- مسکرا دیا تھا

اور اس مائیکل سے دور رہنا اگر تم چاہتی ہو وہ میری گولی سے مرے نہ "۔ اسنے کہا اور آنکھ دباتا وہ

وہاں سے باہر نکل گیا

ہیزل کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئیں

ضرورت بھی نہیں تھی کہ اسے ہی محبت ہوتی۔۔۔۔

اگلے روز یونیورسٹی نہ گئی آج تو وہ حکم دے گیا تھا اسکی طبیعت نڈھال سی تھی اسے محسوس ہوا وہ

ہلکے ہلکے بخار میں مبتلا ہے کیونکہ وہ کل۔ ساری رات روتی رہی تھی

۔۔ اس بات پر کہ جیمز کے نزدیک اسکی فیلنگز کی کوئی اہمیت نہیں

۔۔ اور کمرے میں جانے کے بجائے وہ وہیں لاونج میں ہی رہی۔۔

شاید اسے سردی لگ گئی تھی۔۔

جیمز۔ نے اسے کال نہیں کی تھی۔۔

-- فریش ہو کر آئی۔۔ اور کچھ دیر میں اسے بخار کی تیزی کا احساس ہوا۔۔ مگر وہ کسی پر واضح نہیں کرنا چاہتی تھی شاید خود پر بھی نہیں اج سے پہلے بھی تو اسکی طبیعت خراب ہوتی تھی تو وہ خود کو یہ ہی کہتی تھی کہ۔ وہ بالکل ٹھیک ہے اور سب کچھ کرتی تھی۔۔ اب بھی۔۔ اسنے خود کو ویسا ہی سمجھایا اور پڑھنے کے لیے بیٹھ گئی۔۔

کچھ دیر میں اسکا سر چکرانے لگا تو اسکا ڈورناک ہو ا وہ جانتی تھی کارٹر ہو گا۔۔

وہ ریڈی ہی تھی۔۔ شوز پہن کر وہ باہر نکلی تو آنکھیں سو جی ہوئی تھیں جبکہ۔۔ وہ

۔ اس بیمار بیمار حلیے میں بھی۔۔ دل و جاں میں اترنے والی لگ رہی تھی کارٹر نے نگاہ پھیر لی وہ اسکے دوست کی امانت تھی

اسنے

۔ اسے آگے چلنے کا کہا ہیزل

کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے چلنے لگی۔۔ اور

-- باہر گاڑی کھڑی تھی۔۔ اندر جیمز موجود تھا اسکی طرف نہیں دیکھا تھا وہ کسی سے فون پر
بات کر رہا تھا ہیزل خاموشی سے اسکے ساتھ اکریٹھ گئی دروازہ بند کیا اور اسکا بازو تھام کر اسکے
شولڈر پر سر رکھ لیا اسکی رات بہت مشکلوں سے گزری تھی

--

جیمز نے سیل فون دوسرے ہاتھ میں شیفت کیا اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود سے بے حد
نزدیک کر لیا کہ اسکا چہرہ چھپ سا گیا

جیمز کو اسکی گرم سانسیں اپنی گردن پر محسوس ہو رہیں تھیں جبکہ وہ اب پھر سے رونے لگی تھی
"ڈیڈ۔۔ میں دو دنوں میں واپس لوٹ آؤں گا۔"

وہ بولا

آپ فکر نہ کریں "اسنے انھیں تسلی دی
"جیمز تمھیں جیکوب۔ کو ساتھ لے کر جانا چاہیے
"وہ رات میں ہی آجائے گا یا رڈونٹ وری۔"

"مجھے لگتا ہے مجھے بھی آنا چاہیے"

ڈیڈ پلیز ٹرسٹ می۔۔ میں بچہ نہیں ہوں جس کی حفاظت کریں گے آپ "وہ چیڑ گیا۔۔

ٹیک کئیر سن "جیک پہلی بار کنسرن کر رہا تھا

اوکے "وہ مسکرایا۔۔۔

اور جیمز نے فون بند کر دیا۔۔۔

فون سائیڈ پر رکھا اور اسکا چہرہ اوپر کیا

ہممم۔۔۔۔۔ محبت

۔۔ میں بیمار بھی ہو گئی ہو۔۔۔۔۔ اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ محبت۔ عروج پر ہے "۔۔۔۔۔

اسنے مسکراہٹ روک کر اسکی طرف دیکھا۔ جس کی بھیگی پلکیں۔۔۔۔۔ اٹھیں۔۔۔۔۔

کیا میں بہت بری ہوں "وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ انداز میں معصومیت تھی۔۔۔۔۔ جبکہ آنکھیں بخار سے

نڈھال

جیمز نے نفی میں سر ہلایا

"تم تو چلتی پھیرتی آفت ہو جو خود بھی نہیں جانتی دوسروں کے دلوں پر کیسے گیرتی ہو۔۔

تو ہم دونوں ایک کیوں نہیں ہو سکتے "وہ بے چینی سے پوچھنے لگی۔۔۔

جیک سے لڑ لو گی جیمز کے لیے "وہ۔ بولا اب بھی مسکرا رہا تھا۔۔

ہیزل کی پلکیں جھک گئیں نفی میں سر ہلانے لگی

اداس سی ہوتی وہ پیچھے ہٹتی گئی۔۔ جیمز نے اس پر گرفت سخت کی

میں لڑ جاؤ گا "وہ اہستگی سے گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

مطلب "وہ سمجھ نہیں۔۔۔ پائی۔

ناشتہ کیا ہے "وہ اسکا فیور چیک کرنے لگا۔۔

لگتا ہے عشق کا بخار زیادہ چڑھ گیا ہے "۔ وہ شاید کچھ زیادہ ہی خوش تھا

ہیزل اس سے الگ ہوئی۔۔۔۔

جیمز نے مگر اب بھی اسکی کمر میں بازو حائل کیا ہوا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ نہ جانے کب اسکے شولڈر پر سر رکھے رکھے سو گئی

جیمز کی نگاہ اپنے شولڈر پر رکھے سر پر گئی

شاید وہ اپنی زندگی میں یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ محبت میں مبتلہ ہو گا۔۔۔ وہ بھی ایسی محبت جو نہ جانے

اس میں سے۔۔۔ اٹھتی تھی۔۔۔

کہ وہ اسے تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

لیکن اس کہانی میں جیک۔۔۔۔ تھا۔۔۔۔

وہ اسکے پیچ میں حائل تھا۔۔۔

اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ جیک سے بھی بے حد۔۔۔ محبت کرتا ہے۔۔۔

اور جیک نے ہیزل کو نہیں فلورا کو اسکے لیے ڈیسا ئیڈ کیا ہے۔۔۔

جیمز نے ہر ممکن طریقے سے ہیزل کو جیکس سے دور رکھا تھا

اور وہ استنبول بھی ہیزل کو اپنے ساتھ اسی لیے لے جا رہا تھا کہ وہ جانتا تھا اسکا باپ بالکل معصوم

آدمی نہیں ہے وہ ایک بار پھر ہیزل کے گھر ضرور جائے گا اور ایسے حالات میں جب وہ نیورک

میں نہیں ہو گا تو۔۔ جیک کے لیے کہاں مشکل تھا ہیزل کو نیورک میں سے کھوج کر نکال لینا

جبکہ جیکوب اور کارٹر بھی اسکے ساتھ ہی تھے

وہ ریزک لینا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

فلور نے ہو سکتا ہو۔ بتایا ہو کسی کو۔ مگر اگر جیک تک یہ خبر پہنچتی تو وہ لازمی اس سے زکر کرتا اب تک جیک نے ایسی کوئی بات نہیں کی جس کا مطلب یہ تھا کہ اس تک یہ خبر بھی نہیں پہنچی۔۔۔

جیمز نے جھک کر

۔ اسکی پیشانی پر۔۔ پیار کیا۔۔۔

اسنے اپنی پسند کا ہی لباس پہنا تھا بھلے زبردستی ہی سہی۔۔۔ جیمز کو گئے ہوئے کافی دیر ہو چکی تھی

اسنے کھانا بہت مختصر کھایا تھا۔۔ بار بار دل میں خیال آتا کہ وہ کچھ کھانے کے لیے منگالے۔۔ پھر

وہ جھجک کر رک جاتی۔۔۔

اپنی انگلیاں بار بار موڑتی وہ بے حد کنفیوز تھی۔۔۔

اسنے دوبار۔۔ ہولڈر پر سے فون اٹھایا اور اسکے بعد وہ دوبارہ رکھ دیتی کے جیمز اجائے گا تو وہ کچھ کھالے گئی اسطرح تو وہ۔۔ اسکے بارے میں کیا سوچے گا۔۔ وہ اپنے سنیکرز کو گھور رہی تھی کہ اچانک اسے خیال آیا کہ کل تو وہ یونیورسٹی میں ہوگی۔۔

وہ ایکدم بچوں کی طرح خوش ہو گئی۔۔

آج انکا یہاں آخری دن تھا۔۔

یہ دو دن کافی۔۔ مشقت سے بھرپور تھے مگر گزر گئے تھے ان دو دنوں میں اسنے وہ سب کیا تھا جو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی خاص کر جیمز کے ساتھ۔۔ مگر نہ جانے کیوں اسکی سختی بے حد ایٹشیوڈ اور۔۔ بے لچک رویے کے باوجود بھی جیمز۔۔۔ کو دیکھ کر دل کی دھڑکنوں میں جو بے چین سا شور اٹھتا اس سے وہ گھبرا جاتی

جتنی بار بھی دونوں ایک دوسرے کے نزدیک تھے وہ خاموش رہتا تھا ایک لفظ بھی منہ سے نہیں بولتا تھا۔۔۔

مگر جس انداز سے وہ اسے ٹریٹ کرتا تھا۔ ہیزل کے لیے یہ سب بہت نیا اور انوکھا سا بنتا جا رہا تھا۔ وہ بھولی نہیں تھی یہ فقت ایک جاب ہے مگر۔۔۔ جب جیمز اسکے بے حد نزدیک ہوتا

وہ یہ سب بھول جاتی۔۔۔۔ وہ صرف اسکو محسوس کرتی تھی۔۔ جو اسکو اپنا آپ ایسے محسوس کرتا۔ کہ جیسے ہیزل کے دل کے شور کے میوزک کو خود بھی انجوائے کر رہا ہو۔۔۔۔

وہ انھیں سوچوں میں گم تھی کہ۔ دروازے پر کھٹ پٹ ہوئی۔۔۔۔

کک کی آواز سے دروازہ کھلا۔۔۔

اور جیمز کارٹر اور اسکے وہی دو مخصوص گارڈ داخل ہوئے۔۔

جیمز کے ماتھے پر ایک پلاسٹر تھا بہت چھوٹا سا۔ جبکہ کارٹر کے چہرے پر کئی چوٹوں کے نشان تھے۔۔۔ اسکے گارڈز کے بھی۔۔۔

اسے مارنا ضروری نہیں تھا "کارٹر جو ایک گھنٹے سے رٹ لگائے ہوئے تھے ایک بار پھر بولا۔۔۔

یہ میرا شہر ہے میرے باپ کی حکومت ہے یہاں۔۔ کوئی بھی بلی کتا اٹھ کر مجھ پر حملہ کر دے اور
میں۔۔۔ اسے جانے دوں۔۔ یہاں کے ایک ایک فرد کو احساس ہونا چاہیے کہ جیمز روبو کیا ہے

وہ صرف پاؤر ہے۔۔ خیر تم نے نیورک پہنچا دیا

ان لوگوں کو "اسنے پوچھا۔۔ لہجہ بالکل سپاٹ تھا نظریں ہیزل پر تھیں جو۔۔ اسکی نظروں کی
تاب نہیں لا پار ہی تھی۔۔۔

کارٹر اور گارڈ ہمیشہ کی طرح اسکی جانب نہیں دیکھ رہے تھے ہیزل اسکی نظروں سے سب بھول گئی
تھی۔۔ وہ اٹھی۔۔ بچنے کے لیے وہ۔۔ بلکنی میں چلی گئی سردی بہت تھی۔۔ مگر۔۔ اسکی تپش
بھری نظروں سے بچنے کے لیے یہ سردی برداشت کے قابل تھی۔

ہیزل کے اٹھ کر چلے جانے سے جیمز کے ماتھے کے تیور بدل گئے

کارٹر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

"ہمارے پاس صرف گھنٹہ ہے۔۔ ایک گھنٹے میں ہمیں نیورک کے لیے نکلنا ہے۔۔

مجھے کم از کم بھی چار گھنٹوں سے پہلے تنگ مت کرنا" جیمز بولا لہجہ باہر کی برف باری جیسا سرد تھا

اور جیک "کارٹرنے اسے احساس دلایا جیسے۔۔۔

فون مت اٹھانا۔۔ "جیمز نے کہا

اوکے یہ سیل فون ٹھیک ہو گیا ہے "کارٹرنے اسکے ہاتھ میں ہیزل کا سیل فون دیا۔۔۔۔ جیمز نے

سیل فون کو ہاتھ میں جکڑ لیا گویا ہیزل کی گردن جکڑی ہو۔۔

کارٹر اور وہ گارڈز باہر نکل گئے

دروازہ جھٹکے سے بند ہوا

ہیزل جس کے کان وہیں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایک دم وہ اچھل پڑی یعنی اب جیمز اور وہ تھے کمرے میں۔۔۔

وہ چھپنے کی تگ و دو میں تھی

ایک بار تو دل کیا یہاں سے ہی کود جائے نیچے

-

مگر اونچائی اتنی تھی اسکی لاش چپک ہی جاتی زمین پر۔۔۔

وہ ہاتھ رگڑ کر سردی کا احساس کم کرنا چاہ رہی تھی

تبھی جیمز بلکنی میں اکھڑا ہوا۔۔۔

ہم ہنی مون پر آئے ہیں "طنز سے بھرپور لہجہ۔۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ ہوا

اسنے جیمز کی جانب دیکھا جو سرد نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا سر جھکاتے پلکیں جھپکتے اسنے نفی

میں سر ہلایا۔۔۔۔

تم اپنی جاب پر ہو " اسنے احساس دلایا۔۔ کبھی وہ یہ نہ بھولی بیٹھی ہو۔۔۔

ہیزل کا دل بہت تیزی سے دھڑکا اور پھر خاموشی چاہ گئی

اسنے پھر سے سر ہلایا۔۔۔

تو اپنی جاب کرو۔۔۔ نہ کے مجھ سے بچنے کے لیے یہاں سے کودنے کی پلینگ کرو " وہ کہہ کر

۔۔۔ اندر چلا گیا

ہیزل شرمندہ شرمندہ سی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اندر آئی۔۔۔

اور بچے سے بلکنی کا ڈور کلوز کیا۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ ہیٹر تیز کر دیا باہر برف باری ہو رہی تھی اور شیشیے کی بلکنی پر اب برف گیرنا شروع ہو گئی تھی

ہیزل نے ایک جھجھری سی لی اور پلٹ کر جیمز کی طرف دیکھا

وہی پلکیں بوجھ سی لگیں۔۔۔ جھک گئیں۔۔۔

جیمز نے شرٹ کے بٹن کھولے ہیزل کا دل جیسے ہتھیلی پر نکل آیا۔۔۔ اور اتنی تیزی سے دھڑکنے

لگا گویا۔۔۔ پورے کمرے میں ان دھڑکنوں کی آواز گونج رہی ہو۔۔۔۔۔

اسنے شرٹ اتار کر۔۔۔ ہیزل کے منہ پر پھینک دی

تیز پرفیوم کی خوشبو ایک دم اسپر اگیری۔۔۔۔۔

وہ اسکے سامنے اکھڑا ہوا۔۔۔ انداز میں چال میں اٹیٹیوڈ تھا۔۔۔ جیسے ہاں واقعی۔۔۔ وہ پوری امریکہ

پر حکمرانی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اور صرف ہیزل وہ واحد لڑکی تھی۔۔۔ شاید خوش نصیب جسے اس جگہ تک رسائی ملی تھی۔۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں میں زرا سی بھی اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

وہ اسکی شرٹ کو ایسے ہی مٹھیوں میں بھرے کھڑی تھی۔۔۔

اور کتنا سوچو گی "اچانک اسکی آواز ابھری

ہیزل نے آنکھوں پر بوجھ کے باوجود پلکیں اٹھائیں

ن۔۔۔ نہیں سوچ نہیں رہی "وہ بولی۔۔۔

بھوک لگ رہی ہے میں نے کچھ نہیں کھایا "اسنے مدعا بتایا چلو کچھ دیر ہی سہی۔۔۔ وہ اس سے دور

رہے گی

تم نے میرے پیچھے سے کچھ آرڈر نہیں کیا "جیمز ایک پل کو چوکا اسنے واقعی کچھ نہیں کھایا تھا

ہیزل نے ہونٹ کاٹتے ہوئے۔۔۔ نفی میں سر ہلایا گویا کنفیوز ہو۔۔۔

ایڈیٹ "وہ منہ بنا کر سر جھٹک گیا جبکہ ہیزل کے لیے اسکا یہ چہرہ تو بالکل مختلف تھا جیسے وہ اسکی

اس بلا وجہ کی بھوک سے بد مزہ ہوا ہو۔۔۔

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی

--میرا انتظار کس خوشی میں ہو رہا تھا" سخت غصے سے ایک دم وہ بولا تو۔۔ ہیزل ڈر گئی۔۔

سر جھکا گئی۔۔۔

ہو قوف "وہ اسکے سر جھکانے سے چیڑ سا گیا۔۔

پیچھے پلٹا اور کریڈائل اٹھا کر اسنے کھانے کے لیے کچھ چیزیں آرڈر کی۔۔ اور۔۔۔ ہیزل کی طرف
دیکھا

وہ کچھ بولتا کہ ہیزل کا سیل فون بجنے لگا۔۔

بوائے فرینڈ بلینک ہو رہا تھا۔۔۔

جیمز نے بیڈ پر موبائل پھینک دیا

تمہارے بوائے فرینڈ کا فون ہے "اسنے کہا۔۔

ہیزل نے بھیگی پلکیں صاف کیں اور موبائل کی طرف دیکھا

حالانکہ خوشی موبائل کے ٹھیک ہونے کی تھی نہ کہ جیکوب کی کال کی مگر جس طرح اسنے سیل

فون اٹھایا۔۔۔ جیمز شدت سے بھڑک اٹھا۔۔۔۔

وہ سیل فون دیکھ رہی تھی کال دوبارہ آنے لگی وہ چل کر اسکے پاس۔ آگیا۔۔۔

گھورتی نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل کو اچانک اسکا اور اپنا اگریمنٹ یاد آگیا۔۔۔

جب وہ ایک دوسرے کے معاملے میں انٹرفیر نہیں کر سکتے تھے تو وہ یہ کال اٹینڈ کر سکتی تھی تبھی اسنے قدم پیچھے لیے اور کال اٹینڈ کر لی یہ دیکھے بنا وہ کیوں اپنی جان پر مشکل بنا رہی تھی۔۔۔

جیمز وہیں کھڑا تھا ہیزل نے کال پیک کی

کہاں ہو تم میں دو دن سے تمہیں پورے نیورک میں تلاش کر چکا ہوں۔ اور تم گدھے کے سر پر سے سینگوں کی طرح غائب ہو "وہ ایک دم غصے سے بولا۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں میں لاس "اس سے پہلے وہ بتاتی جیمز نے۔۔۔ سیل فون جھپٹ کر۔۔۔ پیچھے پھینک دیا۔۔۔

سکرین پر پھر سے دڑاڑ پڑ گئی

ج۔۔۔ "ہیزل کے منہ پر اپنا ہاتھ سختی سے رکھے۔۔۔ وہ اسے بلکنی کے شیشے سے لگا گیا

آنکھوں میں غصے کا طوفان لیے وہ اسے گھور رہا تھا

تم لاس ویگاس میں ہو "جیکوب نے انداز لگایا آواز میں حیرانگی تھی

ہیلو ہیزل۔۔۔ ہیزل تمہیں آواز آرہی ہے یوڈیمیٹ ٹھیک سے بتاؤ "وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا

۔۔ جیمز نے ہیزل کو دور جھٹکا۔۔ وہ نیچے جاگیری خوف زدہ سی رہ گئی

جیمز نے۔۔۔ ہیزل کا سیل فون اٹھا کر ایک بار پھر سے اچھے سے توڑ دیا ایسے کے وہ دوبارہ جڑ نہ

سکے جبکہ ہیزل کی سسکیاں پورے کمرے میں گونجنے لگیں

یہ بتانے کی بکواس تھی کہ تم لاس ویگاس میں ہو "وہ دھاڑا

ہیزل کی چیخ سی نکلی اور اسنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

جیمز کا میٹر شاٹ ہو چکا تھا۔۔ وہ آگے بڑھا اسنے ہیزل کا ہاتھ جکڑا اور اسے اٹھالیا۔۔۔

م۔۔۔ میں بھ۔۔۔ بھول گئی تھی، "ہیزل کو احساس ہوا۔۔

جبکہ جیمز کو پرواہ نہیں تھی اتنی بڑی بات وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔

جیمز نے ہیزل کو بستر پر پھینک دیا۔۔۔

اسکے ہاتھ میں اب بھی جیمز کی شرٹ تھی

شیشیش "اسنے لبوں پر انگلی رکھ کر روکا۔

یوڈیز روپہ نیشمنٹ ہنی۔۔۔ مجھے تمھاری اواز نہ آئے اور سب سے اہم۔۔۔ کچھ کھانے کے لیے نہیں ملے گا تمھیں "اے سنے جیسے سزا ڈیسا نیڈ کی۔۔۔ ہیزل کو اسکے بعد صرف جیمز کے شدت بھرے احساس کے علاوہ کوئی احساس نہ تھا۔ وہ کچھ بول نہیں سکتی تھی ایک لفظ بھی منہ سے ادا نہیں کر سکتی تھی وہ اسے سہہ رہی تھی زور سے آنکھیں بند کیے لبوں سے سسکیاں روکتے بھوک کو برداشت کرتے۔۔۔ وہ جیمز رو بو کا غصہ کم کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

لیس "اسنے پوچھا

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی آنکھیں کھولیں ہوئیں تھیں۔۔۔ جبکہ بھوک سے وہ اتنی بے دم ہو چکی تھی۔۔۔

کہاں ہو تم "وہی سوال۔۔

میں کچھ دیر تک نکلتا ہوں۔۔۔ کسی کو سبق سیکھانا تھا اب ہو گیا ہوں فری۔۔۔ تو۔ میں گھنٹے تک نیورک میں ہوں گا "ترچھی نظروں سے۔۔ ہیزل کو دیکھتے اسنے طنز کیا اور فون پر بتایا۔۔۔

اوکے آئی ویل ویٹ "جیک نے کہہ کر فون بند کر دیا

جیمز نے ہوٹل سروس کو کال ملائی۔۔

ڈزرائے روم میں ایک بار پھر بھیجنے کا آرڈر کیا۔۔۔

اور دوبارہ اسی پوزیشن پر لیٹ گیا

ہیزل نے ایک لفظ منہ سے ادا نہیں کیا

نیا سیل فون تمہیں مل جائے گا۔۔ بنا کسی احتجاج کے وہ استعمال کرنا۔۔ اس میں میرا نمبر ہو گا بس۔ اور کسی کا نہیں۔۔۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بتادوں کہ۔ میں۔ تمہیں۔۔ آج یا کل یادو گھنٹے بعد دن

میں یہ رات۔۔۔ جب۔۔۔ مطلب جب بھی چاہوں تمہیں اپنے پاس بلا سکتا ہوں تم بنا کسی احتجاج
کے مجھ تک ہپہنچو گی جیکوب سے دور رہنا

منشن میں مجھے دیکھائی مت دینا

جیک تم تک پہنچ جائے۔ تو گھبرا کر سب الٹ مت دینا کہ تم کہاں تھی اور کیا کرتی ہو۔۔۔ میرا نام
زندگی میں اپنے کسی بھی حصے میں نہیں لوگی جیکوب اور جیک تمہارا پرو بلم ہیں اسے تم ہینڈل کرو
گی سیلری تمہیں ہر مہینے ملتی رہے گی۔۔۔ صرف اپنی جاب پر فوکس کرنا۔۔۔

اینڈ داموسٹ ایمپورٹنٹ

آئی سیڈ آئی ڈونٹ لائق پنک۔ وائے یو ویئر اٹ "وہ۔۔۔۔ بیڈ سے نیچے دیکھتا بولا۔۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی

واٹ آئیور میں تمہارے کپڑے خود چوز کروں گا مجھ سے ملنے کے باقی جو مرضی کرو۔۔۔۔۔"

آسنے کہا ساتھ کے ساتھ ہاتھ کی بے باک حرکت بھی جارہی۔ تھی

ہیزل۔۔۔۔۔ ایسے ہی لیٹی تھی جبکہ اسکی حرکت پر چہرہ سرخ سا تھا۔۔۔۔۔ اسنے کانپتے ہاتھ سے

جیمز کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔۔

م۔۔۔ میں جیک مجھے جیک سے ڈر لگتا ہے "وہ بولی آواز دبی دبی تھی۔۔۔

جیمز نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔

دیش نوٹ مائے پرو بلم ہنی "وہ بولا۔۔۔ اور ایک بار پھر سے شروع ہو گیا۔۔۔

ہیزل البتہ نہ کچھ کہہ سکتی تھی نہ کر سکتی تھی وہ رور ہی تھی جیمز نے ناگواری سے اسکو دیکھا

وٹس یور پرو بلم "وہ زرا بھڑکا

"وہ میرا سیل

اس میں ایسا کیا تھا جو تمہیں اسکا وہم ہو گیا ہے "وہ بھڑکا

اور اٹھ کر بیٹھ گیا

- میرے یونیورسٹی کے نوٹس "وہ آنسو صاف کرتی۔۔۔ بولی

جیمز دانت پیتا اسے دیکھنے لگا۔۔

جبکہ وہ شرمندہ سی سر جھکا گئی۔۔ جبکہ شیٹ کو مکمل خود پر کیے ہوئے تھے۔۔۔

میں ڈیٹا اس کباڑ میں سے دوسرے سیل میں ٹرانسفر کرادوں گا "وہ سرد لہجے میں بولا۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

واقعی "وہ بس اتنے میں راضی تھی

جیمز نے سر ہلایا اسنے اچھے بچوں کی طرح آنسو صاف کر لیے گویا اب اسے کوئی پروہلم نہ ہو جیمز
نفی میں سر ہلانے لگا۔۔

جاؤ فریش ہو جاؤ "وہ بولا۔۔ ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔۔

پلکوں پر پھر سے بوجھ سا بن گیا۔۔

ای۔۔ ایک بات پوچھوں "وہ جھجھکتے ہوئے بولی

نہیں "جیمز نے صاف ٹکاسا جواب دیا ہیزل کا منہ بن گیا

جیمز نے گھور کر دیکھا تو۔۔ وہ جلدی سے سیدھی ہو گئی۔۔۔

بس۔۔ ایک ب۔۔ بھی نہیں "جیمز بستر سے اٹھا۔۔ اپنی شرٹ۔۔ ہیزل کے تکیے پر سے کھینچی

۔۔ مگر وہ ہیزل کی ایک مٹھی میں جکڑی ہوئی تھی جیمز کے کھینچنے کے باوجود۔۔ نہ جانے کیوں

ہیزل نے اسے نہیں چھوڑا وہ اپنی اس حرکت سے خود بھی انجان تھی۔۔

در حقیقت وہ جاننا چاہتی تھی وہ کہاں فریش ہوتا ہے جبکہ یہاں تو بس ایک ہی ذریعہ تھا۔۔

نہیں "جیمز نے سخت نظروں سے اسکو گھورا اور شرٹ اسی کے ہاتھ میں چھوڑ کر۔۔۔ وہ۔۔۔ اسی دروازے کی جانب بڑھا جو بالکل ڈور نہیں لگتا تھا۔۔۔

ہیزل کا چہرہ اس حرکت پر لال سرخ ہو رہا تھا۔

جیمز کی شرٹ دیکھ کر وہ بہت شرمندہ تھی وہ کیا سوچے گا اسکے بارے میں۔۔

وہ اس شرٹ کو اٹھاتی اسکی سمیل کرتی سوچنے لگی

یہ سمیل بہت خوبصورت تھی۔۔۔ پتہ نہیں کتنا مہنگا وہ پرفیوم یوز کرتا تھا۔۔

بس اسکا دل کیا اپنے پاس رکھ لے۔۔۔

کیا چوری نہیں اسنے مانگ لیا تو۔۔۔ وہ کشمکش میں تھی پھر چپکے سے۔۔۔ دل نے اس چوری پڑا مادہ کر لیا

سنے کافی کپڑے لیے تھے سوچا تھا سیلری میں سے دے دے گی پیسے پیسے۔۔۔ اسکے پاس تھے

۔۔۔ پہلے فریش ہونے کا سوچا۔۔۔ اور وہ اسی طرح فریش ہوئی جیسے پہلے ہوئی تھی

یہ جانے بنا اب بھی جیمز کے موبائل کی خوفنا آنکھ نے یہ سارے مناظر ریکارڈ کر لیے ہیں۔۔۔

وہ کافی موٹے کپڑوں میں باہر نکلی۔۔۔ ہائی نیک پر لونگ کوٹ پہنا اور بالوں کو ڈرائیر کر کے وہ اب نارمل لگ رہی تھی تب تک جیمز بھی اگیا۔۔ اسنے اپنی سیکینگ کر لی اور جیمز کی شرٹ سب سے نیچے دبا دی وہ ڈر رہی تھی کہیں وہ اسکے متعلق سوال نہ ہر لے۔۔۔

مگر جیمز نے کچھ نہیں پوچھا یہ نگاہ اسپر ڈال کر اسنے اپنے بال بنائے اور وہ۔۔۔۔۔

سیل فون کی جانب بڑھا

ہیزل اسے دیکھ رہی تھی وہ کتنا بھرپور اور خوبصورت تھا۔۔۔

اور پھر نخرہ الگ۔۔۔

وہ چھوٹا سا بیگ پیک کر گئی جو اسنے اسکی سیکٹری سے ہی منگایا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے پیسے نکالے

شاید اتنے پورے ہوں " اسنے سوچا

وہ نکال کر چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی اس تک پہنچی۔۔۔۔

جیمز جو وڈیو سٹاپ کر کے اب۔۔۔ کارٹر کو کال ملا رہا تھا ہیزل کے نزدیک آنے پر ترچھی نظروں

سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

وہ۔۔۔ یہ پیسے "اسنے اسکی جانب پسے بڑھائے

جیمز نے کال کاٹی اور پوری توجہ سے اسکی جانب دیکھا

اسکے قد سے تو وہ بہت چھوٹی سی تھی۔۔۔

جیمز پورا سر جھکائے اسے دیکھ رہا تھا جو پہلے سے سر جھکائے کھڑی تھی

یہ وہ کپڑے لیے تھے انکے "وہ ہاتھ اوپر کرتی بولی۔۔۔

جیمز کو اب واقعی ہنسی آئی۔۔۔

ہیزل نے چونک کر سر اٹھایا۔۔۔

اسکے لبوں پر طنزیہ مسکان دیکھ کر پل میں چہرہ بے عزتی کے احساس سے سرخ ہوا۔۔۔

جیمز جھکا۔۔۔ ہیزل کے کان کے قریب۔۔۔

کچھ تو تھا اس نزدیکی میں کہ وہ حد سے زیادہ بہکنے کا سوچتا۔۔۔ اور شاید جیکوب نے درست کہا تھا

اسکے پاس جا کر کسی اور چیز کی طلب نہیں رہتی۔۔۔

یہ جو تم نے پہنا ہوا ہے اسکے آدھے پیسے بھی نہیں ہیں یہ جو تم سارے کپڑوں کے دے رہی ہوں
"وہ بولا۔۔۔"

ہیزل کا ہاتھ کانپ سا گیا۔۔۔

اتنا مہنگا لباس پہنا تھا اس نے

خیر تمہیں مجھے یہ دینے کی ضرورت نہیں۔۔۔ جو مجھے چاہیے میں لے لوں گا میں ویسے بھی کسی
پر ادھار رکھنے کا قائل نہیں "اس نے اسکا گال تھپتھپایا اور کارٹر کو کال کرنے لگا۔۔

ہیزل نے شرمندگی سے۔ ہاتھ پیچھے کر لیا

تبھی دروازے پر دستک ہوئی

کم "جیمز کی آواز پرویٹر اندر آیا اور پورے اپارٹمنٹ میں کھانے کی خوشبو پھیل گئی

ہیزل کے اندر بھوک مچل اٹھی۔۔

سرائینی سرویس "ویٹر بولا تو اس نے نفی میں سر ہلایا ویٹر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ہیزل جلدی سے کھانے کی جانب بڑھی

جیمز کارٹر اور گارڈ، کوپلین ریڈی کرنے کا آرڈر دے چکا تھا۔۔۔

ہیزل نے جلدی سے پلیٹ اٹھا کر کھانا نکالا اور بنا جیمز کی طرف دیکھے کھانے لگی

جبکہ جیمز اسکے ساتھ اکریٹھ گیا ایک پل کو وہ رکی

مگر پھر اسکی جانب دیکھے بنا کھانے لگی۔۔۔

جیمز کی نظریں ہیزل پر ہی تھی۔۔۔

وہ ایسے کھا رہی تھی کہ، زیادہ سے، زیادہ۔۔ منہ میں ڈالے

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ہیزل نے منہ بسور ا بھی تو اسکا پیٹ نہیں بھرا تھا

م۔۔ مجھے اور کھانا ہے "وہ رونے والی ہوئی

تو جانوروں کی طرح کیوں کھا رہی ہو مینرز سے کھاؤ "اسنے خود اسکے لیے لقمہ بنایا۔۔ اور اسکے منہ

کی طرف بڑھایا۔۔۔

ہیزل نے بس دل میں سوچا دو دن بعد کھانا جس کو ملے وہ۔۔ پاگلوں کی طرح کھاتا ہے خود تو کھا کھو
"کر بیٹھیں ہیں"

ہیزل بنا احتجاج کے اسکے ہاتھ سے کھانے لگی۔۔۔۔

وہ جتنا کھانا چاہتی تھی جیمز نے اسے اتنا کھلایا۔۔۔

مجھے اور بھی کھانا ہے۔۔ "وہ رکاتو ہیزل منمنائی

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

جان تمھاری اتنی سی ہے کھانا تم دس بارہ بندوں کا کھار ہی ہو "وہ گھور کر بولا۔۔۔۔

ہیزل چپ سی ہوئی۔۔۔

کچھ اور کھالو۔۔ اب۔۔۔ "اسنے احسان کیا جیسے

کیا "وہ خوش ہوئی

کچھ میٹھا۔ "اسنے ڈیزرٹ کی طرف اشارہ کیا تو۔۔۔۔

وہ سر ہلاتی بال کانوں کے پیچھے کرتی ڈیزرٹ کا باؤل کو دیکھنے لگی۔۔۔

ڈیڈ "جیکوب استنبول کے لیے نکلنے سے پہلے اسکے روم میں آیا:

جیک نے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں "وہ سنجیدہ تھا حالانکہ کم ہی سنجیدہ ہوتا تھا۔

ہاں بولو۔۔" جیک نے کہا

میرے لیے کوئی فلورائٹھپ فلودہ مت ڈیسا ئیڈ کرے گا میں اپنے لیے ڈیسا ئیڈ کر چکا ہوں۔۔

مجھے دوبارہ سے ہیزل کا چیپٹر نہیں کھولنا "جیک نے ناگواری سے کہا۔۔۔

ڈیزی "جیکوب بولا سنجیدگی سے۔۔ جیک نے گھیرہ سانس بھرا۔۔

اوکے۔۔۔ ابھی اپنے میشن پر جاؤ "اسنے کہا تو۔۔ جیکوب باہر نکل گیا۔۔۔

ڈیزی اچھی لڑکی ہے "پرل مسکرائی

جیک نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ منہ بنا گئی

"مجھے سمجھ نہیں آتی آپ اپنے دونوں بیٹوں کے لیے ویلن کیوں بن گئے ہیں

وہ تو گدھے ہیں میں بھی بن جاؤں "جیک نے ایک دم کہا تو پرل۔۔ اسکی۔ جانب دیکھنے لگی جبکہ
لبوں کی تراش میں قہقہہ مچل رہا تھا

جیک کو اپنی بات کا اندازا ہوا۔ اور پھر پرل کے لبوں میں مچلتی ہنسی کو دیکھ کر وہ اٹھا
وہیں رک جاؤ گستاخ۔۔ لڑکی۔۔ اتنی ہمت سے مجھ پر ہنس رہی ہو تو سزا بھگتو "وہ بولا تو۔۔۔
پرل نے نفی میں سر ہلایا

میں تو بس سوچ رہی ہوں کچھ "وہ شانے اچکا گئی
ہاں بتاتا ہوں تمہاری سوچ کو بھی "وہ۔۔ اسکی جانب قدم اٹھاتا گیا جبکہ پرل مسلسل انکار کرتی
رہی

--

وہ اس سے پہلے گھر سے نکلتا اسے۔۔ یاد آیا۔۔ کہ۔ جیک ان دونوں کے پیچھے سے کچھ نہ کچھ
ضرور کرے گا تبھی وہ ڈیزی کے پاس آگیا

وہ سر گٹھنوں پر جھکائے بیٹھی تھی

تو۔۔۔ چڑیا کے پر کٹ گئے ہمہمم "اسنے اسکے گال۔ پر ہاتھ رکھا

ہاتھ مت لگائیں مجھے " وہ غصے سے ہاتھ ہٹا گئی

اتنا غصہ اچھا نہیں جو کام کر نہیں سکتی وہ کرو مت " وہ اسکے سامنے بیٹھ گیا زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ لیا

جیک تمہارے پاس آئے گا

اتنے دن سے تم اس گھر میں رہ رہی ہو۔۔ وہ اب تمہارے پاس لازمی آئے گا۔۔ تم انہیں
صرف یہ بتاؤ گی تم انیس سال کی ہو اگر تم نے زیادہ ہوشیاری کی بہت برا ہو گا تمہارے لیے " وہ
گھور کر بولا ڈیزی بھی اسے گھورتی رہی مگر بولی کچھ نہیں

جیکوب نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں بھرا۔۔ ایسے گھوروں کی تو میں۔۔ تو تمہارے

کمرے میں ہی ٹک جاؤں گا " اسنے آنکھ دبا کر کہا

مجھے۔۔ میں۔۔ میں انہیں سب سچ بتا دوں گی میرے بابا کو مارا ہے آپ دونوں نے " وہ بولی۔۔ تو

آنسو خود اگئے

ہاں اتنا وہ تمہارا سگا "جیکوب نے سر جھٹکا

تمہیں میری بات سمجھائی ہے "جیکوب نے اب کی بار سنجیدگی سے کہا۔

کوئی پروہلم اپنے لیے کھڑی مت کرنا ہم دونوں پھر بھی شریف ہیں مگر جیک بلکل شریف نہیں ہے میں تمہیں کہہ رہا ہوں وہ الٹا لٹکا دے گا تمہیں جب اسے پتہ چلے گا تم یہاں کس مقصد سے آئی تھی۔۔ اکثر میں نے دیکھا ہے وہ تمہاری جتنی لڑکیوں کو جنگلوں میں پھیکوا کر۔۔ جنگلی جانوروں کا ناشتہ بنوا دیتا ہے اور تمہیں تو کوئی کھا کر جانور ڈکار بھی نہ مارے تو بہتر نہیں ہے میرا شکار بن جاؤ "وہ اسے ڈرانے لگا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جہاں اسے صاف لکھا نظر آ رہا تھا کہ ہاں وہ اس سے ڈر گئی ہے۔۔ ڈیزی نے سر ہلادیا۔

جسٹ لائیک مائے بیبی گرل "وہ جھکا۔۔ ڈیزی کی آنکھیں پھٹی۔

یہ دوسری بار تھا البتہ جیک اپنے کام میں۔۔ بہت مستعد تھا۔

وہ۔۔ اپنی مرضی سے۔۔ بنا مزید وقت ضائع کیے دور ہوا۔

ام م م اب تو دل کرتا ہے بس جلدی لوٹ آؤ۔ "وہ بولا تو ڈیزی نے۔ اپنا چہرہ چھپالیا جیکوب

البتہ ہنستا ہوا باہر چلا گیا

باہر نکلتے ہی اسکے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی تھی کیونکہ وہ۔۔۔

اپنے بھائی کے لیے استنبول چھینے جا رہا تھا

-

وہ بھاگتا ہوا باہر نکلا تھا اور ان کے ساتھ اتنے گارڈز تھے۔۔ کہ جیسے معلوم ہوتا کہ ایک پورا شہر ہی وہ اٹھالے کر جا رہے ہوں۔۔۔

وہ دونوں دو دن بعد استنبول پہنچ گئے تھے۔۔ جیمز اسے ایک کابیج میں لے آیا تھا یہ بہت خوبصورت تھا۔۔ سمندر کے قریب تھا۔۔ کہ باہر نکلتے تو ٹھنڈی ہوائیں جسم سے ٹکراتی۔۔ ہیزل۔۔ اس جگہ کو دیکھ کر کافی۔۔ خوشی محسوس کر رہی تھی۔۔ جو اسی یہاں آنے سے پہلے تھی وہ سب۔۔ ختم ہو گئی تھی

جیمز نے اسے۔۔ اپنے ساتھ چلتے ہوئے ایک نظر دیکھا اور پھر اسے آگے کیا۔۔ وہ اب اسکے سامنے آگئی۔۔۔

ہوا سے اسکے بال اڑ رہے تھے پانی کا شور۔ دونوں کے کانوں میں سنائی دے رہا تھا

ہیزل کا دل اسکی نظروں سے بے ترتیب سادھڑک رہا تھا۔۔۔

اسے اپنے دل کی دھک دھک جیسے سامنے کھڑے شخص کی دھڑکنوں کے ساتھ میل کھاتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

ہیزل کی نظریں اسکی۔۔ تپش زدہ نظروں سے گھبرا کر جھک سی گئیں۔۔۔

جیمز نے اسکے گال پر ہاتھ رکھا۔ اور جیسے اسکا خود پر اختیار اب ختم ہو گیا تھا۔

وہ اسکے لیے اتنی اہم ہو جائے گی۔۔ اسنے کبھی سوچا بھی نہیں تھا خیر اسے یاد بھی نہیں تھا ہیزل کون ہے بچپن میں اسے اس سے شدید نفرت تھی کیونکہ ڈیڈ کو اس سے نفرت تھی مگر آج لگتا تھا۔۔ کہ یہ نفرت تو بے وجہ تھی وہ تو بنی ہی صرف والہانہ محبت کے لیے تھی۔۔ اسکی زندگی میں۔۔۔ صرف محبت اور محبت کی خوشبو تھی میٹھاس تھا۔ مدھم۔ چاشنی تھی وہ۔۔ تو سراپا محبت تھی۔ پھر بھلا وہ کیسے اس سے نفرت کر پاتا وہ جانتا تھا ڈیڈ نے پرل سے بے حد محبت کی۔ اور آج بھی وہ پرل کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا پرل جیک کے لیے ان دونوں سے کہیں زیادہ اہم تھی۔

تو کیسے نہ پھر جیمز کے لیے ہیزل ہر چیز سے کہیں زیادہ اہم ہوتی وہ اسی کا بیٹا تھا وہ ثابت کرے گا
۔۔ کہ وہ۔۔ اسی لڑکی سے محبت کرے گا جس سے جیک نفرت کرتا ہے اسکی جھکی جھکی پلکیں
دیکھتے ہموہ سوچتا ہوا اسکے نزدیک ہوا اور بے حد نرمی چاہت۔ اور محبت سے اسکا چہرہ تھام کر ا
سنے استنبول کی ہواؤں میں اپنی محبت کی۔۔ نرمی۔۔ اسکو دی تھی

ہیزل کچھ۔۔ جزبزی ہوئی کیونکہ اب کے بات کچھ الگ تھی۔۔ مگر وہ۔۔ بھی تو محبت میں پور پور
ڈبی تھی تبھی۔۔ وہ اسکا ساتھ دینے لگی

ہوائیں اٹھلا کر سمندر کے پانی کے شور سے جا ملتی۔۔

محبت۔۔۔ بھڑک اٹھی تھی جزبات کا طوفان تھا۔۔ دونوں کے بیچ۔۔۔

اور جیمز ان قیمتی لمہوں سے زبردستی خود کو باہر نکلتا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

جہاں خمار تھا۔۔۔۔

وہ جی جان سے ان آنکھوں میں موجود خماری پر فدا ہوتا۔۔۔ آنکھوں پر لمس کی شدت بکھیر گیا

۔۔۔

ہیزل۔ نے بوجھل نظروں سے اسے دیکھا

سے آئی لویو جیمز" اسنے فرمائش کی۔۔ ہیزل کے لبوں کی تراش میں شرمیلی سی مسکراہٹ ٹھہری

--

اور اسنے مدھم آواز میں اسکی خواہش پوری کی

آئی لویو جیمز" وہ اسکے کان کے نزدیک ہوا کے دوش پر بولی۔۔

جیمز نے جیسے اسکے لفظوں کو خود میں ہیل کیا تھا۔۔

اب۔۔ تم کانچ میں جاؤ۔۔ مجھے کچھ کام ہے میں کچھ دیر تک آتا ہوں" وہ بولا تو ہیزل نے بنا کسی تردد کے سر ہلا کر اسکی بات مانی اور وہ اس کانچ میں چلی گئی جب تک وہ اندر نہیں گئی تب تک۔۔ جیمز وہیں کھڑا رہا اور اسکے بعد وہ مڑا۔۔

چہرے پر سے تمام نرمی ختم ہو گئی اور اسنے۔۔

اب کارٹر کی جانب قدم اٹھائے

کارٹر۔۔ لیپٹاپ پر۔۔ کچھ کھولے کھڑا تھا اسکے لیے یہ استنبول کی مافیا۔۔۔ کے۔۔۔ آفس کے باہر کا منظر تھا۔۔

جہاں کئی گاڑتھے اسنے دوسرا کیمرہ کھولا۔۔۔ تو۔۔ اب منظر اندر کا تھا جہاں۔۔۔

کی لوگ بیٹھے تھے۔۔۔

اور بچ میں ادین بیٹھا تھا یہ بڑی عمر کا لڑکا تھا ان دونوں سے۔۔ تو بڑا ہی تھا۔۔ اور۔۔ اپنے بندوں سے کوئی بات کر رہا تھا شاید اس بات سے وہ انجان تھا کہ جیمز۔۔ استنبول میں ہے۔۔ مگر وہ ابھی حملہ نہیں کرے گا کیونکہ۔۔۔ وہ تو۔۔ کی گھنٹوں کا سفر۔۔ پرائیویٹ جٹ میں طے کر کے یہاں پہنچ چکا تھا۔۔۔ اور تقریباً اب دن نکلنے والا تھا۔۔۔

جبکہ جیکوب۔۔ کو آنے میں کم از کم بھی۔۔ ایک دن لگ جاتا شاید رات بھی موسم کافی خراب تھا تبھی زیادہ وقت لگتا ورنہ وہ جلد یہاں پہنچتا۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

اور اس نے گارڈز کی جانب دیکھا جو۔۔۔ سارے ہی ینگ لڑکے تھے اسکی۔ ساری ٹیم ہی ینگ تھی۔۔ اسنے۔ سب کی طرف دیکھا وہ سیاہ کپڑوں میں بس اپنے بوس کے لیے استنبول چھینے کو جیسے تیار تھے

یو گائیز گوائنڈ ٹیک سم ریٹ۔۔ "جیمز نے سب کو کہا۔۔

جبکہ خود کارٹر کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

مجھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے۔ جیمز "کارٹرنے اب بات شروع کی کیونکہ وہ اس قسم کی باتیں۔ ایک دوسرے سے تنہائی میں ہی کرتے تھے جبکہ اسکے دو خاص گارڈ بھی ساتھ ہوتے تھے

کیا گڑبڑ "جیمز نے اسکی جانب دیکھا

ڈین نیورک میں نہیں ہے "کارٹرنے بتایا

تو لندن ہو گا کیونکہ رہتا تو وہ وہیں ہے صرف ایلن۔ کی جائیداد کے لیے وہ یہاں پڑا ہے۔۔۔

نہیں۔۔ وہ امریکہ میں نہیں ہے "جیمز نے اب چونک کر۔ دیکھا۔۔

یعنی یہ سانپ پھن پھیلا رہا ہے "جیمز باہر دیکھنے لگا

ہاں۔۔۔ "کارٹرنے کی بات جیسے مکمل ہوئے بنا ہی اسے سمجھ ا۔ گئی تھی۔

تمہیں لگتا ہے میں ہار جاؤ گا "وہ بے خود نظریں لیے۔۔۔ اسہی جانب دیکھنے لگا

نہیں تم ہارو گے نہیں مجھے یقین ہے ایک بار جس چیز کو تم دیکھ لو تم چھین کر دم لیتے ہو۔۔

مگر استنبول کو بچانے کے لیے۔۔ انکی اپنی دو مافیا ہیں پھر ڈین کی اور ایلن کی ٹیم الگ ہمارے

بندے کم ہیں اور میں کسی کا بھی جانی نقصان نہیں چاہتا جیمز "وہ بولا تو جیمز خاموش ہو گیا۔۔۔

یہ سب ہمارے ساتھ بہت چھوٹی عمروں سے کام کر رہے ہیں اور انکی آنکھیں انکی وفاداری کا
ثبوت ہیں تم انھیں جس جگاڑنے کا کھوگے یہ لڑیں گے مگر۔۔۔ بہت فرق ہے ہمارے چند
لوگن میں اور انکے بے شمار لوگوں میں "اسنے کہا۔۔۔ جیمز باہر کی جانب سمندر میں جوش مارتی
لہروں کو خاموشی سے دیکھ رہا تھا بنا کچھ بھی سوچے مزید۔۔۔

جیکوب سے کنٹیکٹ ہوا "کارٹر جانتا تھا وہ اب اس کا سویلوشن نکال کر ہی جواب دے گا
"ہاں ہوا تھا وہ۔۔۔ فلائے کر گیا ہے۔۔۔

منشن پر نظر رکھنا دونوں "وہ پیچھے بیٹھے گارڈز کو بولا۔۔۔

یس سر "وہ بولے۔۔۔۔

تو جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

دن نکل آیا تھا۔۔۔ تبھی ان لوگوں نے لوگوں کی گھما گھمی سے چھپنے کے لیے اپنے بندے ادھر
ادھر کر دیے۔۔۔

وہ کسی کی نظروں میں آکر نقصان یہ کوئی مخبری نہیں چاہتے تھے۔۔۔

تبھی کارٹر کو جیمز نے سب سمجھایا کہ وہ۔۔۔ لوگ الگ الگ حصوں میں بٹ جائیں۔۔۔۔

اور۔۔ کارٹرنے سر ہلایا۔۔

اور جیمز۔۔ گاڑی سے باہر نکلا

اسکے قدم کاٹیج کی طرف تھے۔۔

لبوں پر مسکراہٹ اتر آئی۔۔

وہ چلتا ہوا دروازے تک آیا لکڑی کا دروازہ اندر دھکیل کر

۔ وہ لکڑی سے بنے کاٹیج کے فرش پر چلتا۔۔ اندر۔۔ موجود ایک روم میں اگیا۔۔۔

یہ روم بے حد خوبصورت تھا۔۔ بہت بڑا نہیں تھا۔۔ چھوٹا سا روم تھا۔۔

بیچ میں بس ایک بیڈ تھا جبکہ۔۔ ایک طرف ایک لکڑی کی چیئر تھی۔۔ تو دوسری طرف۔۔

ایک صوفہ۔۔ ایک طرف الاؤجل رہا تھا۔۔۔

جس سے۔۔ اس کمرے میں ہیٹ تھی اور ایک بڑی کھڑکی تھی جس کے اس پار سمندر کی جوش

مارتی لہریں صاف دیکھائی دے رہیں تھیں۔۔۔

بس اتنا اس کمرہ تھا اور بے حد کمفرٹیبیل تھا۔۔ اسنے بیڈ کی جانب دیکھا۔۔

سفید۔۔۔ لحاف میں وہ لیپٹی سو رہی تھی۔۔۔

جیمز۔۔۔ اپنی دھڑکنوں کا آخر کرتا کیا

وہ مدھم سا مسکرایا۔۔۔۔

آج اسے اپنے کان میں لگے ایئر پیس کی آواز سخت زہر لگی۔۔۔ آج وہ۔۔۔ خاموشی چاہتا تھا چاروں

اطراف میں اسے ایئر پیس نکال دیا۔۔۔

اور۔۔۔ ٹیبل پر رکھ کر۔۔۔ وہ خود بھی اس لحاف میں لیٹ گیا

وہ۔۔۔ سوتی ہوئی کتنی معصوم لگ رہی تھی

اسکے ساتھ لیٹ کر کس کافر کو نیند آنی تھی۔۔۔

وہ اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کچھ دیکھتا رہا۔۔۔

اور پھر اسنے اسکے بالوں کو زرا ہٹا کر اسکے سر پر۔۔۔ پیار کیا

ہیزل کسمسا کر اسکے نزدیک ہو گئی اور جیمز کو چاہیے بھی کیا تھا۔۔۔۔

وہ اسکے کو خود میں سموئے آنکھیں موند گیا۔۔۔

ایک لمبی اور گھیری نیند لینے کے بعد وہ اٹھی تو۔۔۔ اسنے دیکھا جیمز نہیں تھا یعنی وہ آیا ہی نہیں تھا

اسے لگا۔۔ مگر پھر بسترے پر۔۔ اسکا کوٹ دیکھ کر۔ وہ مدھم سا مسکرائی۔۔

دل گدگداسا گیا۔

اسنے بالوں کو سمیٹ کر ایک طرف کیا

یہ کیا طریقہ تھا بھی وہ۔۔ دن میں سوتی رہی اور رات وہ جاگ گئی۔۔

اسے بالکل اچھا نہیں لگا ایسا کرنا تبھی اسنے اپنے چہرے کے کیوٹ ایکسپریشن بنائے اور وہ اٹھی

پہلے وہ کھڑکی کے پار پانی کی لہروں کو۔۔۔ پتھروں سے سر ٹکراتی دیکھتی رہی۔۔

اور پھر وہ دروازہ کھول کر باہر آ گئی۔۔۔

اسے بھوک لگی تھی

تبھی وہ سنگل کبنیٹ کی طرف آئی جو کچن کی طرح کا تھا یہ جگہ بہت خوبصورت تھی مگر بہت چھوٹی

لیکن کفر ٹیبل بھی اور اسے یہاں رہتے ہوئے مزاحارہا تھا۔۔۔

اسنے کبنیٹ کھولا۔۔۔ تو وہاں کافی بوتلیں تھیں

تو اسنے منہ بنایا

یہ وائین تھی "اور وائین وہ کبھی نہیں پیتی تھی۔۔۔

مگر کیبنیٹ بند کرنے سے پہلے اسکی نظر لیبلز پر گئی تو وہاں۔۔۔ ریڈ جو س لکھا تھا نہ کے وائین

اسے کچھ تسلی ہوئی کیونکہ اور تو کچھ نہیں تھا یہاں

پھر اسکی نظر مینی سائیز فریزر پر گئی تو ایکسائیڈ سی ہوتی وہ فریزر کھول گئی

اندر سارا فریزر۔۔۔ سینڈویچیز۔۔۔ چاکلیٹس۔۔۔۔

اور پیسٹریز اور مختلف چیزوں سے بھرا تھا اسنے ایک جوس کی بوتل اٹھائی اور۔۔۔ چاکلیٹس
پیسٹری اور سینڈویچ لے کر وہ۔۔

ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔

اسنے سیل فون نکالا اور آہستہ آہستہ کھاتے ہوئے وہ۔۔ جیمز کو کال ملانے لگی

اسنے اسے پہلی بار خود سے کال کی تھی۔۔

دل میں الگ ہی خوشی تھی مگر دوسری طرف کال پیک نہیں ہوئی۔۔ اسنے سیل فون پیچھے پھینک

دیا

اور

۔۔ آرام سے اسنے۔۔ سب کچھ کھایا پیا۔۔۔۔۔

ہاں جوس کا ٹیسٹ ڈیفرینٹ تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ درحقیقت وہ۔۔ اس وقت کی سب سے مہنگی وائین تھی

جو لیبل چینیج کر کے انھوں نے بلیک میں منگوائی تھی

۔ اور کاٹرنے اسے یہاں رکھا تھا۔۔ کیونکہ یہ ایک قیمتی چیز تھی۔۔۔

ہیزل کو جو س جو کہ وہ سمجھ رہی تھی جو س کافی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔ اور وہ رفتہ رفتہ پوری بوتل

انجانے میں چڑھا گئی

اس کا دماغ بے قابو تھا۔۔

ٹیبیل پر ایک دم سر رکھتی۔۔ وہ پکارنے لگی

جیمز "اسکے لبوں سے نکلا۔۔۔

جیمز "وہ چیخی۔۔۔

بد تمیز آدمی "وہ منہ بنا گئی۔۔۔

کوئی اپنی گرل فرینڈ کو اکیلا چھوڑتا ہے "وہ اپنے ناخون کاٹتی بولی۔۔۔

کال بھی نہیں اٹھاتے "وہ منہ بسورنے لگی۔۔۔

نشہ اسکے سر پر سر چڑھ کر بول رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے ٹیبل پر ہاتھ مار کر ٹیبل پر گانے بجانے شروع کر دیے وہ۔ اونچی اونچی آواز میں گانے
گانے لگی۔۔۔۔۔

" تبھی دروازہ کھلا اور کچھ۔۔۔ لڑکیاں اندر آئیں

ہیزل نے انکی جانب دیکھا

اسکی آنکھوں میں سرخ ڈورے کی ایک لائین سی بن گئی تھی جس نے اسکے حسن کو نکھار دیا تھا

۔۔۔۔۔

وہ لڑکیاں اسکے نزدیک آئیں

گڈ ایوننگ میم " وہ بولیں

ہیزل کچھ دیر آرام سے بیٹھی انھیں دیکھنے لگی۔۔۔

اور پھر وہ ٹیبل پر چڑھ گئی۔۔

اٹس ناٹ۔۔ ایوننگ۔۔۔۔۔ اٹس۔۔۔۔۔ نائیٹ۔۔۔۔۔ " وہ۔۔ گھومی تو ان سب نے ایکدم اسکو

پکڑنا چاہا کہیں وہ نیچے نہ گیر جائے

اینڈ یونو نائیٹ کیا ہوتی ہے " وہ زرا اثر مانے لگی

جیمز اور میں "۔۔۔۔۔ وہ رک گئی۔۔۔۔۔

تم لوگوں کو۔۔۔۔۔ بتاؤ "وہ ایکسائٹڈ سی نیچے اتری وہ لڑکیاں گھبرا کر باہر نکلیں وہ تو اسے تیار کرنے
آئیں تھیں۔۔۔۔۔

وہ باہر آئیں۔۔۔۔۔ تو

۔۔۔۔۔ ہیزل نے انھیں گھورا۔۔۔۔۔

رو کو ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی تم لوگ ایسے کیسے جاسکتے ہو۔۔۔۔۔ رک جاؤ تم لوگوں میں
مینرز نہیں ہیں "وہ غصے سے کہتی۔۔۔۔۔ باہر نکل آئی۔۔۔۔۔

باہر جیمز کے تمام گارڈز۔۔۔۔۔ کارٹر جیمز خود اور۔۔۔۔۔ سب تھے ہیزل جھومتی ہوئی

۔۔۔۔۔ ان لڑکیوں تک پہنچی۔۔۔۔۔ جو

۔۔۔۔۔ اس سے پہلے جیمز کو کچھ بتاتیں۔۔۔۔۔

نمونہ اسکے سامنے تھا۔۔۔۔۔

جیمز پینٹ کی پوکش میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

جیمز "وہ اچھلتی ہوئی۔۔ اس کے سینے سے لگی۔۔۔۔۔"

جیمز نے گڑبڑ محسوس کرتے ہوئے پھاڑ کھانے والی نظروں سے کارٹر کی طرف دیکھا جبکہ ہیزل کی کمر میں ہاتھ ڈال لیا۔۔ تاکہ وہ گیرے نہ۔۔۔

گھٹیا انسان کاٹیج میں یہ سب رکھنے کی کیا ضرورت تھی "وہ شدید برہم ہوا کیونکہ آج تو اس نے ہیزل کو۔ اپنے دل کی بات بتانی تھی یہاں محترمہ نشے میں بالکل دھت ہو چکی تھیں جیمز یہ لڑکیاں انھوں نے میری بات نہیں سنی میں انھیں بتا رہی تھی۔۔۔۔۔"

ہیزل ایکدم اس سے دور ہوتی ان لڑکیوں کی شکایت کرنے لگی جو کہ۔۔ پریشان ہو گئیں تھیں

جیمز۔۔۔۔۔ نے سر ہلایا

"ادھر آؤ۔۔"

"نوںو۔۔ میں انھیں بات رہی تھی میں اور جیمز رات میں۔۔۔۔۔ ہم دونوں رات میں۔۔۔۔۔ بہت

اس سے پہلے وہ سب اگلی جیمز نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر سب کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

جو سب اپنی ہنسی دبا رہے تھے

--

گیٹ آؤٹ فروم مائے ہئیر "وہ سب پر دھاڑا
ہیزل نے اس سے اپنا ہاتھ۔۔ چھڑانے کی کوشش کی
سب سر ہلا کر جانے لگے

تمہیں تو میں اچھے سے پوچھ لوں گا کہ اس۔۔ انسان "کارٹر کے قہقہے پر۔۔۔ اسنے۔ اس دور دھکا
دیا

یار اچھا سننے تو دے۔۔۔ "کارٹر بولا

--

"کارٹر تم مرنا چاہ رہے

۔ اتنے میں ہیزل نے اسکی گرفت ڈھیلی محسوس کی اور۔۔ اس سے الگ ہوئی۔۔۔

اوہ ہیزل بیبی تو آپ کیا بتا رہیں تھیں آپ اور جیمز رات میں "۔۔۔

کارٹر "جیمز نے اسکی کمر میں مکہ رسید کیا۔۔

ہم دونوں۔۔۔ ہوٹل میں۔۔۔ نہیں ہوٹل کے روم میں۔۔۔

ہاں ہاں "جیمز نے اسے

۔۔۔ مکے لاتیں مار کر اسکی گاڑی کی طرف دھکیلا

کیا جاتا تمہارا اگر میں بھی جان پاتا رو مینس کیسے کرتے ہیں"۔۔۔

کارٹر نے منہ بسورا۔۔

"باسٹرڈ۔۔۔ تمہاری ہڈیاں توڑ دوں گا۔۔۔

پیچھے سے ہیزل کی ریل پھر سے چل پڑی تھی۔۔

جیمز اسکے اگلنے پر۔۔۔ وہ باتیں جو نہ بتانے والی تھیں اسکے منہ پر سختی سے ہاتھ رکھ گیا۔۔۔۔

کارٹر کا قبضہ بلند ہوا۔۔۔

اور جیمز۔۔۔ کالس نہیں چلا پہلا بم کارٹر میں ہی لگا کے اسے بلاسٹ کر دے۔۔

وہ سب وہاں سے جا چکے تھے۔۔ جیمز نے جھومتی ہوئی ہیزل کو چھوڑا تو وہ جلدی سے اس سے

دور ہوتی۔۔۔ پانی میں بھاگی۔۔۔

جیمز نے۔۔ ہیزل کو گور سے دیکھا۔۔

سٹاپ "وہ زیادہ پانی میں جانے لگی تو۔۔۔ جیمز پیچھے سے بولا۔۔

ہیزل نے کہاں سننا تھا وہ۔۔۔ پانی میں اچھلنے لگی۔۔۔

اف اتنی سردی تھی وہ پانی میں پاگلوں کی طرح اچھل رہی تھی کیشن اسکے پاس آگیا۔۔ اسے اس

سردی کی پرواہ نہیں تھی پرواہ تو یہ تھی کہ وہ بیمار پڑ سکتی تھی۔۔۔۔ جو کہ وہ تھی بھی

تبھی جیمز نے۔۔ جو تاپاؤں سے اتارا اور اس ٹھنڈے پانی میں اسکے قریب جانے لگا

ہیزل نے نوٹ کیا کہ وہ اسکے قریب آرہا ہے۔۔

آپ "وہ بولی اور پھر ایک دم آگے بڑھ کر اسکے سینے سے لگ گئی جبکہ جیمز نے۔۔ مسکرا کر اسے

ایک بازو میں اوپر اچک لیا۔۔۔

ہیزل کا دل زوروں سے دھڑک اٹھا تھا جیمز کا بھی دل۔۔۔ اسکے بالوں کی مدھر خوشبو اور۔۔۔ پیار

کی اس سرد فضا پر بے ہنگم سا ہوا

ہیزل چہرہ جھکائے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی دونوں کے لبوں کی تراش میں مسکان دبی ہوئی تھی

۔۔ مستقبل سے انجان مسکان۔۔۔

ہیزل نے۔۔ اپنے ٹھنڈی انگلیوں کی پور سے اسکی سیاہ بھنور چمکتی آنکھوں کو چھوا۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ اسے نیچے اتارا۔۔۔

ہیزل نے دونوں بازو اسکی گردن میں حائل کر لیے اور جیمز اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔۔

سرد ہواؤں میں سمندر کی لہروں کے سرسراتے شور اور گھیری رات میں محبت۔۔ نے ان دونوں کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھا۔۔۔

وہ اسپر۔۔۔ حق جتا رہا تھا۔

ہیزل کی جان سے۔۔ اسکی خواہش کا احترام کر رہی تھی۔۔ یہ قیمتی لمحے دونوں کو عجب فسوں میں لے گئے۔۔

جہاں سے واپس دونوں ہی نہیں آنا چاہتے تھے۔۔۔ وہ بمشکل خود کو اس کی قید سے رہا کر کے۔۔ اسکے چہرے پر سے بال ہٹا کر اسکا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔۔

بہت شوق ہے سب اگلنے کا تمہیں "وہ مصنوعی غصے کا اظہار کرتا اسکے بالوں کو۔۔۔ اپنی مٹھی میں جکڑ کر چہرہ اوپر کر گیا۔۔۔

اور کس کس طرح وہ اسپر فدا ہوتا وہ ضبط کھوتا ایک بار پھر جھکا۔۔۔ اور اس بار ہیزل نے اسے
خود سے دور دھکیلا۔۔۔

جیمز کی پیشانی پر لکیریں ابھریں۔۔۔

ہیزل اس سے دور جانے لگی۔۔۔

شادی۔۔۔ شادی کسی اور سے کر رہے ہیں آپ "وہ معصومیت سے۔۔۔ انکھیں پٹپٹا کر۔۔۔ زرا غصے
میں لگی۔۔۔

سوواٹ "جیمز نے اسے نزدیک کھینچنا چاہا کہ وہ پھر سے۔۔۔ اس سے دور بھاگی۔۔۔

ہیزل "جیمز خفگی سے اسکی جانب دیکھنے لگا وہ تو ایک پل کو بھی اس سے دور جانا نہیں چاہتا تھا

آپ آپکو میرا خیال نہیں ہے۔۔۔ ہیزل نے۔۔۔ کہا۔۔۔ اسکی انکھیں بھگنے لگیں۔

نشے میں بھی یاد ہے۔۔۔ مجھے تو لگ رہا تھا یہ نشہ سرچڑھ کر بولے گا اور ایک اور رات۔۔۔ کسی کو

بتانے قابل نہیں رہے گی "وہ۔۔۔ معنی خیزی سے بولا۔۔۔

تو ہیزل کے چہرے پر لہو سا اکھٹا ہو گیا۔۔۔

وہ۔۔۔ دانت ناخونوں سے کاٹنے لگی۔۔۔ تو۔۔۔ جیمز ہنس دیا۔۔۔

ہیزل نے پہلی بار اسکی ہنسی سنی تھی۔۔

آپ کتنا اچھا ہنستے ہیں جیمز "وہ اسکے نزدیک آئی۔۔۔

جیمز کے لب سکڑ گئے۔۔

پھر سے ہنسنے نہ "وہ بولی۔۔۔

نشے میں نہیں ہوں۔۔۔ جو پاگلوں کی طرح ہنسو "جیمز نے سر جھٹکا

ہم سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو۔۔ کوئی بہت بڑی شے ہیں "وہ۔۔۔ بغور اسکو گھور کر۔۔ اس سے

دور چلنے لگی اور جیمز۔ جس کے پیچھے سب چلتے تھے وہ مجبور تھا اسکے پیچھے چلنے پر اسکے شوز اسنے

پانی میں دیکھے۔۔۔

یہ جیمز روبو کی شان نہیں تھی کہ وہ جھک کر جو تا اٹھاتا۔۔۔ مگر۔ یہ اسکی محبت کا تقاضا تھا کہ وہ

جھکتا اور اسکے شوز اٹھالیتا اور اسنے ایسے ہی کیا

ہیزل کے شوز اٹھا کر۔۔۔ وہ۔۔۔ اسکے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔ وائٹ شرٹ بلیک پینٹ جبکہ۔۔۔ سیلیوز

وائٹ شرٹ کی۔ فولڈ تھی وہ اس سردی میں پاگل پن کی انتہا پر تھا۔۔۔

نہ جانے آنے والی کل انکے لیے کیا لے کر آئے اور جس۔۔ ضد میں وہ چل رہا تھا۔۔ نہ جانے اگلے۔۔ لمہوں میں وہ اس سے محبت کا اظہار کرنے کے لیے رہے نہ رہے۔۔۔

تو یہ لمہ اس کے لیے قیمتی تھے۔۔۔

ہیزل کو چھینکے لگ گئیں تھیں۔۔۔

وہ چھینکتی ہوئی۔۔ ایک دم چیخ مارتی مڑی تو۔۔ جیمز نے فوراً گن نکالی اور اسکی جانب بھاگا۔۔۔

مگر۔۔ اسے گن جلد ہی اندر رکھنی پڑی جب اسنے سامنے کا منظر دیکھا۔۔

کاٹیج کے قریب ایک ہٹ لگائی ہوئی تھی جس کو۔۔ چار بڑے بڑے آگ کی مشلوں سے گھیرے میں لے لیا تھا اور وہ۔۔ ہٹ۔۔۔ چھوٹی بڑی لوٹس سے روشن تھی۔۔ جبکہ ہٹ مکمل وائجٹ تھی اندر کا منظر بھی صاف دکھ رہا تھا۔۔

جہاں۔۔ کپل سیٹینگ کے لیے جگہ بنائی ہوئی تھی ڈنر بھی چھوٹی سی ٹیبل پر لگا تھا۔۔ ہیزل اچھلتی ہوئی اس ہٹ کی جانب بڑھی۔۔۔

جیمز بھی مسکراتا ہوا اس کے پیچھے چل دیا۔۔ اسنے۔۔ ہیزل کی۔۔ ایکسانٹیڈ سی ہوتی۔۔ الٹی سیدھی حرکتیں کرتی کی تصاویر لیں۔۔۔

شاید وہ اسے ہمیشہ اپنے پاس محفوظ کر لینا چاہتا تھا

ہیزل اندر داخل ہوئی

یہ یہ سب آپ نے کرایا ہے "وہ مڑی۔۔۔ جیمز پیچھے ہی کھڑا تھا۔۔۔

وہ نرمی سے سر ہلا گیا

م۔۔۔ میرے لیے "وہ زرا حیران ہوئی۔۔۔

ام مہاں "جیمز نے۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرے۔۔۔

اور ہیزل منہ پر ہاتھ رکھتی حیران ہی رہ گئی۔۔۔۔

تم جیمز رو۔۔۔۔ تم بہت بہت برے ہو۔۔۔ "وہ۔۔۔۔ بولی منہ بسور گئی جیمز نے زرا گھور کر دیکھا

پہلی بار اسنے کسی کے لیے یہ سب کرایا تھا

بہت برے ہیں "وہ۔۔۔ نیچے بیٹھ گئی۔۔۔

جیمز کو اسکی متق سمجھ نہیں آئی۔۔۔

"اف کتنے اچھے ہیں آپ

جیمز بھی اسکے ساتھ بیٹھا تو۔۔۔ ہیزل۔ رونے لگی تھی۔

جیک، نے گھیری سانس کھینچی ہاں اسے اندازا ہو گیا تھا جیمز کی محبوبہ مینٹل ہو چکی ہے "وہ کچھ

نہیں بولا اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔۔ ہیزل۔۔۔ اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔

ج۔۔۔ جیمز "وہ کچھ دیر بعد بولی۔۔۔

،مم "جیمز نے فاک اسکے منہ کی طرف کیا۔۔۔

کیا یہ یہ سب خواب ہے۔۔۔ کیا میں جاگ جاؤں گی۔۔۔۔۔

اور پھر پھر سب ویسا ہی ہو جائے گا۔۔۔۔۔ پھر میرا کوئی نہیں رہے گا۔۔۔ اور میں پھر سے تنہا ہو

جاؤں گی "۔۔۔

وہ بھیگی پلکوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا اور اسکا چہرہ تھام لیا

فاک وہ پلیٹ میں رکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

میرے ہوتے ہوئے تم کبھی تنہا نہیں ہو گی۔۔۔۔۔

کبھی نہیں کیونکہ میں تمہیں کبھی چھوڑ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔"

مگر دوسری شادی کر سکتے ہیں " وہ اس کے سینے پر مکے برسانے لگی

جیمز کا قبۃ ابھرا

گھوم پھیر کر وہ ایک ہی جگہ پر آ کر رک جاتی تھی۔۔۔۔۔

فلور اخو بصورت ہے "وہ۔۔ بولا۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

چھوڑیں مجھے "اسنے اس سے خود کو آزاد کرایا۔۔۔ غصہ الگ تھا

مائے لو۔۔۔ جیمز روبو کے سامنے غصہ صرف جیمز روبو کر سکتا" اسنے اسے بتایا

جیمز روبو کی بیوی کر سکتی ہے۔۔ سمجھے آپ ہم سمجھتے ہیں خود کو کچھ "وہ ہوش میں ہوتی تو اتنی

زبان نہ کھولتی۔۔ ہوش میں تو منمنانے کے علاوہ اسے کچھ نہیں آتا تھا اور اب کیسے۔۔۔ دھڑا

دھڑ بولے جا رہی تھی۔۔۔

یو مین فلورا "وہ اسکا خون پینے لگا۔۔۔"

م۔۔۔ میں اس فلور کی گردن نوچ لوں گی"۔۔ وہ ایک دم آہستہ آہستہ بولتے چلانے لگی اور

ایسے ایکٹ کرنے لگی۔۔۔ جیسے۔۔۔

فلور اسکے سامنے ہو۔۔۔

جیمز روبو کا سیر و خون بھڑا تھا ہنستے ہوئے اس نے ہیزل کو خود میں سمیٹ لیا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ بالکل اس میں سمیٹ گئی۔۔۔

جیمز نے اسے ڈنر کرایا۔۔۔

وہ۔۔۔۔ نہ جانے اسے کیا کیا بتا رہی تھی۔۔۔۔

اور بتاتے بتاتے وہ یونیورسٹی تک پہنچ گئی۔۔

جلتی ہیں مجھ سے لڑکیاں "وہ۔۔ منہ بسور نے لگی تو جیمز نے اپنی ہنسی روکی۔۔ زیادہ ہی شوخیاں مار رہی تھی۔

آئی ایم آگڈ سٹوڈنٹ۔۔۔ میں بہت برائیٹ اور بریلیٹ ہوں آپکو پتہ بھی ہے یہ "وہ اسکی جان

دیکھتی بولی۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پتہ "جیمز نے۔۔ اسکے منہ کی جانب پھر سے فاک کیا اور۔۔۔ بولا۔۔۔

ہیزل نے اسکے بازوؤں پر ایک تھپڑ رسید کیا

بس اتنا بھی نہیں پتہ آپکو۔۔۔" وہ گھورنے لگی۔۔

تم ہوش میں آ۔ جاؤں پھر ان تھپڑوں کا بدلہ لوں گا میں تم سے اچھے سے "جیمز نے گھور کر کہا
۔۔۔ تو ہیزل منہ پر ہاتھ رکھے ہنسنے لگی۔۔

ہاں تو میں بتا رہی تھی پھر۔۔ ان لڑکیوں نے میرا بیگ کھینچ لیا میرا سارا سامان گیر گیا مجھے بہت رونا
آیا۔۔ پھر مائیکل میرے سامنے آگئے۔۔ جسٹ لائیک ہیرو۔۔۔۔

انہوں نے۔۔۔۔ ان لڑکیوں کو بس آنکھ کے اشارے سے گھورا۔۔

اور وہ سب کی سب وہاں سے بھاگ اٹھیں۔۔۔

پھر انہوں نے۔۔ میری ہیلپ کی۔۔ اور۔ "ایکدم اسکی سیٹی کو بریک لگا۔۔

جیمز نے گن۔ اپنے گن ہولڈر سے نکال لی۔ اسے لوڈ کیا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔ تھوک حلق میں نگلنے لگی۔۔

-- جیمز "وہ---بے حد مدھر آواز میں بولی تھی جبکہ---سہمی ہوئی الگ لگی---

تو مائیکل ہیرو ہے---"وہ بولا---اور گن سے اپنی پیشانی جھکائے جبکہ---بلکل---سنجیدگی تھی
اسکے چہرے پر---

ن---نہیں۔ ہیرو تو---ہیرو تو آپ ہیں نہ "وہ ہاتھ اسکے چہرے پر لے جانے لگی جیمز نے اسکا
ہاتھ جھٹکا---

اچھا تو مائیکل نے تمہیں---بچایا---"

نوںو---"وہ ایک دم اسپر حاوی ہوا تھا---

ہیزل---اسکا چہرہ آنکھیں پٹپٹا کر---دیکھنے لگی---جبکہ---وہ اسپر اپنی بے حساب محبت
کی ٹوٹ کر برسات کرنے لگا---

ہیزل کے لیے یہ لمبے اسکی زندگی میں---سب سے زیادہ قیمتی تھے---جب وہ صرف اسکا تھا

وہ اپنی بھاری سانسوں کو سنبھالتی---اسکی جانب دیکھنے لگی---

تمھاری زندگی میں صرف ایک مرد ہے اور وہ جیمز روبو ہو گا۔۔۔

وہ جو مائیکل ہے۔۔۔ واپسی پر اس سے ایک بار ضرور ملنا۔۔۔ تمھیں اندازا ہو گا تمھیں چھونے

والے کا ہاتھ دھڑ سے جدا کر دیا ہے میں نے "وہ۔۔۔ بولا اسکے بالوں میں ہاتھ چلایا۔۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔۔

جیمز۔۔ کہہ دینا چاہتا تھا وہ کتنی محبت کرتا ہے اس سے۔۔۔

سے آئی لو یو جیمز "وہ اسکی خمار زدہ نظروں میں جھانکتا بولا۔۔

ہیزل نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔

جیمز نے۔۔ ناگواری سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہیزل نے اسکی گردن میں بازو حائل کیے اور۔۔۔ اسکے کان کے نزدیک وہ بے حد۔۔ خمار زدہ

لہجے میں بولی تھی۔۔۔

سے آئی لو یو ہیزل "وہ بولی تو۔۔۔ اسکی سانسیں بھاری ہو گئیں۔۔۔

جبکہ اسکی سانسوں کی آواز۔۔۔ اور پلکوں پر عجب بوجھ نے۔۔ اسے ہلکان سا کر دیا تھا۔۔۔

جیمز نے اسکی جھکی جھکی پلکوں کو دیکھا۔۔۔

ہیزل نے۔۔۔ آس بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

جیسے اگر وہ بول گیا تو۔۔۔ شاید وہ دیوانی ہو جائے یہ نشہ اتر جائے اور بس پھر۔۔۔ جیمز اور ہیزل رہ

جائیں۔ اور صرف جیمز کا نشہ رہ جائے

جیمز کہہ دینا چاہتا تھا۔۔۔ وہ اس کو مزید اس مشکل میں نہیں رکھنا چاہتا تھا۔۔

وہ ہیزل کے کان کے نزدیک جھکا اور اسنے۔۔۔ بے حد نرمی سے۔۔۔ ہیزل۔۔۔ کو چھوا۔۔۔ کہ

ہیزل۔۔۔ سٹپٹا اٹھی۔۔۔

سانسوں پر اور بوجھ سا بنا۔۔۔۔

آئی لو یو۔۔۔ "وہ۔۔۔ سرسراتے لہجے میں بولا خمار اور دلکشی ہی الگ تھی ہیزل کو آج تک ان

لفظوں میں وہ شدت محسوس نہیں ہوئی تھی جتنا آج ہوئی تھی۔۔۔

آج تک وہ کئی بار جیمز کو اسکی خواہش پر۔۔۔ کہتی رہی تھی

مگر آج جیمز نے جب کہا۔۔۔ تو اسے لگا ان لفظوں میں خوبصورتی ہی الگ ہے۔۔۔

مگر ایک پل کو اسکی آنکھیں۔۔۔ بھیگ گئیں جیمز۔۔۔ نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تمہیں مجھ سے جدا کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔" وہ بے اختیار سا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

ہیزل اس میں سمیٹ سی گئی۔۔۔۔۔ ۱

سکی آنکھیں بند ہو رہیں تھیں ہاں بس وہ اب اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔ سننا چاہتی تھی۔۔۔

کسی کو بتانا مت بس "وہ سرگوشی کرنے لگا۔۔۔

ہیزل گھیری مسکراہٹ۔۔۔ تلے ہلکی سی بو جھل آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

جیک کو بھی نہیں "وہ بھی سرگوشی میں بولی۔۔۔

جبکہ۔۔۔۔۔ جیمز ہنس دیا۔۔۔۔۔

اور اسے خود میں جکڑ کر اسنے خود بھی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔

جبکہ سردی کے سبب اسنے سفید لحاف میں خود کو اور ہیزل کو چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں یہ رات بے حد خوبصورت تھی اور وہ اس رات کا۔۔۔ لمبہ بھی ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا

مگر وہ سو گئی تھی۔۔۔۔۔ تبھی جیمز نے اسے اپنے نزدیک کر کے۔۔۔ اسے بھی آزاد چھوڑ دیا تھا

وہ مسکرا کر خود بھی انکھیں بند کر گیا۔۔۔ گھیرہ سکون دہ سانس بھال کیا تھا

جیک کے سامنے ملازم کھڑا تھا۔۔ اسنے گارڈ کو گاڑی تیار کرنے کا کہا

سروہ لڑکی اپنے گھر نہیں ہے "وہ بولا۔۔ تو۔۔ جیک نے گھور کر اسکو دیکھا

کیوں اسے آسمان کھا جاتا ہے یہ زمین نگل جاتی ہے "وہ چیڑ سا گیا۔۔ پرل خاموشی سے۔۔ جیک کا

غصہ دیکھ رہی تھی گاڑی تیار کرو میں خود جاؤں گا۔ "وہ بولا تو گارڈ سر ہلا کر چلا گیا۔۔

پرل نے جیک کی جانب دیکھا

ایک بات پوچھوں۔ "وہ بولی۔۔

حکم "وہ نرمی سے بولا۔۔۔

جب جیمز اور جیکوب دونوں ہی۔۔ ہیزل کی جانب۔۔ متوجہ نہیں ہیں یہ پھر انٹر سٹیڈ نہیں ہیں

آپ کیوں پھر ہیزل کے پیچھے پڑے ہیں۔۔۔ وہ بولی تو جیک نے پہلی بار اسے سنجیدگی سے دیکھا

کے پرل ایک پل کو گھبرا سی اٹھی۔۔۔

میرا کام مجھے کرنے دو۔ میں کبھی کسی چیز کو ادھورا نہیں چھوڑتا "جیک نے کہا اور اپنی جگہ سے اٹھا

" مگر

جیک مڑا۔۔ پرل چپ ہو گئی وہ نہیں چاہتی تھی وہ ہیزل کو نقصان دہ جیک اسکے نزدیک آیا اور اسکا

گال تھپتھپایا۔۔۔

ٹیک ریسٹ " وہ بولا اور باہر چلا گیا۔۔۔

گارڈ نے گاڑی تیار کی ہوئی تھی۔۔ وہ گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔

بلیک ڈریس میں وہ بے حد خوبصورت لگتا تھا۔۔۔

جیک گاڑی میں بیٹھا۔۔ اور اسنے۔۔ ڈرائیور کو چلنے کے لیے کہا۔۔

گاڑی نے اسکے حکم پر گاڑی چلائی راستہ پرل کے گھر کے نزدیک تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں جیک۔ اسکے گھر کے سامنے تھے راستہ صاف تھا آج سنو فال نہیں ہوئی تھی مگر پھر

بھی بادل آئے کھڑے تھے

اسنے گارڈ کو حکم دے کر دروازہ کھلوا یا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دروازہ کھل گیا۔۔

جیک اندر داخل ہوا۔۔۔

اور اسنے۔۔۔ گردش کو چیکینگ ہے لیے۔۔ پورے گھر میں پھیرا دیا۔۔۔

گارڈز چیزیں توڑ پھوڑ رہے تھے وہ خاموشی سے کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔۔

نہ جانے وہ کیا چیز نکلوانا چاہتا تھا۔۔۔۔

جیک صوفے کے نزدیک آیا۔۔۔ وہاں ایک۔۔ کیری رکھی تھی۔۔۔

اسنے اس کیری کو گارڈ کو کہہ کر۔۔ کھلوائی اور۔۔۔ اس کے اندر سے وائٹ شرٹ نکلی۔۔۔۔

وائٹ شرٹ دیکھ کر جیک کو ہیزل سے گھن سی محسوس ہوئی اس سے پہلے۔۔ جیکوب کی جیکٹ

مٹی تھی اور اس وقت یہ وائٹ شرٹ۔۔

اس سے پہلے وہ۔۔ یہ شرٹ پھیکواتا

نام کا z۔۔ اچانک اس شرٹ میں دبی دبی پر فیوم کی جانی پہچانی خوشبو اور۔۔۔۔ کف پر بنے۔۔۔۔
سلوگن دیکھ کر جیک کو۔۔ شاید ہی زندگی میں پہلی بار جھٹکا لگا تھا اسنے وہ شرٹ ہاتھ میں پکڑ لی

کو دیکھ رہا تھا۔۔ اپنی شرٹس پر بے کاسلوگن سوائے z کف کی جانب دیکھا۔۔۔ وہ گور سے
جیمز کے اور کوئی نہیں لکھواتا تھا جبکہ وہ بچپن سے یہ ہی ایک پر فیوم استعمال کرتا تھا۔۔ اور اسکی
خوشبو ایسی تھی کہ۔۔ سالوں بھی پڑی رہتی لباس سے خوشبو کہیں نہیں جاتی تھی
جیک شاکڈ تھا اسکی کسی حس کو بھی اس چیز کی خبر نہیں تھی۔۔۔

اور وہ اپنی اس لاپرواہی اور انجانے پن میں وہ۔۔۔۔۔ دنگ ہی رہ گیا وہ اتنا انجان نہیں تھا اپنے
بچوں سے۔۔ مگر۔۔۔ یہ بھی حقیقت تھی جیمز جیکوب سے بالکل مختلف تھا۔۔

جیک نے بے چینی سے پہلو بدل کر۔۔ اس شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ لیا۔

یعنی جہاں تک وہ اس لڑکی کو پہچانا نہیں چاہتا تھا وہ پہنچ چکی تھی۔۔

جیک نے بے حد غصے سے بھڑک کر اس شرٹ کو زمین پر پھینکا۔۔۔

اس گھر کی ایک ایک چیز۔۔ تھس نہس کر دو" اسنے اپنے گارڈز کو حکم دیا۔۔ اور۔۔ اس شرٹ کو
۔۔ خود ہی اٹھا کر وہ لے کر باہر نکلا تھا۔۔ جبکہ۔۔ اسکے اندر اسقدر اشتعال تھا کہ۔۔ ہیزل اگر
سامنے ہوتی تو۔۔ وہ اسکے ٹکڑے کر دیتا

اس لڑکی کی اوقات تھی کہ وہ اسکے بیٹے اس نیورک کے مالک۔۔۔ سب سے بڑی مافیا کینگ کی
گرل فرینڈ یہ پھر اسکی بیوی۔۔ اسکے سر پر وہ تاج اسکے جو اسکی پرل کے سر تھا وہ تھی اس پنچ ایک
مالی کی بیٹی۔۔

وہ۔۔۔ اپنی ہی سوچوں میں ہیزل کو برباد کر چکا تھا۔۔۔

جیمز کے کان میں بجتے ایئر پیس سے اسکی آنکھ کھلی۔۔۔ یہ صبح سنہری تھی۔۔۔ ہلکی ہلکی دھوپ
۔۔۔ انپر رہی تھی وج اس تیز ہوا میں غنیمت سی تھی ہیزل اس میں سکڑی ہوئی تھی جیمز نے
ایئر پیس اون کیا۔۔۔

اور کارٹرنے اسے جیو کب کے یہاں پہنچنے کی اطلاع دی۔۔

او کے میں آتا ہوں۔۔۔" وہ بولا اور۔۔۔

اس نے ایر پٹیں بند کیا۔۔

آج ایک اور بڑا دن تھا اسکے لیے کسی کی سوچ تھی وہ اپنی ضد سے ہٹ جاتا جس کو اس نے اپنی آنکھ میں پسند کر لیا وہ صرف اسی کا ہو کر رہتا ہے۔۔ وہ کسی اور کو پھر اسکے گرد بھی پھٹکنے نہیں دے گا

--

جیمز۔۔۔ اٹھا۔۔ اور اس نے۔۔ ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔۔

وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

اس کی محبت نے اسے اتنا حسین کر دیا تھا۔۔۔۔

کہ جیمز خود دیوانہ سا ہو رہا تھا۔۔۔

اس نے سوتی ہوئی ہیزل کو۔۔ گود میں بھر لیا وہ اٹھا تو ہیزل کی بھی آنکھ کھل گئی۔۔ نشہ تو اتر ہی گیا تھا

وہ ایک دم خود کو اسکے بازوؤں میں محسوس کر کے سٹیٹای۔۔ شرماسی گئی۔۔

آپ آپ مجھے چھوڑ دیں میں چلی جاؤں گی" وہ بولی تو۔۔ جیمز مدھم سا مسکرایا۔۔۔

رات کو یاد رکھنا" وہ کاٹیج میں لاتا اسے نیچے کھڑا کر کے اسکے کان کے نزدیک بولا۔۔

ہیزل ایک پل کو۔۔ اسکی جانب زرا حیرانگی سے دیکھتی رہی۔۔ کیونکہ اسے یاد نہیں آ رہا تھا اور
پھر جیسے اسکے کان میں جیمز کی آواز۔۔ گونجی۔۔ تو ہیزل۔۔ ہوش میں آگئی اسنے۔۔ سر جھکا لیا
زرا فاصلہ بنا لیا۔۔

جیمز کے پاس اگر وقت ہوتا تو وہ اس خوبصورتی سے استفادہ ہونے میں ایک لمحے کو بھی ضائع نہ
کرتا مگر اس وقت اسکا۔۔ وہاں پہنچنا ضروری تھا کیونکہ وہ کسی اور کی جگہ پر تھے اور اگر۔۔ بھنک
لگ سکتی تو ضرور انپر حملہ ہو سکتا تھا پھر وہ ہیزل کا کیا کرتا اسے کہا چھپاتا تبھی اسنے اسکا گال کھینچا
اور۔۔۔ وہ۔۔ فریش ہونے کے لیے چلا گیا

جیمز روبو کی نگاہ اس وقت سکرین پر تھی جہاں۔۔ ڈین الدین کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔ جیمز نے :
مٹھیاں بھینچ لیں۔۔ وہ اندھا نہیں تھا وہ اپنے باپ کے بنا دو سالوں سے۔۔ اپنی مافیا کو چلا رہا تھا
اپنے ہریز نیس بیز نیس پروفیسر بلیک منی۔۔ بلیک ڈرگزر ہر چیز پر اسکی نظر تھی تو یہ ڈین اسکی
نظروں سے کیسے اوجھل ہو سکتا تھا۔۔۔

اپنی کہانی میں وہ اتنا لا پرواہ نہیں تھا کوئی اس تک پہنچ سکتا۔۔ کارٹر اور جیکوب خاموشی سے
اسکے تاثرات دیکھ رہے تھے۔۔ بلیک ہائی نیک اوپر بلیک ہی اوپر۔۔ اور فل بلیک ڈریسنگ میں وہ

بلیک گاگلز لگائے۔۔ سکون سے۔۔ اپنی آنکھوں کے تاثرات چھپائے۔۔ سکرین کی جانب دیکھ
رہا تھا۔۔۔۔

ڈین کچھ ہی دیر میں اٹھ کر چلا گیا۔۔ اور الدین۔۔۔۔ ایکدم اٹھا تھا۔۔۔۔

اور اسکے بعد اچانک کمرہ بند ہو گیا۔۔۔۔

کارٹر اور جیکوب ایکدم۔۔۔۔ لیپ ٹاپ پر جھکے

یہ کیسے بند ہو سکتا ہے ہم نے تو۔۔۔۔ "کارٹر نے دوبارہ چیکیٹنگ شروع کر دی۔۔

جیمز نے ایک گن اٹھائی اور اسے گن ہولڈر میں پھنسا لیا۔۔۔۔

جبکہ دوسری گن دوسری طرف گن ہولڈر میں پھنسا کر۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ گولیوں کو۔۔۔۔ بھی گن
ہولڈر میں ڈالنے لگا۔۔۔۔

انھیں پتہ چل گیا ہے ہم۔۔۔۔ یہاں موجود ہیں "وہ بولا تو کارٹر اور جیکوب اسکی صورت دیکھنے لگے

ایمپوسیبیل "جیکوب نے نفی کی۔۔۔۔

تو تمھیں یہ لگ رہا ہے یہ ڈین یہاں اسے اپنی شادی کا کارڈ دینے آیا ہے "وہ سپاٹ انداز میں بولا

تو۔۔۔۔ جیکوب ایکدم چپ ہو گیا

اسکی فردنڈر سے اڑادوں گامیں "جیکوب نے مٹھیاں بھینچی۔۔۔

کچھ اس سے بھی بہتر سوچو کیوں کہ اسے چھوڑنے والا تو نہیں ہوں میں "وہ۔۔۔ بولا تو ضبط سے

۔۔ اسکی پیشانی کی رگیں پھول چکی تھیں

کارٹرنے لیپ ٹاپ بند کیا

آگے کا پلین "وہ ان دونوں کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

کچھ خاص نہیں۔ بس۔۔۔ ہیڈ آفس پر الدین کے حملہ کرنا ہے "جیمز بولا۔۔

اور ارد گرد "۔۔۔۔ جیکوب نے پوچھا۔۔۔

ارد گرد کچھ نہیں بس۔۔ ایک جگہ۔۔۔۔ سب ایک ساتھ۔۔۔ "جیمز نے کہا

مگر کوئی بھی ہم پر بیک اٹیک کر سکتا ہے "۔۔۔

کرنے دو۔۔۔ ہم صرف ہیڈ آفس پر حملہ کریں گے الدین۔۔۔ کی کنپٹی پر بندوق رکھی گئی تو

۔۔۔ سمجھو استنبول میرا "اسنے کہا تو کارٹر اور جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

لیکن اگر انھیں پتہ چل گیا ہے۔۔۔ کہ ہم یہاں موجود ہیں تو وہ اکیٹو ہوں گے "جیکوب بولا

مگر وہ یہ نہیں جانتے ہم کہاں سے۔۔۔ شروع کریں گے "جیمز مدہم سا مسکرایا پر اسرار
مسکراہٹ

جیت جانے کا کوئی فیڈبک نہیں۔۔۔ "اسکی آنکھوں میں دیکھائی دے رہا تھا اسنے۔۔۔ اپنے گارڈز اپنی ٹیم
کو اکٹھا کیا اور اسکے بعد وہ گانگنز آنکھوں پر سے اتارے۔۔۔ ان سب کو کچھ بتا رہا تھا۔۔۔
اسکے انداز میں جس قدر کانفیڈنس تھا کوئی کہہ ہی نہیں سکتا تھا وہ یہاں سے ہار کر نکلے گا۔۔۔
کیونکہ ہار اتو۔۔۔ اسکی گردن نیچے آجائے گی بدنامی لگ ہوگی۔۔۔

میرے پاس ہار کا تصور نہیں مجھے صرف جیتنا ہے ہمیشہ میں نے ینگ ٹیم کو اسی لیے پرفیورمنس دی
ہے کہ۔۔۔ ان میں جنون ہوتا ہے بانشبت بوڑھوں کے۔۔۔ الدین۔۔۔ بوڑھا ہے اور۔۔۔ ہمارے
بازوں میں اتنی طاقت ہے کہ اس جگہ پر ہم راج کریں۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے تم سب میں اتنا جنون
ہے کہ تم میرے لیے یہ استنبول الدین سے چھین لو "وہ بول کر چپ ہو گیا۔۔۔ تو اسکے گارڈز نے
گن اٹھا کر جیسے یہ بتایا کہ وہ اسکے لیے کچھ بھی کر جائیں گے۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔ اور سب سے پہلے۔۔۔ ہیلی کاپٹر میں وہ سوار ہوا۔۔۔

زمینی۔۔۔ راستے وہ اسنے۔۔۔ تعمیر نہیں دی تھی وہ سب ہیلی کاپٹر ز میں تھے اور جیسے ہی یہ ہیلی کاپٹر۔۔۔ الدین کی لینڈنگ میں اترتے انھیں اندازا ہو جاتا کہ انپر حملہ ہو چکا ہے۔۔۔

ہیزل کو بہت زیادہ ہیلی کاپٹر ز کی آواز۔۔۔ سنائی دی تو وہ ایک دم سہم سی گئی۔۔۔ جیمز اسے کہہ کر گیا تھا وہ کاٹیج کا دروازہ بالکل نہ کھولے باقی یہ کاٹیج اس طرز پر بنا تھا کہ وہ ہر طرح سے سیف تھی تبھی اسے کسی گارڈ کو اسکی حفاظت کے لیے نہیں چھوڑا تھا نہ ہی شاید اسے ضرورت تھی۔۔۔

وہ۔۔۔ چلا گیا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا جیسے کچھ غلط ہو چکا ہے کہیں کچھ گڑبڑ ہے۔۔۔ وہ جیمز کو بتائے بنا۔۔۔ اپنے گھر گئی تھی۔۔۔ اسے کچھ سامان لینا تھا۔۔۔ دوسرا۔۔۔ وہ اسکی شرٹ جو اس ڈر سے اپنے ساتھ ساتھ رکھتی تھی کہ کہیں وہ دیکھ نہ لے کہ اسنے اسکی شرٹ چرا رکھی ہے۔۔۔

وہ اپنے ساتھ ساتھ لے کر گھومتی تھی دو ایک بار جیمز نے اس سے اس کیری کے بارے میں
پوچھا بھی مگر وہ ٹال گئی اور وہ جلدی سے چھپا دیتی جیمز نے بھی فوکس نہیں کیا اب وہ وہی شرٹ
بھی بھول آئی تھی۔۔۔

اسے جیمز سے ڈر تو لگ رہا تھا مگر اب تو وہ اس سے پیار کرتا تھا۔۔۔ اب وہ اسے۔۔۔ کچھ نہیں کہتا
تھا دیکھا جاتا تو اس نے کبھی اسے ہرٹ نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ بہت اچھا تھا۔۔۔ وہ۔۔۔ سوچ کر رہ گئی۔۔۔ ہاں بچپن میں وہ اس سے بہت نفرت کرتا تھا اسکو
بہت مارتا تھا۔۔۔۔۔

مگر ہیزل کے شاید وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ۔۔۔ وہ اسی سے ٹوٹ کر محبت کرے گا۔۔۔۔۔
وہ شرماسی گئی خود بخود۔۔۔ اس نے۔۔۔ سوچا وہ اسکے لیے کچھ بنائے تبھی وہ جلدی سے۔۔۔ کچن میں
بھاگی۔۔۔

اور اس نے۔۔۔ سامان دیکھا وہاں سب کچھ تھا اس نے۔۔۔ اسکے فیورٹ سینڈویچیز بنائے بہت دل اور
محبت سے۔۔۔۔۔

وہ بہت خوش تھی۔۔۔ اس نے ایک کیک بھی بیک کیا۔۔۔۔۔

اور۔۔ اس پر۔۔ اسکے فیورٹ ورڈز لکھ دیے چاکلیٹ سے۔۔۔

آئی لو یو جیمز" وہ اتنی خوش تھی یہ سب کرتے ہوئے کہ۔۔ خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔۔ اسنے جلدی سے کافی بھی بنائی اور سب سامان اسنے۔۔ ہیٹ اون میں لائٹ ہیٹ پر رکھ دیا تاکہ سب "چیزیں گرم رہیں۔۔

وہ اب اسکا انتظار کر رہی تھی اسنے اسے۔۔ کئی میسیجیز بھی کر دیے حالانکہ وہ جانتی تھی وہ نہیں دیکھے گا مگر اسنے کر دیے۔۔۔

جیمز کا اسکے ساتھ ہونا اسکے لیے دنیا کی سب سے بڑی خوشی تھی۔۔۔

اسکا ساتھ ایک معجزہ تھا جو اسے ملا تھا۔۔ اور وہ۔۔۔ چیخ چیخ کر دنیا کو بتا دینا چاہتی تھی کہ۔۔۔ وہ شخص اسکا ہے جیمز روبو صرف اسکا ہے مگر ایک ڈر تھا۔۔ دل میں کہیں۔۔۔

جیسے۔۔ انکی محبت ادھورہ نہ رہ جائے وہ جیک کی طرف سے آنکھیں بند نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

اسنے کہا تو تھا وہ لڑ جائے گا جیک سے۔۔۔۔

مگر۔۔ یہ بھی حقیقت تھی جیکس روبو جیمز روبو کا باپ تھا۔۔۔

اسنے خیال جھٹک دیا وہ آج بس اچھا سوچنا چاہتی تھی۔۔۔

آج وہ۔۔ اس کے لیے سجنا چاہتی تھا اس نے اپنے حلیے پر نگاہ اٹھائی۔۔ وہ ہمیشہ سے ایسے کپڑے پہنتی تھی اس نے خود ہی منہ بسور جبکہ اسے یاد تھا ایک بار اسکی سیکٹری نے کہا تھا یہ سر کی چوائس نہیں سر۔۔ سیکرٹس لائیک کرتے ہیں مگر اتنی سردی میں کون بھلا پہنتا ہے یہ پھر شاید وہ ہی نہیں پہنتی باقی تو سب ہی پہنتے تھے "وہ سر جھکا گئی۔۔۔"

سوچ میں پڑ گئی کیا کرنا چاہیے اسے۔۔ پھر اسے خیال آیا جب یہاں۔۔ کھانے پینے کا سب سامان تھا تو اور بھی کچھ ہو گا موبائل پھینکتی وہ خوشی سے اچھلتی ہوئی کمرے میں بھاگی۔۔ تو بیڈ پر ہی وائیٹ فینسی ڈریس۔۔۔ موجود تھا ہاں وہ بہت بولڈ تھا۔۔۔ مگر۔۔ آج وہ اسے پہننے کے لیے بے حد ایکسائٹڈ تھی۔۔۔

اس نے جلدی سے۔۔ وہ ڈریس اٹھایا اپنے ساتھ لگا کر دیکھا۔۔۔

کیا وہ اس ڈریس میں اچھی لگے گی۔۔۔

وہ سوچنے لگی آنکھوں میں صرف جیمز روبو کا عکس تھا اس نے۔۔ جلدی سے فریش ہونے کا سوچا تبھی وہ شاور لینے چلی گئی۔۔۔

وہ باہر آئی۔۔ تو اسنے ٹاول بالوں سے نکالی جبکہ۔۔ پورا پاؤں کی ایڑیاں تک ہاتھ گاؤں پہن رکھا
تھا اسنے اپنے بالوں کو ڈرائیر کیا۔۔۔۔۔

تو اچانک اسے خیال آیا یہاں یہ سب چیزیں کیسے ہیں کیا اسنے اسکے لیے رکھوائے ہیں یہ اس سے
پہلے بھی یہاں کوئی لڑکی اسکے ساتھ آکر رہی ہے جو ہر چیز یہاں موجود ہے۔۔

اسکی آنکھوں میں اچانک غصہ سا اتر گیا۔۔۔

اسنے۔۔ اپنے سارے بال بند کیے اور۔۔ سوچا وہ اس سے لازمی پوچھے گی بلکہ ابھی میسج کرے
گی۔۔ وہ بھاگتی ہوئی باہر آئی۔۔ اور اسنے۔۔۔ سیل فون۔۔ پر میسج ٹائپ کر کے وہ سر جھٹکتی
۔۔۔ دوبارہ اندر آگئی۔۔۔

نہیں کوئی نہیں ہے بس میں ہی ہوں۔۔ "وہ خود کو خود ہی سمجھاتی معصومیت سے بہت کیوٹ لگ
رہی تھی پھر اسنے سارے بال ڈرائیر کیے۔۔ اور۔۔۔ ہلکا سا میک اپ کیا۔۔ حالانکہ اسے زیادہ
میک اپ کی ضرورت نہیں تھی پھر بھی کیا تھا۔۔۔ جو اسکے لئے دھڑک رہا تھا اور وہ اسکے لیے
سجنا چاہتی تھی۔۔۔

اسنے۔۔ میک اپ کیا۔۔ اور اس ڈریس کو اٹھا کر۔۔ اسے کچھ لمبے لگے وہ چلیج کرنے میں

ڈریس پہن کر وہ آئینے کے سامنے آئی تو شرماسی گئی۔۔

شاید پہلی بار زندگی میں اپنا آپ اچھا لگ رہا تھا۔۔

نہ جاننے اسے اچھا لگے گا یہ نہیں۔۔

اسنے یہ ہی سوچتے ہوئے۔۔ اپنی کچھ سنسپس لی اسکے چہرے پر۔۔۔ سرخیاں سی پھیل گئی تھی

۔۔۔

ایک پل وہ سوچ لگی اسے بھیج دے مگر اگلے ہی لمبے یہ خیال اسنے جھٹک دیا یہ تو سر پر اتر تھا اسنے

جلدی سے۔۔۔ کھڑکی۔۔ پر سے پردہ ہٹایا باہر رات ہو چکی تھی ارے اسے تو پتہ ہی نہیں چلا۔۔

جیمز کے خیالوں میں وقت کتنی جلدی گزر گیا کیا وہ آنے والا تھا وہ سوچنے لگی۔۔

شاید۔ "اسنے۔۔ دل کو سمجھایا۔۔ وہ باہر نکلنے لگی کے۔۔ اسے اپنی نیک خالی لگی۔۔

اسنے اس ڈریسنگ کے دارز کو کھولا تو وہاں اور بھی بہت کچھ تھا کیا یہ سب میرے لیے ہے "وہ

دنگ تھی

وہ بے شمار ڈائمنڈ جیولری تھی۔۔ اسنے کانپتے ہاتھوں سے وہ سامان نکالا۔۔ آنکھوں میں نمی تیر گئی

شائد زندگی بھر اسے کسی نے نہیں چاہا۔۔ اور چاہا بھی تو اتنا ٹوٹ کر

اسنے ایک نیکلس نکالا اور اسکو نیک میں پہن لیا۔۔۔

آنکھوں میں سرخی الگ پھیل گئی تھی۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔

آئی لویو "دل نے بڑے دل سے کہا تھا۔۔۔

وہ کانوں کے پیچھے بال اڑیستی باہر آئی۔۔۔

تو دروازہ ناک ہوا۔۔ وہ ایک دم چونکی شاید جیمز ہو۔۔۔

پھر اسکے قدم رک گئے اسنے کہا تھا دروازہ مت کھولنا

لیکن اگر جیمز ہی ہوا تو۔۔ اور ان سے نہ کھولا تو غصہ ہو جائے گا۔۔ وہ کس طرح ہر وقت سنجیدہ

اور غصے میں ناک پر غصہ سجائے رہتا تھا۔۔

اسنے جلدی سے۔۔۔ کھڑکی میں سے باہر جھانکا تو اسے۔۔ صرف کسی کی پشت نظر آئی۔۔۔
مگر وہ مکمل سیاہ آؤٹ فیٹ میں تھا جس سے وہ پہچان گئی یہ جیمز روبو ہے۔۔ اسنے دروازہ کھول دیا

دل بے ہنگم سادھڑک رہا تھا

سرد ہوانے اسکے چہرے کو چوم لیا تھا چاند کی روشنی نے اسکے چہرے کے نور میں اضافہ کر دیا تھا

وہ بے تاب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

اور وہ شخص جو پیٹ موڑ کر کھڑا تھا مڑا تو۔۔ ہیزل کو لگا وہ اپنی ٹانگوں پر اب دوبارہ کھڑی نہیں
ہو پائے گی۔۔۔

جیک اسے اوپر سے نیچے تک سرد نظروں سے دیکھ رہا تھا ہیزل کا وجود کانپ سا گیا کہ وہ اس حلیے
میں نہیں تھی۔۔ کہ کوئی جیمز کے علاوہ اسے دیکھے۔۔۔

جیک نے واضح دانت پیسے تھے ہیزل۔۔ پیچھے ہٹی۔۔۔

جیک نے خود پر سے کوٹ اتارا اور اسکے وجود کی طرف اچھال دیا۔۔۔

ہیزل کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے اس میں ہمت نہیں تھی کہ۔۔ وہ اسکی جانب دیکھ بھی سکے
وہ بچپن سے اسکی نفرت بھری آنکھوں سے ڈرتی تھی۔۔۔ وہ۔۔ سہمی ہوئی تھی۔۔۔

ہیزل نے اسکے کوٹ سے خود کو ڈھانپ لیا اس وقت اسکی حالت ایسی تھی کہ۔۔۔ کاٹو تو بدن میں
لہو نہیں۔۔۔ جبکہ چہرہ بالکل زرد پڑ گیا تھا۔۔۔

تو تم میرے بیٹے کا دل ایسے بھلاتی ہو "جیک بولا ہیزل کی آنکھ سے ایک دم انسو ٹوٹا وہ اسے کیسی
لڑکی سمجھ رہا تھا۔۔۔۔

تمہارا باپ تو کافی۔۔۔ عزت دار تھا وہ تمہیں یہ سب سیکھا گیا کہ پیسے ایسے بناتے ہیں۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے "وہ ڈرے ڈرے لہجے میں بولی۔۔۔

"تمہیں اپنے وجود سے گھن نہیں آتی

وہ بولا۔۔ اندر آگیا

آپ غلط سمجھ رہے ہیں "وہ۔۔ سک اٹھی یہ غلط الزام تھا اسپر ان دونوں نے شادی کی تھی وہ
اسکی بیوی تھی۔۔۔۔

کبھی تمہارے گھر سے جیکوب کی جیکٹ ملتی ہے کبھی جیمز کی شرٹ۔۔ پودی دنیا میں تمہیں
صرف میرے بیٹے ملے کھیلنے کے لیے "وہ۔۔ نفرت سے پھنکارہ۔۔

نہیں۔۔۔ "ہیزل سسک اٹھی۔۔۔

"نہیں۔۔۔

شیٹ آپ "وہ دھاڑا۔۔۔

ہیزل کی سیٹی گم ہو گئی۔۔ کیونکہ جیک نے گن اسپر تانی لی تھی

باہر نکلو "وہ بولا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ نے نفی کی۔۔۔

تم میں اتنی جرات ہے کہ تم میرے سامنے کسی چیز کا انکار کرو بلڈی (۔۔۔۔۔۔۔۔) گرل "وہ بولا

۔۔۔۔ تو ہیزل۔۔۔ کو لگا اسکی روح فنا ہو جائے گی۔۔ یہ کیسی بات تھی۔۔۔

وہ ایسی لڑکی نہیں تھی جو۔۔۔۔

آپ غلط "وہ کچھ بولتی کہ جیک نے اسکے منہ پر ایگریمنٹ مارا۔۔۔

ہیزل ایگریمنٹ کے پیپرزدیکھنے لگی۔۔۔۔

تو وہ زمین میں گڑنے لگی۔۔۔۔

منہ پر چپ کا قفل لگ گیا

کچھ تولحاظ کرتی تمھاری۔۔ تربیت میں میری پرل کا ہاتھ بھی تھا "وہ چلایا۔۔۔

ہیزل ایگرم۔ اس کے چلانے پر سہمی سہمی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

جیک اسے چھونا نہیں چاہتا تھا وہ ایسی حقیر نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

نکلو اب "وہ بولا

ہیزل نے قدم باہر کی جانب اٹھائے بس ایک بار اس بھری نظروں سے اس کاٹیج کو دیکھا تھا۔۔

جیک اس کے پیچھے تھا۔۔۔

وہ جیک کے ساتھ۔۔ بنا کچھ کہے سوار ہو گئی۔۔۔۔

اور ہیلی کا پٹر میں بیٹھتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔

البتہ جیک نے منہ لگنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔ اور وہ۔۔ دوسری طرف چلا گیا اسے سخت
نفرت ہو رہی تھی اس لڑکی سے۔۔

ایک طویل جنگ کے بعد وہ الدین کے سر پر بندوق رکھ چکا تھا وہ زخمی تھا اسکی پیشانی سے
خون نکل رہا تھا۔۔

ڈین کی لاش ایک طرف۔۔ آخری سسکیاں بھر رہی تھی دوسری طرف الدین کے سر پر بندوق
تانے ہی اسکے گارڈز چلائے تھے۔۔

جیسے وہ بڑے محاذ پر تھے اور اب جیت گئے تھے

الدین نے اسپر حملہ کرنا چاہا مگر جیمز نے اسکی گردن میں اپنا بازو حائل کیا اور گردن دبا دی

تمہیں پیار سے کہا تھا استنبول مجھے دے دو۔۔ "وہ اسکے کان میں پھنکارہ۔۔

الدین نے خود کو اسے سے چھڑایا مگر جیمز کے بازوؤں میں طاقت ہی الگ تھی۔۔۔

جیمز نے اسکی مزاحمت پر

اسکی گردن اور شدت سے دبا دی۔۔۔

تو الدین چلانے لگا کہ میں ہار مانتا ہوں استنبول آج سے تمہارا ہوا۔

یہاں آواز استنبول کی ہر مافیا تک پہنچی تھی کہ الدین ہار مان گیا ہے اب جیمز کا راج استنبول پر بھی ہو گا اور جیسے ہی یہ آواز ابھری تو۔۔۔ ان لوگوں کا جشن ہی الگ تھا۔۔۔ انکے کسی بندے کو جانی

نقصان نہیں ہوا تھا۔۔۔ جبکہ۔۔۔ الدین کے کافی بندے مرے تھے۔۔۔

اور استنبول کی ٹو سائٹیڈ مافیا میں دوسری طرف مافیا لڑکی تھی۔۔۔

الدین کو وہ فتح کر چکے تھے لڑکی۔۔۔ کو وہ ولیو نہیں دیتے تھے۔۔۔

تبھی وہ لڑکی خود ہی چل کر انکے پاس آگئی اسنے جیمز کی ساری فائیٹ دیکھی تھی۔۔۔ اور نوڈاؤٹ

وہ جیمز پر دل ہار بیٹھی تھی تو سب سے پہلے اسنے سلینڈر کیا کہ وہ جیمز روبو کے انڈر کام کرے گی

۔۔۔ اور الدین بھی ہار گیا تھا جیکوب نے۔۔۔۔۔ وائین کی بوتل اچھال کر جشن بنایا تھا وہیں کھڑے

کھڑے۔۔۔

جیمز نے الدین کو دور دھکیلا اور وہ اسکی کرسی پر جا کر بیٹھ گیا

-- اس جیت کا نشہ ہی الگ تھا

وہ مدھم سا مسکرایا۔۔۔ وہ لڑکی اسکے نزدیک آئی۔۔۔

جیمز اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

جیت کا جشن ہمارے ساتھ منانا پسند کریں گے استنبول کے نئے مافیا' وہ بولی تو۔۔ جیمز روبرو نے
اسکی جانب دیکھا۔۔۔

آئی ہیو آکوئین۔۔۔ مائے ڈیئر۔۔۔ "وہ بولا۔۔۔ اور اس لڑکی کو اگنور کر کے آگے بڑھا۔۔۔
باقی کام جیکوب اور کارٹر کا تھا۔۔۔ اسے اب بس ہیزل کے پاس پہنچنا تھا وہ وہاں سے بھگتا ہوا باہر
نکلا۔۔۔۔۔

وہ اس جیت کا جشن صرف اپنی کوئین کے ساتھ منانا چاہتا تھا۔۔۔

ایک نظر استنبول پر اسنے ڈالی تھی

اور پھر اسنے اپنی مٹھی بند کر لی

یو آرمین بیوٹی "وہ بولا۔۔۔ رات میں تو استنبول کا حسن ہی الگ تھا۔۔۔

اسکے خاص گارڈز۔۔۔ اسکے پیچھے نکلے تھے باقی جیکوب اور کارٹر کے۔۔۔ ساتھ تھے۔۔۔

وہ۔۔۔ ہیلی کاپٹر میں سوار ہوا اور۔۔۔ کانٹریکٹور پہنچا راستے میں اسنے اپنی ڈریسنگ کرائی تھی

کیونکہ اسے اچھی خاصی چوٹیں آئیں تھیں۔۔۔

وہ ہیلی کاپٹر کی تیز آواز۔۔۔ سے زرا ناگواری محسوس کرتا وہ بھاگتا ہوا۔۔۔ باہر نکلا۔۔۔ تو کانٹریکٹور کا

دروازہ۔۔۔ کھولا دیکھ کر۔۔۔ اسکی پہلی بار ہارٹ بیٹ میس ہوئی تھی۔۔۔

اسنے

صبر سے اندر قدم رکھا۔۔۔

ہیزل "مدھم آواز میں اسنے پکارا۔۔۔ تو صوفے پر اسکا۔۔۔ سیل فون رکھا دیکھائی دیا۔۔۔ اسنے

وہ سیل فون اٹھالیا تو اون کی ٹک۔۔۔ کی آواز آئی جیسے ٹائم آپ ہو ہو گیا ہو۔۔۔

اسنے اون کی جانب قدم اٹھائے تو اندر سے اسکے پسندیدہ سینٹو پچیش اور کیک کے ساتھ دو کپ
کافی بھی نکلی۔۔۔ اور کیک پر لکھا آئی لو یو۔۔۔ ہاں یہ اسکے پسندیدہ لفظ تھے جو وہ ہر لمبے ہیزل کے
منہ سے سننے کا خواہش مند تھا

اسنے وہی اون یوں ہی کھلا چھوڑ دیا

ہیزل "وہ پھر پکارنے لگا۔۔۔ تبھی اسنے روم کا دروازہ کھولا تو۔۔۔

بستر پر وہ ڈریس موجود نہیں تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔ اسنے ہیزل کے کپڑے۔۔۔ دیکھے پھر دراز کھلے دیکھے۔۔۔

میکپ کایوز۔۔۔ ڈرائیر کی جگہ کی تبدیلی۔۔۔

وئیر آریوناؤ "وہ بڑبڑایا۔۔۔۔۔

جیسے تھکاوٹ ہوئی تھی اسے ان چند لمہوں میں جب وہ اسکے سامنے نہیں تھی اسے ڈھونڈنے میں
وہ تھک گیا۔۔۔

اسنے اپنا سیل فون نکالا۔۔۔ مگر اسکا سیل فون تو اسکے پاس تھا۔۔۔۔۔ وہ کیسے اسے ٹریس کرتا۔۔۔

کائیج میں تو ہیزل نہیں تھی۔۔۔ وہ باہر نکلا۔۔۔ اپنا سیل فون کھولا تو ہیزل کے کئی میسیجز اور کچھ
تصاویر بھی تھیں۔۔۔۔

جنہیں دیکھ کر وہ دنگ رہ گیا تھا۔۔۔۔

کہاں چھپ گئی ہو" وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔ اس وقت وہ کافی سے زیادہ صبر کا مظاہرہ کر رہا تھا
مگر وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا آخر ہیزل کہاں چلی گئی۔۔۔۔

وہ وہیں کھڑا رہا

سمندر سے سر توڑتی ہوئیں آکر اسکے۔۔۔ وجود سے ٹکراتی اور پھر واپس لوٹ جاتی۔۔۔

اسنے ہیزل کے میسیجز پڑھے۔۔۔

کیا یہاں صرف میں آئی ہوں یہ کوئی اور لڑکی بھی آئی تھی۔۔۔۔ یہاں تو جیمز سب کچھ ہے میں
نے آپکے لیے کیک بنایا ہے

اسپر آپ کے پسندیدہ ورڈز لکھے ہیں

جیمز میں بہت خوش ہوں

آپ کب واپس لوٹیں گے

آپ کے لیے سر پر اتر ہے

"جیمز

آی لویو"۔۔

میرا دل کرتا ہے آپکو بار بار کہوں۔۔

مجھے غصہ آرہا ہے۔۔۔

آپ بہت لیٹ ہیں۔۔۔

یہاں پکی بات ہے کوئی اور لڑکی نہیں آئی۔۔۔

اگر ای ہوئی تو تو۔۔ میں میں خفا ہو جاؤں گی۔۔

یار۔۔ تم سامنے تو آؤ۔۔۔۔۔۔ "وہ بولا

--

استنبول کا چپا چپا چھان مارا تھا مگر ہیزل کہیں بھی نہیں ملی۔۔۔

وہ۔۔۔ پیچھے پانچ دن سے اسی کانٹے میں تھا۔ وہ اسے وہیں چھوڑ کر گیا تھا جیکوب نے اسے۔۔۔ بہت بار واپس چلنے کا کہا مگر وہ نہیں ہلا۔ وہ ان پانچ دنوں میں کارٹر کی دوڑ لگوا چکا تھا اور جب ہر روز۔ وہ خالی ہاتھ لوٹا تو۔۔۔ جیمز۔۔۔ کا دماغ۔۔۔ بھناٹھا اس دوران وہ۔۔۔ سب پر شدید غصہ کرنے لگا تھا۔۔۔

اس وقت بھی وہ کانٹے میں اکیلا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ کی تصویر بار بار دیکھ رہا تھا۔۔۔

کہاں ہو تم ہیزل "وہ۔۔۔۔۔ گور سے اس تصویر کو دیکھنے لگا

اور اچانک اسکے تاثرات سرد ہونے لگے۔۔۔۔۔

اچانک جیسے دماغ نے اسے جھنجھوڑا وہ۔۔۔ یہ کیسے بھول گیا تھا

وہ جیک کو کیسے بھول گیا

وہ۔۔۔ ایک دم۔۔۔ اٹھا اور۔۔۔ باہر نکلا۔۔۔

کارٹر باہر ہی تھا۔۔۔ دوڑ کر اس تک پہنچا۔۔۔ جیکوب بھی ابھی ہوٹل سے واپس لوٹا تھا۔۔۔

واپس نیورک چلو" اسنے حکم دیا۔۔ تو کارٹرنے سر ہلایا

کیا ہیزل نیورک میں ہے" جیکوب نے حیرانگی سے کارٹر کی طرف دیکھا جس نے لاعلمی کا اظہار کرتے۔۔ ہیلی کا پٹر ریڈی کرایا تھا۔۔۔

جیکوب نے جیمز کا شانہ ہلایا جبکہ جیمز۔۔ جیک کو۔ کال ملارہا تھا۔۔۔

اسنے۔۔ مسلسل کال ملائی مگر دوسری طرف سے کال پیک نہ ہوئی تو۔۔۔ بھڑک کر اسنے موبائل کھینچ کر۔۔ مارا۔۔۔

یوڈیم اولڈ مین" وہ دھاڑا۔۔۔

" جیمز

جیکوب کو فکر ہوئی۔۔۔

کہاں ہو سکتی تھی ہیزل جیکوب کہاں۔۔ میں پانچ دن سے گدھوں کی طرح استنبول میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں اور وہ کہاں ہو سکتی ہے تم خود سوچو اسے کون مجھ سے چھین سکتا ہے۔۔ اس دنیا میں کون" وہ اسکا بازوؤں جکڑے جھنجھوڑتا ہوا چلا رہا تھا جیکوب۔۔۔ خود تھم گیا

جیک" اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا

گیا جیمز کا بس نہیں چل رہا تھا پلین کو اڑا کر لے جائے۔۔۔

جو وہ اپنے باپ کی وجہ سے طے کر رہا تھا۔۔۔

ہیزل کا دل جیسے مٹھی میں جکڑا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔ جارہی تھی۔۔۔ یہاں سے۔۔۔ وہ جارہی تھی۔۔۔ جیک نے اسے حکم دیا تھا کہ اگر وہ چاہتی ہے کہ جیمز۔۔۔ اس سلطنت کا مالک رہے اسکے پاس اختیارات رہیں۔۔۔ تو وہ اسکی زندگی سے نکل جائے۔۔۔

اتنا تو وہ بھی جان گئی تھی کہ جیمز کو اپنے عہدے اپنی سلطنت اور نیورک سے بالکل اسی طرح
عشق تھا جیسا کہ جیک کو تھا۔۔۔

وہ جیک سے یہ پوچھ ہی نہ سکی کہ۔۔۔ نفرت کی وجہ۔۔۔ بس یہ ہی ہے کہ اس قابل نہیں اسکے
بیٹے کے ساتھ بیٹھنے کے۔۔۔

وہ قابل نہیں

اسکا باپ اس قابل نہیں۔۔۔ اسکا باپ اسکا مالی تھا اور وہ ایک ملازم کی بیٹی تھی

اور اسی بنا پر جیک نہیں چاہتا تھا۔ کہ۔ اسکا کوئی بھی تعلق جیمز سے ہو۔۔

ان پانچ دنوں میں ایک ایک لمبہ اسنے انتظار کیا کہ جیمز جائے۔۔ وہ آجایے گا اسنے کہا تھا وہ لڑ
جائے گا جیک سے۔۔

اسنے۔۔۔ کہا تھا اسے یاد تھا مگر۔۔۔ نہیں وہ نہیں آیا تھا

اسکے خواب اسکی محبت یہیں نیورک۔۔ میں ہی آج دفن ہو جانے والی تھی۔۔ وہ چلی جاتی یہاں
سے بالکل خاموشی سے کسی کو کیا پتہ چلتا کسی کو کیا فرق پڑتا۔۔۔

جیک نے۔۔ اس کے منہ پر پیسے کھینچ کر مارے تھے۔۔ اور کہا تھا اگر اس سے بھی زیادہ رقم چاہتی ہے تو وہ اس کے غلیظ وجود کو جیمز کی زندگی سے نکالنے کے لیے۔۔ اس سے زیادہ دے گا تا کہ وہ۔۔ اس کی زندگی میں دوبارہ کبھی نہ آئے۔۔ وہ انھیں کیا بتاتی۔۔ اسے پیسے تو کبھی نہیں چاہیے۔۔۔۔۔

وہ۔۔ دو لفظ نرمی کے تو بول ہی سکتے تھے اس سے۔۔۔

مگر نہیں وہ جیک رو بو تھا۔۔ اپنے بیٹے پر اختیار رکھتا تھا۔۔

وہ ایئر پورٹ پر بیٹھی۔۔۔

گلاسز لگائے بار بار اٹھنے والے انسو کو روک رہی تھی گال صاف کرتی۔۔ وہ اپنا چہرہ موڑ گئی

۔۔۔۔۔

اوہ ہیزل "مائیکل کی آواز پر اس نے سر اٹھایا

نہیں وہ اسے نہیں دیکھنا چاہتی تھی وہ سر جھکا گئی۔۔۔

یار تم کس قدر خوبصورت لگ رہی ہو "مائیکل گھیری سانس بھرتا اس کے ساتھ بیٹھ گیا

ہیزل نے اپنی سرخ آنکھوں کی وجہ سے گلاسز لگا لیے تھے جبکہ وائٹ شرٹ اور بلیو جینز پہنے
۔۔ وہ اس سردی سے لا پر وہ بنی بیٹھی تھی۔۔ شاید خود میں ہی احتجاج کر رہی تھی۔۔

کہاں جا رہی ہو "مائیکل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

آسٹریلیا "وہ بولی۔۔ اور۔۔ اٹھنے لگی

واؤرنٹلی میں بھی وہیں جا رہا ہوں "۔۔ مائیکل نے کہا۔۔ جبکہ ہیزل نے بس سر ہلایا اور وہ
۔۔ اگے بڑھ گئی۔۔

ایسا لگ رہا تھا وہ قریب ہے وہ مڑ مڑ کر۔۔ پیچھے دیکھنے لگی۔۔

فلائٹ ریڈی تھی۔۔ اسے اس سے دور جانے کے لیے بھیجا جا رہا تھا۔۔ وہ جانتی تھی جیک کے
بندے ادھر ہی ہیں۔۔ اور اسی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔ کیونکہ۔۔ اسنے کہا تھا۔

تم کوئی چالاکی نہیں کر سکتی۔۔

اسنے ایک بار پھر سے مڑ کر دیکھا

دل نے کہا وہ اگیا ہے نیورک میں ہاں وہ نیورک میں اگیا ہے وہ بھاگ جائے۔۔ وہ بھاگ کر نکل
جائے۔۔

کیا ہو گا زیادہ سے زیادہ وہ گولیوں سے اسکا وجود چھنی کر دیں گے مگر۔۔۔ ایک دن اسے اسکی
لاش مل جائے گی۔۔۔

کم از کم محبت کا بھرم تو رہے گا۔۔

وہ چلی گئی تو محبت۔۔ بکھر جائے گی اور کتنی کم مدت تھی انکی محبت کی کہ کیسے پل دوپل میں ہی
سب ختم ہو گیا

یہ تو حقیقت تھی وہ خواب میں جی رہی تھی

ایسے خواب میں جس سے وہ جاگنا نہیں چاہتی تھی مگر جیک نے اسے جگا دیا۔۔۔

اور اسے زبردستی ہی صحیحی جاگنا پڑا۔۔۔

کیا ہوا "مائیکل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔ وہ راستے میں رک کر دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی

چلو "مائیکل نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا۔۔۔

تو ہیزل کو لگا دل بند ہو جائے گا۔۔۔ وہ بھاری ہوتے قدم اٹھانے لگی۔۔۔

اور۔۔۔ وہ وہاں سے ایئر پلین میں بیٹھی۔۔۔ تو مائیکل نے اپنی سیٹ اسکے ساتھ والے بندے

سے ایک پیچج کر لی۔۔۔

وہ اسکے ساتھ ابیٹھا تھا۔۔۔۔

وہ اس سے بول رہا تھا۔۔ مسلسل اسنے تھک کر۔۔ آنکھیں بند کر لیں مائیکل نے اسکی طرف

دیکھا

اسنے اج سے پہلے ایسا حسن نہیں دیکھا تھا

وہ اتنی حسین تھی اور آج ضرورت سے زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔

وہ اسے چند لمبے دیکھتا رہا اور پھر مسکرا کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

جہاز چلنے لگا۔۔۔۔۔

ہیزل نے اپنا سانس اندر نگلا۔۔۔ اور وہ ہوا میں معلق ہو گئی۔۔

آئی لو یو جیمز۔ "اسنے دل کی شدت سے یہ الفاظ کہے تھے۔۔

اور چہرہ موڑ گئی کیونکہ آنسو بے قابو ہوتے مسلسل پہننے لگے تھے جسے وہ انگلیوں سے صاف کرتی

اور ایسا پوز دیتی کے وہ نہیں رورہی۔۔

تم کچھ کھاؤ گی "مائیکل نے پوچھا تو اسنے بے توجگی میں سر ہلا دیا۔۔۔

مائیکل زرا مسکرایا کہ اب تک میں یہ پہلا جواب تھا جو اسنے دیا تھا۔۔۔

یہ گلاسز اتار دو۔۔ یقیناً تمہاری دلکشی اور بڑھ گئی ہے۔۔ مگر تمہاری آنکھیں بھی حسین ہیں"

مائیکل نے کہا تو ہیزل نے اسکی طرف دیکھا

مجھ سے ایسی باتیں مت کریں "وہ آہستگی سے بولی تو مائیکل ہنسا

کیوں تم حسین ہو اور حسین چیزوں کو سہرا یا جاتا ہے کیا تم ڈر رہی ہو مجھ سے "وہ اسے گھیری

نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

ہیزل نے ایک نگاہ اسے دیکھا اور نگاہ پھیر لی

نہیں۔۔ مجھے ڈر اس بات کا لگ رہا ہے۔۔۔۔

کہ آپکے ہاتھ پر جو چوٹ ہے۔۔۔ وہ آپکے لیے کافی نہیں جو آپ مزید۔۔۔ چاہتے ہیں کچھ اور

"اسنے کہا مائیکل کا ایک ہاتھ گردن میں لٹکا ہوا تھا۔۔ مائیکل نے ہاتھ کی جانب دیکھا اور پھر حیرانگی

سے اسکی بات سنی

.... "مطلب میرا ایکسڈینٹ ہوا تھا

مائیکل کو کچھ سمجھ نہیں آیا

ہیزل نے نفی میں سر ہلادیا کیا بتاتی وہ اسے۔۔۔۔

جیمز دوڑتا ہوا۔۔ منشن میں داخل ہوا

جیک "وہ چلایا۔۔

جیمز ریلکس ہو جاوہو سکتا ہے ویسے نہ ہو جو تم سمجھ رہے ہو "جیکو ب نے اسے کہا۔۔

شیٹ آپ "جیمز نے اسے دور دھکیلا

جیک "وہ پھر دھاڑا۔۔۔۔

جیمز "پرل کی آواز پر وہ مڑا۔۔

جیک کہاں ہے "وہ سرخ نظروں سے ماں کو دیکھنے لگا

سٹڈی میں وہ "ابھی وہ بات مکمل کرتی ہے جیک ہاتھ کی مٹھی میں اسی کی شرٹ جکڑے۔۔ باہر نکلا

اور نیچے اگیا

جیمز۔۔۔ کچھ کہتا کہ۔۔ جیک نے اس سے پہلے ہی۔۔ اس کے منہ پر اسکی شرٹ اچھا دی

ہر جگہ نہیں چھوڑ دیتے اپنی چیزیں "جیک۔۔۔ غصے سے اسے گھورتے بولا۔۔۔

جیمز نے وہ شرٹ اٹھالی۔۔۔

یہ "وہ کچھ کہتا۔۔۔ کہ جیک نے ہاتھ اٹھا کر روکا۔

میں نے تمہیں کہا تھا نہ کہ اس کے نزدیک بھی مت جانا۔۔۔ "جیک اس کے نزدیک آیا۔۔۔

پرل نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

یہ ہیزل کے پاس سے ملی ہے "وہ جیک کی نگاہوں میں اپنی مسکراتی نگاہیں ڈالتا بولا جیک نے

نفرت سے جیمز کے منہ پر تھپڑ کھینچ مارا

جیک "پرل ایکدم چیخی۔ دوسری طرف ڈیزی بھی نکل آئی۔۔۔

جیمز اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں اسنے۔۔ اس شرٹ کو مسکرا کر دیکھا

تو یہ تھی وہ چیز جو اس سے چھپائی جا رہی تھی۔۔۔

جو وہ اسے دیکھنا نہیں چاہتی تھی

اور بھاگ بھاگ کر۔ اسکو چھپاتی تھی۔۔

وہ تو حیران تھا جب اسنے اسے کہا کہ وہ گھر سے کوئی بھی چیز لے لے اور وہ بس ایک کیری میں
یہ لے کر آئی تھی۔۔۔

جیمز کی مسکراہٹ نے جیک کے اندر اشتعال بھر دیے۔۔۔

اسنے اسکا گریبان جکڑ لیا

جیمز رو بو۔۔۔ تمہارے لیے۔۔۔ ہیزل نہیں بنی وہ دو ٹکے کی لڑکی۔۔۔۔۔ بلکل تمہارے لیے

نہیں ہے۔ "وہ۔۔ غصے سے بولا۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

جیک۔۔۔ تو پھر آپکا بیٹا بھی دو ٹکے کا ہے "وہ بولا تو دانت بھیج لیے

"جیمز مجھے مجبور مت کرو میں تم سے سب کچھ چھین لوں

اسے بھی یہ ہی کہا ہے نہ "۔۔ وہ ایک دم چلاتا ہوا۔۔۔۔۔ دور ہوا اور کھینچ کر لات کانچ کی ٹیبل پر

ماری۔۔۔۔

جیک خاموش ہو گیا۔۔

جیمز "پرل مزید یہ سب برداشت نہیں کر سکی۔۔۔۔۔ تبھی اسکے نزدیک آئی

سمجھالیں انھیں یہ سیدھی طرح بتادیں کہاں چھپایا ہے انھوں نے پرل کو ورنہ یہ مجھ سے کیا چھینے
گے سب تھس تھس کر دوں گا میں "وہ چیخا

" جیمز آپ ریلکس ہو جائیں پلیز

جو کرنا ہے کر لو میں تمھیں کبھی نہیں بتاؤں گا کہ وہ کہاں مر رہی ہے بلکہ اسکا قصہ تو اسے دیکھتے
ہی ختم۔۔

جیک "اسکی للکار پر جیک کو خاموش ہونا پڑا۔۔۔۔۔

وہ میری نسوں میں عشق بن کر دوڑ رہی ہے۔۔۔

"میں جان لے لوں گا اگر کسی نے بھی اسکو ختم کرنے کی بات کی وہ جیمز روبو کی ملکیت ہے۔۔۔

" اور جیمز روبو کو اتنا پتہ ہونا چاہیے کہ جیک ہار نہیں مانتا

ٹھیک ہے مت مانیں ہار۔۔۔۔۔

مت مانیں۔۔۔" وہ اٹھا اٹھا کر لاونج کی چیزیں پھینکنے لگا پرل اور جیکوب اسکو پکڑنا چاہ رہے تھے
مگر وہ سرخ چہرے سے واقعی سب تھس تھس کر رہا تھا۔۔۔۔

جیک مڑ گیا

مجھے بتائیں وہ کہاں ہے "اسنے اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

پلیز جیک۔۔۔ بتادیں کیا ہو گیا ہے اپکو حالت دیکھیں اسکی " پرل بولی۔۔۔

یہ پاگل ہو گیا ہے میں نہیں " جیک نے پرل سے اپنا ہاتھ جھٹک کر چھڑوایا

جیک "جیمز نے اسکا رخ اپنی جانب کیا

جیک نے سرد نظروں سے اسے دیکھا

مجھے بتائیں ہیزل کہاں ہے " وہ۔۔۔۔ پوچھنے لگا۔۔۔

جیک کو اسکی آنکھوں میں اٹھتے شعلے دیکھ رہے تھے مگر یہ سراسر بیوقوفی تھی

اپنا معیار دیکھو۔۔۔ کون ہو تم۔۔۔ جیک روبو کے بیٹے۔۔۔ اس پوری سلطنت کے مالک۔۔۔۔۔

بادشاہ اور بادشاہ ایک مالی کی لڑکی سے۔۔۔ محبت کرے۔۔۔ لوگ تھو تھو کریں گے معیار گیر جائے
گاتمہارا۔۔۔۔ "وہ جیمز کے شانوں پر ہاتھ رکھ کر اسکو سمجھانے لگا جبکہ جیمز نے۔۔۔ اثر لیے
بنا اسکے ہاتھ جھٹک دیے۔۔۔

جیک میرا صبر نہ آزمائیں کہ میں بھول جاؤں کہ میرا باپ کون ہے۔۔۔۔ مجھے ہیزل کا بتائیں
کہاں ہے وہ۔۔۔

وہ ڈر جائے گی یار۔۔۔۔ وہ دھاڑا۔

تو جیک طنزیہ مسکرایا۔۔۔

"وہ چیپ لڑکی۔۔۔ جو آئے دن ہر روز کسی بھی مرد

جیک "اسنے واس اٹھالیا۔۔۔

ہاتھ کی لرزش بتا رہی تھی کہ وہ پھر بھی لحاظ کر گیا۔۔۔۔

بس بہت ہو گیا ہے۔۔۔ "پرل جیمز کے آگے اگئی۔۔۔

کیا کیا ہے اپ نے ہیزل کے ساتھ "وہ غصے سے۔۔۔ جیک کو دیکھنے لگی۔۔۔

"یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہٹ جاؤ

ہمیشہ سے یہ ہی کرتے آئیں ہیں آپ کہ میرا مسئلہ نہیں ہے یہ میرے بچوں کے معاملے سے مجھے
اس طرح دور رکھا ہے میرا دل نہیں کہتا ہیزل ویسی لڑکی ہے جیسے آپ اسے سمجھتے ہیں اور۔۔ جو
اپکو۔۔ تکلیف ہوتی ہے اس بات کی۔۔ کہ ہیزل۔۔ میرے بیٹے کے لائق نہیں تو مجھے دیکھ کر
بھی روزیہ تکلیف آپ کے اندر قہقہہ ہوتی ہوگی کیونکہ مجھے بھی تو قرضے کے بدلے لائے تھے آپ

"

" شیٹ آپ

جیک۔۔ کا ہاتھ بلند ہوا۔۔۔

جسے جیکوب نے تھام لیا۔۔ اس سے پہلے کے وہ پرل کے لگتا۔۔۔

جیک نے مٹھیاں بھیجنے لیں

سمجھاؤ ان دونوں کو۔۔ اس گھٹیا لڑکی سے اپنا مقابلہ کر رہی ہے یہ جو۔۔ میری دل کی میری دنیا
کی میری سلطنت کی رانی ہے یہ اس مالی کی بیٹی سے مقابلہ کر رہی ہے۔۔۔

اور یہ۔۔ یہ پاگل ہو چکا ہے۔۔ اسے یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ نیورک اسکے ہاتھ سے نکل جائے گا

۔۔۔ ا

اسکی عمر جارہی ہے اسکا کوئی وارث نہیں ہے۔۔۔ کیا کرے گا۔۔ یہ اس مالی کی بیٹی سے شادی
" میں ہی نہیں۔۔ ہونے دوں گا یہ شادی۔۔ کیا کر لے گا پھر یہ

کر چکا ہوں میں شادی۔۔۔ اکھاڑ لیں کیا اکھاڑ لیں گے میرا اور اگر میرا وارث کوئی ہو اتو ہیزل
سے ہی ہو گا ورنہ۔۔۔

" نہیں ہو گا جس کو چاہیں اپنی یہ سلطنت بائیں

آپکو کیا لگتا ہے میں ہیزل کو ڈھونڈو نہیں سکتا

مائے اولڈ فادر۔۔۔ یہ نیورک میری ہے۔۔۔۔۔ "وہ جتنی نظروں سے اسے دیکھتا۔۔۔

سب کچھ وہیں چھوڑ کر دوبارہ باہر نکل گیا اسکے پیچھے کارٹر اور اسکے دو خاص گارڈ بھی تھے

زمین بھی کھودے گاتب بھی ہیزل کا نام و نشان نہیں ملے گا اسے جیک روبو کے سامنے کھڑا ہے

۔۔ کسی عام مافیا کے سامنے نہیں۔۔۔ وہ۔۔۔ جھلس ہی اٹھا تھا۔۔۔

جس کو اسنے۔۔۔ ان دونوں سے دور رکھنا چاہا۔ وہ۔۔۔ ہی اسکے بیٹے کی بیوی بن چکی تھی۔۔۔

جیک کابس نہیں چل رہا تھا۔۔۔ پیزل کے ٹکڑے کر دیتا مگر وہ جاچکی تھی اسکے آدمیوں نے اسے

بتا دیا تھا۔۔۔ کہ وہ جاچکی ہے۔۔۔

جیک کے لیے۔۔ ہیزل کو برداشت کرنا دنیا کا مشکل ترین کام تھا۔۔

اور اب اسکی پرل اسکی۔۔۔

وہ اس لڑکی سے اپنا مقابلہ کر رہی تھی۔۔۔

اس سے۔ جس معیار بھی نہیں ملتا تھا۔۔

پالا تھا انھوں نے اسے۔ اور پالتو کو۔۔ کون برابر دیتا ہے۔۔۔

ج

یہ بات۔۔ ان تینوں کو نہیں سمجھ لگ رہی تھی ہاں اسکی جگہ کوئی غریب فقیرنی بھی ہوتی۔۔ تو وہ

اسکی شادی اس سے کر دیتا۔۔ اب بات جیسے عزت نفس پر۔۔ پہنچی تھی کہ اسکے بیٹے کے نزدیک ا

سکی ویو کیا تھی جبکہ وہ

انکے ٹکڑوں پر پلنے والی لڑکی کے پیچھے مر جا رہا تھا

کارٹرنے ساری فلائٹس۔۔۔ ساری۔۔۔ جگاہیں۔۔۔ نیورک کی چھان ماری تھی۔ وہ خود سڑکوں
پر اسے تلاشنے کو نکل کھڑا ہوا تھا

جیمز روبو۔۔۔ ایک معمولی سی لڑکی کو ڈھونڈنے کے لیے سڑکوں پر مارا مارا پھر رہا تھا
اسکے حریف۔۔۔ یہ بات آگ کی طرح پھیلا چکے تھے اسکے سٹیٹس پر فرق پڑ رہا۔۔۔

اور جب اگلا دن نکل گیا اور اگلی رات لگ گئی تھی

اور اسکی توجہ اپنے کام پر تھی

جیکوب۔۔۔۔ بھی اپنے بھائی کے لیے گویا جان بھی دے دینے کو تیار تھا

جیک کو کال اچکی تھی کیونٹی بیٹھ چکی تھی

سب مافیا اکٹھے ہو چکے تھے۔۔۔

جیک۔۔۔ کی برداشت سے باہر تھا آج تک وہ ان کمیونٹی میں بیٹھ کر اٹھا کر پھینکتا تھا فیصلہ منہ پر
مارتا تھا کہ اگر۔۔۔ توجہ نہیں تو نکلو پھر۔۔۔۔

اور آج۔۔۔۔ اسکی طرف تو نہیں مگر ڈرتے ڈرتے وہ بول ہی اٹھے

جیک۔۔ جیمز کی توجہ نہیں رہی تو ہم نہیں چاہتے جیسے جیمز نے استنبول کو لمہوں میں اپنا کر لیا۔۔

امریکہ کو بھی کوئی اپنا کر لے۔۔۔۔

بہتر ہے۔۔ تم جیمز سے کہو وہ شادی کرے اگلی نسل چلائے اپنی اپنی کونین کے سر پر تاج رکھے

" تاکہ۔۔۔ اسکی پاورز میں اضافہ ہو

وہ لوگ کہہ کر چلے گئے۔۔

جیک نے پرل سے بات چیت بند کر دی تھی یہ اتنے عرصے میں پہلی بار تھا ایسا ہوا تھا

پرل نے بھی بات نہیں کی تھی حتیٰ کے وہ تو ایسے روم میں بھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔

مارے غصے کے۔۔ ا

سنے جان بوجھ کر ہیزل کا ایجنج اسکے سامنے غلط بنایا وہ خود اسکے بارے میں کیا سوچنے لگی تھی

جیک نے کارٹر کو کال ملائی

کارٹر جیمز کے۔۔۔ ساتھ تھا

جیمز۔۔ ڈرنک کر رہا تھا اور ضرورت سے زیادہ ہی کر چکا تھا

مجھے ہیزل چاہیے۔۔ اسنے جیکوب کی طرف دیکھا سرخ نظروں میں ضد تھی۔۔ عجب۔ تاثر تھا

جیسے اسے ڈر ہو کہیں وہ ہار نہ جائے اپنے ہی باپ سے۔۔۔

ہیزل "وہ چیخا

لو بار کی درو دیوار۔۔۔ اسکی چیخ پر ہلی تھی

کہاں چلی گئی ہو۔۔" وہ سیٹ پر اپنا سر پھینک گیا۔۔۔

نیورک سے کوئی فلائیٹ ایسی نہیں نکلی تھی جس میں ہیزل نام کی کوئی لڑکی ہو۔۔۔

وہ اس مدہوشی میں بھی بس اتنا ہی سوچ رہا تھا اگر۔۔ اسکا نام چینج بھی ہو تو آئی ڈی کیسے بدلی انکے

پر ایویٹ جٹ میں سے تو کوئی ادھر ادھر نہیں ہوا تھا۔

کار ٹرنے۔۔ جیکوب کو ایک نگاہ دیکھا اور کال اٹھالی۔۔

کہاں ہے جیمز "اٹھتے ہی سوال ہوا

لو بار میں "کار ٹر بولا۔۔۔

"کیا کر رہا ہے"

ڈرنک "وہ سپاٹ انداز میں بولا۔۔۔۔"

جان بوجھ کر کر رہا ہے یہ سب وہ۔۔۔ جان بوجھ کر "جیک غصے سے آگ بگولہ ہوا۔۔۔ کارٹر البتہ
کچھ نہ بولا۔۔۔۔"

وہ خود کو نہیں دیکھ رہا تھا جو اسے کہہ رہا تھا کہ وہ جان بوجھ کر جیک کی ایکیج کو برباد کر رہا تھا۔۔۔

دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ جیمز۔۔۔ نے ٹھان لی تھی جیک کو

تباہ کرنے کی۔۔۔ اس کے اندر یہ احساس ہی جان لیوا تھا کہ ہیزل اس سے دور ہے۔۔۔۔

کہاں ہوگی۔۔۔ نہ راتوں کو نیند آتی تھی نہ دن کو چین۔۔۔

کارٹر کے ساتھ اب وہ خود بھی۔۔۔ صرف اور صرف ہیزل کی ڈھونڈ میں لگا ہوا تھا یہاں تک

کے۔۔۔

جیمز کے گارڈز اور ساری ٹیم کو جیمز کے حکم سے چلتی تھی وہ بھی۔۔۔ صرف ہیزل کو ڈھونڈ رہی

تھی۔۔۔۔

جیکو ب سب چیزوں کو سنبھالنا چاہ رہا تھا مگر اسنے پہلے کبھی نہ یہ کام کیا تھا نہ ہی وہ سنبھال پارہا تھا
اوپر سے اسکے اپنے بیز نیس کی اوپننگ ہو گئی تھی وہ الگ پاگل بن رہا تھا۔ ایسا لگتا تھا جیمز نکل گیا
تو سب ہاتھوں سے نکل گیا

جیک نے کچھ دن تو یہ سب برداشت کیا اور اسکے بعد وہ۔۔۔ اپنے بیٹے کی پوزیشن پر آگیا۔۔۔ جب
بیٹا ہی مجنوں بنا ہوا تھا تو وہ۔۔۔ اسکے لیے۔۔۔ خود کو برباد نہیں کر سکتا تھا جب ہوش اسکے ٹھکانے آ
جائیں گے تب وہ واپس لوٹ آئے گا۔۔۔

جیکو ب۔۔۔ اس وقت جیک کے سامنے بیٹھا تھا۔۔۔

"ڈیڈ آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں

مجھے بحث نہیں سننی "جیک نے تلخی سے کہا۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔ ساری ٹیم جیمز کے ساتھ لگی ہوئی ہے ہم کیا دیکھیں۔۔۔

نہیں ٹھجم بنانے پر۔۔۔ دشمنوں کا خطرہ۔۔۔

وہ باسٹر ڈمجھے برباد کرنا چاہتا ہے "جیک کو جیمز پر انتہا کا غصہ ہے

اگر آپ۔۔ ہیزل کو اسکو دے دیں گے تو وہ ضرور یہ سب سنبھال لے گا۔۔ اوپر سے استنبول

ڈیڈ میں یہ سب نہیں کر سکتا "جیکوب۔۔ تھکا تھکا سا بولا

وہ جیکس روبو کے سامنے آنا چاہتا ہے۔۔۔۔

اور میں کیا کیا کر سکتا ہوں وہ جانتا ہی نہیں "جیک نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔

مجھے لگتا تھا آپکو مجھ سے زیادہ جیمز سے محبت ہے "جیکوب بولا۔۔۔۔ تو جیک نے اسکی جانب

دیکھا۔۔۔۔

یہ میری اسکے لیے کنسرن ہی ہے کہ میں اسکا معیار دیکھ رہا ہوں اور وہ اپنے معیار سے اتنا نیچے آ رہا

ہے اتنا۔۔ اور مجھے وہ لڑکی ایک آنکھ نہیں پسند جو ہر مرد

ڈیڈ آپکو شدید غلط فہمی ہے۔۔ ہیزل اور میرا ملنا سراسر اتفاق تھا اور وہ جیکٹ۔۔ میں نے اسکو۔۔

ایسے ہی گفٹ کی تھی اسکا مطلب یہ نہیں ہے وہ اس ٹامپ کی لڑکی ہے۔۔

میرے سامنے بکو اس مت کرو تم سے بہتر جانتا ہوں میں اسے ایسے لوگ پیسوں کے لیے کچھ

بھی کر جائیں۔۔

خیر۔۔ میں اناؤنس کر رہا ہوں۔۔ نیورک کے۔۔ اگلے مافیا کینگ تم ہو۔۔ اور

"تمہاری شادی بھی۔۔ کی ڈیٹ بھی اناؤنس کر رہا ہوں

جیک۔۔ کسی کو کال ملاتے ہوئے سکون سے بولا

"مگر کیوں۔۔۔ میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا

جیکوب جیسے ہی بولا جیک نے غصے سے سیل فون۔۔ ٹیبل پر پٹخا

جو میں نے کہہ دیا بس اتنی بات سمجھنا

یہ میرے بھائی کی جگہ ہے میں جیمز کی جگہ کبھی نہیں لوں گا۔" جیکوب سرے سے منکر ہو گیا

دیکھا ہے میں نے اسکا جنون نیورک کے لیے۔۔۔

اور اب آپ دیکھ رہے ہیں اسکا جنون اسکی ہیزل کے لیے۔۔۔۔

وہ کسی کی پرواہ نہیں کرے گا آپکی بھول ہے آپکے اس قدم سے وہ ہار جائے گا۔۔۔ وہ صرف

ہیزل تک پہنچے گا اور اسکے بعد۔۔۔ وہ اسکی نیورک پر راج کرے گا۔۔۔ اور میں۔۔۔ ان سب

معاملات کے بیچ میں نہیں آنا چاہتا کیونکہ آپ جانتے ہیں۔۔ میں الگ بیزنیس میں لگ چکا ہوں یہ

آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اپنی سلطنت کو کیسے سنبھلنا ہے۔۔۔

جیکوب۔۔۔۔ اگلے مافیا کینگ تم ہو۔۔۔۔ اور کچھ ہی دنوں میں تمہاری کونین کے سر پر تاج
آئے گا۔۔۔۔ اور اسکے بعد تمہارا وارث۔۔۔

یہ سب۔۔۔۔ چیزیں تمہیں اپنے آپ سٹرونگ کر دیں گی۔۔۔۔

" اور رہ گیا جیمز۔۔۔۔ تو وہ کب تک بھاگتا ہے۔۔۔۔ اسکو بھاگنے دو

وہ حتمی بات کہہ کر وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔

جیکوب گویا پھنس ہی گیا تھا

وہ جیمز کی آنکھوں میں اسکے ٹوٹے خواب نہیں دیکھنا چاہتا تھا

وہ ہیزل کو لے کر۔۔۔۔ شاید اتنا بچ نہ ہو جتنا وہ جیک کی طرح نیورک کا دیوانہ تھا۔۔۔۔ جیکوب نے۔۔۔۔

غصے سے ٹیبل پر مکہ مارا۔۔۔۔

جیک اپنی پوزیشن پر تملارہا تھا اور۔۔۔۔ جیمز اپنی محبوبہ کے نہ ملنے پر۔۔۔۔

اسنے سیکریٹ۔۔۔ کا دھواں ہوا میں چھوڑا اور۔۔۔ دوسری سیکریٹ بھی ایش ٹرے میں بجھادی

وہ۔۔ تیسری سلگارتھا کارٹر کچھ نہیں بولا

لیپ ٹاپ پر۔۔۔ وہ۔۔ ایئر پورٹ کی سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

جیمز "کارٹر نے اسے پکارا۔۔۔

جیمز نے ترچھی نظر سے بس اسے دیکھا۔۔۔

تم جیک کے پاس جاسکتے ہو۔۔۔ پوزیشن ڈاؤن ہو رہی ہے۔۔ ہمارا مال سپلائی نہیں ہو رہا۔۔۔

دوبئی میں سپلائی بالکل رکی ہوئی ہے اور۔۔۔ وہ بری طرح بھڑک رہے ہیں۔۔

جبکہ استنبول۔۔۔ میں بھی الدین نے جھوٹی افواہیں پھیلا دیں ہیں۔۔۔

سب کچھ ہاتھ سے نکل رہا ہے "کارٹر نے اسے بتایا۔۔۔

جیمز نے جواب نہیں دیا۔۔

جیک جیکوب کو نیورک کا اگلا مافیا کینگ بنا رہا ہے اور اسکی شادی کر کے۔۔۔ وہ۔۔۔ تمھاری

"پوزیشن جیکوب کو دے رہا ہے

جیمز اب بھی کچھ نہیں بولا۔۔۔۔

اسکی نظریں سکریں پر تھیں۔۔۔

ہم ہیزل کو ڈھونڈ لیں گے۔۔۔ مگر تم اپنی پوزیشن سنبھال لو۔۔ ساری ٹیم نے کام روک دیا ہے

۔۔۔۔

جیک پھر اہوا پھر رہا ہے۔۔۔

ایسا کیسے پوسیبل ہے۔۔۔ کہ یہاں سے۔۔۔ ایک وجود نکل کر کہیں اور چلا گیا اور کوئی ایک

"انسان بھی نہیں جانتا۔۔۔ کہیں کچھ نہیں ہے

وہ جیک ہے" کارٹر نے گویا اسے یاد دلایا

اور میں جیمز۔۔۔۔ "جیمز نے۔۔۔ سرد نظروں سے اسے دیکھ کر دھواں ناک کے نتھنوں سے

نکالا۔۔۔ وہ سیاہ شرٹ اور پینٹ میں راتوں کی جگارت لیے۔۔۔ بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔

تم ایسا کرو ساری فلائٹس روکو۔۔۔۔ کوئی فلائٹ نیورک سے نہیں جائے گی تمام انٹرنیشنل
" فلائٹ رکوادو

کیوں تم ڈاؤن کرنا چاہ رہے ہو ہمیں۔۔۔۔ جیمز "کارٹر کو بے چینی ہوئی۔۔۔۔۔
تم ان چیزوں پر توجہ کیوں نہیں دے رہے کہ ہماری پوزیشن ڈاؤن ہوتے ہی کوئی بھی ہم پر منہ
اٹھا کر حملہ کر سکتا ہے۔۔۔۔

" ہیزل

ہیزل چاہیے۔۔ ڈھونڈ کر لا دو۔۔۔۔۔

تمہاری ساری شکایتیں دور کر دوں گا " وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

" وہ مل جائے گی

کارٹر وہ اتنی عام نہیں تھی کہ تم اتنے سکون سے کہو کہ وہ مل جائے گی اور میں مان جاؤں گے ہاں
وہ مل جائے گی " وہ غصے سے چلایا۔۔۔۔۔

کارٹر خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

" میں جیک کو برباد کر دوں گا۔۔۔۔ جیک نے اسے مجھ سے چھینا ہے

وہ لات مارتا ٹیبل کو اٹھا اور۔۔ باہر نکلا اس وقت وہ ایک ہوٹل میں تھے جبکہ۔۔۔

وہ کافی دنوں سے منشن بھی نہیں گیا تھا

کہاں "کارٹر اسکے پیچھے ہوا

" منشن

اسنے سوال کیا

جیمز نے جواب نہیں دیا۔۔۔

کارٹر اسکے پیچھے دوڑا تھا مگر اسکے کہنے کے مطابق اسنے۔۔۔ فون لازمی گھمایا تھا اور سب انٹرنیشنل

فلائٹس کو روک دیا تھا

انھیں نقصان تو ہونا تھا اس سے مگر یہ جیمز کی مرضی تھی۔۔۔۔

مائیکل روز اسکے پاس زبردستی آجاتا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ وہ۔۔ ایک اداس معصوم سی چڑیا کی طرح۔۔ فلیٹ میں قید تھی۔۔۔

جو صرف۔۔۔ جیمز کے انتظار میں تھی کسی دن تو وہ اسے ڈھونڈ لے گا۔۔ اور پیچھے کچھ دنوں

سے اسکی طبیعت کافی خراب ہو رہی تھی۔۔۔

اور وہ مائیکل کے سامنے گیر گئی وہ پریشان ہوا اور اسے ہاسپٹل لے گیا جہاں اسے پتہ چلا کہ۔۔

ہیزل۔۔۔

پریگنٹ تھی۔۔۔ ہیزل تو دنگ ہوئی یہ الگ بات تھی مائیکل شا کڈ ہی رہ گیا

اسنے ہیزل کو جن نظروں سے دیکھا۔۔ ہیزل سے سر نہیں اٹھ سکا۔۔

سب اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

ہیزل بھاگ کر اپنے فلیٹ میں بند ہو گئی۔۔۔

مائیکل اسکے بعد سے اب تک اسکے پاس نہیں آیا تھا ہیزل روز روز رو کر۔۔ جیمز کو یاد کرتی تھی

کہ کسی طرح وہ آجائے۔۔۔

اور۔۔ اسے ان نظروں سے بچائے سب کو پتہ چلے۔۔ کہ وہ جائز ہے۔۔ ناجائز نہیں

مگر بہت دن گزرنے کے بعد بھی وہ نہیں آیا جیک نے اسے اتنے پیسے دیے تھے۔۔ کہ وہ یہاں
رہ سکے مگر یہاں بہت اجنبیت تھی یہاں جیمز نہیں تھا اسکا بازو نہیں تھا جسے وہ تھام لے اور وہ
اسے دنیا سے چھپالے۔۔۔

کوئی نہیں تھا اسکے ارد گرد جبکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ۔۔ اسکی صحت بڑھ رہی تھی اور دن با
دن اسکی خوبصورتی میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔

ہیزل جیمز کو یاد کر کے اپنے بچے کا اکثر خیال بھول جاتی تھی۔۔ وہ صرف اسکے انتظار میں تھی
اسے اور کوئی چیز نہیں چاہیے تھی سوائے جیمز کے مائیکل نے اسکے پاس جانا چھوڑ دیا تھا جبکہ پہلے
وہ۔۔۔ ہر وقت اسکے سر پر سوار رہتا تھا۔۔۔

ہیزل کو شرمندگی تو بہت تھی کہ وہ کیا سوچے گا مگر اسنے شکر بھی ادا کیا کہ۔۔ وہ اب اسکے پاس
نہیں آتا۔۔ وہ اپنے کسی جزبے میں جیمز سے خیانت نہیں چاہتی تھی۔۔ اسکی محبت جیمز کے
لیے سچی تھی۔۔۔ بہت زیادہ سچی۔۔۔

بھلے جیک اسے دنیا کے آخری کونے میں کیوں نہ پھینک دیتا اسنے اپنی آخری سانس تک جیمز کا
ہی رہنا تھا۔۔۔

وہ کسی اور کی ہو نہیں سکتی تھی۔۔۔

جیمز منشن میں بہت دنوں بعد آیا تھا پرل تو اس کا حلیہ دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔ وہ ہر وقت۔۔ سوٹ میں رہتا تھا مگر اب وہ رف ٹراؤزر شرٹ میں۔۔ بڑھے ہوئے بالوں اور شیو کے ساتھ سیکریٹ منہ میں دبائے اپنے کمرے کی طرف چپ چاپ جا رہا تھا آج ایک اور دن تمام ہو جاتا۔۔ اور اسے ہیزل نہیں ملی تھی

پرل نے اسے راستے میں ہی روک لیا۔۔

جیمز کے پیچھے چلتا کارٹر بھی رک گیا جبکہ اسکے مخصوص وہی گارڈ باہر تھے۔۔۔

جیمز نے سیکریٹ منہ سے نکال لی۔۔۔

یہ کیا حلیہ بنا لیا ہے آپ نے جیمز "پرل کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔

جیکوب بھی اسی وقت منشن میں داخل ہوا تھا

وہ جیمز کو دیکھ کر دوڑ کر اس تک پہنچا۔۔۔

" یار تمھاری مجھ سے کیا جنگ ہے تم مجھ سے ملنے کو تیار نہیں ہو

اسکو اپنی طرف کرتا۔۔۔ وہ بولا۔۔

مجھے ہیزل چاہیے میرا باپ کیا سمجھ رہا ہے اسے مجھ سے چھپالے گا کتنے دن۔۔۔۔۔

کتنے دن وہ اسے مجھ سے چھپائے گا میں اسے ہر دن برباد کر دوں گا۔۔ " وہ۔۔۔ غصے اور اشتعال سے پھنکارہ۔۔۔

" جیمز ہم بات کرتے ہیں جیک سے وہ ضرور بتادیں گے

یہ آپکو لگتا ہے۔۔۔ مام وہ انسان۔۔۔۔۔ یہ چاہتا ہے کہ میں اسکی مرضی سے زندگی گزاروں۔۔۔

مگر یہاں ایمپو سیبل ہے۔۔۔ " وہ غصے میں بولتا وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔۔

کچھ بھی ایمپو سیبل نہیں جیمز روبرو۔ " جیک سڑھیاں اترتا آیا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر کھڑا ہو گیا

اب بھی کچھ نہیں بدلا اپنی سٹیٹ کو دوبارہ سنبھالو تمھارا نام۔۔۔ تمھاری پاور فلور اسے شادی کو

بعد بڑھ جائے گی

پھر جس جگہ پر تم ہاتھ رکھو گے۔۔۔ وہ تمھاری۔۔۔۔۔

"این کوئی عام چیز نہیں تم اپنا فائدہ اس۔۔۔ ہیزل کے لیے چھوڑ دو گے

یونوواٹ جیک۔۔۔ جیمز نے۔۔۔ ماں کے احترام میں تو سیگریٹ منہ سے نکال دی تھی جیک کے سامنے وہ سیگریٹ کو دوبارہ لبوں میں قید کر گیا۔۔۔

مجھ میں اور آپ میں یہ ہی فرق ہے۔۔۔۔ میں فائدہ سوچتا نہیں جہاں فائدہ نظر آتا ہے اپنے بازوؤں کے دم پر وہاں سے فائدہ نوچ لیتا ہوں مجھے کسی بھی فلور کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ پاورز بڑھانے کے لیے۔۔۔ اگر جیمز روبو کی کوئی کونین بنے گی تو وہ صرف اور صرف یز لہص گیورنہ کوئی نہیں۔۔۔ اور یہ بات آپ کو اچھے سے سمجھ لینی چاہیے "اسکا بس نہیں چل رہا تھا کچھ کر ڈالے جیک کے ساتھ اور اگلو الے۔"

جیک اسکی باغی نظروں میں دیکھ رہا تھا

مشن میں جیکوب کی شادی کی تیاریاں شروع کرو۔۔۔ کیونکہ اگلا مافیا کینگ جیکوب ہے "وہ بلند آواز میں بولا

جیمز نے اپنے تئیں ہوئے اعصاب اور اشتعال کو قابو میں رکھا۔۔ اور وہ بنا مڑے۔۔ اپنے روم
میں چلا گیا کارٹر بھی اسکے ساتھ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ۔۔۔۔۔ ضد پر اڑا تھا تو جیمز۔۔۔۔۔

اپنی ضد منوا کر چھوڑنے والوں میں سے تھا وہ جانتا تھا۔۔ وہ اتنا عرصہ جیمز کے ساتھ گزار چکا تھا

۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔ وہ جیمز کی ضد اسکی انا۔۔۔۔۔ اسکے ہر انداز سے واقف تھا اور جب جیک

۔۔۔۔۔ رو بو۔۔۔ اپنے وقت کا مشہور مافیا تھا۔۔۔ تو جیمز رو بو۔۔۔۔۔ مشہور عاشق ضرور بن رہا تھا

کیونکہ سب مافیا میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ۔۔۔۔۔ ان دونوں کا کلش ایک لڑکی پر ہے جو کہ

بہت اڈنری ہے

مائیکل کو ہیزل کافی پسند تھی۔۔۔ یہاں تک کہ اسکے پریگنٹ ہونے کا سن کر وہ بے حد افسردہ

ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ اس کی معصوم اداؤں سے کافی۔۔۔۔۔ ہیزل کو پسند کرنے لگا تھا۔۔۔

مگر اسے افسوس ہوا کہ چہرے سے معصوم دیکھنے والی لڑکی بالکل ویسی نہیں تھی جو وہ سوچ رہا تھا

اسکا آسٹریلیا کا ٹور زیادہ لمبا نہیں تھا

وہ ایک دوبار ہیزل کے فلیٹ کے نزدیک بھی گیا مگر اندر نہیں جاسکا کیونکہ وہ اسے دیکھ کر ایک بار پھر سے اس کی طرف مائل ہوتا اور۔۔۔۔۔ کتنا براہوتا پھر اسکے ساتھ۔۔۔۔۔

کہ وہ ایک ایسی لڑکی کے پیچھے ہے جو۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچ پر رک گیا۔۔۔۔۔

اور۔۔ کچھ ہی دنوں میں وہ نیورک واپس لوٹ آیا۔۔ انکے پیپر ز بھی شروع ہونے والے تھے
اسنے ہیزل کو یہ بات تو پہلے ہی بتائی تھی یہ وہ جانتی بھی تھی مگر وہ نیورک واپس نہیں آئی تھی

— — —

دن یوں ہی اپنی رفتار سے گزرنے لگے اور۔۔ پچھلے سمیستر کا ریزلٹ

آیا تو مائیکل دنگ رہ گیا کہ ٹاپ کرنے والی لڑکی ہیزل تھی۔۔

جسے انعام بھی ملا تھا مگر چونکہ وہ یہاں نہیں تھی تبھی۔۔ باقی سٹوڈنٹس کو اسکے متعلق بتایا گیا اور

اسکا انعام ہیڈ نے اپنے پاس ہی رکھ لیا کہ وہ جب آئے گی تو اسے دے دیا جائے گا۔۔

مائیکل کافی شکوہ تھا۔۔۔ وقت گزرنے لگا اور وہ دوسرے سمیسٹر کے پیپرز سے جب فری ہوا
۔۔۔ تو ڈریفیک کافی تھی وہ چیڑ گیا اسے بھوک لگی تھیں تو وہ قریب ہی ہوٹل میں جانا چاہتا تھا مگر
یہاں ٹریفک بہت تھی۔۔۔

توپتہ چلا کہ۔۔۔۔۔ جیمز روبو۔۔۔۔۔ مافیا کینگ۔۔۔۔۔ ٹریفک روک چکا ہے۔۔۔۔۔

اسے ہیزل کی ایک بات یاد آئی۔۔۔۔۔

تو وہ جیمز روبو کو۔۔۔ جو ٹریفک نہ جانے کیوں روکے۔۔۔ گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا ڈرنک کر رہا تھا
۔۔۔ غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اسنے ہیزل کو ایک بار اسکے ساتھ بھی دیکھا تھا

وہ سر جھٹک گیا ہیزل کیا لڑکی تھی وہ کیا سمجھ رہا تھا

کافی دیر ٹریفک جام رہی بھلا کسی میں جرت تھی جیمز روبو کو وہاں سے ہٹانے کی

تبھی کارٹر اور اسکے گارڈز آئے اور اسکے کان میں کچھ کہا۔۔۔ تو ایک دم جیمز نے چھلانگ لگائی اور وہ
۔۔۔ گاڑی میں سوار ہو کر۔۔۔ آگے بڑھ گیا اور یہ گھنٹے بعد نیورک کی ٹریفک پھر سے چلی تھی

مائیکل کو حالانکہ ہوٹل میں جانا تھا۔۔ مگر وہ جیمز کی کریم کے پیچھے گاڑی لگا چکا تھا وہ جیمز کو مل کر اسے بتانا چاہتا تھا کہ۔۔ وہ لڑکی جس کے ساتھ شاید اسکے۔۔ کچھ گھنٹے گزاریں ہوں اب۔۔۔ وہ پرگینینٹ ہے۔۔

شاید وہ اپنے نمبر بنانے چاہ رہا تھا جیمز کے سامنے۔۔

جیمز کی گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے رکی۔

مائیکل۔۔ اسکے پیچھے دوڑا۔

سرگڈ ایونگ "وہ اسے پکارنے لگا مگر اسکے گارڈز نے۔۔ جیمز تک یہ آواز پہنچنے نہیں دی

ایک گارڈ غصے سے بولا۔۔

"واٹ"

وہ ایجلی میں نے سر سے ایک لڑکی کے متعلق بات کرنی ہے "مائیکل فاصلہ بانٹا بولا اسکے گارڈز تو ہر وقت ہی بھڑکے رہتے تھے۔۔

گارڈ نے ایک نظر اسے دیکھا اور آگے بڑھ کر کارٹر کے کان میں کچھ کہا۔۔ کارٹر نے چونک کر

مائیکل کو دیکھا اور جیمز کا بازو ہلایا۔

جیمز کو وہاں سے ہٹانے کے لیے۔۔ کارٹر نے جھوٹ بولا تھا کہ ہیزل کا پتہ مل گیا ہے ورنہ شاید ہی وہ وہاں سے ہٹتا اور یہ باپ بیٹوں کا اختلاف جو دن بادن انھیں ڈبو رہا تھا کیا بتا دوسری طرف جیکوب کی شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔۔۔

ڈیزی کو زبردستی ہی سہی اس بات پر قائل کر لیا تھا۔۔۔

ڈیزی کے دماغ میں نہ جانے کیا چل رہا تھا اسنے زیادہ اختلاف نہیں کیا اور یوں کل انکی ویڈنگ سیری منی تھی۔۔۔

کارٹر دل میں دعا گو تھا کہ یہ مائیکل ہیزل کا آتا پتہ دے جائے۔۔۔

جیمز کا ہاتھ کارٹر نے پکڑا تو جیمز نے اسکی طرف دیکھا۔۔ ماتھے پر ناگوار شکنیں پڑیں۔۔۔

کارٹر نے اسے مائیکل کا بتایا۔۔

مائیکل تو۔۔ کافی خوش ہو گیا

ہائے سر "وہ بولا۔۔۔۔ تو۔۔۔ جیمز نے سر ہلایا

ایکجلی میں نے آپ سے ایک بات آئی میں اتنی اہم تو نہیں۔۔ مگر بتانی تھی۔۔ آپکو۔۔ کہ آپکا
معیار نہیں۔۔

وہ لڑکی کیسی نکلی۔۔

کس کی بات کر رہے ہو۔۔۔ جیمز نے اسکے دونوں بازو جکڑ لیے۔۔۔

مائیکل تو ایک دم پریشان ہو گیا۔۔

کارٹر پر امید تھا یہاں ذکر ہیزل کا ہی ہو گا اور پیچھے اتنے عرصے کی خواری ختم ہو جائے گی۔۔۔

" وہ میں۔۔۔۔ ہیزل کی بات کر رہا ہوں

جیمز نے ایک لمبے کو آنکھیں بند کیا اور کھولیں تو سرخ نظروں میں تاثر تھا جزبات تھے۔۔۔

کہاں ہے وہ " آہستہ آہستہ اسکی گرفت مائیکل کے ہاتھ پر سخت ہوتی گئی

بتاؤ بھی کہاں ہے وہ " وہ دھاڑا

" آسٹریلیا۔۔۔

وہ بولا۔۔ کارٹرنے سر ہلایا اور فوراً۔۔ اسنے آسٹریلیا کی ایک ایک چپے کو ٹریس کرنے کے

آرڈرز دیے

کس جگہ "جیمز نے بے تابی سے پوچھا۔۔ تو مائیکل نے اسے جگہ بتائی۔۔۔

"بٹ سر۔۔ شی از

مائے وائف "جیمز نے دانت پیس کر اسے کچھ بھی کہنے سے بعض رکھا تو مائیکل کی سیٹی گم ہو گئی

وہ حونک رہ گیا یعنی وہ بچہ جیمز رو بوکا تھا۔۔۔

شی از پر گینٹ "مائیکل سنجیدگی سے بولا اب اسے سمجھ آئی کہ وہ ایک ہاتھ سے جو معزور ہوا
ہے وہ اسے کس نے کروایا تھا

جیمز شکاٹ ہی رہ گیا۔۔۔

اور اسکے بعد اسکے لبوں پر ایک گھیری مسکراہٹ نے جگہ لے لی وہ دوڑتا ہوا اس ہوٹل سے باہر

نکلا تھا اسکے گارڈز کے چہروں پر بھی خوشی متمار ہی تھی۔۔ جبکہ کارٹرن بھی اور۔۔۔ جیمز کی تو

خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا اسنے پرائیویٹ جٹ ریڈی کرنے کے آرڈرز دیے تھے۔۔۔۔

سب کچھ تیار ہونے میں جتنا وقت لگ رہا تھا جیمز روبو کا۔ اتنا ہی ٹیمپر لوز ہو رہا تھا

آج سے پہلے تو اتنا وقت کسی چیز کو نہیں لگا۔

کارٹر پر وہ جھلایا

آج سے پہلے جیمز روبو باپ بھی نہیں بنا تھا "کارٹر کے ساتھ جیمز کا بھی بھرپور قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

آہ جیک اولڈ مین۔۔۔۔۔ اب دیکھتے ہیں۔۔۔ پاورز میں کون ہے۔۔ جیمز کی آنکھوں میں

جیت کا نشہ ہی الگ تھا۔۔

طبعیت میں آج اسکے بہت گھبراہٹ تھی۔۔ اوپر سے جیمز کی یاد نے بخار الگ چڑھا دیا تھا۔۔۔

وہ کچھ دیر میں گھر سے نکلی رہ رہ کر اسے یاد آ رہا تھا اس کا سال ضائع ہو چکا ہے اسنے فائنل پیپرز نہیں

دیا کتنی ساری باتوں کا اسے دکھ تھا۔۔ اسنے اپنی پھولی پھولی سرخ آنکھوں کو صاف کیا۔۔ ایک

نظر اس فلیٹ پر ڈالی جہاں سب کچھ تھا مگر اس کا دل نہیں لگتا تھا۔۔ اس کے ساتھ اب کوئی اور جان

بھی تھی مگر ہیزل کو جیسے پرواہ ہی نہیں تھی۔۔۔

وہ اکثر سارے سارے دن بنا کچھ کھائے پیے نکال دیتی۔۔۔۔

کیونکہ اسے جیمز کی یاد شدت سے آتی۔۔۔ اور جب جیمز کی یاد آتی تو وہ۔۔۔ بے حد روتی۔۔۔ گھر میں بریڈ ختم ہو گئی تھی یہ فی جگہ تھی نئے لوگ تھے یہاں تک کہ اسے انکی لینو تاج بھی سمجھ نہیں آتی تھی کتنے بہت سارے دنوں سے وہ یہاں صرف بریڈ کھا رہی تھی کیونکہ اسے یہاں کے کھانے بھی پسند نہیں آئے تھے مزاج بھی چیڑ چیڑا سا ہو گیا تھا۔۔۔ چہرہ بھی اتر گیا۔۔۔

وہ باہر آئی۔۔۔ اور اسنے مارکیٹ کی جانب قدم بڑھالیے۔۔۔ وہاں سے بریڈ اور کچھ سامان خرید کر وہ واپس آنے لگی کہ۔۔۔۔ اچانک ایک سیاہ گاڑی اسکے نزدیک ارکی۔۔۔۔

ایک ہاتھ باہر نکلا تھا گاڑی میں سے۔۔۔ ہیزل حونک نظروں سے۔۔۔۔

اس ہاتھ کو دیکھتی اس سے پہلے وہ پیچھے ہونے لگتی کہ۔۔۔ اسے ایک نازک گڑیا کی طرح اندر کھینچ لیا گیا۔۔۔

اور فوراً اسکی آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئی۔۔۔۔

ک۔۔۔ کون ہو تم بچ۔ چھوڑو مجھے "وہ اپنی آنکھوں پر بندھی پٹی کو کھولنے کے لیے بے تاب سی لگی مگر مقابل نے اسے پٹی نہیں کھولنے دی الٹا اسکے ہاتھوں کو جکڑ کر پیچھے کی طرف اسکے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال دیں۔۔۔۔

ہیزل بری طرح گھبرا اٹھی تھی۔۔ اسکا دل نازک پتے کی طرح پھڑپھڑا رہا تھا۔۔۔۔ کہیں وہ کیڈنیپ تو نہیں ہو گئی۔۔۔

ہ۔۔۔ ہیلپ "وہ چیخنی چہرہ موڑا۔۔۔ مگر اس سے پہلے وہ مزید لفظ بولتی کے اسکی ناک پر ایک عجیب بدبودار کپڑا رکھ دیا گیا۔۔ اور ہیزل۔۔۔ سیٹ کے ایک طرف لڑھک گئی۔۔۔۔ جبکہ مقابل کے چہرے پر سنجیدگی تھی بے حد

تمہیں کیا ہوا ہے "کارٹرنے اسکی جانب دیکھا اسے لگ نہیں رہا تھا جیمز۔ اتنا سنجیدہ ہو جائے گا

اوہ پلیز جیمز اب یہ مت کہنا تمہارا دل۔۔ اب آسٹریلیا کے لیے چل اٹھا ہے یا مجھے بھی سکون
لے لینے دو کیا ساری زندگی۔ میں تمہاری لیے ملک اور شہر چھینتا ہوں گا "کارٹر چیئر کر بولا جیمز
نے غصے سے اسے گھورا۔۔

شیٹ آپ جو مجھے پسند آتا ہے اسے اپنے لیے میں خود چھینتا ہوں تم نہیں "اسنے صاف ٹکاسا
جواب دیا

حد ہے ویسے اس۔۔ فضولیات پر "کارٹر نے بھی گھور کر اسے دیکھا۔۔

جیمز چپ ہو گیا۔۔

اوو وہیلو واٹس رونگ۔۔ پر و بلم کیا ہے۔ تمہاری کونین مل گئی اب بھی منہ لٹکا کر بیٹھے ہو۔۔
کارٹر بولا۔۔ تو جیمز نے نفی میں سر ہلایا۔۔

اس کونین کے حوش اچھے سے ٹھکانے لگانے ہیں مجھے غصہ ارہا ہے مجھے اس لڑکی پر کہاں سے
کہاں جا کر بیٹھی ہے وہ بھی جیک سے ڈر کر۔۔ ٹھیک ہے میں نہیں تھا مگر اپنی ہیلپ خود بھی کر
سکتی تھی آج اس لڑکی کو۔۔ گن چلائی آتی تو۔۔

تو یہ جیک کی کھوپڑی اڑا دیتی "کارٹر نے۔۔۔ جیمز کی بات مکمل کی۔۔۔ جیمز نے گھور کر اسکی طرف دیکھا جبکہ اکرٹر کے دانت الگ نکل رہے تھے

میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کہا کم از کم اپنا ڈیفنس تو خود کر سکتی تھی" وہ سر جھٹک کر بولا۔۔۔
خیر مجھے لگتا ہے تمہارا کوئی خاص ظالم قسم کارو مینس کا موڈ ہے۔۔۔ ارادے تو تمہارے اچھے نہیں لگ رہے۔۔۔ پرے فور ہیزل "کارٹر نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔۔۔ تو جیمز نے اپنی ہنسی روکی

کارٹر بھی ہنسنے لگا۔۔۔

ہم کتنی دیر میں واپس نیورک ہوں گے "جیمز نے۔۔۔ کھڑکی سے اس پار ایک نگاہ ڈالتے ہوئے
پوچھا۔۔۔

اور بس آدھا دن اور۔۔۔ تب تک کے لیے میں چلاریسٹ کرنے۔۔۔ تم اپنی کونین سے بدلے لو"
کارٹر آنکھ دبا کر جانے لگا۔۔۔

ویٹ "جیمز نے روکا۔۔۔

تمہاری جیکوب سے بات ہوئی "اسنے سوال کیا۔۔۔

مجھے لگا تمہارا سر پر اتر کرنے کا پلین ہے ان سب کو "کارٹرنے منشن میں تو کسی کو اطلاع نہیں دی تھی

اور اسکی میریج سیر مینی "وہ جیکوب کی شادی کے بارے میں پوچھ رہا تھا

وہ تو خیر انا و سمنٹ ہو چکی ہے بٹ ایک خاص بات بتاؤ۔۔۔۔۔

نیورک کا تاج۔۔ تمہارے سر سجے گا اور تمہاری کونین کے سر پر تبھی میں دونوں تاج چھپا چکا

ہوں "کارٹرنے اپنے کارنامے سے بری طرح محظوظ ہوا

جیمز نے چونک کر اسکی صورت دیکھی اور پھر ایک دم اسکا قہقہہ ابھرا۔۔۔۔۔

یو پرورٹ "وہ بولا۔۔۔

تو کارٹرنے آنکھ دبا کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔ اب پلین کے اس پورشن میں جیمز تھا اور اسکی۔ نازک

سی کونین اور بس یہ احساس ہی کتنا سکون دہ ہوتا ہے کہ اپنی محبت آپکے قریب ہے جب چاہو اپ

ہاتھ بڑھا کر اسے محسوس کر سکتے ہو۔۔۔۔۔

جیمز اپنی جگہ سے اٹھا اور اسنے ایک کیبن کھولا یہ چھوٹا سا کیبن تھا جہاں بیڈ تھا۔۔۔ اور بیڈ کے

بعد بس کچھ چلنے کی جگہ۔۔۔

اس بیڈ پر۔۔ ہیزل ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور آنکھوں پر پٹی باندھے۔۔ بے ہوش پڑی تھی
۔۔ وہ اسکے نزدیک آیا اور اسکی آنکھوں پر سے پٹی کھینچ کر نکال دی۔۔

ہیزل کے جسم میں جنبش نہیں ہوئی انھوں نے اسے سٹرونگ انٹھز یاد دیا تھا۔۔ تبھی وہ اب تک
بے ہوش تھی اوپر سے اسے بخار بھی تھا۔۔ اور۔۔۔ جیمز اسکے ہوش میں آنے کا ہی منتظر تھا کہ
وہ ہوش میں آئے تو۔۔۔ اسکو میڈیسن دی جائے۔۔۔

وہ اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا گھیری نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

اسنے اچانک اپنی پوکٹس چیک کی اور کمر پر بندھے گن ہو لڈر سے اسنے اپنی گن نکالی۔۔ اور اس
گن کو اسنے۔۔۔ ہیزل کی پیشانی پر رکھا۔۔۔

پیشانی سے۔۔ اسکے گال تک اس گن سے ایک سطر کھینچی۔۔۔

تو نگاہ اسکے پیٹ پر گئی وہ مسکرایا تھا دل کھول کر۔۔۔

یہ احساس بے حد حسین تھا کہ۔۔۔ جیمز روبو باپ بننے والا ہے اور کتنا شوشہ بنا رکھا تھا جیک نے
اسکے وارث کا کیا پتہ تھا کہ انھیں پتہ بھی نہیں ہو گا اور اسے پیچھے ہی پیچھے یہ خوشی مل رہی ہو

گی۔۔ ہیزل کے وجود میں ہلکی سی جنبش ہوئی۔۔ اور اسنے کراہ کر اپنا رخ سیدھا کیا جیمز کی
مسکراہٹ سیٹ گئی۔۔۔

سنجیدگی سے اسنے وہ گن وہیں رکھ دی اور۔۔۔ ہیزل کو دیکھنے لگا

ہیزل نے ہلکے ہلکے اپنی آنکھ کھلی۔۔۔ تو سامنے جیمز تھا بالکل ویسا ہی۔۔۔ بس اسکی بریڈز تھوڑی
زیادہ بڑھ گئی تھیں۔۔۔

ہیزل کو لگایہ اسکے خوابوں کی طرح ایک اور خواب ہے تبھی اسنے۔۔۔ آنکھیں دوبارہ بند کر لیں
اور۔۔۔ اسکی آنکھیں بھگنے لگی۔۔۔

جیمز "لبوں سے۔۔ بے بسی سے اسکا نام آزاد کیا۔۔۔ اور جیمز روبونے اسکو بنا کوئی رعایت دیے
اسکا ہاتھ کھینچ کر اسکے ہاتھ اسکے چہرے پر سے ہٹائے۔۔۔۔

ہیزل کو ایک جھٹکا لگا اور اسے جیسے یاد آنے لگا کہ وہ تو بریڈلے کر آرہی تھی۔۔۔ اور کسی نے
اسے اٹھالیا تھا۔۔۔ اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔

وہ آنکھیں کھولے جیمز کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جیمز اسکی حیران آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑے ہوئے تھا ہیزل سٹپٹا کر سیدھی ہوئی۔۔۔۔

ج۔۔ جیمز "وہ پھر سے بولی۔

ہاں اب تک تو میرا نام جیمز رو بو ہی ہے مجھے نہیں پتہ تھا دو مہینے میں تمہاری یادداشت چلی جائے گی اور تم اتنی بار میرا نام لو گی۔۔۔ وہ سختی سے بولا۔۔

م۔۔ مجھے مجھے یہاں کیوں لائے ہیں۔۔ یہ "اسے اب محسوس ہوا کہ۔۔ وہ کہاں تھی۔۔۔

جیمز اسے دیکھنے لگا بخار سے اس کا چہرہ تپ رہا تھا جبکہ چہرے پر ہلکی ہلکی سرخی بھی تھی۔۔

جس کی وجہ سے وہ مزید خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ وہی گھبرا یا ہوا انداز جیمز نے گھیری سانس بھری اور ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے نزدیک کھینچ لیا ہیزل اس کے سینے سے آگئی۔۔

کیوں گئی تم مجھے چھوڑ کر "وہ سنجیدگی اور سختی سے اس سے پوچھ رہا تھا جبکہ ہیزل نے حلق میں تھوک نگلا۔۔۔

ج۔۔ جیک جیک آپ کو نقصان دیں گے آپ مجھ۔۔ مجھے چھوڑ دیں "وہ بھیگے لہجے میں ہونٹ کاٹتی بولی۔۔

شیٹ آپ یار وہ میرا باپ ہے

میرا دشمن نہیں جو مجھے مار دے گا اگر تم میرے ساتھ رہو گی " وہ بھڑکا ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔۔ اور وہ رونے لگی۔۔۔

اسنے اپنے لبوں کو دانتوں میں سختی سے دبایا۔۔

وہ آپ آپ سے نیورک تو چھین لیں گے نہ " وہ اسکی شرٹ مٹھیوں میں جکڑتی بولی۔۔۔۔

جیمز نے اسے سینے میں جکڑ لیا۔۔۔۔

یہ سب فضولیات جیک نے ہی تمھارے دماغ میں بیٹھائی ہے اور ان فضول باتوں کے لیے تم مجھ سے دو ماہ دور رہی۔۔۔ اور مجھے۔۔۔ کسی اور سے پتہ چلتا ہے کہ میں باپ بننے والا ہوں " وہ زرا گھور کر بولا۔۔ تو ہیزل کچھ شرماسی گئی۔ ہاں یہ بات تو وہ خود بھی بھول گئی تھی جیمز کو تو اسنے یہ بات بتائی ہی نہیں تھی مگر اسکے سینے سے لگے وہ آنکھیں بند کر گئی۔۔ وظا اسکے پاس تھی کتنے دنوں بعد زیادہ بھی دن نہیں تھے ان دونوں ہے مابین دوری میں مگر کیسے برس سے لگ رہے تھے بیچ میں جیسے ان دونوں کے آگئے ہوں۔۔۔۔

ہیزل اسکے سینے سے۔۔ لگی ہوئی تھی جیسے کوئی چھوٹا بچہ ماں کے سینے سے لگ کر آنکھیں بند کر لے جیسے اسے یقین ہو اب وہ اسے سب سے بچا لے گا جیمز نے بھی بنا کچھ کہے پہلے اسے

خود سے لگائے رکھا۔۔۔ کہ احساس تو اسکے لیے بھی یہ قیمتی تھا کہ وہ اسکے پاس تھی اسکے ارد گرد
تھی۔۔۔۔

اور کچھ ہی دیر میں۔۔ اسنے ہیزل کو خود سے الگ کیا۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا جیمز سنجیدہ تھا۔۔۔

ہیزل ڈرے ڈرے انداز میں اسے دیکھنے لگی۔۔۔

تم یہ سمجھ رہی ہو کہ میں تمہیں گلے لگائے رکھو گا۔۔۔۔ اور بس۔۔ پیچھلے گزرے دو مہینوں
میں وج ایک ایک پل میں نے تمہارے بنا گزرا ہے اس سب کا حساب دو گی تم "وہ اسکے بال اپنے
بالوں میں جکڑتا۔۔ اسکا سر ایک جھٹکے سے اوپر کر گیا۔۔۔

اسنے گھور کر ہیزل کی جناب دیکھا

ہیزل نے تھوک نگلا۔۔

اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں "وہ۔۔۔ منمنائی۔۔۔۔

تو اور کس کا ہے "وہ گھور کر اسے پیچھے دھکیل گیا۔۔۔

آپ کو اتنی بڑی خبر ملی ہے پھر بھی ڈانٹے جارہے ہیں "وہ منہ پھولا گئی۔۔۔

تو آنکھوں۔ پر سجالوں "وہ۔۔ اپنی مسکراہٹ روکنے لگا۔۔

ہیزل نے اپنی آنکھیں جھکالی۔۔۔۔۔ دل ایک بار پھر گد گد اسا گیا۔۔۔۔۔

تو تمھارا وہم ہے۔۔۔۔۔ "وہ ایک لمحے میں سیریس ہوا۔۔۔۔۔

ہیزل نے اسکو قریب آتے دیکھا۔۔۔۔۔ یہ ایک خواب سا لگا

جیمز نے اپنا کوٹ اتار کر ایک طرف رکھا اور اسے گھیری نظروں سے دیکھا دوسری طرف ہیزل کے دل کی دھڑکنوں نے عجب شور برپا کر دیا تھا۔۔ ایسا لگ رہا تھا گویا وہ پہلی بار اسکے پاس آ رہا ہو

اسنے اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف کر لیا۔۔ جیمز نے اسکا چہرہ اپنی سخت گرفت میں جکڑ لیا

جیمز "وہ بے بسی سے بولی

ڈونٹ میک اپنی ساؤنڈ ہنی۔۔۔۔۔ یہ پلین زیادہ بڑا نہیں ہے۔۔۔۔۔

اور میں نہیں چاہتا۔۔۔۔۔ کارٹر۔۔۔۔۔ کے کان کھڑے ہوں "جیمز اسکے چہرے پر جھکتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

ہیزل کوئی جواب بھی نہ دے سکی۔۔ اس کے عمل کی شدت کو سہنا ہی مشکل تھا بھلا کیا جواب دیتی

وہ اسے۔۔۔۔۔

جیمز اپنے کام میں بری طرح مگن ہو چکا تھا اور اوپر سے آرڈرز تھے ہیزل کوئی آواز نہیں نکالے
گی۔۔۔۔۔

ہیزل نے بھاری ہوتی سانسوں سے۔۔ اس کی شرٹ کو پکڑا۔۔۔۔۔

آپ آپ خوش ہیں "وہ اس کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

بہت "جیمز نے۔۔ نرمی سے اس کی کلائی پکڑ کر۔۔ اپنے دل کے مقام پر رکھ لی۔۔۔۔۔

" دیکھو۔۔۔ دھڑکنیں۔۔ شور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

وہ بولا۔۔۔۔۔ تو لہجے کی گھمبیرتا سے۔۔ ہیزل کا ہاتھ کانپ سا گیا۔۔۔۔۔

جیمز مسکرایا اور اس کو اپنے بازوؤں کی سخت گرفت میں جکڑ کر اس نے کمرے میں جلتے لیمپ آف کر

دیے۔۔۔۔۔

ہیزل نے خود کو اس کے حوالے کر دیا۔۔۔۔۔

ج۔۔ جیمز "وہ ایک بار پھر۔۔ گھبرا کر بولی۔۔۔۔۔

ہیزل "جیمز کو بار بار اسکا بولنا برا لگا۔۔۔۔۔

کیا۔۔ کیا ہم پھر سے الگ ہو جائیں گے " وہ گھبرائی ہوئے تھی۔۔۔

جیمز نے اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑ دیں

دیکھو میری آنکھوں۔ میں کیا تمھیں لگتا ہے میں تمھیں خود سے دور جانے دوں گا۔۔ مائے لو

تم نیورک کے کیننگ کی کونین بننے والی ہو۔۔۔ سو ریڈی فور یور ویڈنگ " وہ اسکے کان میں آہستہ

آہستہ بول رہا تھا۔۔ جبکہ پیار تو جیسے نچھاور کر چکا تھا وہ اسپر۔۔۔۔ کیونکہ وہ اسکی محبت تھی۔۔۔

اور وہ جتنا اسکو پیار کرتا کم تھا۔۔۔۔

ہیزل نے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔۔

اسکی والہانہ چاہت کو سہار نہ مشکل ہی تھا۔ جو وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔ سہنے کی

نیورک میں جیسے ہی وہ اترے۔۔۔ تو۔۔۔ جیمز کے کیمین کا دروازہ کارٹرنے بجایا۔۔۔۔

وہ فریش سا باہر نکلا۔۔۔۔

جیک کے پاس جانا ہے یہ کہیں اور " اسنے سوال کیا۔۔ ہیزل تو۔۔ جیمز کے پیچھے چھپ گئی۔ اسے شرمندگی ہو رہی تھی کارٹر کے سامنے جاتے ہوئے۔۔ کہ وہ کیا سوچے گا۔ جیمز نے البتہ ہیزل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں جکڑا ہوا تھا۔۔

میں منشن جاؤں گا " اسنے کہا تو کارٹر نے غور سے اسکو دیکھا

واقعی تم یہ ریزک لے رہے ہو۔۔۔ جیک ہیزل کو کوئی نقصان نہ پہنچا

کارٹر۔ " جیمز نے زرا ناگواری سے اسکی جانب دیکھا

مجھے جیک سے مت ڈراؤ کیونکہ میں بالکل کسی سے نہیں ڈرتا " وہ زرا غصے سے بولا۔۔۔۔

اور کارٹر نے سر ہلایا وہ ایک طرف ہو گیا اور ہیزل کا ہاتھ تھامے جیمز رو بوا ایک اگر پھر نیورک پر بادشاہی کے لیے تیار تھا مگر مقابل جیک رو بوا تھا۔۔ جو کہ ہیزل کو اسکی کونین بننے دینا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہو گئے ہیزل کانپ رہی تھی۔۔

" ج۔۔ جیمز

ہم "جیمز نے سیل فون پر ایک میسج ٹائپ کیا اور اسکی جانب دیکھا

م۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے ایسا نہیں ہو سکتا ہم۔۔۔ میرا مطلب مجھے اپ ہو ٹل ہی لے جائیں "وہ

اسکے ہاتھ تھام کر بولی۔۔۔ تو جیمز نے سر د نظروں سے اسے دیکھا۔۔

کیا چاہتی ہو۔۔ میں محبت اور لحاظ ایک طرف رکھ دوں "وہ بولا تو۔۔۔ ہیزل نے منہ بسور لیا اسکا

حوصلہ بنانے کے بجائے وہ اسے ڈرا رہا تھا۔۔۔

مجھے مجھے ڈر لگ رہا ہے "۔۔ وہ بولی۔ جیمز نے تیوری چڑھا کر اسکی طرف دیکھا

کس سے "وہ سوال کرنے لگا لہجہ خود بخود پراسرار سا ہو گیا

ج۔۔ جیک "ہیزل بے بسی سے لب کاٹنے لگی جیمز نے اسکی گردن میں ہاتھ ڈالا اور۔۔۔۔ اسکے

چہرے پر جھک گیا۔۔

ہیزل کی سی نکلی۔۔۔۔

وہ کچھ ہی دیر میں دور ہوا تو ہیزل نے اسے بھیگی نظروں سے دیکھا۔۔

مجھے لگا تمہیں یہ کام پسند ہے تو میں بھی تمہارا ساتھ دیتا ہوں اس کام میں "وہ اسکے سرخ لبوں کو

دیکھتا بولا۔۔۔

ہیزل نے رخ ہی موڑ لیا۔۔

جبکہ جیمز نے اسے ایسا بھی کرنے نہیں دیا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں وہ لوگ منشن پہنچ گئے تھے۔۔۔

ہیزل نے کچھ تردد کیا وہ اندر نہیں جانا چاہتی تھی مگر جیمز رو بوا سے لیے زبردستی منشن میں داخل

ہوا۔۔

ہیزل کا سر جھکا ہوا تھا منشن میں روز کی طرح کا منظر تھا۔۔۔ صبح کا ناشتہ ہو رہا تھا۔۔۔

جیک اور پرل ناشتہ کر رہے تھے جبکہ جیکوب۔۔۔ بھی انکے ساتھ موجود تھا اسکے علاوہ وہاں کوئی

نہیں تھا۔۔۔۔۔

پرل کی نگاہ ہیزل پر ٹھہر گئی وہ جیمز کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی اسنے شاید اسے۔۔۔ پہلی

بار دیکھا تھا وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔۔۔ ہیزل کا سر ایسے جھک رہا تھا جیسے زمین پر لگ جائے گا۔۔۔

جیمز خاموش کھڑا جیک کو دیکھ رہا تھا جیک۔۔۔ کھانا روکے اسی کی باغی آنکھوں میں دیکھے دانت

پیس کر دیکھ رہا تھا جبکہ جیکوب۔۔۔ نے۔۔۔ کبھی جیک کو تو کبھی جیمز کو دیکھ کر گردن ہی دکھالی

--

اودہ ہیزل ہائے۔۔۔ گرل ہاؤ آریو "وہ اٹھا اور سب سے پہلے وہ ہی بولا۔۔۔۔۔

تو۔۔ جیک نے جیکوب کو دیکھا جیکوب اپنے بھائی پر جان دیتا تھا۔۔ اور وہ جانتا تھا جیک کی یہ ضد بلکل بے فصول ہے خاص کر اس صورت میں جب جیمز ہیزل کو پسند کرتا ہے یہ پسند تو چھوٹا لفظ تھا وہ ہیزل سے محبت کرتا تھا بلکل ویسی ہی جیسی محبت جیک پرل سے کرتا تھا اور آج تک جیک اور پرل کو کوئی جدا نہیں کر سکا تو بھلا کیسے۔۔ جیمز اور ہیزل کو کر سکتا تھا۔۔۔

ہیزل نے ڈرتے ڈرتے نگاہ اٹھائی اور جیکوب کی جانب دیکھتے سر ہلا دیا۔۔ تو دوسری نگاہ پرل پر گئی اور وہ۔ انھیں دیکھتی رہ گئی وہ آج بھی پہلے روز کی طرح خوبصورت تھیں
پرل کو دیکھ کر جیمز کا ہاتھ جو۔ وہ سختی سے تھامے کھڑی تھی اسنے وہ ہاتھ چھوڑ دیا پرل اور ہیزل
ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھی۔

تم کتنی پیاری ہو گئی ہو "پرل نے ہیزل کا۔۔ چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا یہ لمحات اگر
کسی کے لیے ناقابل برداشت تھے تو وہ صرف اور صرف جیک تھا
ہیزل کی آنکھوں میں پانی بھر گیا۔۔ ہیزل نے اسکے دونوں ہاتھ تھام لیے۔۔۔

م۔۔۔ میں نے آپکو بہت مس کیا "ہیزل روپڑی یہ حقیقت تھی وہ پرل کو بہت مس کرتی تھی ہر جگہ ہی بہت مس کرتی تھی۔۔۔ پرل اسے اس سے پہلے گلے سے لگاتی جیک نے پرل کو پیچھے کھینچ لیا اور وہ ہیزل کے سامنے اکھڑا ہوا۔۔۔

سپاٹ نظروں سے اس نے ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔ مگر بیچ میں بالکل اسی طرح۔۔۔ جیمز آگیا۔۔۔

اگر پرل آپکی کونین ہے تو ہیزل میری کونین ہے جیک۔۔۔ اب یہ کبھی مت بھولیے گا یہ نیورک کی اپ کمینگ کونین ہے "وہ بالکل سنجیدگی سے باپ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہا تھا بالکل بے لچک لہجے میں۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے یہ میری پرل کا مقابلہ کرنے قابل ہے میں تو اس لڑکی کو ڈیزی کے مقابلے کی بھی "نہیں سمجھتا

رائیٹ۔۔۔ ہیزل کا۔۔۔ کسی سے مقابلہ نہیں ہے کیونکہ یہ جیمز روبو سے منسلک ہے جیک

۔۔۔۔۔

جیمز روبو۔۔۔۔۔ جو اپنی چیز۔۔۔۔۔ کے لیے جنونی ہے۔۔۔۔۔ نیورک کے لیے جنونی ہے

۔۔۔۔۔

اگر نیورک کو جیمز روبو سنوار سکتا ہے تو ہیزل کے نہ ملنے پر اجاڑ کر بھی رکھ سکتا ہے اور یہ اپنی
" آنکھوں سے دیکھا ہے آپ نے

جیک اسکی سرد مہری پر۔۔۔ اسے گھور کر دیکھنے لگا۔۔۔ جبکہ جیمز نے ہیزل کی کلائی پکڑی اور :
اسے لیے وہ اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ جیمز جانتا تھا جیک اسکے ہوتے ہوئے ہیزل کو
نقصان نہیں پہنچائے گا ہیزل کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے وہ اپنے روم میں اسے لے آیا

--

ہیزل نے ارد گرد دیکھا جیمز نے دروازہ بند کر دیا۔۔۔

اور اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہیزل کی بھی نگاہ اسکی نگاہوں سے جا ملی۔۔۔۔

وہ ڈری ہوئی تھی اسکے چہرے سے صاف دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔ جیمز نے اپنا کوٹ اتارا اور
اسے صوفے پر پھینک کر۔۔۔ وہ ہیزل کے نزدیک آگیا اور اسکو اپنے بازوؤں میں بڑی چاہت
سے جکڑ لیا۔۔۔

ہیزل کچھ کہنا چاہتی تھی مگر کچھ کہہ بھی نہیں پار ہی تھی اسے سمجھ نہیں رہا تھا اتنے سکون سے
جیک نے اسے جیمز کے کمرے میں کیسے جانے دیا۔۔۔ جیک جو۔۔۔ اسے یہاں سے نکالتے ہوئے
واضح لفظوں میں کہہ چکا تھا کہ۔۔۔ اگر وہ جیمز کے نزدیک بھی آئی تو وہ جیمز سے۔۔۔ نیورک کو
چھین لے گا۔۔۔ ہیزل کی پر سوچ نظروں میں جیمز دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا یقین نہیں رہا "وہ اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلاتا بولا۔۔۔

یہ تمہیں اب سمجھ آگیا۔۔۔ کہ جیمز کی پاورز کیا ہیں "وہ مسکرایا۔۔۔

م۔۔۔ مجھے جیک سے ڈر لگ "اسکی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ۔۔۔ جیمز نے اسکی گردن جکڑ

لی۔۔۔ ا

اور بنا کسی لحاظ مروت کے۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھیں ایکدم باہر کو ابل آئیں

ج

۔۔۔ جیمز "وہ سسکی۔۔۔

دوبارہ کہو زرا تمہیں کس سے ڈر لگتا ہے "وہ سخت نظروں سے اسے دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا۔۔ جبکہ

لہجے کی سختی ایسی تھی کہ ہیزل سہم ہی گئی۔۔۔

میں۔۔۔ میں آپ۔۔۔ آپ سے "وہ بولی۔۔۔

سے آئی لو یو جیمز۔۔ "وہ اسی طرح اسکی گردن جکڑتا اسکے چہرے کے نزدیک ہوتا بولا۔۔۔

آئی۔۔۔ آئی لو۔۔۔ ج۔۔۔ جیمز میرا سانس۔۔۔

سپیک سپیک ہیزل۔۔۔۔ کم اون "وہ بول رہا تھا جبکہ۔۔۔۔ ہیزل کی جان پر بن گئی تھی

آئی آئی لو یو جیمز۔۔۔۔ "وہ بولی اور جیمز نے وہیں اسکی گردن سے گرفت ہٹالی۔۔۔

آہ ریلیف ان لفظوں کو دو مہینے نہیں سنا۔۔۔۔ جانتی ہوں۔۔۔ کتنا کریزی ہو گیا تھا جیمز روبرو

۔۔ دیکھو بریڈز بھی کتنی بڑھ گئیں ہیں "وہ نارملی اسکے سر دھوتے چہرے کو دیکھتا بول رہا تھا جبکہ

۔۔۔ ہیزل اسی کے سینے پر سر رکھے گھیری سانسیں بھر رہی تھی۔۔۔

جیمز نے اسکے بال سنوارے

آپکو بالکل خیال نہیں ہے میرا "ہیزل نے شکواہ کیا۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے۔۔ انسو الگ۔۔ بہہ رہے تھے۔۔۔۔

رتیلی۔۔۔ مجھے خیال نہیں۔۔۔۔ تو ہنی کس کو خیال ہے تمہارا۔۔۔ دیکھو زرا۔۔۔ تم یہاں
میرے ساتھ میرے کمرے میں ہو۔۔ کیا تم تصور کر سکتی تھی۔۔ کہ جیمز روبو۔۔۔ تمہیں
یوں جیک کے سامنے اپنے کمرے میں۔۔۔ لے آئے گا۔۔۔ بتاؤ زرا "وہ بولا تو ہیزل نے سر
اٹھایا۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں جو کہہ رہیں تھیں وہ لفظوں میں نہیں بول رہی تھی۔۔ جیمز سمجھتے ہوئے ہنس دیا
۔۔۔

اسنے ایک لمبے میں اپنی پر نسیر کو۔۔۔ اپنی بانہوں میں بھرا۔۔۔ اور۔۔۔ اسے۔۔۔ بیڈ پر بیٹھایا
۔۔۔۔۔

ہیزل ایک دم گھبرا گئی اتنا نرم۔۔۔ بستر اسنے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ وہ مسکراتی نظروں سے
اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

یو آر مائے روز۔۔۔۔۔ اینڈ آئی ایم میڈ فور یو۔۔۔۔۔

اور اپنے بچے کا بھی میں دیوانہ ہوں۔ "وہ اس پر چاہت لوٹاتی نظروں سے دیکھتے اسکا ہاتھ اپنے
ہاتھ میں لے گیا۔۔۔

ہیزل شرماسی گئی۔۔۔۔

جیمز آپ کا کمرہ بہت بڑا ہے "وہ ادھر ادھر دیکھتی بولی۔۔۔۔

ادھر آؤ۔۔ میں تمہیں اس جگہ کی خوبصورتی سے ملاتا ہوں "وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے۔۔ ایک

دروازے کے سامنے لے آیا

ہیزل دلچسپی سے۔۔۔ اسے دیکھ رہی تھی اسنے ہلکا سا بٹن پیش کیا۔۔ تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔۔

اور وہ ایک لمبے کے لیے شاکڈ رہ گئی۔۔۔۔

م۔۔۔ مجھے یاد ہے یہ جگہ "وہ ایک دم چیخی۔۔۔ جیمز نے اپنی مسکراہٹ روکی

اور میں نے تمہیں کبھی یہاں آنے نہیں دیا "وہ۔۔۔ خوبصورتی سے شانے آچکا گیا۔۔۔۔

ہیزل نے منہ بسورا۔۔ اور جب ایک دن پرل نے مجھے کہا تھا کہ۔۔ میں پھول اپکے کمرے میں

رکھ آؤں تو یہ دروازہ کھلا تھا اور میں یہاں آگئی اور۔۔۔۔ آپ نے مجھے اندھیرے کمرے میں بند

کر دیا تھا۔۔۔۔۔

آپ کتنے بد تمیز تھے۔۔۔ اور۔۔ اور اب۔۔

میں نہیں جاؤں گی "وہ ناراضگی سے۔۔۔ اسکی جانب دیکھتی پلٹ گئی۔۔۔۔

یہاں سے لون کا منظر دیکھائی دیتا تھا اور۔۔۔ یہ جگہ پرائیویٹ تھی۔۔۔

اور بے حد خوبصورت آبشار بہتی تھی۔۔۔ یہاں سے جو کہ نکلی تو تھی مگر جیمز کی مرضی سے
جیک نے یہاں بنوائی تھی۔۔۔ اور۔۔۔

جیمز کو یہ جگہ ہمیشہ سے پسند تھی کیونکہ یہاں سے نیورک۔۔۔ نظر آتا تھا اور رات میں اس جگہ
کی خوبصورتی اور بھی بڑھ جاتی تھی۔۔۔ جبکہ۔۔۔ اوپن سوئمنگ پول الگ تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ ہمیشہ سے چاہتی تھی کہ۔۔۔ وہ اس جگہ کو رات میں دیکھے مگر جیمز نے کبھی اسے انے
نہیں دیا تھا اور اب۔۔۔ جب محبت خود کو ہوئی تھی تو کیسے وہ اسے یہاں لے آیا تھا۔۔۔ تبھی وہ خفگی
سے سائیڈ پر ہو گئی۔۔۔

جیمز نے اپنی مسکراہٹ روکی اور۔۔۔ دروازہ بند کر دیا

ارے ارے "ہیزل حیران ہوئی۔۔۔

رات میں ملاقات کریں گے۔۔۔ یہاں کیونکہ یہ جگہ تمہیں بھی پسند ہے اور مجھے بھی تو۔۔۔ پیار
کرنے والوں کے لیے تو راتیں۔۔۔ بنی ہیں۔۔۔ اور ہم یہاں رات میں ملیں گے "وہ اسکے کان کے
نزدیک گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔

جبکہ ہیزل۔۔ کی پلکیں کانپ سی گئیں جھک گئیں۔۔۔۔

اسنے۔۔۔ تھوک نگلا اور جیمز کی جانب دیکھا۔۔۔ جو۔۔ کہ۔۔ اپنی وایچ اتار رہا تھا اسکے لبوں پر
مسکراہٹ تھی۔۔

ہیزل کو یہ خواب ہی لگا۔۔۔۔

وہ اسے دیکھے جارہی تھی۔ جیمز نے اپنی شرٹ اتاری۔۔۔۔

ہیزل نے نگاہ پھیر لی بس گھبراہٹ سی ہوئی تھی اسے دل کی دھڑکن میں عجب شور برپا ہو گیا تھا

۔۔۔۔

جیمز کے قدموں کی دھمک نزدیک ارہی تھی۔۔۔۔

ہیزل کا دل۔۔۔۔ اور بھی تیزی سے دھڑکنیں لگا۔۔۔۔

جیمز نے ہیزل کے ہاتھوں میں اپنی شرٹ تھما دی۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا اور۔۔۔ جیمز اسکے نزدیک جھکا۔۔۔

ہیزل کی سانسیں بھاری ہو گئیں وہ آنکھیں بند کر گئی جبکہ جیمز نے۔۔۔ اپنا ولٹ۔۔۔ اور کارڈز
سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیے۔۔۔ اور وہ دور ہو گیا جبکہ۔۔۔ ہیزل نے اسے دیکھا وہ کیا سمجھ رہی تھی
۔۔۔ اور وہ۔۔۔ کتابد تمیز

تھا۔۔۔

جبکہ۔۔۔ جیمز۔۔۔ دل کھول کر ہنسا۔۔۔۔۔

اور اچانک ہی اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔۔۔ تو۔۔۔ ہیزل سٹپٹا ہی گئی۔۔۔ وہ کب کیا کرتا تھا سمجھ نہیں
آتی تھی۔۔۔۔۔

وہ کچھ دیر بعد اس سے دور ہوا۔۔۔

اور۔۔۔ اسے ونک دے کر وہاں سے۔۔۔ واشروم میں چلا گیا۔۔۔

ہیزل کی نگاہ اسکے موبائل پر گئی اسنے اسکا سیل فون اٹھالیا۔۔۔

جیسے ہی اسنے موبائل کھولا۔۔۔۔۔ ہیزل کی تصویر والپیسپر پر دیکھ کر۔۔۔۔۔ وہ ایک دم شرمای اٹھی

۔۔۔

مگر موبائل پر لاک تھا اور یہ تو عام بات تھی۔۔۔ اسنے لاک کھولنے کی کوشش کی مگر یہ لاک
نہیں کھلا۔۔ ہیزل نے منہ بسور کر سیل فون سائیڈ پر رکھ دیا۔۔ اور۔۔ تبھی جیمز شاور لے کر باہر
نکلا۔۔۔۔

تو اسکی نگاہ ہیزل پر گئی جبکہ ہیزل کی تو نگاہ اسپر اٹھ ہی نہ سکی۔۔۔ کیونکہ وہ باتھ گاؤن میں تھا
۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ سیل فون کھلا نہیں "وہ پوچھنے لگا۔ ہیزل نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا اسے کیسے پتہ
چلا۔۔

آئی ایم جیمز روبو میڈیم۔۔۔ میں وہ بھی جان جاتا ہوں جو تمہارے اندر چل رہا ہوتا ہے اور تم
اس بات پر حیران ہو کہ مجھے کیسے پتہ چلا تم نے میرا سیل فون چھیڑا۔۔۔۔
ہیزل چپ سی ہو گئی وہ کیسے بھول گئی تھی کہ وہ مافیا کینگ تھا۔۔۔

"جیمز۔۔۔ اگر جیک غصہ ہو گئے تو اے اگر

پلیزیار "جیمز نے چیڑ کر کہا۔۔۔ اور ہیزل خاموش ہو گئی

فلحال مجھے سونا ہے۔ تب تک تم میرا سیل فون دیکھو۔۔۔ اوکے "وہ اسکے ہاتھ میں میں اپنا سیلفون پکڑا کر۔۔۔ اسے لیے بیڈ پر اگیا۔۔ اور۔۔ جیمز اسکے ساتھ ہی۔۔ لیٹ کر جلد ہی سو گیا جبکہ ہیزل۔۔۔ کو تو نیند نہیں آرہی تھی وہ تو سوتی ہوئی ہی آئی تھی وہ کچھ دیر جیمز کو دیکھتی رہی اور پھر مسکرا کر اسنے اسکا سیلفون کھول دیا۔۔۔

اسکے سیل فون میں تو دو عجیب عجیب چیزیں تھیں ساری گنز کی پیکس۔۔ مرے ہوئے آدمیوں کی تصویریں وہ گھبرا اٹھی۔۔۔

اور اس سے پہلے وہ بند کرتی کہ اسکی نگاہ ایک وڈیو پر گئی۔۔۔

اسنے وہ وڈیو کھولی۔۔ اور جیسے جیسے وہ وڈیو دیکھ رہی تھی ویسے ویسے۔۔ شرم سے سرخ پڑتی جا رہی تھی۔۔

جیمز کے موبائل میں اسکی وڈیو تھی۔۔ اور ایسی وڈیو تھی کہ وہ نگاہ اٹھانے لائق بھی نہیں تھی۔۔ اسنے جیمز کو گھور کر دیکھا

کیا آدمی تھا یہ۔۔۔ نفرت کرتا تھا تو۔۔۔ کتنی نفرت پر اتر جاتا تھا اسے اپنا بچپن یاد تھا کہ وہ کتنی
نفرت کرتا تھا اس سے اور جب محبت پر آیا تو۔۔۔ سب کچھ۔۔۔ جیسے وارنے کو تیار بیٹھا تھا وہ۔۔۔
مسکرا دی اور سیل فون ایک طرف رکھ کر اسکی شرٹ کو۔۔۔ ہلکا سا ناک کے نزدیک لے گئی
یہ تو اسکا سرا سرا پا گل پن تھا اسکے لیے۔۔۔

نہ جانے کیسے جلد ہی اسے بھی۔۔۔ نیند آگئی۔۔۔۔۔

اور وہ بھی اسکی بانہوں میں قید ہو کر سو گئی

جیک خاموشی سے بیٹھا تھا۔۔۔ تقریبات ہو چکی تھی اور سردی کے باعث تو بادل جلد ہی
آسمان کو سیاہ کر دیتے تھے۔۔۔

پرل نے جیک کی جانب دیکھا۔۔۔

جیک۔۔۔

مجھے کسی موضوع پر بات نہیں کرنی "جیک نے کہا اور اٹھ گیا

کیا مسئلہ ہے۔۔ جیک اپنے بچوں کے لیے اتنے سخت دل نہ بنیں پلیز اگر جیمز کے لیے ہیزل وقتی
اٹرکشن ہوتی تو وہ اسے ان دو مہینوں کے دوران وہ بھول جاتا مگر۔۔ وہ نہیں بھولا اس کا مطلب
یہ ہے کہ وہ بھی ہیزل سے ویسی ہی محبت کرتا ہے جیسی آپ مجھ سے ء

جیک نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

پرل سر جھکا گئی۔۔

میں نے آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا۔۔۔ جیک۔۔ پلیز ان دونوں کو اب الگ مت کیجیے گا پلیز
جیک "وہ بولی۔۔۔ جبکہ لہجہ بھیگ گیا۔۔۔

جیک کے دل پر جیسے چھن سی ہوئی۔۔ اسنے اپنی پرل کو۔۔۔ بانہوں میں بھر لیا۔۔۔

تم کیوں رو رہی ہو جانتی ہو کہ مجھے برے لگتے ہیں تمہارے آنسو "اسنے کہا تو پرل نے اسکی جانب
دیکھا۔۔۔

پلیز جیک "وہ بھیگے لہجے میں بولتی اسکا چہرہ تھام گئی۔۔۔

جبکہ۔۔۔۔ جیک تو اسکی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

جیک نے سر ہلایا

اوکے ڈونٹ وری "اسنے اسکے بال سہلائے۔۔ اور سر ہلایا تو پرل بے حد خوش ہو گئی

آپ سچ کہہ رہے ہیں "اسنے پوچھا تو جیک نے سر ہلادیا

اکلورس یار اب کیا سٹیپ پیپر پر لکھوں "وہ بولا تو۔۔ پرل ہنس پڑی

نہیں نہیں "وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔ اور۔۔ جیک نے۔۔۔ اسے سینے سے لگالیا جبکہ آنکھوں میں
پر سوچ تاثر الگ تھا۔۔۔۔

جیکوب ڈیزی کے روم کی جانب آیا تو۔۔ روم میں کوئی نہیں تھا اسے ذرا حیرانگی سی ہوئی۔۔۔۔

کہ یہ کہاں گئی ویسے آج صبح سے نہیں دیکھا تھا اسے۔۔۔۔

جیکوب نے باہر گارڈز سے پوچھا جبکہ گارڈ نے بھی یہ ہی اطلاع دی۔۔ کہ اسے نہیں پتہ۔۔۔۔

جیکوب مسکرا دیا۔۔

یعنی وہ انکی توجہ ہی بٹتے ہی بھاگ گئی۔۔۔۔

وہ کھل کر ہنسا۔۔ اور اپنے روم کی جانب بڑھا۔۔

آج کافی ٹائم بعد اپنے پرانے والے حلیے میں آیا تھا اسنے سر پر بلیک کیپ لیتے ہوئے آئینے میں اپنا
عکس دیکھا

تو مس ڈیزی تمھیں کس نے حق دیا کہ تم جیکوب کے پاس سے بھاگو۔۔۔

وہ بولا اور اس سے پہلے وہ باہر نکلتا کہ جیمز کو پیچھے کھڑا پایا۔۔

جیمز نے آئی برواچ کائی۔۔

واٹ "جیکوب نے سوال کیا۔۔

بھاگ گئی "جیمز نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا

ہاں "جیکوب ہنسا۔۔

کیا تم اسے پسند کرتے ہو "جیمز نے۔۔ اسکو اور خود کو آئینے میں دیکھا وہ دونوں ایک ساتھ

بھرپور لگتے تھے۔۔۔

ام م ہاں شاید۔۔ مگر میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا "جیکوب نے اپنا مسئلہ بتایا۔۔

" جبکہ جیک چاہتا ہے میں شادی کر لوں "

جیک اب کچھ نہیں کرے گا۔۔ تمہیں اس لڑکی کو بھی ٹائم دینا چاہیے " جیمز بولا۔۔

اسے قید کرنے سے بہتر ہے ٹیز کرو " جیمز کا قبضہ نکلا جبکہ جیکوب کا بھی اسکے قبضہ کے ساتھ قبضہ شامل ہو گیا۔۔

اب اسے کوئی خطرہ نہیں ڈین مرچکا ہے " اسنے کہا تو جیکوب نے سر ہلا کر اپنی کیپ اتاری۔۔۔
چلو بار چلتے ہیں " جیکوب نے کہا۔۔۔

کیا تمہیں لگتا ہے میں اپنی کونین کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ اتنی خوبصورت رات سپونل کرنے جاؤں گا " جیمز نے جھٹ پٹ کہا تو۔۔ جیکوب نے نفی میں سر ہلایا۔۔

" کتنے افسوس کی بات ہے۔۔ ہیزل کے ملتے ہی بھول گئے بھائی بھی کچھ ہے

۔ مائے برو اسے پیار کہتے ہیں جس دن تمہیں ہو گا تمہارا بھی دل نہیں کرے گا کہ تم بھی۔۔

محبوب کی چوکھٹ پر سے ہلو " اسنے شانے اچکا کر کہا اور اسے بائے کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ
۔ جیکوب نے کارٹر کو فون ملا یا۔۔۔

اب وقت گزارنے کے لیے اور پینے کے لیے کارٹر کی ضرورت تھی۔

جیمز تیار ہو کر جارہا تھا ہیزل اپنی انگلیاں بار بار موڑ رہی تھی وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی تھی

وائس گوینگ اون "وہ اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

وہ میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ مجھے۔۔۔ آئی مین جب تک ہماری شادی نہیں ہوتی۔۔۔ کیا ہم پہلے

کی طرح رہ سکتے ہیں "وہ سر جھکائے بولی۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ ماتھے پر تیور ڈال کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

کیوں ایسا کیوں چاہتی ہو تم کیا پروہلم ہے یہاں۔ پرل بھی ہے یہاں۔۔۔ اور جیک اب تمہیں
"کچھ نہیں کہے گا۔

وہ اسکے نزدیک ا گیا۔۔۔ اسکے ہاتھ اپنے گرم ہاتھوں میں تھام لیے

نہیں ویسا مسئلہ نہیں ہے مگر میں میں پڑھنا چاہتی ہو جیمز میں پیپر نہیں دے سکی۔۔۔ میرا پورا

سال ضائع ہو گیا "وہ رونے لگی۔۔۔

جیمز نے حیرانگی سے اسے دیکھا

"نکمی لڑکی ہو تم آج تک تمہارا ریزلٹ سامنے نہیں آیا

اسنے لا پروہای سے کہا

آپ نے مجھے پڑھنے ہی کب دیا میں کوئی بھی ایگزمر نہیں دے سکی "وہ منہ بسورنے لگی

کیا ضرورت ہے یار پڑھنے کی اپنا خیال رکھو میرا خیال رکھو ہمارے بچے کا خیال رکھو، "وہ بولا تو وہ

خاموش ہو گئی۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔

یہ تو اسکا خواب تھا۔۔ اور وہ اسکا ایک خواب بھی پورا نہیں کر پائے گا۔۔ وہ مسکرا دیا

"اچھا ٹھیک ہے تم واپس چلی جاؤ۔۔ مگر۔۔ ہو ٹل

ن۔۔ نہیں پلیز مجھے اپنے گھر جانا ہے "وہ ریکویسٹ کرنے لگی

بہت تیز ہو تن۔۔ مگر میں تمہارا پیچھا نہیں چھوڑوں گات میری طرف سے کسی رعایت کی امید

مت رکھنا "وہ انگلی اٹھا کر اسے وارن کرنے لگی۔۔

بس ایک فیوردے دیں "ہیزل کو شرمندگی بھی ہو رہی تھی وہ اسکی پاورز کہاں استعمال کر رہی
تھی

وہ کیا میں پر یویس پیپر زدے سکتی ہوں پلیز" وہ بولی تو آنکھوں میں آس تھی۔۔۔

جیمز کھل کر ہنسا۔۔۔

جیمز روبو کا نام ہی کافی ہے

مائے کوئین۔۔۔ سب ہو گا جو تم چاہو گی وہ ہی ہو گا۔ چلو اب ناشتہ کریں "اسنے کہا تو۔۔ ہیزل
بھی خوش ہو گئی سر ہلا کر وہ۔۔۔ دونوں روم سے نکلے تو۔ جیکوب پرل اور جیک ناشتہ کر رہے تھے
۔ ہیزل کچھ گھبرا سی گئی اسکے ہاتھ کی گرفت جیمز کے ہاتھ پر سخت ہو گئے۔۔ جیمز سمجھ گیا وہ
جیک سے گھبرا رہی ہے۔ اسنے۔۔۔

ہیزل کو چیئر پر بیٹھایا۔۔

پرل نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

کیسی ہو "وہ اٹھ کر اسکے پاس آئی۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

اور پھر جیک کو دیکھتی

ریلکس ہو

تمہارے اور جیمز کے ریلیشن کو ایکسیپٹ کر چکے ہیں" وہ مسکرائی تو جیمز نے باپ کو دیکھا اسے

یقین نہیں آیا اسکا باپ اتنی آسانی سے مان گیا وہ ہنسا۔۔۔

تمہاری شادی کی تیاریاں۔۔۔ شروع کر رہے ہیں

تمہیں اب کوئی ایشو تو نہیں" جیک نے۔۔۔ جیمز کی جانب دیکھا۔۔

جیمز شاید زندگی میں پہلی بار حیران ہوا تھا

اول تو میں شادی کر چکا ہوں بٹ اوکے اگر آپ میری کونین کے سر پر تاج پہنانا چاہتے ہیں تو

ٹھیک ہے،" وہ مسکرایا جیک بھی مسکرا دیا۔۔

جیکوب تو حیران تھا۔۔

ہیزل خود بھی دنگ تھی۔۔۔

مگر کوئی کچھ نہیں بولا۔۔۔

وہ تاج۔۔۔ پرل ہیزل کو دے دو "جیک نے کہا تو پرل بہت ایکسائٹڈ ہو گئی۔۔۔

اوکے "وہ جلدی سے اپنے روم میں گئی اور وہ تاج لے آئی جو جیک کا خاندانی تھا پرل نے وہ ہیزل کے حوالے کر دیا

شادی تک تمہیں اسے سمجھانا ہے اوکے۔۔۔ کیونکہ یہ تاج تمہاری ویڈیو پر تمہارے سر پر سجے گا۔۔۔

پرل بولی ساتھ کے ساتھ مسکرا بھی رہی تھی جس سے واضح تھا کہ وہ بہت خوش ہے

ہیزل نے جیمز کی جانب دیکھا جس نے آنکھ کے اشارے سے اسے۔۔۔ وہ تاج لینے کا کہا ہیزل نے وہ تاج لے لیا۔۔۔ اور۔۔۔ اسے ایک طرف رکھ دیا۔۔۔

ڈیٹ ڈیٹائیڈ کر لو۔۔۔ کیونکہ۔۔۔ مجھے اگلا وارث چاہیے اور تمہارے پاس وقت کم ہے "وہ بولا تو۔۔۔ جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا وہ ابھی کسی کو نہیں بتانا چاہتا تھا کہ ہیزل۔۔۔ پریگنٹ ہے۔۔۔ اچھا ہے انکی شادی ہو جاتی۔۔۔ تب ہی یہ بات کھلتی

کوئی بھی قریب کی "وہ بولا تو جیک نے۔۔۔

ڈیٹ بولی کو آج سے ہفتے بعد کی تھی۔۔۔ جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

ہیزل حیرانگی سے جیک کو دیکھنے لگی جیک کی بھی نگاہ اسکی جانب اٹھی تو وہ ڈر گئی۔۔ اچانک اسنے
نگاہ جھکالی۔۔

ہیزل۔۔ کچھ ٹائم اپنے گھر میں رہے گی۔۔۔
تم اسکے گھر نہیں جاؤ گے شادی تک "جیک نے۔۔۔ سنجیدگی سے کہا
"بٹ ڈیڈ"

جیمز "وہ تنبیہ انداز میں بول جیسے کہنا چاہتا ہو کہ اب مزید وہ کچھ نہ ہی کہے تو بہتر ہے ورنہ برا ہو
گا

اوکے "وہ منہ بنا کر بولا۔۔۔

ہیزل نے جیمز کو دیکھا وہ بات مان گیا تھا۔۔ ہاں جیک کا اسر و سوخ انپر کچھ کم بھی نہیں تھا

ایکسیلینٹ میں تو جاسکتا ہوں نہ "جیکوب بولا۔۔

نہیں "جیک نے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم ہیزل کو اسکے گھر چھوڑ دینا "جیک کہہ کر اٹھ گیا۔۔۔

جبکہ جیمز نے ماں کی طرف دیکھا

میری جان ایک ہی تو ہفتہ ہے "وہ ہنس کر بولی تو جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

اور ہیزل کو آہ بھر کر دیکھا۔۔۔ تو۔ جیکوب اور پرل ہنس پڑے

ڈیزی نہیں دکھ رہی وہ کہاں ہے "پرل نے جیکوب کو دیکھا۔۔۔

تو۔۔۔ جیکوب نے ایک نظر جیمز کو دیکھ کر۔۔۔ پرل کو جواب دیا

بھاگ گئی "وہ بولا۔

کہاں "پرل زر اپریشان ہوئی

اپنے ماں باپ کے

پاس ہی گئی ہوگی۔ موم۔۔۔ "جیکوب بولا۔

" مگر

آپ فکر نہ کریں۔۔۔ ہمیں ابھی کچھ ٹائم چاہیے اپ ہیزل اور جیمز کی شادی کی تیاریاں کریں "

وہ بولا تو۔۔۔۔۔ پرل مسکرا دی۔۔۔۔۔

نکھوں سے 1 ہیزل واپس اپنے گھر آگئی۔۔۔ تھی۔۔۔ یہاں آکر کچھ سکون بھی ملا تھا۔۔۔ جیک کی ا بھی بچ گئی تھی مگر جیمز کا سحر اب بھی اسکے چارو سو تھا وہ ایک دم مسکرا دی یہاں چھوڑنے سے پہلے اسنے اسے کیا کیا کہا تھا۔۔۔

کہ جیک کچھ بھی کہتا رہے وہ اس سے ملنا نہیں چھوڑے گا مگر۔۔۔ دھیان بہت زیادہ رکھنا ہو گا کہ کہیں وہ جان نہ جائے کیونکہ وہ اسکی بات مان چکا ہے تو۔۔۔ جیمز کو بھی اب جیک کی بات ماننی ہو گی۔۔۔ ہیزل تو اپنے صرف اسکی بے تابیوں پر مسکرا رہی تھی۔۔۔

اور جب اسنے اسے کہا کہ ہفتہ ہی تو ہے آپ انتظار کر لیں تو وہ کیسے آنکھیں نکال کر اسپر غرایا تھا کہ وہ ڈر ہی گئی۔۔۔ اسنے منہ بسورا۔۔۔ اور۔۔۔ یونیورسٹی جانے کے لیے رہی ہونے لگی

اسکی زندگی میں سب کچھ بہت تیزی سے ہوا تھا۔۔۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ سہی ہو گا جب سے وہ جیمز سے ملی تھی تو وقت کو پر لگ گئے تھے۔۔۔ اسے بالکل یقین نہیں تھا اپنی خوش قسمتی پر کہ جیمز اس سے محبت کرے گا۔۔۔ اس سے شادی کر لے گا یہ سب تو اسکے لیے ایک معجزہ تھا جو اسنے پورا ہوتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔۔

اسنے۔۔ آج۔ بلیک لونگ کوٹ اور۔۔ جینز پہنی تھی بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑ دیا تھا۔۔ جبکہ آج
اسنے۔۔ اپنے لیپس پر لیپسٹک بھی لگالی تھی اسے لگ رہا تھا۔۔ یونیورسٹی سے فری ہوتے ہی
۔۔۔ جیمز اسکے پاس لازمی۔۔۔ پہنچا ہو گا۔۔۔

اور دل میں اسکے لیے۔۔۔ ہی تیار رہنے کی چاہت ہوئی تو اسنے کانوں میں بلیک ایئرینگز ڈالے اور
اپنا بیگ اسنے شالڈر پر ڈالا تو نگاہ۔۔۔ ٹیبل پر رکھے تاج پر گئی وہ ایکدم اس تاج کو دیکھ کر چونکہ اور
ساتھ کے ساتھ گھبرا اٹھی۔۔۔ کہ وہ اتنی بڑی بیوقوف ہے کتنی قیمتی چیز اسنے کیسے باہر رکھی ہوئی
ہے۔ اسنے وہ تاج اٹھایا تو وہ ہیروں سے جڑا تاج تھا۔۔ اس تاج کو اٹھ میں لیتے ہی اسکے ہاتھ پاؤں
کانپنے لگے تھے۔۔۔

اس تاج کو دیکھ کر ہی اندازا ہوتا تھا کہ اسکی قیمت کیا ہوگی۔۔ اور وہ کتنا مہنگا ہے دکھ رہا تھا۔۔۔
اسنے۔۔۔ ایسے ہی شوق شوق میں۔۔۔ اینے کے سامنے کھڑے ہو کر۔۔ تاک کو سر پر رکھا تو
اسکے چہرے کی چمک سے اس تاج میں چمکتے ہیروں کی چمک جیسے گھل گئی اور معلوم ہوا جیسے وہ
اسی کے سر کے لیے بنا ہو۔۔ اسنے پھر بھی احتیاط سے مسکرا کر اس تاج کو سر پر سے ہٹایا۔۔۔ اور
اسے الماری میں رکھ دیا۔۔۔

اسنے ایک دو گھیرے سانس بھرے اور۔۔ پھر۔۔ وہ چاہتا۔ گئی تو۔۔ اسے۔۔ احساس ہوا کہ
اسے کچھ کھانے پینے کے لئے رکھ لینا چاہیے کیونکہ آج کل اسے بھوک زیادہ لگنے لگی تھی ابھی وہ
پلٹتی ہی کہ۔۔ اسکا سیل فون کی ٹون بجنے لگی۔۔ یہ وہی سیل فون تھا جو جیمز نے اسے دیا تھا۔ اسنے
سیلفون باہر نکالا تو جیمز کا میسج تھا مسکراہٹ لبوں کی تراشش دباتی دھڑکتے دل سے وہ میسج کھول
گئی۔۔۔

یونیورسٹی میں میں نے کہہ دیا ہے وہاں تمہارا پوری طرح خیال رکھا جائے گا ایک گارڈ تمہیں
تھوڑی دیر بعد کچھ کھانے کو لادے گا تو میری جان بناؤ رے جو وہ دے لے کر کھاتی رہنا" اسکا
میسج ریڈ کر کے وہ ایک دم جھوم سی گئی۔۔

مسکرا اٹھی۔۔ دل بے حد خوش ہو گیا۔۔۔

وہ اسکی بہت کنسرن کرتا تھا۔

اسنے ایک میسج ٹائپ کیا اور۔۔ وہ باہر آگئی باہر گاڑی کھڑی تھی۔ اسے ڈرائیونگ آتی تھی
۔۔ جیمز نے جانے سے پہلے اسے گاڑی دی تھی کہ وہ واک نہیں کرے گی زیادہ وہ گاڑی یوز
کرے گی۔۔ اسنے۔۔ اس سے ایک فرمائش کا بھی سوچا تھا مگر کہتے ہوئے عجیب جھجک سی ہو رہی
تھی۔۔ مگر اسنے سوچا تھا وہ اس سے۔۔ ریڈ کلر کی گاڑی مانگے گی۔۔۔۔

بھلے وہ کوئی بھی گاڑی ہو مگر اسکا رنگ سرخ ہو۔۔۔ اسے ہمیشہ سے سرخ رنگ کی گاڑیاں بہت اچھی لگتی تھیں اور۔۔۔ جیمز نے اسے بلیک کلر کی دی تھی یہ بھی بہت خوبصورت تھی کیونکہ یہ اسکی گاڑی تھی اسکی خوشبو اس گاڑی میں تھی۔۔۔ اور وہ اکثر بلیک ڈریسنگ میں ہوتا تھا۔۔۔ شاید اسکے لیے یہ سیاہ رنگ بنا تھا۔۔۔ مگر ہیزل نے اس سے اپنا شوق پورا کرنا تھا اور اسے لگتا تھا ایک بار وہ کہے گی تو شاید اگلے لمہوں میں وہ اسکی یہ خواہش پوری کر دے گا۔۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہوئی اسنے گاڑی کو یونیورسٹی کے راستے پر ڈال دیا اگر وہ جیمز کو سوچنا نہ چھوڑتی تو پڑھائی پر سے اسکا بالکل دماغ ہٹ جاتا تبھی اسنے اپنے خیالات کو سمجھالا اور اسنے۔۔۔ اپنی سٹڈی کے بارے میں سوچا اسے زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں تھی وہ پیپرزدے سکتی تھی۔۔۔ تبھی اسنے سوچا تھا اگر جیمز بات کر چکا ہو اور پروفیسر نے اسے پیپرزدینے کا کہا تو وہ۔۔۔ آج ہی سے دینا شروع کر دے گی تاکہ جلد ہی وہ سب کے ساتھ نئے سمیسٹر کی کلاسز لینا شروع کر دے

اسنے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔۔۔ اور جب وہ بلیک مرسیڈیز میں سے باہر نکلی تو۔۔۔ وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

جیمز کے گارڈز جو کہ اسکی دیکھ بھال کے لیے اسکے ارد گرد تھے مگر اسے نہیں علم تھا ان میں سے ایک نے۔۔ ہیزل کی ٹیکس لے کر جیمز کو بھیجنا شروع کر دی اور اب یہ تو جیمز ہی جانتا تھا کہ ہیزل کو دیکھ کر اسکے لیے خود کو سمجھانا کتنا مشکل ہو گیا تھا۔۔

ہیزل البتہ ہر چیز سے لا پرواہ۔۔ ایڈمن کے آفس میں جانے کا سوچتی اندر کی طرف بڑھ رہی تھی اب سب اسے دیکھ رہے تھے وہ تھوڑا کنفیوز ہو گئی۔۔ کیونکہ اسے عادت نہیں تھی لوگوں کی اتنی نظروں کی ہاں لوگ اسے دیکھتے تھے مگر لڑکے۔ اور جب وہ دیکھتے تو وہ کوشش کرتی انکی نگاہوں سے بچ جاتی مگر یونیورسٹی کا ماحول آج عجیب سا تھا سمجھ نہیں آئی وہ سب اسے دیکھ کر گو سپس کیوں کر رہے تھے۔۔ لڑکیاں اسکی طرف اشارہ کر کر کے کوئی بات کر رہیں تھیں

یہ ہی ہے نہ وہ لڑکی "ایک لڑکی کی آواز اسکے کان میں پڑی اسنے اسکی جانب دیکھا تو وہ اسکو اوپر سے نیچے تک گھورنے لگی ہیزل نے۔۔ سر جھکا لیا۔۔ اور وہ۔۔ ایڈمن آفس چلی گئی جب اسنے دروازہ نوک کیا اور۔۔ وہ اندر داخل ہوئی تو پروفیسر زاس سے کافی اچھی طرح پیش آئے اور انھوں نے بتایا کہ وہ نئے سمیسٹر میں پڑھ سکتی ہیں آپکو پیپر دینے کی ضرورت نہیں تو ہیزل نے سرد سانس کھینچی

اسنے ایسا بھی نہیں کہا تھا وہ اسے بندوق کی نوک پر آگے پہنچائے یہ کیا بات ہوئی بھلا وہ پیپر ز
دے کر آگے جانا چاہتی تھی اسنے تردد کیا انکار کیا کہ وہ پیپر ز دینے کے لیے تیار ہے۔۔ اسکی
تیاری ہے مگر پروفیسر نے صاف منع کر دیا کہ وہ کوئی پیپر نہیں دے گی۔۔ وہ نیو سمیسٹر میں بیٹھ
سکتی ہے۔۔۔ اور بلکہ جس بھی سیشن میں جانا چاہتی ہے وہ چلی جائے اسپر کوئی روک ٹوک نہیں

--

ہیزل خاموش ہو گئی۔۔ وہ جانتی تھی وہ سب لوگ جیمز روبو سے ڈر چکے ہیں اب نہ جانے وہ ان
سب کو کس طرح سمجھا کر گیا تھا۔۔ جب ان لوگوں نے اسکی بات نہیں مانی اور جب ہیزل نے
نوٹ کیا کہ وہ اسکا نام لینے کے بجائے اسے میم کہہ رہے ہیں تو وہ نفی میں سر ہلاتی اٹھ گئی البتہ اسکا
دل دکھا تھا۔۔ اور اسنے غصے سے سوچا کہ وہ جیمز کی خوب خبر لینے والی ہے ہر جگہ وہ بندوق کی
طاقت استعمال کر کے لوگوں کو ڈراتا تھا۔۔ جبکہ اسنے تو بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہ۔۔۔ پر میشن لے
دے کہ وہ پیپر ز دے دے۔۔ کیونکہ یہ پیپر ز تو گزر چکے تھے مگر یہاں تو سب کچھ ہی بدلا ہوا تھا
وہ باہر آئی۔ اور اپنی کلاس کی جانب جانے لگی اسکی اب تک کوئی دوست نہیں بنی تھی۔۔۔ بس
ایک مائیکل سے ہی بات چیت ہوتی تھی مگر جب سے مائیکل کو یہ پتہ چلا تھا کہ وہ پریگنٹ ہے
تب سے۔۔ مائیکل نے بھی اس سے۔۔ بات کرنا چھوڑ دی تھی۔۔ خیر جیمز اسکا کوئی دوست بننا

افوڈ بھی نہیں کرتا تبھی اسنے۔۔۔ کوشش بھی نہیں کی وہ کلاس میں آئی تو۔۔۔ اچانک اسکے قدم رک گئے۔۔۔۔

کیونکہ کلاس میں چاروں طرف اندھیرہ چھا گیا تھا وہ گھبرا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی کہ۔۔۔
اچانک پرو جیکٹر چلنے لگا۔۔۔۔

اور اس میں ہیزل اور جیمز کی پرسنل تصویریں تھیں۔۔۔ ہیزل کے سر پر جیسے آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔ انکی اتنی پرسنل تصویریں جیمز کا چہرہ البتہ بلر تھا جبکہ ہیزل بالکل واضح تھی اور پرو جیکٹر پر تصویریں اور کچھ وڈیوز چل رہے تھے۔۔۔

ہیزل۔۔۔ کا چہرہ سفید پڑ گیا تھا۔۔۔ بالکل پھیکا۔۔۔۔ وہ پتے کی طرح کانپ اٹھی تھی۔۔۔ جبکہ دل تھا جیسے ابھی رک جائے گا اور اس میں مزید طاقت نہیں رہے گی کہ وہ اگلی سانس بھی لے سکے۔۔۔

اسنے۔۔۔ اپنے آپ کو گرنے سے بچانے کے لیے۔۔۔ چئیر تھام لی جبکہ پرو جیکٹر پر ٹھک ٹھک تصویر بدل رہی تھی اور۔۔۔ اب وہ تصویر بھی آنے لگی جس میں۔۔۔ جیمز نے اسے پیسے دیے تھے مگر یہ بہت شروع کی بات تھی جب انکے بچ میں آگری میمنٹ ہوا تھا جو دو سے تین بار جیمز نے اسے پیسے دیے تھے اسکے بعد تو نہ اسنے مانگے اور نہ ہی جیمز نے دیے اسکا اکاؤنٹ ہمیشہ بھرا رہتا تھا۔۔۔۔

ہیزل کادم گھٹنے لگا اسکی آنکھ سے آنسو پانی کی طرح بہنے لگے اور اچانک پرو جیکٹر بند ہو گیا تو کلاس روم میں تیز روشنی پھیل گئی اور تالیوں کی آواز پر اسنے خوف زدہ نظروں سے اپنے ارد گرد لوگوں کو دیکھا۔۔۔

تو یہ ہے اس لڑکی کی حقیقت یہ ایک۔۔۔ کرپٹ لڑکی ہے جو پیسوں کے لیے کام کرتی ہے بخ۔۔۔ گھن آرہی ہے مجھے تو اس لڑکی سے۔۔۔ "وہی تین چار لڑکیاں جن کا گروپ اسے تنگ کرتا تھا وہ سیٹج پر آئیں اور تالیاں بجانے لگی جبکہ باقی شاید پوری یونیورسٹی تھی جو کلاس کے اندر باہر کھڑی تھی۔۔۔ سب کے قہقہے اٹھنے لگے۔۔۔

یار ہم سے بھی پیسے لے لو اور ہمیں بھی اپنا قیمتی وقت دو " لڑکوں کے ایک گینگ کی آواز ابھری

۔۔۔

نو گائیز ابھی اتنا ہی نہیں "یہ مائیکل کی آواز تھی۔۔۔ ہیزل نے کانپتے ہاتھوں سے چئیر کو اور بھی مضبوطی سے جکڑ لیا اور مائیکل کی جانب دیکھا اس سے سانس بھی نہیں لیا جا رہا تھا۔۔۔

شی از پر یگنینٹ اور یہ۔۔۔۔۔ ہمارے جیمز مسٹر جیمز مافیا کینگ کے بچے کی ماں بننے والی ہے "وہ بولا۔۔۔ تو گو سپس بڑھ گئی لوگوں کے چہروں پر حیرانگی عروج پر تھی۔۔۔

ہیزل زمین پر بیٹھتی چلی گئی

اسکو انڈے مارو یہ لڑکی کتنا گنداکام کرتی ہے اور اسکی جرت کیسے ہوئی ہمارے یونیورسٹی میں اپنا گندلانے کی "وہ لڑکیاں ہیزل پر انڈے برسانے لگی ہیزل خود کو بچانے کی تگ و دو میں وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی اسکی سسکیاں اس شور میں دب گئیں تھیں اسنے بھاگنے کی کوشش کی مگر۔۔۔
سٹوڈنٹس نے اسے اندر دھکیلا ہیزل۔۔۔ زمین پر گرتے گرتے پچی۔۔۔

پلیز مجھے جانے دیں "وہ بولی۔ مگر وہاں کون رہا تھا۔۔۔

اور مزے کی بات یہ ہے کہ جیمز روبو نے خود یہ سب ریویل کیا ہے۔۔۔ کیونکہ اسے۔ اب اس لڑکی میں کوئی انٹر سٹ نہیں رہا "مائیکل بولا۔۔۔ تو اسکے لہجے میں حقارت تھی ٹماٹر اور انڈے سب اسپر برسانے لگی۔۔۔

ہیزل خود کو بچانے کے لیے خود میں سیٹ ہی گئی۔۔۔

وہ بری طرح رو رہی تھی اسکی وڈیو سب بنا رہے تھے جبکہ اسکو ٹیز الگ کیا جا رہا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔ کے لیے یہ لمبے قیامت سے کم نہیں تھے

لڑکیوں نے اسکا چہرہ اوپر کیا اور اسکی وڈیو بنائی۔۔۔

ہیزل خود کو چھپانے کی تگ دو میں تھی اسکے بال اسکا چہرہ اسکے کپڑے سب۔۔ گند سے بھر گئے تھے۔۔

کلاسز کا کوڑا بھی اسپر پھینک دیا گیا تھا۔۔

یوڈیز رواٹ۔۔ "ایک لڑکی نے اسکے بال کھینچ کر کہا۔۔ اور اسکا چہرہ دور جھٹک کر۔۔ وہ ہیزل کے پاس سے چلی گئی۔۔ جبکہ سب ہی کافی دیر اسکا مزاق بناتے رہے اور اسکے بعد وہ وہاں سے چلے گئے ہیزل وہیں بیٹھی رہ گئی۔ اسکی سسکیوں سے کلاس میں عجیب وحشت برپا ہو گئی تھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی سب ختم ہو گیا تھا آج اسکے لیے سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔۔

اب کچھ نہیں رہا تھا اسکے پاس۔۔۔۔

وہ بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی مگر اسکے پاس ہمدردی کے لیے کوئی نہیں آیا تھا۔۔ اور جب بہت دیر گزرنے کے بعد بھی اسکے پاس کوئی نہیں آیا تو وہ اپنی جگہ سے خود ہی اٹھی اسپر انڈے کے چھلکے اور انڈے کا گند ٹماٹروں کا گند لگا ہوا تھا وہ۔۔ چلتی ہوئی باہر آئی تو جو سٹوڈنٹس اب باہر تھے وہ اسکا مزاق بنانے لگے۔۔

ہیزل دوڑتی ہوئی اپنی گاڑی کے پاس آئی تو۔۔۔ گاڑی پر بھی انڈے برسائے گئے تھے اسکی
گاڑی پر بڑا بڑا لکھا تھا کہ وہ ایک کرپٹ لڑکی ہے جو پیسوں کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے اپنی
عزت بھی داؤ پر لگا سکتی ہے جبکہ وہ جیمز روبو کے بچے کی ماں بننے والی ہے۔۔۔ ریڈ لیپسٹک سے
شیشے پر بڑا بڑا لکھا تھا واضح لفظوں میں وہ۔۔۔ اگے بڑھی اور روتے ہوئے وہ سب الفاظ مٹانے لگی

مگر اسپر مزید انڈے برسائے جانے لگے تو۔۔۔ وہ۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں پائی اور وہ۔۔۔ جلدی سے
گاڑی میں سوار ہو گئی۔۔۔

گاڑی میں سوار ہوتے ہی اسنے گاڑی کو جلدی سے باہر نکالا یونیورسٹی سے اور۔۔۔ وہ یونیورسٹی
سے چلی گئی جبکہ اسکی گاڑی کو نکلتے دیکھ کر کسی نے فون پر کہا تھا

" سر کام ہو گیا

دوسری طرف سے گڈ کہا گیا۔۔۔ اور فون بند ہو گیا

گاڑی میں اسکی چچیں نکل گئیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ اس قدر خوف زدہ تھی کہ بمشکل ہی گھر پہنچی تھی
راستیں کتنی بار اسکا ایکسیڈینٹ ہوتے ہوتے بچا جبکہ لوگوں نے اسکی گاڑی پر مٹا مٹا۔۔۔ سب کچھ
پڑھا۔ تو اسپر خوب ہنسے۔۔۔ ہیزل نے گاڑی وہیں چھوڑی اور بھاگ کر وہ اپنے گھر میں بند ہو گئی
۔۔۔ دروازے سے لگ کر وہ بری طرح پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی اسکے تصور میں بھی یہ سب
نہیں تھا کہ کبھی ایسا بھی دن اجائے گا۔۔۔ وہ اس طرح رو رہی تھی کہ پورے گھر میں اسکی
سسکیاں گونج رہی تھی وہ دوڑ کر اندر کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔
شاید ہی وہ اب کبھی دنیا کو فیس کر پاتی۔۔۔

جیمز "جیک کی پکار پر جیمز نے۔۔۔ فائل میں سے سر نکالا جیکوب نے انڈسٹری لگالی تھی اب وہ
زیادہ تر وقت وہاں دیتا تھا جبکہ جیمز اور جیمز کی ٹیم کے واپس لوٹنے پر۔۔۔ سب کچھ سیٹل ہو گیا
تھا اسکے علاوہ اسنے استنبول پر بھی اپنا راج واضح کر دیے تھا کہ استنبول صرف اسکی ہے۔ اور اسکے
حکم سے چلے گی۔۔۔

سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا جبکہ جیمز کی شادی بھی اناؤنس ہو چکی تھی۔۔۔ جیمز کافی خوش بھی تھا
جیک کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تمہیں لاس ویگاس جانا ہو گا "وہ چئیر کھینچ کر بیٹھ گیا

خیریت "جیمز نے باپ کی جانب دیکھا۔۔۔

تو جیک اسے کچھ باتیں بتانے لگا۔۔۔ ایسا کیسے ممکن ہو سکتا ہے کیسے یہ سب کر سکتا ہے وہ ہمارا آدمی
"ہے

کسی کو بدلنے میں وقت نہیں لگتا جیمز کسی پر یقین نہیں کرنا چاہیے۔۔۔ ٹرسٹ۔۔۔ وہ چیز ہے۔۔۔ جو
شاید تمہیں مجھ پر اور مجھے تم پر بھی نہیں کرنا چاہیے۔۔۔ ہم مافیا میں ہیں یہاں۔۔۔ فیلنگز کی کوئی
اہمیت نہیں "جیک ہمیشہ سے اسے ایسے ہی سمجھاتا تھا تبھی جیمز نے بنا کسی کا

نوٹس کیے سر ہلایا۔۔۔ اب تم لاس ویگاس جاؤ۔۔۔ ابھی۔۔۔ فلائیٹ کی ٹکٹ میں نے بک کرادی
"ہے۔۔۔

فلائیٹ سے میں نہیں جاؤں گا میں اپنے پرائیویٹ پلین سے جاؤں گا "اسنے کہا تو جیک مسکرایا

او کے چلو۔۔۔ ٹھیک ہے "وہ بولا۔۔۔ تو جیمز کے سر ہلایا وہ کافی دیر تک ارد گرد کی باتیں کرتے رہے۔ جیک بیٹھانہ ہوتا تو۔۔ اس وقت جیمز شاید ہیزل کے پاس پہنچ جاتا کیونکہ ساتھ وقت گزارنے کا اس سے بہتر موقع بھلا کیا ہو سکتا تھا مگر شاید جیک اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔۔ تبھی وہ وہیں بیٹھا تھا اور جیمز بالکل اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔۔

جیک اسکے پاس تب تک بیٹھا رہا جب تک اسکی فلائیٹ کا ٹائم نہیں ہو گیا۔۔

کارٹر کو جیک نے پلین ریڈی کرنے کا کہہ دیا تھا۔۔ پلین ریڈی ہو گیا تھا۔۔ اور ٹائم بھی ہو گیا تھا
فلائیٹ کا تبھی جیک۔۔۔

جیمز کے ساتھ ہی اٹھا اور۔۔ دونوں ایک ساتھ باہر نکلے تو بھرپور لگ رہے تھے۔۔ جیمز اور جیکوب جیک پر گئے تھے جبکہ یہ بھی حقیقت تھی انکی ماں بھی کم خوبصورت نہیں تھی مگر۔۔

جیک کے ساتھ چلتا اسوقت جیمز سب کی نگاہوں کا مرکز تھا۔۔

تم مجھے مشن میں چھوڑ دینا اور خود چلے جانا "وہ بولا تو جیمز نے سر ہلایا دونوں گاڑی میں سوار ہوئے اور۔۔ مشن کے راستے کی جانب بڑھ گئے

تو ایک بار پھر ہیزل جیمز کے دماغ سے سکیپ ہو گئی تھی۔

دروازہ بجا تو ہیزل نے گٹھنوں سے سر نکالا نیم گیلے بال کمر پر پھیلے ہوئے تھے اسنے کچھ دیر پہلے ہی شاور لیا تھا۔۔ جیمز کی شرٹ زیب تن کی ہوئی تھی جبکہ نیچے اپنا ٹراؤزر جیمز اگیا تھا وہ دوڑ کر دروازے تک پہنچی اور اسنے دروازہ کھول دیا تو سامنے جیک وہ دیکھ کر وہ دو قدم دور ہوئی جیک نے اسے جیمز کی شرٹ میں عجیب نفرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

اور ان نظروں میں ایسی بات تھی کہ ہیزل زمین میں گرڑھنے لگی وہ جائز اور حق پر ہوتے ہوئے
بھی ناجائز اور ناحق ثابت ہو رہی تھی۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں سے انسو بہنے لگے اسکے دل نے جیسے اسے اطلاع دے دی تھی جو بھی کچھ اسکے
ساتھ ہوا تھا سب کے پیچھے جیک کا ہاتھ تھا۔۔۔

جیک ایسے کیسے اسے بخش سکتا تھا

۔۔۔ یہ سب کچھ آپ نے کرایا ہے "وہ پیچھے ہوتے ہوئی بولی۔۔ جیک نے۔۔ سر جھٹک کر اسکی
جانب دیکھا

تمھاری اتنی جرت نہیں ہونی چاہیے کہ میرے سامنے بولو "وہ بولا تو ہیزل نے تڑپ کر اسکو دیکھا

--

آپ نے مجھے برباد کر دیا۔۔ اپنی اس نام نہاد نفرت کی وجہ سے۔۔۔ آپکے بیٹے کی خواہش سے
میں اسکے ساتھ ہوئی تھی۔۔۔ ورنہ واقعی میری اوقات نہیں تھی کہ میں جیمز روبو کے ساتھ

ہوتی یہ اسکے بچے کی ماں بنتی۔۔۔" وہ چلا اٹھی۔۔۔ سب ختم ہو گیا تھا اسکا خواب اسکی عزت
۔۔۔ شاید اب وہ کہیں آنے جانے کے قابل نہیں رہی تھی۔۔۔

جیک اسکو خاموشی سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

میں نے نہیں کہا تھا انھیں کہ مجھ سے اگریمیٹ کریں۔۔۔ یہ سب انھوں نے کیا تھا۔۔۔ میری اتنی
بھی جرت نہیں تھی اس اگریمیٹ کے بعد ان سے محبت کرتی کیونکہ میرے دل میں صرف
جیک رو بو کا خوف تھا بچپن سے لے کر آج تک۔۔۔۔

میں سکون سے نہیں جی۔۔۔۔۔ ان ان نفرت بھری آنکھوں کی وجہ سے۔۔۔ آخر میں نے بگاڑا
کیا تھا آپکا آپ نے اپنے بیٹے کو بچا لیا۔۔۔ مجھے بدنام کر دیا۔۔۔۔

میں میں۔۔۔۔۔ کیسے اب معاشرے میں سر اٹھا سکوں گی۔۔۔ آپ اتنا تو خیال کرتے کے۔۔۔
اپنی زبان کے پکے نکلتے۔۔۔ آپکے ہی بیٹے کی عزت تھی میں۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔ نے سب ختم کر دیا۔۔۔ کیونکہ میں بے حد غریب اور حقیر ہوں۔۔۔۔۔" وہ پھوٹ
پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔

میری عزت۔۔۔۔۔ میرا خواب لوٹ لیا آپ نے۔۔ آپ نے مجھے کہا یہاں سے چلی جاؤں میں
چلی گئی جیمز مجھے واپس لے کر آئے۔۔۔۔۔

اپنے کمرے میں لے گئے آپکے سامنے تو آپ نے انھیں۔۔۔۔۔ روکنا تھا۔۔۔۔۔ مجھے زلیل کر کے
کیا مل گیا آپکو۔۔۔۔۔ "وہ۔۔۔۔۔ کانپتی۔۔۔۔۔ روتی سسکتی بولے جارہی تھی۔۔۔۔۔

جیک ایک پل کو اسکی حالت دیکھ ہر۔۔۔۔۔ زرا خاموش رہ گیا تھا جیکس روبو جسے کسی دوسرے
شخص کی پرواہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

اسے اپنے بیوی اپنے بچوں سے محبت تھی مگر۔۔۔۔۔ آج وہ اس لڑکی کی حالت دیکھ کر اپنی حرکت
پر۔۔۔۔۔ کچھ۔۔۔۔۔ گھبرا یا تھا۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اسنے۔۔۔۔۔ بنا کچھ کہے باہر قدم نکالنے چاہے۔۔۔۔۔

تو ہیزل اسکے سامنے آگئی۔۔۔۔۔

آپکے پاس گن تو ہوگی۔۔۔۔۔ ہی۔۔۔۔۔ یہ تو مجھے ختم کر دیں کیونکہ اب میرے جینے کا کوئی فائدہ
نہیں۔۔۔۔۔ ورنہ میں خود۔۔۔۔۔ کاگلا گھونٹ لوں گی "وہ اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آپکی نفرت۔۔۔۔۔ میرے وجود کے ختم ہوتے ہی شاید ختم ہو جائے۔۔۔۔۔

شاید۔۔۔ آپ کو تسلی ہو جائے کہ میرا کوئی قصور نہیں ہے کیا گر آپکے ہی بیٹے کو مجھ سے محبت ہو
گئی ہے تو۔۔۔۔ ا

نہیں ہے میرا کوئی قصور میری سزا کو ختم آپ ہی کریں گے کیونکہ آپکے ہوتے ہوئے میں شاید
کبھی جی ہی نہیں سکتی۔۔۔۔

آنسو ہی لڑی اسکے چہرے پر بنی ہوئی تھی جیک نے اسے پیچھے دھکیلا اور باہر نکل گیا۔۔۔۔ "

سنانے تو وہ اسے اچھی خاصی آیا تھا مگر خود پریشان ہو کر نکل رہا تھا۔۔۔۔

نہیں آپ ایسے نہیں جاسکتے کچھ نہیں بچا میرے پاس۔۔۔۔ لوگ مجھے مار دیں اس سے پہلے۔۔۔۔

مجھے آپ مار دیں۔۔۔۔ جیمز کو بھی خبر نہیں ہوگی کہہ دیجیے گا۔۔۔۔ بہت پیار کرتی تھی وہ تم سے

۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔ جینا نہیں چاہتی "وہ اسکے پیچھے۔۔۔۔ اتری مگر جیک اسکی باتوں اور اسکی

حالت سے۔۔۔۔ الجھتا گاڑی میں بیٹھا اور نکل گیا جبکہ ہیزل روڈ پر ہی۔۔۔۔ زمین پر گیر گئی۔۔۔۔

آتے جاتے لوگ اسے دیکھ رہے تھے

یار یہ وہ ہی لڑکی ہے جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے "دو لڑکے کھڑے اسے دیکھنے

وہ سٹپٹا کر اٹھی۔۔۔۔۔

ارے روکو روکو۔۔ تم مافیا کینگ کے ساتھ رہی ہو۔۔ کتنے پیسوں میں "وہ دولٹر کے اسکے اٹھتے

اور پھر بھاگنے پر اسکے پیچھے لپکے۔۔۔۔۔

یہ اسکا گھر ہے "وہ بولے اور ہنستے ہوئے انھوں نے اسکے گھر پر سپرے سے بڑا بڑا۔۔۔۔۔

ہے فور گڈ ٹائم دس گرل لکھ دیا۔۔۔ "ہیزل کھڑکی سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اسکے وجود میں ہمت نہیں تھی کہ وہ۔۔۔۔۔ ادھر سے ادھر بھی ہل سکے۔۔۔۔۔

وہ ساکت سی چلتی ہوئی۔۔۔۔۔ ٹیبل پر آئی۔۔۔ اور اسنے۔۔۔۔۔ پیپر کانپتے ہاتھوں سے رکھا اور

اسپرین سے بمشکل وہ الفاظ جو جیمز کو بے حد پسند تھے جو وہ اسکے منہ سے کتنی بار سنتا تھا وہ کھینچ

کر۔۔۔ وہ۔۔۔ اٹھی۔۔۔ اسنے۔۔۔ الماری میں سے کروں نکالا۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو آبشار کی مانند نکلنے لگا۔۔۔

کیسا خواب تھا یہ کہ وہ جیمز روبو کی کونین بنے گی۔۔۔۔۔

اسنے اس پیپر پر۔۔۔ وہ کروں رکھا اور۔۔۔۔۔ کچن میں آگئی۔۔۔۔۔

اس سب کے بعد جینے کی کوئی وجہ نہیں تھی لوگ اسے جان سے مار ہی دیتے اسے مارنے کی ضرورت نہیں پڑتی مگر جس انداز میں لوگ اسے مار رہے تھے وہ تکلیف سے بلبلا اٹھی تھی۔۔۔ تبھی اسنے چھری اٹھائی۔۔۔

خوف سے اسکی آنکھیں خود ہی پھٹنے کو تھیں۔۔۔۔

مگر جینے کا کوئی سبب نہیں رہا تھا جیمز کہاں تھا کہاں نہیں وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔ اگر اسے پتہ ہوتا تو شاید وہ اڑ کر پہنچ جاتا۔۔۔۔ مگر۔۔۔ معلوم نہیں اسے پتہ تھا یہ نہیں۔۔۔۔ اسنے آنکھیں بند کیں اور جیمز کا تصور آنکھوں کے پردے پر اترتے اسنے روتے ہوئے اپنی دونوں کلائیوں پر بھری چلا دی۔۔۔ خون کا فوارہ سا پھوٹ پڑا تھا۔۔۔ جو کہ فرش پر ادھر ادھر پھیل گیا۔۔۔۔ خون کو تیزی سے نکلتا دیکھ۔۔۔ اسکو چکر آنے لگے وہ وہیں گیر گئی۔۔۔

فرش پر پڑی وہ اپنی زندگی ختم کر دینا چاہتی تھی یہاں اسکے پاس کوئی نہیں آئے گا یہ شاید بہت لوگ آئیں اور اسکے گھر کے باہر اور بھی بہت کچھ لکھ کر چلے جائیں۔۔۔ اسنے جیمز کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچ لیا اور آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتی رہی اس سے دروازے کو دیکھتی رہی مگر انتظار۔۔۔۔ تمام ہوا۔۔۔ آنکھیں بند ہو گئیں شعور و حواس سے وہ بے گانہ ہو گئی۔۔۔۔ شاید

اس سے بڑی موت کسی بھی لڑکی کے لیے نہیں ہو سکتی ہے اسے دنیا کے سامنے سرعام کر دیا جائے۔۔۔ اور اسے کر دیا گیا تھا۔ وہ اب جینا نہیں چاہتی تھی

کیونکہ اس میں ہمت نہیں تھی لوگوں کو فیس کرنے کی یہاں تک کے جیمز روبو کو بھی۔۔۔

کارٹرنے فائل بند کی۔۔ جیمز نے سر جھٹکا۔۔

یار کچھ کھانے پینے کا انتظام کرو دماغ درد کر گیا ہے۔۔۔ جیمز نے کہا تو کارٹرنس پڑا۔۔۔

بھائی تیرے دل میں کمی ہو رہی ہے۔۔۔ کارٹرنے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

وٹامن ہیزل کی نا "جیمز نے کہا اور دونوں ہنس پڑے۔۔۔

یار۔۔۔ مجھے بہت یاد آرہی ہے مگر میرا باپ تو ویلن ہی بن گیا ہے "جیمز نے۔۔ شانے اچکائے

ہاں سمجھ نہیں آرہی جیک۔۔ اتنی فضول سی ضد کو چھوڑ کیوں نہیں دیتا۔۔۔

کیا فرق پڑتا ہے پرل بھی میڈل کلاس فیملی سے ہی تھی "کارٹر بولا۔۔۔ جبکہ انھوں نے۔۔۔

گارڈ کو کچھ کھانے کا آرڈر دے دیا تھا اب کھانا انکے سامنے رکھا جا رہا تھا۔۔

دونوں کھانے پر ٹوٹ پڑے۔۔ گارڈ نے وائین بھی رکھ دی۔۔۔۔

وہ سکون سے کھا رہے تھے۔۔۔

ہاں جیک نے پرل سے شادی صرف نیورک کی وجہ سے کی تھی۔۔ کیونکہ اسکی عمر ہو گئی تھی اور
۔۔۔ وہ۔۔۔ کوئین چاہتا تھا ورنہ اسکی بادشاہت نیورک پر سے ہٹنے کے امکان تھے۔۔۔۔ اور اسے

شادی کے بہت وقت بعد نام سے محبت ہوئی تھی

مگر میرا کیس ایسا نہیں ہے مجھے محبت پہلے ہو گئی۔۔ یہ ہی تکلیف ہو رہی ہے شاید جیک کو "جیمز
نے زرا غصے سے کہا تو کارٹر کھل کر ہنسا

پہلی بار دیکھا ہے بیٹے کی محبت سے باپ جیس ہے "دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس پڑے۔۔

کھانے کے بعد میں سوں گا۔۔۔ سنگلز پتہ نہیں کیوں نہیں ڈیج ہو رہے "وہ زرا بھڑکا کارٹر پر

۔۔۔

ہو جائیں گے "کارٹر نے لا پرواہی سے کہا۔۔۔

آئی ایم مافیا کینگ اور۔۔۔۔ مافیا کینگ بھی سگنلز کے لیے ترسے تو سمجھو اسکا خاص آدمی نکارہ ہو
چکا ہے اور اسکی بادشاہت اب۔۔۔۔ ختم ہونے والی ہے"۔۔۔۔

جیمز کے غصہ کرنے پر۔۔۔۔ کارٹر خوب ہنسنے لگا۔۔۔۔

یار میرا بھی پلین بن رہا ہے کہ میں بھی کوئی محبت و جت کا چکر چلا لوں کیا ہی اچھا ہو مجھے بھی کوئی
چاہے" وہ ٹھنڈی آہ بھرنے لگا

اوہیر وزمین پر آؤ۔۔۔۔ بس۔۔۔۔ خبردار نکارہ ہونے کی ضرورت نہیں ابھی کوئی شادی نہیں
ہو گی تمہارا اور نہ تمہیں گرل فرینڈ کی ضرورت ہے۔۔۔۔ پتہ ہے مجھے تم جیکوب کے لیول کی۔۔۔۔
حزکتیں کرتے ہو" جیمز نے جھاڑا تو کارٹر نے منہ بنا لیا۔۔۔۔

تو تم اگلی سیٹ جیک کی سمجھانے والے ہو میرے خلاف" وہ غصے سے بولا۔۔۔۔

مزاہ آئے گانہ مجھے بھی۔۔۔۔ کسی کی محبت میں ٹانگ اڑا کر" جیمز خوش ہوا۔۔۔۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا" کارٹر اٹھا کیونکہ جیمز نے ریٹ کرنا تھا۔۔۔۔ وہ اٹھ کر وہاں سے
دوسری طرف چلا گیا جبکہ جیمز نے اپنے سیل فون پر ہیزل کی پیکس کھول لیں اور پھر وہ ویڈیو بھی

-- جو اسنے بنائی تھی وہ مسکرا اٹھا خود پر کنٹرول مشکل سا لگا تبھی اسنے سیل فون آف کر کے

-- ایک طرف پھینکا اور ریلیکس ہو کر وہ -- لیٹ گیا --

بہت کم دن ہیں ہمارے جو دوری کے ہیں " اسنے کہا اور مسکرا دیا

جیکوب کے روم کا دروازہ بجا اسنے سراٹھایا -- تو سامنے ڈیزی کو دیکھ کر وہ ایک لمحے کو شاکڈ ہوا

تھا وہ سنجیدہ تھی جبکہ اسکے چہرے پر آنسوؤں کی لکیریں تھیں -- اور وہ تقریباً رونے کو تیار تھی

جیکوب اپنی جگہ سے اٹھا اور اسکے نزدیک آ کر اسنے اسے دروازے میں سے اندر کھینچا --

ڈیزی نے کوئی احتجاج نہیں کیا --

واٹسپینڈ "جیکوب کو اسکے رونے سے کچھ ہو رہا تھا اسکے دل میں عجیب بے چینی سی بڑھ رہی

تھی ---

ہوا کیا ہے روتی رہو گی یہ بولو گی بھی " اسنے اب زرا غصے سے کہا --

تو ڈیزی نے کانپتے ہاتھوں سے اپنا سیل فون جیکوب کے چہرے کے سامنے کر دیا

اتنے برے ہیں آپ لوگ۔۔۔ کتنے برے "وہ جیکوب کو ہیزل کی ویڈیو دیکھا رہی تھی جو کہ بہت تیزی سے ویئرل ہو رہی تھی اور اسے لگ رہا تھا یہ سب کچھ جیمز نے کیا ہے۔۔

ہیزل نے اسے پروٹیکٹ کیا تھا۔۔ اور اسے ہیزل اچھی بھی لگی تھی اور اب جو اسکے ساتھ ہوا تھا اسپر وہ رونے لگی تھی اور۔۔ جتنی اس میں ہمت تھی اتنا غصہ وہ جیکوب پر نکالنے آگئی تھی۔۔

دوسری طرف جیکوب البتہ دنگ رہ گیا

یہ۔۔ یہ سب کیا ہے "اسے یقین نہیں آیا۔۔ ہیزل کی ویڈیو اور کیپشن پڑھ کر۔۔۔

"بلڈی۔۔ ہے گرل۔۔۔ مدر ٹوبی۔۔

پڑھ کر جیکوب نے۔۔۔ ڈیزی کو وہیں چھوڑا۔۔۔

آپکے بھائی نے ہی کیا ہے کہ یہ سب "ڈیزی نے غصے سے اسکی جانب دیکھا جیکوب نے ایک نگاہ اسکی طرف دیکھا کر۔۔۔ جلدی سے جیمز کا نمبر ڈائل کیا مگر جیمز کا نمبر لگ نہیں رہا تھا۔

واٹ دا ہیل "وہ دھاڑا۔۔۔

اسنے کارٹر کا نمبر ڈائل کیا اور ڈیزی کا ہاتھ پکڑ کر وہ باہر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔ اس وقت اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اور چانک جیک کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آگیا۔۔

اسنے روتی تڑپتی ڈیزی کو گاڑی میں دھکیلا اور گاڑی میں بیٹھا تو دوسری طرف سے کارٹر نے فون پیک کر لیا۔۔۔۔

کہاں ہو تم اور جیمز کہاں ہے "جیکوب چلایا

ریلکس بروواٹ سپینڈ۔ لاس ویگاس جارہے ہیں ہم دونوں

کچھ ضروری۔۔۔۔

تم دونوں نیورک سے نکلے ہی کیوں بلڈی فول "وہ دھاڑا ڈیزی تو سینٹ ہی گئی

ہوا کیا ہے "کارٹر بھی سنجیدہ ہو گیا۔۔۔

لنکس بھیج رہا ہوں دیکھ لو اور اس مدہوش عاشق سے کہوں دیکھا دیا تمہارے باپ نے رنگ اپنا

اسنے کہہ کر۔۔ غصے سے فون بند کیا اور۔۔ اسے لنکس بھیج کر اسنے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔۔

ڈیزی کو احساس ہوا کہ وہ غلط سمجھ رہی تھی یعنی یہ کام ان لوگوں نے نہیں کیا تو آخر کس نے

کیا۔۔۔

کیا جیک نے "وہ دور میں ہی سہم گئی۔۔۔

جیکوب کے غصے سے سرخ چہرے کو چوری چوری دیکھنے لگی

یہ کہنا غلط نہیں تھا وہ غصے میں کتنا پیٹڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔

جیکوب کی توجہ البتہ ہیزل پر تھی اور وہ سپیڈ سے ہیزل کے گھر کی جانب گاڑی بڑھا رہا تھا

کیونکہ وہ جانتا تھا ہیزل کتنی ڈر پھوک ہے اور اسکے سے یہاں وہ افوڈ ہی نہیں کر سکتی۔۔ اسے اسکی

فکر ڈرا رہی تھی اسنے گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھا دی۔۔۔۔۔

ہم کہاں جا رہے ہیں "ڈیزی نے زرا ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔۔

ہیزل کے پاس "اسنے موڑ کاٹا۔۔ تھا گاڑی کے ٹائر چرائے تھے۔۔ جبکہ ڈیزی جو دھان پان سی

تھی جیکوب کے کندھے سے جا چکی گھبرا کر اگلے لمبے ہی اسکے مضبوط کسرتی بازو سے دور ہوئی

-

جیکوب کی توجہ اسپر ہوتی اسکی حالت کو ضرور انجوائے کرتا مگر یہاں معاملہ کچھ اور تھا اور ہیزل

سے۔۔۔۔۔ اگر اسکا دلی تعلق نہ ہوتا۔۔ اگر وہ ہیزل کو۔۔ کچھ نہ سمجھتا تو شاہد وہ اتنی افراتفری

میں یہاں تک نہ پہنچتا۔۔۔۔۔

ہیزل کے گھر کے باہر گڑی روکی۔۔ اور وہ شا کڈ نظروں سے۔۔ سپرے سے لکھی تحریر کو دیکھنے

لگا۔۔

وہ باہر بھاگا اور۔۔۔ اسے دیکھ کر ڈیزی بھی باہر نکلی۔۔۔

وہ خود بھی اس تحریر کو پڑھ کر شرمندگی سے زمین میں گڑھنے کو تھی۔۔۔

ہیزل "جیکوب نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔

مگر اندر سے کچھ نہ ملا۔۔۔۔۔

ہیزل "اسنے پھر سے دروازہ بجایا آواز نہ آنے پر اسنے دروازے میں لات ماری دروازہ کھلتا چلا گیا

۔۔۔

ڈیزی کی چیخ نکل گئی۔۔۔

ہیزل زمین پر مدہوش پڑی تھی جبکہ خون اسکی کلائیوں سے نکل کر

۔۔ فرش پر جم چکا تھا شاید سردی کے باعث۔۔۔

وہ اور جیکوب دوڑ کر ہیزل تک پہنچے تھے جیکوب نے سب سے پہلے اسکی نروز چیک کیں۔۔۔

بہت مدہم اور سستی سے چل رہی تھیں

۔ جیکوب نے بنا وقت ضائع کیے اسے بانہوں میں بھرا اور۔۔۔ اسے۔۔۔ گاڑی میں ڈالا۔۔۔

ڈیزی نے بھی اسکی ہیلپ کی تھی۔۔۔

یہ قوف لڑکی "جیکوب کے۔۔ منہ پر یہ الفاظ تھے جبکہ چہرے پر فکر تھی پریشانی تھی غصہ تھا۔۔

ڈیزی اسے کور کر رہی تھی مگر ہیزل کی حالت اس وقت سیریس نوعیت پر جا رہی تھی۔۔

کارٹرنے وہ لنک وہ کیشن پڑھیں اور بھگتا ہوا وہ۔۔۔۔ جیمز کے پاس پہنچا تھا جیمز کو جھنجھوڑ کر

اسنے جگایا تو جیمز نے ناگورای سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

کارٹرنے بنا کچھ کہے اسکے سامنے سیل فون کر دیا۔۔۔

جیمز نے پہلے کیشن ریڈ کی اور جیسے جیسے ویڈیو چلتی گئی۔۔ وہ ویسے ہی سیدھا ہوتا آگیا۔۔۔

اسکے ماتھے کی رگیں تننے لگیں۔۔۔ جبکہ۔۔ اسنے کارٹر سے موبائل چھین لیا

میں دوبارہ نیورک کی طرف فلائے کروا رہا ہوں "وہ لاس ویگاس پہنچ گئے تھے کارٹرنے سنجیدگی

سے کہا جیمز نے جواب نہیں دیا اسکی آنکھوں میں خون اترنے لگا جبکہ اسکا عکس اسکی آنکھوں

میں آگیا۔۔ کہ وہ آج اسکے ساتھ ساتھ کیوں تھا اور۔۔ یہ اسکی بس ایک چال تھی۔۔

جیمز نے ایک دم موبائل کو پھینکتے سامنے پڑی ٹیبل کے بیچ میں مکہ مارا تھا۔۔۔۔

وہ پھٹنے کو تھا۔۔۔۔

جلدی واپس چلو "وہ دھاڑا۔۔۔ بے چینی سے۔۔۔ ادھر ادھر ٹہلتا اسنے جیکوب کا نمبر ڈائل کیا۔۔

جو کہ ایک بیل پر نہیں اٹھا۔۔۔۔۔ اسنے دوبارہ ٹرے کیا۔۔۔۔

اور تیسری بیل پر کال پیک ہو گئی۔۔۔

کہاں ہو تم ہیزل کے پاس جاؤ "وہ سنجیدگی سے بولا

میں ہیزل کو لے کر ہسپتال آیا ہوں اسنے اپنی نسین کاٹ لیں ہیں اسکی سانسیں بہت مدھم چل رہیں ہیں۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا ہے خون بہت نکل چکا ہے۔۔۔ پرے فور ہر "وہ بولا۔۔۔ جیمز کو لگا اسکے پورے وجود میں چیونٹیاں چلنے لگی ہوں۔۔۔ اسنے۔۔۔ کال آف کی اور۔۔۔ جیک کا نمبر ڈائل کیا

۔۔۔

ایک بیل پر کال پیک ہو گئی۔۔۔۔

یعنی تم نے ٹھیک کہا تھا جیک۔۔۔ مجھے تم پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔

آئی ویل کیل یو۔۔۔ میں تمہیں جان سے مار دوں گا بلکل اسی طرح جس طرح تم نے اپنے
باپ کو مارا۔۔۔ تھا اگر ہیزل کو کچھ ہوا میرے بچے کو کچھ ہوا تو۔۔۔

جیک میں بخشوں گا نہیں میں یہ بھی نہیں سوچوں گا۔۔۔ کہ تم میرے باپ ہو "وہ دھاڑا

جیک شاید اسی کال کا منتظر تھا۔۔۔۔۔

اب پتہ لگ رہا ہے جیمز روبو کو محبت ہوئی ہے مافیا کینگ کو۔۔۔۔۔ محبت ہوئی ہے۔۔۔۔۔ اب لگا
"ہے۔۔۔۔۔ جیمز روبو ایک بڑا مافیا کینگ ہے

اوہ جسٹ شیٹ آپ۔۔۔۔۔ میری ہیزل کو کچھ ہوا تو۔۔۔۔۔ میں جان لے لوں گا تمہاری۔۔۔۔۔ جان بوجھ
کر مجھے لاس ویگاس بھیجا "وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

موقع تھا تم سوچ سکتے تھے یہ لڑکی تمہارا سٹینڈرڈ نہیں مگر شاید تم ڈھیٹ واقع ہوئے ہو میری

طرح۔۔۔۔۔

"تمہاری کوئی کہیں نہیں جاتی

مجھے پروا نہیں تمھاری اب کسی بکو اس کی نہ ہی تمھاری کسی بات پر اعتبار۔۔ ایک بار میں نیورک
میں اتر گیا تو تمھیں دیکھا وگا۔۔ اسی لڑکی کے لیے۔۔۔ میں تمھاری نیورک تباہی کر دوں گا
۔۔۔۔۔ "وہ غرایا اور فون بند کر دیا۔۔۔"

بے چینی سے ادھر ادھر ٹھہلتا وہ پھر سے جیکوب کو کال ملانے لگا مگر جیکوب کال پیک نہیں کر رہا
تھا

کب نیورک پہنچیں گے "کارٹر کو دیکھ کر وہ چلایا۔۔۔ تو کارٹر اسکی کیفیت سمجھ سکتا تھا۔۔۔ اسنے
پائیلٹ کو جلد از جلد لینڈ کرنے کا حکم دیا ورنہ جیمز اسکی کھوپڑی میں گولیاں اتار دیتا۔۔۔"

ہیزل کی حالت سیریس تھی۔۔۔ ڈاکٹر نے اسکی سرجری کی تھی چھوٹی سی اسکو میڈیسنز لگ
رہیں تھیں جبکہ اسکو سانس دیا جا رہا تھا جو کہ بار بار ٹوٹ رہا تھا جیکوب نے اپنی پوری زندگی میں
پہلی بار کسی کے لیے دعا کی تھی یہ لڑکی بے قصور تھی شاید بچپن سے اسکا کوئی قصور نہیں تھا پھر

بھی وہ ان تین مردوں کے بیچ میں پیستی رہی تھی۔۔ وہ جانتا تھا جیمز سب کو اڑادے گا۔۔۔

اگر اسکی ہیزل کو کچھ ہو گیا تو۔۔۔

وہ کسی کو زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔

مگر معاملہ ہر گزرتے وقت کے ساتھ سیریس ہو رہا تھا۔۔ اسنے سامنے سے پرل کو آتے دیکھا وہ
گارڈز کے ساتھ تھی

کہاں ہے ہیزل وہ ٹھیک ہے کہ "پرل بری طرح رو رہی تھی اور بار بار جیکوب کو پکڑ کر پوچھتی

۔۔۔

مما اسکی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں بہت بلڈ ضائع ہو گیا ہے "وہ بولا تو۔۔ پرل نے نفی کی۔۔۔ پلیز
ڈاکٹرز سے کہو اسے بچائیں پلیز "وہ دعائیں کرنے لگی۔۔۔

ڈیزی بھی اسکے ساتھ بیٹھ کر دعا کرنے لگی۔۔

اور بہت طویل انتظار کے بعد ڈاکٹر باہر نکلا۔۔۔

اگلے ڈونٹی فور آرز بہت امپورٹنٹ ہیں انکی سانسیں بہت ٹوٹ رہی ہیں

اور دل کی دھڑکنیں بھی نارمل نہیں ہیں۔۔۔۔

ہم امید تو کر سکتے ہیں مگر کنفرم نہیں کہہ سکتے۔۔ مسٹر جیکوب۔۔۔ آپ دعا کریں انکے لیے
۔۔ "وہ بولا۔۔

بلڈ کی کمی یہ کسی اور چیز کی ضرورت ہے ڈاکٹر ہمیں صرف اسکی زندگی چاہیے۔۔۔

وہ بولا تو ڈاکٹر نے نفی کی نہیں سب کچھ ہے۔۔۔ مگر ہم یہ ہی کہیں گے نیکسٹ ٹو نئی فور آرزو
انڈر ابرزویشن میں ہیں انکی ہارٹ بیٹ اور سانسیں جیسے ہی۔۔ معمول پر آتی ہیں وہ خطرے سے
باہر ہوگی۔۔ "ڈاکٹر نے کہا اور وہاں سے جانے لگا کہ جیکوب کے روکنے پر روکا۔۔ پرل مزید
رونے لگی۔۔

اور اسکا بچہ "وہ پوچھنے لگا پرل اور ڈیزی نے حیرانگی سے دیکھا۔۔۔

وہ انکی کنڈیشن کے ساتھ ہی ہے فعال وہ دونوں ہی انڈر ابرزویشن ہیں "ڈاکٹر نے کہا اور چلا گیا۔
۔۔ جبکہ پرل نے جیکوب کو دیکھا

ہیزل۔۔ "وہ چپ ہو گئی۔

جیمز باپ بننے والا ہے اگر اسکا بچہ بچ گیا تو "جیکوب نے اسے بتایا۔۔ پرل منہ پر ہاتھ رکھے رونے لگی ڈیزی اور جیکوب کی نگاہ ملی ڈیزی نے جلدی سے نگاہ پھیر لی جبکہ پرل کے منہ پر یہ ہی الفاظ تھے

میرے جیمز کو بلا لو۔۔۔ جیکوب اسے بلا لو "وہ بولی تو جیکوب نے سر ہلایا

وہ آرہا ہے

اور۔۔۔ وہ تینوں چپ ہو گئے پہلی بار زندگی میں۔۔ محسوس ہوا تھا کوئی اپنا اگر زندگی موت کے بیچ پڑے تو کیسا لگتا ہے۔۔ انھوں نے کئی لوگوں کی جانیں لیں تھی بے دردی سے مارا۔۔۔

کسی کی پرواہ نہیں کئی تو ایک لمبے کے لیے بھی یہ سب نہیں سوچا کہ اسکے رشتے دار اسکے پیچھے کیا محسوس کریں گے۔۔ آج اسے اندازا ہوا تھا ڈیزی کی تکلیف کا مگر یہ حقیقت تھی ایلن کوئی اچھا آدمی نہیں تھا جو۔۔۔ وہ مزید افسوس کرتا۔۔۔ اسنے ڈیزی پر سے نگاہ پھیر لی وہ روئے جا رہی تھی پرل نے اسے سینے سے لگایا ہوا تھا۔۔ وہ خود بھی رو رہی تھی

اس اموشنل ڈرامے کا وہ حصہ پہلی بار بنا تھا

یار ہیزل تم تو ہوش میں آ جاؤں۔۔۔ ورنہ میں بھی رونے بیٹھ جاؤں گا" جیکوب ان دونوں کے پاس سے ہٹ گیا تھا۔۔۔ وہ باہر آ گیا اور۔۔۔ آسمان کی جانب دیکھتا بولا۔۔۔ شام ہونے والی تھی۔۔۔ بلکہ بادل آسمان کو تقریباً سیاہی پر لے گئے تھے۔۔۔۔

وہ بولا اور پھر خود ہی مسکرا اٹھا

یہ رونا کیا ہوتا ہے اسنے کبھی فیل نہیں کیا تھا شاید بچپن میں کبھی رویا ہو مگر بڑے ہونے کے بعد

ست

تو اسے یاد بھی نہیں انھیں کسی چیز کی کمی نہیں تھی نہ ہی انکے ماں باپ انکے ساتھ رہتے تھے یہ تو جیک خیر انکے پاس آ کر رہنے لگا اور خیر اسکا شک بھی درست ثابت ہوا مگر اسنے جو بھی کیا غلط کیا تھا۔۔۔ ایک لڑکی کے لیے یہ سب فیس کرنا بے حد مشکل تھا بلکہ ناممکن ہی۔۔۔ اگر ہیزل نے یہ سب کیا تھا تو وہ رائیٹ پر تھی۔۔۔

جیمز کے ساتھ جوڑ کر ڈر زیادہ ملا تھا اسے۔۔۔۔

وہ کافی دینا اسکے بارے میں سوچتا رہا اسنے جیمز کو کال ملائی۔۔۔

کال اٹھائی

"کہاں ہو تم"

جیک کے سینے میں گولیاں اتارنے جا رہا ہوں اگر اپنے باپ کو بچا سکتے ہو تو بچالو "اسکی بے لچک
آواز پر جیکوب بھاگا تھا۔۔۔

عجیب ڈرامہ لگایا ہوا تھا اسکی زندگی میں اسکے بھائی اور باپ نے۔۔۔

وہ جیک کو واقعی کوئی نقصان نہ پہنچائے یہ جیک بدلے میں اسے بھی نقصان نہ پہنچا دے کیونکہ
جیک جتنا بے مروت تھا اتنا تو دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا تھا۔۔

گاڑی اور گارڈز کے ساتھ وہ منشن کی جانب بڑھا تھا جبکہ دوسری طرف جیمز بندوق لیے منشن
میں داخل ہوا۔۔۔

کارٹر اسے مسلسل روک رہا تھا کہ وہ ایسا کچھ نہ کرے پہلے ہیزل کے پاس جائے مگر جیمز کے سر پر
خون سوار ہو گیا تھا۔۔

وہ جیک کے روم میں آیا دروازہ دھاڑ سے کھولا اور۔۔۔ جیک پر بندوق تان لی

جیک نے جیمز کو دیکھا وہ اسی کا منتظر تھا۔۔۔ صوفے پر وہ شان سے بیٹھا تھا جیمز اس کے سکون پر غصے سے آگ بگولا ہو گیا۔۔۔ اس نے جیک کے سامنے بندوق لوڈ کی کہ اگر وہ سمجھ رہا ہے کہ وہ کوئی لحاظ رکھے گا تو یہ ناممکن ہے اس کی جرت کیسے ہوئی وہ یہ سب کرے۔۔۔

میں بھی اپنے باپ کے سامنے یوں ہی تن کر کھڑا ہوا تھا مگر فرق یہ تھا میری زندگی میں کوئی لڑکی نہیں تھی میں تو اپنی نیورک کے لیے تمام تھا "جیک بولا اور مسکرایا۔۔۔

تم جانتے تھے میں باپ بننے والا ہوں پھر بھی اسے وہ تکلیف کیوں دی۔۔ میں اس سے محبت کرتا ہوں میں جیمز روبو جیک تمہارا بیٹا اس کا دیوانہ ہے سمجھے۔۔۔" وہ دھاڑا۔۔۔

کسیسٹینڈر ڈائبل لڑکی سے۔۔ کرتے محبت تو مجھے کوئی دقت نہیں تھی اور ہوتی بھی کیوں فلورا تھی۔۔ مینی تھی۔۔۔ ایزل تھی۔۔۔ اور بھی دنیا میں بہت لڑکیاں تھیں تو ہیزل ہی کیوں ایک مالی کی بیٹی۔۔ میرے بیٹے کی بیوی بنے اور اسکے بچے کی ماں۔۔ تمہارے دماغ میں عقل ہے بھی

یہ

شیٹ آپ۔۔ جسٹ شیٹ آپ۔۔ میں یہ بات ایک بار نہیں ہزار بار بتا چکا ہوں میں جیک روبو سے نہیں ڈرتا دنیا ڈرتی ہے تو میرے جوتے کی نوک پر۔۔ مجھ بلکل پرواہ نہیں جیکس روبو کی جان لیتے ہوئے میرے ہاتھ بھی نہیں کانپیں گے کیونکہ تم نے جیک اپنے بیٹے کے کلچے پر وار کیا ہے

میرے بچے کو اور ہیزل کو کچھ ہوا۔۔۔۔۔ تم زمہ دار ہو تمہاری نیورک کو آگ لگا کر ختم تھس
نھس کر دوں گا پھر اپنی عمارت اپنی شہرت اپنے کینگ ہونے کا ڈھنڈورا پیٹتے رہنا "وہ دھاڑا۔۔۔
توجیک سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

میری ویڈیوز تم نے وائیرل کیسے کی۔۔۔۔۔ "وہ پھر اسے مدعے پر تھے۔۔ ڈریگر پر اسے انگلی رکھ
لی

میری کوئین تمہاری والی سے زیادہ

زور دل ہے۔۔۔ وہ تمہارے سامنے کنفیوز ہوئی وہ اس مائے فٹ دنیا کے سامنے کنفیوز ہوئی
نرویس ہوئی اور میں کچھ نہیں کر سکا نہایت بیخ انسان ہو تم "وہ آپے سے باہر ہوتا۔۔۔۔۔ ڈریگر دبا
گیا۔۔

پچھے سے جیکوب نے اسے کھینچا تھا گولی سیدھا۔۔ جیک کے بالکل بغل میں صوفے پر جا لگی
پاگل ہو گئے وہ۔۔ ہیزل بالکل ٹھیک ہے اور تمہارا بچہ بھی اب خطرے سے باہر ہیں "جیکوب نے
جھوٹ بولا

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

تم سچ کہہ رہے ہو" وہ بولا تو جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

جیمز نے اس صوفے پر بنے سوراخ کی جانب دیکھا اور سردوسپاٹ نظروں سے جیک کو دیکھا
میرا نشانہ چونکا نہیں ہے جیک "وہ اسے جیتا گیا کہ وہ چاہتا تو اسکی کھوپڑی پروار کرتا اتنا ہی پاگل تھا
وہ ہیزل کے لیے اگر اسنے اسے چھوڑ دیا تھا تو کوئی لحاظ رکھا تھا۔۔۔

وہ پلٹ گیا۔۔ جیکوب کے سانس پھول رہے تھے اسے یہ ہی خطرہ تھا کہ جیمز یہاں کچھ کرنے
دے جیمز کے نکلنے ہی کا رٹ اور۔۔۔ اسکے گارڈز بھی نکل گئے جبکہ۔۔۔

جیک کی جانب جیکوب بڑھا

آپ ٹھیک ہیں ڈیڈ " اسنے جیک کو دیکھا

وہ لڑکی اور اسکا بچہ واقعی ٹھیک ہے " جیک نے جیکوب کو دیکھا بیٹے کے سر پر خون سوار تھا یہ تو
شاید جیک سے بھی زیادہ پاگل تھا اسے محسوس ہو گیا تھا تبھی اسنے پوچھا۔۔

نہیں " جیکوب نے نفی کی۔۔ یعنی اب تم چاہتے ہو۔۔ تم مرو " جیک نے غصے سے اسکو دیکھا۔۔

آپ مجھے بچائیں گے اب " جیکوب اسکے برابر میں بیٹھ گیا

نہیں میں اس پاگل سے لڑنا نہیں چاہتا " جیک نے فوراً ہری جھنڈی دیکھائی۔

واہ ڈیڈ تو یہ سب گندمارنے کی ضرورت کیا تھی "جیکوب بھی غصے سے بولا

مجھے لگا سدھر جائے گا مگر۔۔۔ نکما نکارہ ہو چکا ہے یہ انسان۔۔۔۔

میرا پورا اب نیورک کو سنبھالے گا اگر اس لڑکی کو کبھی میں نے قبول کر بھی لیا تو۔۔ وہ مجھے پوتا
"دے گی میرا اگلا جانشین ورنہ۔۔"

بس بس۔۔ ڈیڈ۔۔۔ ورنہ پانی پت ہر روز ہمارے گھر میں کھلے گی وہ سچ کہہ رہا ہے۔۔۔ اسکا نشانہ
چونکا نہیں ہے وہ آپ سے پیار کرتا ہے اسی لیے۔۔ صوفے پر مار گیا ہے اور جیتا گیا ہے سر بھی ارا
سکتا تھا۔۔ ضرور شیر کے منہ میں ہاتھ پھنسائے ہیں آپ نے "جیکوب نے کہا تو جیک کھل کر ہنسا
میں نے کہا نہ۔۔ مجھے بس ایک بات کی خوشی ہے کہ میرا اگلا جانشین آنے والا ہے "جیک مسکرایا

۔۔۔۔

تو کیا آپ پہلے یہ بات نہیں جانتے تھے "۔۔۔۔

جیکوب کو حیرانگی ہوئی وہ کچھ کنفیوز بھی تھا

نہیں۔۔۔ میں نہیں جانتا تھا اگر جانتا ہوتا تو شاید حالات کچھ اور ہوتے۔۔۔ مائیکل ایک شاطر آدمی ہے اسنے میرے کام کی آڑ میں اپنی کون سی بھڑاس نکالی معلوم نہیں مگر یہ بات میں نے اسی کے منہ سے سنی یقین نہیں آیا تو ہیزل کے پاس پہنچ گیا۔۔۔

اور جب یقین آیا تو خوش ہو گیا اور کہیں نہ کہیں سکون بھی آیا۔۔

واہ اچھی سائیکی تھی "جیکوب نے داد دی۔۔۔۔

تم سوچ نہیں سکتے وہ خوشی جو میرے سینے میں اچھل رہی ہے۔۔۔۔ دادا بننے والا ہوں میں

۔۔۔۔ "جیک اٹھا۔۔ اور مسکرانے لگا۔۔۔۔

بچے ہی چاہیے تھے تو بتا دیتے میں لائین لگا دیتا "جیکوب نے لا پرواہی سے کہا

جائز "جیک نے گھورا

اوہ یس "جیکوب کا قہقہہ نکلا

پلیزیار اب چلیں جیمز مجھے بھی جان سے مار دے گا۔۔۔۔ میرے بچوں سے کھیلنے کا موقع نہیں

ملے گا پھر "وہ بولا تو جیک نے اسکی گردن پر ہاتھ مارا۔۔۔۔

اور اسے گھورتا وہ۔۔ باہر نکلا جیکوب بھی اسکے پیچھے نکلا۔۔۔۔

اور۔۔ دونوں کا رخ ہسپتال کی جانب تھا۔۔

جیک کو کسی کی ناراضگی کی پرواہ نہیں تھی اسے اس بچے میں انٹرسٹ تھا جو کہ۔۔ ہیزل کے پاس تھا

۔۔۔ اور۔۔۔ اسے لگ رہا تھا جن کی جان پھول میں تھی تو اسے کچھ ہی گھنٹے میں محسوس ہوا یہ

حالات اسکے ساتھ ہیں اسکی جان اس بچے کو سوچ سوچ کر اس میں اٹک گئی تھی۔۔۔

اب اسے اپنے بیٹوں سے غرض نہیں تھی جہاں مرضی جائیں جو مرضی کریں وہ اپنے پوتے کو

۔۔ ویسا بنائے گا۔۔

پوری امریکہ کی سب سے بڑی مافیا گینگ تھی اور وہ اپنے پوتے کو اس دنیا کی سب سے بڑی مافیا

گینگ کے طور پر ٹرین کرے گا جو کم از کم کسی غریب وپٹی پٹی لڑکی سے محبت نہیں کرے گا۔۔

جیک کو سوچ سوچ کر ہی مزاح آرہا تھا۔۔

وہ جلد ہی ہسپتال پہنچ گئے جیک نے ڈاکٹر کو جکڑا۔۔

میرا پوتا ٹھیک ہے " اسنے سوال کیا تو ڈاکٹر حیران ہوا

ہیزل کا بچہ " جیک نے درست لفظوں میں کہا۔۔

تو۔۔ ڈاکٹر نے سر ہلایا

"یس سر ہی از آل رائیٹ

واقعی پوتا ہے "جیک ایکدم مارے خوشی کے چلایا۔۔۔ توڈاکٹر نے سر ہلایا۔۔۔

جیک پہلی بار خوشی سے جھوم اٹھا اتنا خوش تو شاید وہ اپنے بچوں کے ہونے پر بھی نہیں ہوا تھا

جیمز اور پرل اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔

جیکوب اپنی ہنسی دبا رہا تھا

جیک ایکدم سیدھا ہوتا۔۔۔۔۔ ان دونوں کے پاس آیا۔۔۔

میرے پوتے کا دھیان رکھنا"۔۔۔ وہ بولا

جان سے نہ مار دوں"۔ جیمز نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔۔

تو مارا کیوں نہیں"۔۔۔ جیک نے الٹا سوال کیا۔۔۔

بلاوجہ سفید بالوں کا لحاظ کر لیا" جیمز نے اکٹر کر کہا اور منہ موڑ لیا۔۔۔

جبکہ جیک نے سر جھٹکا

تمہیں اپنی کوئن کے ساتھ ساتھ اپنے باپ سے بھی محبت ہے "جیک مسکرایا۔۔۔

یہ ہی غلطی ہے سب سے بڑی اور یہ بھول ہے میں اپنا بچہ آپکو بلکل نہیں دوں گا اسکے ہونے میں

کوئی قصر بھی نہیں چھوڑی آپ نے "۔۔۔ جیمز نے اسے غصے سے دیکھا

"پتہ ہوتا تو کبھی بھی نقصان نہ پہنچاتا

جیک نے سچ بتایا۔۔۔

جیمز نے سر جھٹکا۔۔۔

میں اپنا بچہ بلکل نہیں دوں گا جیک "۔ جیمز نے پھر سے جتایا کہتے رہو مجھے فرق نہیں پڑتا وہ میرا

ہی ہے۔۔ اور تمہاری ہیزل کو قبول کرنے کی وجہ بھی یہ ہی ہے "وہ بولا اور۔۔۔ واپس پلٹ گیا

۔۔۔

پانچ jaxon اسنے سوچا تھا وہ لاس ویگاس چلا جائے گا اور اسی دن آئے گا جب۔۔۔ اسکا پوتا

سال کا نہیں ہو جائے گا۔۔۔ اور جس دن وہ پانچ سال کا ہو جائے گا وہ اسے لے جائے گا۔۔۔ رہ گئی

پرل تو وہ خود بھی اس سے دور نہیں رہ سکتی تھیں وہ خود بھی ہیزل کے سامنے نہیں آنا چاہتا تھا

زندگی میں پہلی بار کسی حرکت کو کرنے کے بعد اسے شرمندگی ہوئی تھی مگر اس شرمندگی کا وقت کافی قلیل تھا اور وہ کسی پر بھی واضح نہیں کرنا چاہتا تھا یہ سب۔۔۔

کارٹر سوشل میڈیا پر سے۔۔ وہ ساری ویڈیو ہٹوا چکا تھا۔۔۔

جتنے لوگوں نے جس جس نے دیکھی کسی بھی اکاؤنٹ پر اب ہیزل کی کوئی بھی ویڈیو نہیں تھا اسنے اسکے گھر اور گاڑی کو بھی صاف کر دیا تھا جبکہ یہ بھی اناؤنس کر دیا تھا کہ جیمز روبو مافیا کینگ کی بیوی ہے ہیزل۔۔۔۔

اور جیمز روبو۔۔۔ نیورک میں رہنے والے یہ پھر اس پرویز امریکہ میں رہنے والے ایک ایک فرد کی گردن دھڑ سے جدا کر دے گا اگر اسکی کونین کو ڈس ریسپیکٹ کیا گیا اور اگلے دو گھنٹے کے اندر اندر سوری کی پوسٹ ایڈ ہو جائے ورنہ۔۔ بم بلاسٹ کرانے میں اسے کوئی دقت بھی نہیں

--

اور اس پوسٹ سے کئی لوگ ڈر چکے تھے فوراً ہارمان کرانھوں نے معذرت کے میسیجز کر دیے۔۔ جیمز نے مائیکل کو اٹھوا لیا تھا جس نے اسکے بچے کی بات ریویل تھی۔۔۔ جبکہ دوسری طرف اس لڑکیوں کے گروپ کو بھی۔۔ اور ان سب کو وہ بیسمنٹ میں ڈلو اچکا تھا جبکہ اسنے وہ پوری

یونیورسٹی بھی ہیزل کے لیے بند کرادی تھی۔۔ کہ ہیزل نہیں پڑھے گی تو کوئی نہیں پڑھے گا

وہ سب سمجھتے کیا تھا جیمز کے ہاتھ پاؤں ٹوٹ گئے تھے وہ پروٹیکٹ نہیں کر سکتا تھا۔۔ اپنی کونین کو
۔۔ وہ سب کر گزرتا۔۔ اگر ہیزل کو ہوش نہ آتا اور۔۔ وہ جیک کو بھی مار دیتا یہ جیک کی قسمت
اچھی تھی کہ وہ بچ گیا۔۔ ورنہ جیمز سے کسی اچھے پن کی امید تو نہیں تھی۔۔

تمام یونیورسٹی سٹوڈنٹس کا سال ضائع کر اکر۔۔ اسنے ان سے بد لالیا تھا اس حرکت کا جبکہ۔۔
وہ سب اسکے گارڈز کے آگے۔۔ ہاتھ جوڑتے رہ گئے تھے مگر وہ اسکے اشارے پر چلتے تھے جو جیمز
کہتا تھا۔۔

جیمز ہیزل کے پاس نہیں گیا تھا سب سے پہلے پرل اور ڈیزی گئیں تھیں۔

جیمز کارٹر اور جیکوب باہر تھے۔۔۔

ریلکس برواب سب ٹھیک ہے لوگوں کے سوری کے میسیجیز آرہے ہیں سب تمھاری وارننگ کو
سمجھ چکے ہیں "جیکوب اور کارٹر نے کہا تو اسنے سر جھٹکا

مگر میں چاہ کر بھی اس وقت کامدعا نہیں کر سکتا جس سے ہیزل گزری ہے اور میں اسکے پاس نہیں تھا " وہ بولا تو۔۔۔ وہ دونوں چپ ہو گئے وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔

وہ اس وقت کا حساب نہیں ادا کر پاتا جو ہیزل نے اسکے باپ کی وجہ سے فیس کیا اور اسکے باپ کیسا ڈھیٹ آدمی تھا اسے۔۔ شدید غصہ تھا مگر افسوس کہ وہ اسے مار نہیں سکا کیونکہ یہ سچ تھا وہ جیک سے بھی اتنا ہی محبت کرتا تھا۔۔۔

مگر ہیزل کے سامنے نہیں اگر ہیزل کو کچھ ہوا تو وہ پہلے جیک کو ہی ختم کرتا۔۔۔۔۔ مگر ہیزل کی زندگی نے بھی جیک کو بچا لیا تھا۔۔۔

پرل نے روتی ہوئی ہیزل کے آنسو صاف کیے۔۔۔ اور ڈیزی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

" مت رو ہیزل مت رو "

اب اب میرا کیا ہو گا پرل میں اب کیسے جیوں گی میں چاہتی تھی میں مر جاؤں مگر مجھے موت نہیں آئی ایسی ذلت بھری زندگی کون جیتا ہے " وہ سسکی۔۔

نہیں ہیزل۔۔ جیمز نے سب کچھ ٹھیک کر دیا ہے اسنے وہ یونیورسٹی ہی بند کرادی ہے اسنے
ریویل کر دیا ہے تم اسکی بیوی ہو وہ ساری ویڈیوز وہ ساری باتیں اسنے سب ہٹوا دیں ہیں اب کہیں
کسی سوشل اکاؤنٹ میں یہاں تک کے لوگوں کے پرسنل گیلریز سے بھی وہ ویڈیوز ڈیلیٹ ہو
چکیں ہیں تمہاری عزت کا محافظ تمہارے ساتھ کھڑا ہے پلیز اس طرح مت رو بچے کو بھی نقصان
ہو گا۔۔ وہ بولی تو ہیزل نے نفی میں سر ہلایا

مجھے آپکے بیٹے سے بات ہی نہیں کرنی " اسنے کہا۔۔۔

تو پرل نے اسکے آنسو صاف کیے اور مسکرا دی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے مت کرنا۔ " پرل نے اسکے بال سنوارے تم جانتی ہو جیک۔۔۔۔ اگر جانتے
ہوتے کے تم ماں بننے والی ہو وہ کبھی ایسا نہیں کرتے " پرل کے ہلکا سا جیک کو ڈیفینس کرنا چاہا
وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پرل آپکی کوئی تسلی مجھے یہاں حساس نہیں دلائے گی کہ وہ مجھے قبول
کر

نہیں نہیں وہ تمہیں قبول کر چکے ہیں سچ بتاؤ تو۔۔ کبھی میں نے زندگی میں اس آدمی کے منہ پر
شرمندگی نہیں دیکھی جتنی شرمندگی آج دیکھی ہے یہاں تک کے اپنی سوتیلی ماں اور اپنی گرل

فرینڈ کو مارتے ہوئے بھی وہ شرمندہ نہیں تھا مگر وہ تمہارے ساتھ یہ سب کر کے خود بھی
پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

اب وہ تمہارے سامنے کبھی آئیں گے ہی نہیں بلکہ میں جانتی ہوں وہ لاس ویگاس دوبارہ لوٹ
جائیں گے۔۔۔" وہ بولی۔۔۔ تبھی جیمز اندر آگیا اور ہیزل جواب نہ دے سکی۔۔

اسنے منہ ہی موڑ لیا۔۔۔

اب تم ریسٹ کرو اور اس سے بالکل مت بولنا باپ تو اسی کا تھا نہ۔۔

مام "جیمز نے چیڑ کر انکی طرف دیکھا۔۔۔۔

پرل شانے اچکاتی باہر نکل گئی۔۔۔۔

تو ڈیزی نے جھک کر پرل کا ہاتھ چوما۔۔۔ تو جیمز نے کھا جانے والی نظروں سے اسکو دیکھا

۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی تھی وہ بھی اسکے سامنے

ہیزل مسکرا دی۔۔۔

آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں اسوقت بھی "اسنے کہا

جلدی سے ٹھیک ہو جائیں "ہیزل نے مسکرا کر سر ہلایا تو زرا اثر ماسی گئی۔۔۔

اور ڈیزی جیمز سے گھبراتی اسکی خو نخور نظروں سے گھبراتی باہر نکل گئی جیمز نے روم لاک کر لیا

وہ پل میں ہیزل کے نزدیک پہنچا۔۔۔۔

ہیزل نے آنکھیں بند کر لیں اور جیمز اسکی ادا پر مسکرا کر۔۔ اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔

ہیزل نے اسے دور دھکیلا۔۔

واٹ "جیمز نے گھورا

دور رہیں جب مجھے پروٹیکٹ نہیں کر سکتے تو پاس بھی مت آیا کریں "اسنے خفگی سے کہا۔۔

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

آئی ایم ریل سوری مائے لور ریلی سوری "وہ ہلکی اواز میں بولا۔۔ تو ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

وہ شاید زندگی میں پہلی بار بولا تھا کسی کو سوری اور وہ ہیزل تھی۔۔۔

ہیزل میں جانتا ہوں تمہاری اس وقت کی تکلیف کو کبھی کم نہیں کر سکتا مگر وعدہ کرتا ہوں تمہیں

اب زندگی میں میرے جیتے جی کوئی تکلیف نہیں چھوئے گی "اسنے ایک عزم سے کہا۔

ہیزل نے اسکے ہاتھ پکڑ لیے۔۔۔۔۔

وہ مان بھی کتنی جلدی جاتی تھی۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں میں جیمز نے۔۔ چاہت سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ میرا وعدہ ہے میں ہر ٹرسٹ ہے

نہ "وہ اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔ آنکھوں میں دیکھتا سوال کر رہا تھا۔۔

تھوڑا سا "ہیزل نے کہا۔۔۔۔۔ تو جیمز نے گھیرہ سانس بھرا

چلو تھوڑی سی صبحی ہے تو نہ۔۔۔۔۔ مجھے تو لگا تھا تم میری گردن میں ہاتھ ڈال کر کہو گی آئی لویو

"جیمز۔۔۔

کیوں آپ نے ایسا کون سا انوکھا کام کیا ہے "ہیزل نے۔۔۔ کہا

خیر انوکھا کام تو میں نے کر رکھا ہے "وہ معنی خیزی سے اسے دیکھتا بولا۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ سا ہو گیا۔۔۔

جیمز نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں بھرا اور۔۔۔۔۔ اسے چہرے پر بے حساب چاہت سے جھکا

آئی لویو ہیزل آئی لویو سوچ میجھے۔۔ اندازا نہیں تھا تم مجھے اتنا پاگل کر دو گی کہ مجھے ہوش ہی

نہیں رہے گا اپنا۔۔۔۔۔

کریزی ہو جاؤں گا میں تمہارے لیے۔۔ "وہ بول رہا تھا۔۔ جبکہ ہیزل کو اپنی شدت سے محبت
جیتا رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے اسکی گردن میں بازو حائل کر لیے۔

۔۔۔ آئی لو یو جیمز "وہ مدھم آواز میں بولی

جیمز کے لیے یہ نشہ شراب سے بڑھ کر تھا۔۔۔

ایسا نشہ۔۔ تو کہیں اور میسر نہیں تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ بنا اسکی طبیعت کی پرواہ کیے اپنی محبت کی برسات میں اسے بھگنے لگا جبکہ آنے والا

کل۔۔۔ ایک اور کہانی کے ساتھ۔۔۔ کھڑا تھا

ایک اور نیا کردار جو نہ جانے۔۔ نیورک کے لیے کیا کرتا۔۔ اور نہ جانے اسکی کونین کون

ہوتی..

ختم شد۔۔